بعون صانع مکین و مکان فضل و خلاق زمین و زمان

رونق منبر عزا وسیلۂ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیون و شین جامع مصائب ابی عبد اللہ الحسین ع

یعنی

مجموعۂ مراثی میر انیس

جلد اول

از کلام بلاغت نظام سلطان الذاکرین ملک الشعراء میر ببر علی صاحب مرحوم المتخلص بہ میر انیس لکھنوی

بمطبع نامی منشی نولکشور بطبع مزین مقبول جہانیان گردید

اطلاع۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ بسلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے فہرست طویل ہر ایک شائق کو چھاپ کر دینا مشکل ہے جب تک معائنہ و ملاحظہ نہ ہو شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزاں ہی رکھی گئی ہے تفصیل بیچ کی جگہ میں مختصر سادہ ذیل میں بعض کتب علم مذہب فارسی و اُردو مذہب امامیہ کی درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب علم فقہ وغیرہ فارسی و اردو مذہب امامیہ

حیات القلوب جلد اول۔ یہ ایک کتاب نادر روزگار کہ سوائے کتب خانہ امرا اور علما کے جسکا میسر آنا دشوار تھا حالات قصص انبیا میں بروایات صحیحہ مذہب اثنا عشریہ تصنیف ملا محمد باقر بن محمد تقی المجلسی الاصفہانی کہ جو تین جلد میں ہے منجملہ انکے اس جلد میں حضرت آدم علی نبینا و علیہ السلام سے تا حضرت عیسیٰ علیہ السلام قصص باسانید صحیحہ مفصل موجود ہیں یہ کتاب ایسی نایاب ما نہ تھی کہ شائقین کو اکثر دستیاب نہ ہوتی تھی اور بتلاش بسیار اگر دستیاب بھی ہوئی تو قیمت اس درجہ گران تھی کہ اشخاص عوام ایسی عمدہ اور بے بہا کتاب کے مطالعہ سے محروم رہتے تھے اب مطبع اودھ اخبار سے یہ گوہر بے بہا کوڑیوں کے مول مل سکتا ہے یعنی قیمت نہایت ہی ارزاں مقرر کی گئی ہے۔

حیات القلوب جلد دوم۔ اس جلد میں اول سے آخر تک جناب پیغمبر آخر الزمان محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ کے شمائل و خصائل و معراج و معجزات و غزوات کا شرح بیان ہے اور ایسی جامعیت کے ساتھ حالات لکھے ہیں کہ اس رتبہ کی کتاب دوسری بہم پہنچنا مشکل ہے اور قیمت نہایت ارزاں ہے

حیات القلوب جلد سوم۔ اس جلد میں امامت کا بیان ہے احادیث صحیحہ و نصوص قرآنیہ سے امامت ائمہ معصومین علیہم السلام کو جناب مصنف علامہ طاب ثراہ و جعل الجنۃ مثواہ نے بحجج و براہین عقلی نہایت عمدہ طور سے بیان فرمایا ہے اوصاف ان ہر سہ جلد کے محتاج بیان نہیں ہیں بروقت ملاحظہ خوبی اور قیمت معلوم ہو سکتی ہے قیمت بھی ارزاں ہے۔

زاد المعاد محشی و مترجم۔ یہ کتاب مذہب امامیہ کی ادعیہ اور وظائف میں نوادرات سے ہے پورے سال یعنے بارہ مہینوں کے اعمال نہایت مبسوط اسمیں موجود ہیں بتصحیح علمائے مذہب امامیہ کاغذ سفید پر خوشخط چھپی ہے حواشی جسقدر حاجی حسن علی کی کتاب پر تھے سب اسپر ہیں اور آخر میں حاشیہ پر مسائل فقہ و عبادات جناب فقیہ الفقہا مجتہد العصر والزمان جناب میرزا محمد حسن صاحب شیرازی نجفی کے جو بالفعل سر من راہ میں تشریف فرما ہیں لکھوائے گئے ہیں انکے ملاحظہ سے مقلدین مسائل متعلق جناب مجتہد ممدوح کے بخوبی واقف اور باخبر ہو سکتے ہیں مسائل نکاح بھی نہایت تنقیح سے موجود ہیں اول تو یہ کتاب خود ہی مقبول اور مرغوب قلوب تھی اب ایسے مفید حواشی کے چڑھانے سے اور بھی عمدہ بلکہ نور علیٰ نور ہو گئی قیمت بھی بنظر افادہ عام بہت کم رکھی گئی ہے جس سے ہر شخص اسکے ملاحظہ سے فیضیاب ہو سکتا ہے

بناء الاسلام فی احکام الصیام۔ یہ کتاب فیض انتساب بزبان فارسی تصنیفات عالم علوم جلی و خفی حجۃ الاسلام مجتہد العصر والزمان جناب مفتی مولوی سید عباس صاحب لکھنوی سے ہے اس کتاب لاجواب میں روزہ داروں کے مراتب و ثواب اور روزے کے آداب نہایت مبسوط اور مفصل تحریر فرمائے ہیں اور روزہ خوروں کی شقاوت و خباثت کو کس خوبی سے بیان فرمایا ہے جسکے پڑھنے سے ماہ رمضان المبارک کی عظمت و جلالت اور روزہ داروں کی قدر و منزلت خاصا معلوم ہو جاتی ہے احادیث صحیحہ سے جناب مصنف نے ہر فقرہ کا ثبوت دیا ہے اور دلائل عقلی و نقلی و نصوص قرآنی سے صوم اور صائم کی عظمت ظاہر فرمائی ہے۔ الغرض یہ کتاب سراپا فوائد بے نظیر ہے۔

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

رونق منبر عزا و سیلۂ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیون و شین جامع مصائب ابی عبد اللہ الحسین ع

یعنی

مجموعۂ مراثی میر انیس

جلد اول

از کلام بلاغت نظام سلطان الذاکرین ملاذ الشاعرین مغفور الجنان جناب مرحوم المتخلص میر ببر علی صاحب انیس لکھنوی

بمطبع نامی منشی نولکشور مزین بطبع مقبول جہانیان گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ع
[illegible] علی
[illegible] جلی علی
[illegible] جلوہ [illegible] ولی
[illegible] علی
احمد کا [illegible] علی
[illegible] علی
دنیا میں علی [illegible]

ع
[illegible] مرتضیٰ
[illegible] مرتضیٰ
دونون جہان کا مقصد [illegible]
[illegible] فاروق حق [illegible] مرتضیٰ
فیاض [illegible] مرتضیٰ
[illegible] مرتضیٰ

ع
[illegible] علی
سردار دین امیر عرب [illegible] مرتضیٰ
[illegible] علی
عالی نسب [illegible] مرتضیٰ
ایجاد آسمان کا [illegible]
معشوق خلق عاشق [illegible]

لنگر یہی ہے سفینہ نجات کا
مالک ہے کون اسکے سوا کائنات کا

یون اسنے جبرئیل سے آیات حق پڑہے
جسطرح مبتدی عربی کا سبق پڑہے

صاحب کہو ولی کہو مشکلکشا کہو
سب کچھ کہو مگر نہ علی کو خدا کہو

ع
[illegible] مرتضیٰ
[illegible] مرتضیٰ
[illegible] مرتضیٰ
[illegible] مرتضیٰ
[illegible]

ع
[illegible] مرتضیٰ
[illegible] مرتضیٰ
[illegible] مرتضیٰ
[illegible] مرتضیٰ
[illegible]

ع
[illegible] جمال ہے
[illegible] جمال ہے
[illegible] قطرہ باران جمال ہے
[illegible] بیابان جمال ہے
[illegible] جلال ہے
[illegible]

مردم کی [illegible] یون [illegible] اعادہ ہو جہانکا
ہر بات میں اثر ہے خدا کی زبان کا

اسم نبی کے بعد ہے نام انکا عرش پر
مسند نشین وہی ہے جو سویا ہو فرش پر

عاجز ہے عقل و فہم رسائی ہو کسطرح
قطرہ میں آسمان کی سمائی ہو کسطرح

[illegible]

[illegible] مرتضیٰ
[illegible] مرتضیٰ
[illegible] مرتضیٰ
سلطان انبیا ہیں [illegible]

دستِ خدا ہیں عرش بریں زیر دست ہے
کرسی بھی انکے پایۂ عالی سے پست ہے

[illegible]

اللہ کے ولی ہیں وصی مصطفےٰ کے ہیں
عارف خدا ہو انکا یہ عارف خدا کے ہیں

[illegible]

اوڑتے ہیں اور کے ہوش جو نازک خیال ہیں
ہم کیا کہ قدسیوں کی زبانیں بھی لال ہیں

[illegible]

ایسا کوئی جہاں میں خدا کا ولی نہیں
ضائع ہیں سب عمل جو ولائے علی نہیں

[illegible]

دوزخ ہے انکا بغض تولا بہشت ہے
جو آئینہ صفا سے ہے خالی وہ خشت ہے

[illegible]

لکھے جو مدح شافعِ یوم الحساب کی
ہاتھوں کو دستیاب ہو دولت ثواب کی

[illegible]

لاتو قدم طریقِ رسالت پناہ پر
ہاں راہ پر وہی ہے جو ہے انکی راہ پر

[illegible]

اللہ جانتا ہے شرف بوتراب کے
پوچھو کوئی رسول سے جوہر جناب کے

[illegible]

عادل ہو پیشوا ہو مدار المہام ہو
گر ہو نبی کے بعد تو ایسا امام ہو

۲۰

[illegible]

لیکن غرض کسی کی معطل نہوتی تھی
مشکل کوئی بغیر علی حل نہوتی تھی

۲۱

[illegible]

ہر شاخ کو ہو وجد ہر اک گل کو حال ہو
فردوس باغ باغ ہو طوبیٰ نہال ہے

۲۲

[illegible]

مجکو عزیز تر ہین تمھارے وصی کے ہاتھ
یا مصطفےٰ اتم آج دھلاؤ علی کے ہاتھ

۲۳

[illegible]

آنکھو ہین اشک سے عرفان کا رنگ ہو
رو چھپے کرو نہین کہ بلبل بھی دنگ ہو

۲۴

[illegible]

شوکت ہی کا اوج پست گیا لات و ہبل گرا
طاقو نپر تو کا فر و نکے خدا منھ کے بل گرا

۲۵

[illegible]

اسمین علی کو عذر نہ مجکو حجاب ہے
ہو عین آبرو کہ یہ کار ثواب ہے

۲۶

[illegible]

ہاں ابھی پلا تھا نہ آدم کی خاک مین
تو عرش پر تھا سجدہ معبود پاک مین

۲۷

[illegible]

خالق نے اوج کفر و صنم پست کر دیا
بازوے مصطفےٰ کو زبردست کر دیا

۲۸

[illegible]

صدقہ یہ آپکا ہے کہ ذی احترام ہون
ہین آپ بادشاہ مین ادنی غلام ہون

[illegible]

۳۵ [illegible]	۳۶ [illegible]	۳۷ [illegible]
سُرمہ نہ کس طرح تری قدموں کی خاک ہو دنیا سے ہاتھ دھوئے جو طاہر ہو پاک ہو	ساکن تمام عرش معلّا کے لے گئے پانی کا قطرہ قطرہ ملک آکے لے گئے	فرقت نبی کی تھی غم و ہم کا ہجوم تھا قرآن تھا دن بھر اور وہ باب علوم تھا
۳۸ [illegible]	۳۹ [illegible]	۴۰ [illegible]
کیوں ہو نہ مومنو علی نے جو توقیر پائی ہے یہ آبرو کسی کو بھلا ہاتھ آئی ہے	قدسی نہ اب بہشت میں پھولے سمائینگے کوثر میں اوس کو مثل تبرک ملائینگے	سب محو تھے علی ولی کے بیان پر حمد خدا و نعت نبی تھی زبان پر
۴۱ [illegible]	۴۲ [illegible]	۴۳ [illegible]
خالی ہو آفتاب میں پانی وہ رے نہیں ہو یہ عجب کہ جنت میں مطلق تری نہیں	مضمون بھی مختلط میں نیا اختلاط ہے معلوم ہو گیا کہ بس اتنی بساط ہے	اُن کے سوا کسی کو نہ یہ اقتدار تھا تابع تھے جن و انس بڑا اختیار تھا

۴ [illegible]

کانٹے تھی ... حجاب سلطنت [illegible]
پیراہنوں کو ... [illegible]
اسکو ... [illegible]
اوس سلطنت کو ... [illegible]
غم مین بگڑی ہوئی ہین خوشی کا وفور ہو
ارشاد کیجیے کچھ کہ دلون کو سرور ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا ہان قبول ہے اس خاکسار کو
دیکھو تم آج قدرت پروردگار کو

[illegible]
[illegible]
دونون ... [illegible]
[illegible]
مجکو قسم جناب رسالت پناہ کی
اور مین صدا اٹھی اشہد ان لا الہ کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجھسے زیادہ اور پہ احسان کیا نہین
مجکو دیا ہے جو وہ کسی کو دیا نہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نکلے جو با اثر کئی کلمے زبان سے
ہاتھون پہ آیا پارہ ابر آسمان سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تجھسے جنھین ولا ہے وہ طاہر ہین پاک ہین
ناجی ہین تیرے دوست معاند ہلاک ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مین کیا ہون لطف حضرت خیر البشر یہ تھا
دنیا جو تھی مطیع اوسی کا اثر یہ تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مقداد لوٹنے لگے قدمون پہ آپ کے
بڑھکر حسن نے چوم لیے ہاتھ باپ کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مانند گل شگفتہ تھا دل انبساط سے
آتی تھی بوے عنبر و مشک اوس بساط سے

[illegible]

[illegible]

[illegible] کو کھینچے [illegible] سیکھے نہیں یار اور
سمجھے [illegible] کہ یہ زبان ہے سخن فقط کیا
پیدا [illegible] سحاب ہوئی یک بیک ہوا
اوس شان میں [illegible] تو قدرت خدا

ہم بھی چلیں جِلَو میں یہ ہر ایک کو شوق تھا
اوس تخت کو بساطِ سلیمان پہ فوق تھا

[illegible] تاج میں [illegible] حسن شاہ بحر و بر
اوسوقت کی نگاہ میں [illegible] ہو
دیکھا [illegible] کرسی [illegible] جلوہ گر
[illegible] زمین [illegible] تھا صورت قمر

یاقوت سرخ کا سر اقدس پہ تاج ہے
جسکی بہا تمام جہان کا خراج ہے

[illegible] ادب
آتا [illegible] کرون [illegible] مکان [illegible]
خاتم [illegible] سلیمان [illegible]
تاج [illegible] جو سب [illegible]

باہر نہیں رضا سے کوئی روزگار میں
جس شی کو دیکھتے ہیں وہ ہے اختیار میں

وہ تخت جب ہوا پہ چلا [illegible]
ساری خدائی کا [illegible] زبان
کرنے لگی ثنا [illegible] زبان
[illegible] ہوا [illegible] زبان

تجلّت کا یہ مقام ہے وقفہ ذرا نہو
ہاں اے بساط جانب مغرب روانہ ہو

انگشتری [illegible] عالم کا [illegible]
جسکا نگین [illegible] زرنگار
چہرہ [illegible] سبب [illegible] شرمسار
[illegible] جلوہ [illegible] بیضا ہے آشکار

ہے رشکِ مہر پنجۂ تابانِ حضور کا
حلقہ بھی نور کا ہے نگینہ بھی نور کا

[illegible] کی زبان ہوئی
[illegible] جہان ہوئی
[illegible] نشان ہوئی
دولت [illegible] قاسم [illegible] جان ہوئی

ہیں کشتیِ جہان کا ہوں لنگر جہانئیں
باندھی ہے میں نے مسندِ سکندر جہانئیں

[illegible] بساط کو لیکر ہوا چلی
مغرب کو آفتاب [illegible] ضیا چلی
[illegible] تجلی [illegible] چلی
[illegible] سواری [illegible] چلی

فوج ملک جِلَو میں پئے احتیاط تھی
داؤد کے پسر کی بھلا کیا بساط تھی

[illegible] نعلین [illegible]
دونوں طرف [illegible]
نور قدم [illegible]
[illegible]

جلوہ بساط کا ہے فزون کوہ طور سے
کرسی خدا کا عرش ہے ساقو نگ نور سے

[illegible] سکندر [illegible]
[illegible] ہوا سے [illegible]
[illegible] لطف [illegible]
[illegible] ہوا [illegible]

سب سے جہانئیں رتبۂ حیدر رفیع ہے
جو ہے خدا کے بعد وہ میرا مطیع ہے

مجھکو کیا ہے حق نے دو عالم کا بادشاہ
مین آسمان پناہ ہون مین ہون جہان پناہ
سب جن و پری [illegible] ہین [illegible] سپاہ
قابو مین ہے مرے [illegible] جہان مین [illegible]

مالک ہون جن و انس کا حاکم ہوا کا ہون
یہ سب بزرگیان ہین کہ بندہ خدا کا ہون

اس وقت کی حشمت [illegible] حضرت کی گفتگو
آئی دل آگاہ کو [illegible] سکندر کی آرزو
بولا ہوا سے تب وہ شہنشاہ نیک خو
چل اوس طرف جدھر کا ارادہ [illegible]

زور اوس ہوا کا بڑھ گیا حکم جناب سے
آواز رعد کی ہوئی پیدا سحاب سے

[illegible] جا بجا
[illegible] اور صحرا ہوا
[illegible] اور صحرا نظر پڑا
[illegible] پادشاہ والا

چشمہ قریب ہے مگر اسمین تری نہین
ہے تونکا ذکر کیا کوئی کونپل ہری نہین

دیکھو [illegible] نگین سلیمان ذیوقار
[illegible] نگین [illegible] اکبار
[illegible] لولاوہ نامدار
[illegible] نگین [illegible]

عالم مین فیض پنجتن پاک عام ہے
پڑھ لو کہ اس نگین پہ تمھارا بھی نام ہے

[illegible] بلند ہوا ابر استقدر
[illegible] دنیا جو کی نظر
[illegible] زمین پر
[illegible] عظیم تر
[illegible]

دریا سب اسطرح تھے جہان خراب مین
باریک جیسے ہون خط جدول کتاب مین

[illegible] نونہال
[illegible] کلے
[illegible] سوال
[illegible] جلال

گویا ہو تو زبان خدا اسکو جان کر
ہان اپنی سرگذشت حسن سے بیان کر

[illegible] سلیمان [illegible]
[illegible] ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم لوگ کس جگہ ہین یہ کچھ جانتے نہ تھے
گویا کہ اوس جناب کو پہچانتے نہ تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پژمردگی تھی صاف عیان اوسکے حال سے
شاخین تھین سب جھکی ہوئی بار ملال سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لب مین نہال ہو گیا جان آئی جان مین
طوبی سے کم نہین ترا سایہ جہان مین

[illegible]

اکبار سب جدا مرے ہمدرد ہو گئے
اوراق سبز سبز جو تھے زرد ہو گئے

[illegible]

خوشبو جو پھیلتی تھی وہ بھی رسول کی
آتی تھی بو ہر اک مری پتی سے پھول کی

[illegible]

ہر برگ و بر پہ رحم امام امم کریں
سر سبز پھر ابھی ہوں جو مولا کرم کریں

[illegible]

اک تازہ شاخ نخل ستم نے نکالی ہے
قسمت نے ڈالیو نہ مصیبت یہ ڈالی ہے

[illegible]

قربان اوس جناب کے صدقے اوس آب کے
گویا اللہ سے ہوئے تھے قطرے گلاب کے

[illegible]

سر سبز ہو کے جھک گئیں شاخیں سلام کو
پتوں نے ہاتھ اوٹھائے دعا ے امام کو

[illegible]

رہبر ہو جہان کو وضو یہیں پڑھتے تھے
مولا نماز صبح یہیں روز پڑھتے تھے

[illegible]

مانند آئینہ مری پتوں میں نور تھا
یہ کوہ تھا جو طور تو میں نخل طور تھا

[illegible]

ہر برگ جھک کے دست علی چومنے لگا
آیا یہ وجد میں کہ شجر جھومنے لگا

[illegible] علیہ السلام

[illegible]

پھر بر و بحر کا نظر آنا محال تھا
سارا سواد چہرۂ لیلیٰ کا خال تھا

[illegible] یا علی

پر حکم و حل کیا جو شب تیرہ دل بڑھو
کھینچ آؤ آفتاب جو دن ایک تل بڑھے

[illegible]

دوڑی ہزار فہم غلط ہیں تو کیا بلا
یہ گم ہوے کہ پھر نہ علی نہ خدا ملا

[illegible] آفتاب
[illegible] اضطراب

تھوڑا تھا فرق مہر میں اور اسکی فرق میں
اک ہاتھ غرب میں تھا تو اک ہاتھ شرق میں

[illegible]

خوش شو و خالق ظلمات و فلق ہوا
مولا نے جو کہا وہی منظور حق ہوا

[illegible] محال
[illegible] جلال

بندہ ہو صفات ممکن و واجب میں کیا کہیں
ہم چپ ہیں ہاں کہیں تو نصیری خدا کہیں

[illegible]

مشکل ہو کچھ تو ہم سے اعانت طلب کرو
حکم خدا سے شب کو دن اور دن کو شب کرو

[illegible] خیال
[illegible] محال
[illegible] ذوالجلال

اک اک قدم پہ صرف کرو احتیاط کو
تم کیا ہو پہلے دیکھ لو اپنی بساط کو

[illegible]

لاکھوں نے کچھ سوا تو کچھ اونسے قلیل تھے
قد بیس بیس گز سے زیادہ طویل تھے

[illegible]

[illegible]

گو تھے برہنہ جسم مگر پاک صاف تھا
اک گوشہ اونکا فرش تھا اور اک لحاف تھا

[illegible]

بولا علی جو دل میں ترے ہے عیاں کروں
تو کہہ تو کہہ وگرنہ اوسے میں بیاں کروں

[illegible]

رستی ہیں ظاہر آپ پہ اس اوصاف کے
بستی کچھ اوسطرف بھی ہے کیا کوہ قاف کی

[illegible]

طاری ہے میرا خوف جو یہ مہتم و بکم ہیں
مختار میں ہوں سب یہ مرے زیر حکم ہیں

[illegible]

ہاں فرقت حبیب ہر اک پہ شاق ہے
بھائی کے دیکھنے کا مجھے اشتیاق ہے

[illegible]

جو خود ہیں نیک اونکو تعارف ہے نیک سے
انمیں بھی اک ملک کو محبت ہے ایک سے

[illegible]

ہالے کی طرح گرد زمیں کے بسیط ہے
دنیا ہے اوسکے بیچ میں اور وہ محیط ہے

[illegible]

گھر خانۂ عزا ہے بکا ہے بتول سے
دن ہوگا کونسا کہ ملینگے رسول سے

[illegible]

میری ہی ذات سے شرف ان سب نے پایا ہے
میں نے انھیں طریق عبادت سکھائے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سکتے گر اس محل سے قدم اوس مکان میں
جل جائے برقِ قہرِ خدا سے اک آن میں

نازک وہ پھول کہ پھولین اور اونکین شاخ کا
اونگلی جو اوٹھ گئی تو زمین پر ٹپک پڑی

پودے تھے اک طرح کے کہ سب پھلے ہوئے
چاروں طرف گلاب کے تختے کھلے ہوئے

شیدا علی تفضیل علی مقتدا علی
ملا علی شفیع علی رہنما علی
کعبہ علی حرم علی ابتدا علی
آخر علی انتہا علی

[illegible]

[illegible]

شاہد وہی خلیل وہی ہے حقیقی وہی
پنہان وہی جلی وہی ہے سترِ خفی وہی

بازار الفتِ گل و بلبل کا گرم تھا
کانٹا بھی تھا کہیں تو رگِ گل سے نرم تھا

پر گل تھے ین ڈالیاں کہ جنبلی کی بار تھی
رونق تھی موتیا پہ کہ موتی نثار تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سارا وہ باغ تختۂ خضر بہشت تھا
گلشن نہ تھا نمونۂ باغ بہشت تھا

دھوپ آ نہ سکتی تھی کہیں پاس اوس کی خاک کو
سایہ بھی آ رہا تھا اوسی جا کو تاک کو

پھرتے تھے گرد قبلۂ ایمان کی اسطرح
حاجی طواف کرتے ہیں کعبے کا جسطرح

۹۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلوہ عیاں ہے رحمتِ ربِّ غفور کا
کپڑوں بھی سب میں نور کا چہرہ بھی نور کا

۹۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہنچے سخن وصی بشیر و نذیر سے
او پہنچے جناب حکم خدای قدیر سے

۹۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ارشاد جسکو ہو وہ لحد سے ابھی اٹھے
تو چاہے گر تو مردہ صد سالہ جی اٹھے

۱۰۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فردوس کی دماغ میں خوشبو سما گئی
تو نے ادھر کرم جو کیا جان آگئی

۱۰۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیرے شرف پہ خالقِ عادل گواہ ہے
حقا کہ تو وصی رسالت پناہ ہے

۱۰۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اگر تا نہ یہ تو لطفِ الٰہی نہ دیکھتا
ساری جہان کی پھر کبھی شاہی نہ دیکھتا

۱۰۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۹ [illegible]

تیری ہی ولا فقط سببِ انبساط تھی
سو ضعف میں تمہاری کیا انبساط تھی

۱۰۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا جو میں نے یہاں تھا وہاں اس حساب میں
دیکھا تھا ایسا فرش نہ محمل نہ خواب میں

۱۰۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مخلوق پر جو بادشاہ کیا کائنات کا
یا مرتضیٰ یہ فیض تھا سب تیری ذات کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اوصف کی اسمیں سعی تھی نہ جبرئیل کی
تاثیر تھی یہ سب تری اسم جلیل کی

صدمہ کب اونسے اوٹھ سکے پھولوں کے بار کا
چٹکے کلی تو شق ہو کلیجہ انار کا

کیا ابر وہ ہی فیض جناب امیر سے
موتی اپنا وہ بھی دھوتا تھا آب کثیر سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گلزار تھا کہ قدرت پروردگار تھی
اوس باغ سے بھی اسمیں زیادہ بہار تھی

ایسی تھی مست بو کہ نہ بلبل کو ہوش تھا
اوداسے گلوں کی چمن سرخ پوش تھا

ہر سار ہی تھی عطر ہوا ہر مقام پر
موتی لٹائے جاتے تھے مولا کے نام پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تازہ بہار اوس میں تھی عطر پاش کی
دیتی تھی خوشبو خزاں کو صدا عطر پاش کی

تھا ہر نہال وجد میں جوش شباب سے
لبریز تھے درخت نکلتے تھے گلاب سے

تو ہر چمک رہی تھے عجب آب و تاب سے
پھولوں کے منھ پہ پڑتی تھی چھینٹے گلاب کے

تشبیہ ہو سکا تھا صفا مین اگر کسی
دیکھو تو حسن کو جو آئینہ بنے کبھی
[illegible]
[illegible]
تابندہ اختر ونکی جبا ہو نہین شان ہو
یہ وجہ ہے کہ اوسکی زمین آسمان ہو

[illegible]
[illegible]
جنت مین [illegible]
[illegible]
ابر آگیا دل او سپہر آگ خوش صفات کا
سمجھے یہ سب کہ ہے یہی چشمہ حیات کا

نکلے اسد اجابت [illegible]
بعد از سلام شوق سے [illegible]
اس جان نثار نے [illegible]
[illegible]
حق مین وہی ہو جسکو تیرا اشتیاق ہو
تیرا فراق جان کی جاؤ سے شاق ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی کو چاہ سے جو کہ لگا ابر و گہر مین
زمزم ہوں جو قبلۂ عالم وضو کرین

وہ بوستان [illegible]
[illegible]
کہتا ہے [illegible]
استادہ [illegible]
صورت سجدہ مین ابھری ہوئی سوز و گداز ہو
مصروف ہو نماز مین عجز و نیاز سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا سبب [illegible]
فرمایا پوچھو تم سبب اسکے ملال کا
صالح جواب دینگے تمھارے سوال کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹپکا رہا ہوں خون جگر ایک بحر مین
مصرعہ ہین سب لطیف مگر ایک بحر مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں باپ خوش ہین صالح اگر نور عین ہو
لب پر دعائے مغفرت والدین ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طاعت خدا کی قرب شہ کائنات کا
توشہ تھا مغفرت کا ذخیرہ نجات کا

[illegible]

روئی میں دن تڑپ میں کٹتی ہے شب مجھے
کیجئے سفارش آپ کہ بھولیں نہ اب مجھے

مشکل میں جب سوال کیا زیرِ لب کیا
لیکر علیؑ کا نام خدا سے طلب کیا

کیا ہو سکے جنس خوف دلِ شبنم ناک پر
لا کھ سر فرو الکھا ہوا میزان پاک پر

[illegible]

جلوے سے آسماں نہیں خالی زمیں نہیں
ہر جا مرا مقام ہے اور پھر کہیں نہیں

پیرو وصی حضرتِ خیر الانام کے
ہر وقت اونکا سر تھا قدم پر امام کی

سب پر علیؑ کے نام کے سکے پڑے ہوئے
عادل کا دور سنگِ ترازو تڑے ہوئے

[illegible]

سنگیں مکاں میں قصر نہایت رفیع ہیں
بازار پاک صاف ہیں رستے وسیع ہیں

ٹھٹولا خیال کر کے فنا کے مآل پر
بیجا درود بھیجئے احمدؐ کی آل پر

سب خوش گوار وہ خلف و بدل ہیں
بوطالبؑ و علیؑ کی ولایت کے پھل ہیں یہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جی چاہتا ہے یاں سے نہ جا کر کہیں میں
جس وقت تک حیات ہے ہم سب یہیں ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مہر نبی ہیں بادشاہی زوجِ بتول پر
بس خاتمہ ہے قائم آلِ رسول پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گاہے سوے زمیں کبھی سوے سما چلی
لکھا ہوا یہ جب تو جہاں میں ہوا چلی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاریب جانشین رسالت پناہ ہوں
میں ان کا تاجدار ہوں میں ان کا شاہ ہوں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسرار جتنے تھے وہ نبی مجھ سے کہہ گئے
میں واں گیا کہ راہ میں جبریل رہ گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی پہ جب لکھا تو اُسے آبرو ملی
شاخوں کو پھول پھل گئی پھولوں کو بو ملی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رحمت کہیں ہوں اور کہیں خالق کا قہر ہوں
مختارِ حل و عقدِ مہمّاتِ دہر ہوں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھے نہ وہ کبھی نہ سنے جبرئیل نے
نشتر مجھے سکھائے ربِّ جلیل نے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منکر ہیں دیں میں حضرتِ ربِّ عباد سے
کافر ہیں پیچھے ہوے سب قومِ عاد سے

[illegible]

جناں انسے چاہیے کہ علی حق پژوہ ہے
اب برق ذوالفقار ہے اور یہ گروہ ہے

[illegible]

انبار دست و پا کے سرراہ ہوگئے
جتنے طویل قد تھے وہ کوتاہ ہوگئے

[illegible]

یہ کشتنی ہیں شرک ہے انکی سرشت میں
باقی نہ چھوڑا ایک کو اس قوم زشت میں

[illegible]

گذرا ملال طبع شہ نامدار کو
آخر غضب میں کھینچ لیا ذوالفقار کو

[illegible]

تھی ضرب تیغ قہر کی آفت کا زور تھا
لاسیف و لافتا کا فرشتوں میں شور تھا

[illegible]

اتنا تو دیکھتے تھے کہ تلوار چلتی ہے
ہر بار برق شہ کے دہن سے نکلتی ہے

[illegible]

اوس آفتاب دیں کو غضب کا جلال تھا
دامن زمیں شرق کا سب خوں سے لال تھا

[illegible]

لائی سر کشتوں کا نہ کچھ پیش و پس کیا
آکر ہماری سینوں پہ ہاتھ اپنا مس کیا

[illegible]

پلٹے ادھر سے شیر کے مانند جھوم کر
کی ذوالفقار میاں میں قبضے کو چوم کر

مصراع
[illegible]

منظور ہے یہیں قلب تو تجہ ضرور ہے
گھر تو ہزاروں کوس غلاموں سے دور ہے

مصراع
[illegible]

زخمی ہوں اور چھپاؤں ہوں سینے کے داغ کو
بلبل وہ ہوں کہ چھین لیا میرے باغ کو

مصراع
[illegible]

را تو نکو بار بار رخ انور دکھلا رہا
ٹھانے پہ روا سے پاؤں اگر سر کھلا رہا

مصراع
[illegible]

نازل ہوے زمین پہ سوے آسمان سے ہم
اوترے وہیں سوار ہوے تہے جہاں سے ہم

مصراع
[illegible]

میری طرح سے کون اسیر بلا بندھا
وہ مالک الرقاب ہوں جسکا گلا بندھا

مصراع
[illegible]

یہ ظلم بے جہت یہ ستم بے سبب ہوا
تلوار تیری سر پہ لگی کیا غضب ہوا

مصراع
[illegible]

چاہوں تو نہ فلک کو دکھاؤں اسیطرح
جاؤں ہزار بار اور آؤں اسیطرح

مصراع
[illegible]

آفت میں مبتلا ہوں شہ انس و جن کے بعد
نان جویں بھی ملتی ہے دو تین دن کے بعد

مصراع
[illegible]

فرصت علی کو غم سے نہیں دم بھری ہوئی
خالی ہونگے رونے سے سینے بھرے ہوئے

[illegible]

زخمی ہوں جان گداختہ ہوں دل فگار ہوں
خالق گواہ ہے کہ علی پر نثار ہوں

[illegible]

مولا کی نذر کو گہر اشک لاؤ ہیں
یہ روزہ دار آپکے پرسے کو آئے ہیں

[illegible]

گہرا ہے زخم فرق امام حجاز پر
سر سے ٹپک رہا ہے لہو جانماز پر

[illegible]

یہ غم ہے جان ختم رسل کے فراق میں
جو بلبلوں کا حال ہو گل کے فراق میں

[illegible]

عالم سے بے خبر تھے خضوع و خشوع میں
تلوار جب لگی تو جھکے تھے رکوع میں

[illegible]

لائے جو ہاتھ باندھ کے مولا کے سامنے
قاتل پہ مسکرا کے نظر کی امام نے

[illegible]

عالم میں خاک ہو جو خدا کا ولی نہیں
یہ بندگی ہے موت کہ ہم میں علی نہیں

[illegible]

یہ بندگی نثار جناب امیر کے
نکلے تو مر کے گھر سے خدا ہے قدیر کے

[illegible]

اس رو میں بھی سب کو مرض کی دوا ہو نہ
باندھو نہ اسکے ہاتھ کہ مشکلکشا ہوں نہیں

[illegible]

[illegible]

تھیں علم کیے ہوے بیدرد ساتھ پیچھے
دوہرے گلے مین طوق تھو رستی مین ہاتھ

[illegible]

مولا کو ہو گئے پاس بندھے رسیان سے
ہاتھ اونکے کھولدو یہ نکلا زبان سے

[illegible]

دیکھا جو سر کا زخم جگر تھرتھرا گیا
عباس نامدار کی مان کو غش آ گیا

[illegible]

آواز سنکے روتے تھے زینب کے بین کی
ہر بار تھی حسن سے سفارش حسین کی

[illegible]

اچھا ہون اب تو مین یہ عبث بیقرار ہین
کھانا انھین کھلاؤ کہ سب روزہ دار ہین

[illegible]

دعوت علی کی آج ہے گھر مین آلکے
روزہ کھولیگا ساتھ رسالت پناہ کے

[illegible]

بندو نکو صبر چاہیے خالق کی راہ مین
سونپا تمھین خدا و نبی کی پناہ مین

[illegible]

واحسرتا آشکار اجل شیر ہو گیا
چھپنے کو شمع بجھ گئی اندھیر ہو گیا

[illegible]

کسکو پکارتے ہو ید اللہ مر گئے
مین رانڈ ہو گئی اسد اللہ مر گئے

[illegible]

زخموں سے چور زمین پہ شوہر زہرا کی لاش ہے
کیوں بی بیو یہی مرے آقا کی لاش ہے

[illegible]

ہتھیار سج کے جنگ پہ تیار ہو چکے
دلدل پہ صدقے ہو گئی اسوار ہو چکے

[illegible]

کلثوم میں حواس نہ فضہ میں ہوش تھا
لاشے کے گرد گریہ و ماتم کا جوش تھا

[illegible]

گیسوئے سپرد امر شہ والا کیا ہمیں
[illegible] مختار دل نے یہ کیسا دیا ہمیں

[illegible]

یہ سب پدر حضور کی رخصت کو آئی ہے
حضرت ذبیح کو قسمتی بستی بسائی ہے

[illegible]

لطف علی سے [illegible] ہو رستہ طراز کا
بس مرثیہ یہی تو ہے تیری البساط کا

[illegible]

یوں قطع کر کے رشتۂ الفت چلے گئے
تنہا حضور کو چھوڑ کے سوئے جنت چلے گئے

[illegible]

ہم سب کا سرپرست جہاں سے گذر گیا
زہرا فاطمہ کی موت کہ سالار مر گیا

[illegible]

انسان کو ہر رنج و مصیبت میں وطن کا
جاتا ہے اندوہ و الم بیٹھ [illegible]
صدمہ نہیں کچھ بھی [illegible]
آفت ہے قیامت ہے ستم [illegible]
غربت میں چمن ہو تو خس و خاشاک سے بدتر
گر تخت سلیمان ہو تو ہے خاک سے بدتر

دشمن میں [illegible]
جیسے [illegible]
تلواروں [illegible]
[illegible]
کانٹوں کا الم سید سجاد سے پوچھو
ایذائے سفر مسلم ناشاد سے پوچھو

جو [illegible]
دنیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا زخم وفا جن پہ وہ ایک ایک جدا تھا
یا مسلم مظلوم سے یا سر پہ خدا تھا

[illegible] وطن کی راحت کا [illegible]
[illegible] ہر دم وطن [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر گام پہ چشموں سے چھلک پڑتے ہیں آنسو
شبنم کی طرح رخ پہ ٹپک پڑتے ہیں آنسو

اوس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہلے تو بڑی خوشی تھی بیعت سے شہ مدنی کی
آخر کو مسلمانوں نے پیمان شکنی کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] خشک [illegible]
کیوں خط طلب شاہ کو لکھا یہ غلطی تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سچ ہے کہ غم بیوطنی سخت الم ہے
پھر آنے کی امید نہ ہو جب تو ستم ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
افسوس اُدھر برچھیاں اک جان کی خاطر
تلواریں چڑھیں سینۂ مہمان کی خاطر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا وقت شب اور تازہ مصیبت یہ پڑی تھی
ایک ایک گھڑی صبح قیامت کی گھڑی تھی

[illegible]	[illegible]	[illegible]
موت آئی ہے کس وقت کہ پیارا نہیں کوئی لاشہ بھی اوٹھاوے کو ہمارا نہیں کوئی	الفت اوسے حیدر کے گھرانے سے بڑی تھی تسبیح لیے ہاتھ میں ڈیوڑھی پہ کھڑی تھی	طبقہ یہ اولٹ جائے تو کچھ دور نہیں ہے سید پہ بھی یاں رحم کا دستور نہیں ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
یاں لوگ سمجھتے ہیں نہ بیٹی کو نہ خدا کو اب کون کفن دیگا غریب الغربا کو	گھر خلد میں رہنے کو رسول دوجہاں دے خالق تجھے خورشید قیامت سے اماں دے	آرام بھلا منزل ہستی میں کہاں ہے اے بے وطنی اپنا وطن قبر مکاں ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہمدرد بجز بیکسی و یاس نہ ہوگا یٰسین بھی پڑھنے کو کوئی پاس نہ ہوگا	سوچو اوسے کیا زیست میں جسکی خلل آئی دیکھا اسے افلاک اور آنسو نکل آئی	فرق اسمیں نہ ہوگا جو کہا موتنھ سے کہ کر مہماں ہیں اسی رات کے کل ہم نہ رہینگے

۹۵

[illegible]

کیا پوچھتی ہے نام بھلا تو غربا کا
مظلوم ہوں محتاج ہوں بندہ ہوں خدا کا

۹۶

[illegible]

پوچھے نہ کوئی رنج امام ازلی کو
قائم رکھے اللہ حسینؑ ابن علیؑ کو

۹۷

[illegible]

صدقے تو مرا سر اور مری جان باپ کا آقا
لونڈی ہوں نہیں یہ گھر تو ہے گھر آپ کا آقا

۹۸

[illegible]

میں ایلچی بادشہ کون و مکاں ہوں
میں ہدہد جانباز سلیمان جہاں ہوں

۹۹

[illegible]

ہوویں گے ستم سبط رسولؐ عربی پر
رب دو جہاں رحم کر آل نبیؐ پر

۱۰۰

[illegible]

کہتی تھی کہ نور سحر اس رات میں پایا
پایا تمھیں کیا خضر کو ظلمات میں پایا

۱۰۱

[illegible]

یاور نہیں ہمدم نہیں غمخوار نہیں ہے
نرغہ ہے یہ اور کوئی مددگار نہیں ہے

۱۰۲

[illegible]

رستے میں کہیں غنچۂ خاطر نہ کھلے گا
مرجائیں گے پانی جو کسی جا نہ ملے گا

۱۰۳

[illegible]

مردود خدا اوس سا نہ دنیا میں ہوا تھا
تھا نام بلال اوسکا مگر دشمن دیں تھا

۳۰

دیکھا جو ہوا اوکو تردد وہیں ہے ماں
جو بین ہی جاتی ہے آگے آئی بار
[illegible]
[illegible]

کیا اہل وفا تھی کہ نہ بتلائی تھی وطن
مونھہ زرد تھا اور بید سی تھرتھری تھی تو

۳۱

[illegible]
[illegible]
کیا ابن زیاد او نے بہ تکرار پکار
[illegible]

واللہ بڑی عزت و توقیر ملے گی
جو اوسکو پکڑ دیوے او سے جاگیر ملے گی

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چمکاتے ہوئے خنجر و شمشیر و سنان کو
بس گھیر لیا جا کے ضعیفہ کے مکان کو

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر جوڑ کے ہاتھوں کو یہ بولی وہ شقی سے
شرمندہ نہ کیجو مجھے زہرا و علی سے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بچوں کے گلے رسی کے پھندوں میں گھٹینگے
مر کر بھی نہ زنداں کی مصیبت سے چھٹینگے

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قدموں سے جو لپٹی تو کہا اب نہ خجل کر
تکلیف جو کچھ دی تجھے میں نے وہ بحل کر

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حاضر جو نہ ہو گا تو سزا دونگا بلا کر
جتنے رؤسا یاں کے ہیں سب جمع ہوں آ کر

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جائیگا کہاں مضطر و غم دیدہ ہے مسلم
کل رات سے گھر میں مرے پوشیدہ ہے مسلم

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہنچا یا ہوا انتشار عجب حق ایک لعین پر
تھا عالم دم شمشیر کا تھا چین جبین پر

[illegible]

تھا ہو رہا یکا طعنہ زن ان سے [illegible]
بس ترچھی ہیں ترکان کہ ہیں نیشتر زن
[illegible] چلا ہی تیغ ستم
دل سے کب تشنۂ خون [illegible]
[illegible] اسی کا ہوئی جن [illegible]

کہتے تھے عدو خوف سے گم ہوش و خرد ہے
پتلی نہیں پلکوں کے نیستاں میں اسد ہے

[illegible]

ابرو تھے کہ [illegible] آرائیں جن کی
[illegible] رشک وہ اختر تاباں
[illegible] ہیں نمایاں
گویا صدف نور ہیں گوہر وہ دندان
[illegible] یاقوت تر [illegible] دندان

انگشت بدندان ہیں محمد اسی غم سے
زخمی کیا اعدا نے انھیں سنگ ستم سے

[illegible]

سینہ وہ کہ [illegible] تھا
[illegible] نور جہاں [illegible]
[illegible] گل کی تھا
[illegible] تھا
[illegible] جلوہ [illegible] تھا

اوس سینۂ روشن سے ہوا ذرہ رشک فلک تھی
حلقوں سے عیان صاف ستاروں کی چمک تھی

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
اور شام میں [illegible] پیچیاں [illegible]
[illegible] کیا [illegible]

ہیجائے اگر سنبل پیچان انھیں کہیے
درد دل سوزان غریبان انھیں کہیے

[illegible]

[illegible] گردن کی صفا ہے
[illegible] تو بجا ہے
[illegible] لطافت پیکاں ہے
[illegible] نور خدا ہے

تڑپینگے علی روح نبی ہاتھ ملے گی
فریاد کہ اب تیغ ستم اوس پہ چلے گی

[illegible]

[illegible] زور ہے
[illegible] کیا [illegible]
[illegible]

گلیسو نہیں پھیری لاش کیا سر جو بدن سے
جلادوں نے باندھا انھیں [illegible] رسن سے

[illegible]

[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible]

اللہ ری نزاکت کہ پریشان ہوئے غنچے
دیکھا جو دہن سر بہ گریبان ہوئے غنچے

[illegible]

[illegible] صفائی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دم بند ہو ستم کا جو گردن کو پکڑ لے
مر جائے اگر دست تہمتن کو پکڑ لے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

پچھتاؤ گے دیکھو کف افسوس ملو گے
سر جائے گا پھر کٹنے اگر یوں نہ چلو گے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ظاہر وہ ہر غزہ ست میں جو کچھ بھی جفا کی
میں بھی تو سرا دہن تھی میں اس کر وغا کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جل جل گئے جن لوگوں کی طینت میں بدی تھی
تلوار نہ تھی برق جلال احدی تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس برق کے حلقے میں یہیں کیا ہی خطا ہے
ترکش پہ چلا ہاتھ کہ بس جان ہوا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے آخری اس فدیۂ اول کی لڑائی
دیکھو شہ والا کے ہر اول کی لڑائی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رعشہ تھا سراپا میں یہ بیداد گروں کے
ہاتھوں سے چھٹے جاتے تھے دستے تبروں کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پُرزے ہوا مغفر بھی سپر وں کی سپر بھی
نیزہ بھی قلم ہو کے گرا خاک پہ سر بھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرجائینگے دعویٰ ہے جنھیں جنگ و جدل کا
اس تیغ کا پھل ذائقہ رکھتا ہے اجل کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیجاتی تھی اس رنگ سے خون جسم عدو کا
دھبا بھی نہ منہ پر نظر آتا تھا لہو کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلتا ہے دل اب کیا وہ ستم لاؤں زباں پر
منہ آگ کا برسا دیا اوس سوختہ جاں پر

۵۵

[illegible]

کیون گر نہ پڑا ہو فلک پیٹ کر زمین پر
لعل لب جان بخش گر ٹوکٹ کر زمین پر

۵۶

[illegible]

سوکھی ہوئی تھی گل سی زبان خشک گلا تھا
اوس پانی کو موتہہ سے جو لگایا تو لہو تھا

۵۷

[illegible]

بازو کو ستمگار جو باندھے تھے رسن سے
فوارۂ خون چھٹتا تھا ہر زخم بدن سے

۵۸

[illegible]

دنیا سے سوی خلد کوئی دم مین سفر ہے
یان ہمپہ جو کچھ بن گئی کیا اونکو خبر ہے

۵۹

[illegible]

فرمایا کہ ثابت ہوا پیاسے ہی مرینگے
اب ساقی کوثر تہہین سیراب کرینگے

۶۰

[illegible]

پیرو سب اوسی کے رہو اور تشنہ جفا کی
بتلاؤ کہ رغبت ہے کدھر خلق خدا کی

۶۱

[illegible]

اعدا سے کہا دل مین ذرا رحم کو جا دو
غش آتا ہے پانی مجھے تھوڑا سا پلادو

۶۲

[illegible]

نرغے مین لعینون کے ولی آگیا افسوس
روباہ مونکے قابو مین وہ شیر آگیا افسوس

۶۳

[illegible]

راغب اوسی جانب ہو جو ہو دوست علی کا
واللہ شقی ہو وہ جو پیرو ہے شقی کا

[illegible]

واللہ ارادہ بھی نہ تھا یاں کے سفر کا
تھا سیکڑوں کا بچہ تو کیا قصد ادھر کا

[illegible]

مسلم سے کہا اونے یہ حسرت ہو وہ کہیو
سنتا ہے کوئی نہیں یہ کچھ کہ وصیت ہے وہ کہیو

[illegible]

آزار اوسے وہ کسی صورت نہیں دیتے
دشمن کو بھی مُردی کو اذیت نہیں دیتے

[illegible]

تنہائی کا صدمہ ہو تو نہ ہو شتری جی کو
تجویز کروں بہر وصیت میں کسی کو

[illegible]

کچھ تم نہیں کچھ سر نہ اگر تن پہ رہیگا
یہ بوجھ وگرنہ تری گردن پہ رہیگا

[illegible]

کیا ذکر ہے سے کونسا آزار نہ دیکھا
پر حیف کہ حضرت کو پھر اکبار نہ دیکھا

[illegible]

ظالم کو عداوت تھی جو سرور کی طرف سے
مونھ پھیر لیا مسلم نے پیر کی طرف سے

[illegible]

اک روز زمانے سے گذرنا ہے تجھے بھی
کیجو نہ قصور اسمیں کہ مرنا ہے تجھے بھی

[illegible]

لیکن بخدا مرگ کا غم کچھ نہیں مجھکو
فکر آل نبی ہے اپنا الم کچھ نہیں مجھکو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ظاہر ہے یہ شیوہ یہ جو لطفِ شہِ دیں ہے
قاسم پہ جو شفقت ہے وہ شیوہ نہیں ہے

سمجھا ہے یہ رتبہ … شہِ جن و بشر کو
… اسکے پسر کو

کرتا ہے سفر قافلہ … غمخوار تمھارا
موقوف ہوا اب … دیدار تمھارا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا ہو گی … کنیز … رہینگی
لونڈی کی طرح … کنیز … رہینگی

او … شکوہ … زبان پر
… تسبیح … زبان پر

منظور … اہلِ ستم کو
… حرم کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پر … کا صدمہ … غضب ہے
برباد ہوئی دخترِ زہرا تو غضب ہے

اس ظلم کی پرسش … دربار میں ہوگی
عادل ہے عدالت تری سرکار میں ہوگی

دیکھا … ظالم کے …
شمشیر …

[illegible]

دل ہل گیا اور سینے سے منہ کو جگر آیا
تھرّاتا ہوا کوٹھے سے نیچے اوتر آیا

[illegible]

حیدر کو رولا روح محمدؐ پہ ستم کر
تو جا کے سرِ مسلمِ بیکس کو قلم کر

[illegible]

آپہونچی اجل وقت ہو دنیا سے سفر کا
مشتاق ہے واں ابن زیاد آپکے سر کا

[illegible]

ختمِ رسل انگشت بدندان نظر آئے
محبوبِ خدا چاک گریبان نظر آئے

[illegible]

تھا بغض ولی اوسکو ہر اک حق کو ولی سے
ڈرتا تھا خدا سے نہ نبیؐ سے نہ علیؑ سے

[illegible]

مارا مجھے دوری نے امام ازلی کی
حسرت ہے ملاقات حسینؑ ابن علیؑ کی

[illegible]

آیا غضبِ ایزدِ غفّار میں ناری
ٹھنڈے ہوئے اعضا تو گرا نار میں ناری

[illegible]

اسوقت غنیمت ہے جو وقفہ کوئی پل ہے
دستِ ملک الموت مری تیغ کا پھل ہے

[illegible]

اس ظلم سے باز آ جو خدا کا تجھے ڈر ہے
ظالم سرِ مسلم پہ مرا ہاتھ سپر ہے

٤١

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خون سر پہ بنو اچھوڑ دیا آوارہ وطن کو
کر رانڈ نہ عباس دلاور کی بہن کو

٤٢

[illegible]

[illegible]

مسلم [illegible]

مسلم [illegible]

غمگین حزین و الم فگار ہوں مجروح جگر ہوں
تو بیکفن و گور رہی میں بھی کھلے سر ہوں

٤٣

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مدت سے گرفتار غم و رنج و تعب ہوں
کیجیے مری امداد کہ امداد طلب ہوں

٤٤

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لکھا ہے چلا لیکے جو قاتل سر مسلم
کوٹھے کے تلے پھینکدیا پیکر مسلم

٤٥

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حیرت ہوئی ظالم کو جو لوگوں کی فغاں پر
بھیجا طرف شام وہ سر رکھکے سناں پر

٤٦

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اے بیوطن اے صابر و شاکر ترے صدقے
اے ہے مرے مظلوم مسافر ترے صدقے

٤٧

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صدمے جو سہے الفت شاہ مدنی میں
سید کو یہ معراج ہوئی بیوطنی میں

سلام

١ [illegible]

[illegible]

٢ [illegible]

[illegible]

٣ [illegible]

[illegible]

٤ [illegible]

[illegible]

جب سے کہ بابا جو دنیا سے ہوا فوت تمام
جب سے بھی کیا ہے دل وہ اعتنائی ہو گئی
اودھر سے کی ہے
اودھر سے بھی ... آلودگی ہو گئی
کسی کے جب ہو بیٹی سے ... عیادت
بیمار کی یہاں بیٹی ... ہو گئی
کیا قتل و گو ... ہوئی ... ہو گئی
لعینوں سے کیا ... ہو گئی
... اقبال ... جرم ہی
بنا ... ہے ... رسائی ہو گئی
گروہ ... بار گناہ
... سے ... ہو گئی
ہوا ... گروں سے ... ہو گئی
بلا ... ہے ... ہو گئی
... ہو گئی
اور ... بن کا اول
... ہو گئی
قطعہ
... کیا ... صفائی ہو گئی
... ہو گئی

قطعہ
پھر یہ ... کی تن ... ہو گئی
... سب ... ہو گئی
کرم ... سے ... ہو گئی
... ہو گئی
قطعہ
... سے ... ہو گئی
... ہو گئی
... سے ... ہو گئی
... ہو گئی
... سے ... ہو گئی
... ہو گئی
... بیمار ... ہو گئی
... ہو گئی
... بس ... ہو گئی
... ہو گئی
قطعہ
... ہو گئی
... ہو گئی

مطلع
... ہو گئی
... ہو گئی
... ہو گئی
... ہو گئی
... ہو گئی
... ہو گئی
... ہو گئی
... ہو گئی
قطعہ
... ہو گئی
... ہو گئی
... ہو گئی
... ہو گئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ساقی پلا دے پیاس شراب نعیم سے خرم ہوئیں حُر کی روح میں نار جحیم سے	پیچھے ہٹائے پاؤں کہ تیغیں علم نہوں ہاتھ آستیں میں ہاں کر میں یہ پرچم قلم نہوں	کیا ہوگا حکم ابن زیاد ذلیل سے رستے میں روکتا ہے مجھے کس دلیل سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سالک نہ یار مرگ کے لیتے ہیں دم کہیں رکتے بھی ہیں مسافر ملک عدم کہیں	شاہی کی اور نہ ملک کی کچھ احتیاج ہے بس ہمکو خاک قبر ہی تخت و تاج ہے	جلوہ ہو اس سواد میں بھی حق کے نور کا لیجے جو سر فراز تو احسان حضور کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انکا جلال قہر سے رہیو منتے ہوے یہ پاؤں اب رکینگے نہ بڑھ سر کٹے ہوے	پاس اوس لعین کا نہ اب حیدر رکھا جائیگا مر جائیگا پہ سبط پیمبر رکھا جائیگا	ہے مستعد یزید ستمگر فساد پر باندھی کمر حسین نے بھی اب جہاد پر

[illegible]

آگاہ ہیں امام تو اون سب کے حالونسے
واقف ہوں [illegible] الونسے

[illegible]

لیں میاں سے جو تیغ تو چہرے بگاڑ دیں
جا کر در یزید پہ برچھوں کو گاڑ دیں

[illegible]

ہو جائے بہر جنگ اگر حکم آپ کا
لیں ابھی ہم اُس سے عوض اونکے باپ کا

[illegible]

مطلب نہ جنگ سے ہے مجھے نہ فساد سے
پھر جائیگا وہ پوچھ کے ابن زیاد سے

[illegible]

لشکر شکن علی کے دلیروں کے ہاتھ ہیں
اک حملہ انکو کافی ہے جو تیرے ساتھ ہیں

[illegible]

روتی ہیں بنت فاطمہ اندوہ و یاس سے
اٹھا ہمارے ماموں کے گھوڑے کے پاس سے

[illegible]

ہم سب ہیں شیر شیر الٰہی کے شیر کے
دیکھیں کسی کا منہ ہو کہ لیجائے گھیر کے

[illegible]

سب جانتے ہیں شعبدہ پرداز ہے لعین
مکار ہے شقی ہے دغا باز ہے لعین

[illegible]

پھر [illegible] ابھی اوٹھا دیں جو حکم حضور ہو
کہدیں بس اب رسالے سے اپنے کہ دور ہو

۴۱۹

[illegible]

جن ناریوں ہوا سے یہ دم تقریر اڑ گئیں
سنتے نہیں فرشتی کی جس دم بگڑ گئیں

۴۲۰

[illegible]

سامان ہے قتل خسرو عالم پناہ کا
تانتا بندھا ہے شام سے یا تنگ سپاہ کا

۴۲۱

[illegible]

کیجے قبول مصلحت خیر خواہ کو
بہتر یہ ہے کہ چھوڑ دیجے کوفے کی راہ کو

۴۲۲

[illegible]

ناری کو تو نہیں جل گئے برق حسام سے
ابتک جنوں کی جان نکلتی ہے نام سے

۴۲۳

[illegible]

میں تیر و رضاے خدا سے مجید ہوں
اک عید ہو جو راہ خدا میں شہید ہوں

۴۲۴

[illegible]

ہمراہ حر بھی ابن زیاد کے سمیت تھا
تا قو نہ پہنچے قافلۂ اہلبیت تھا

۴۲۵

[illegible]

حر جری اس امر میں بے اختیار ہے
برہم نہ اس سے ہو یہ مرا دوستدار ہے

۴۲۶

[illegible]

زخموں کا کچھ تعجب نہ تن ناتواں پہ ہو
جب ذبح ہوں تو نام اوسی کا زبان پہ ہو

۴۲۷

[illegible]

صدمہ یہ تھا کہ سوے وطن کیوں نہ پھر گئی
[illegible] حسین نرغۂ اعدا میں گھر گئی

[illegible]

راحت نہ پائی فاطمہ کے نور عین نے
پچھلے پہر کو کوچ کیا پھر حسین نے

[illegible]

رتبہ بڑا نے فخر کیا ارض پاک نے
گھوڑوں کے پاؤں تھام لیے واں کی خاک نے

[illegible]

اوترے زمیں پہ حضور کہ صحرا بھی خوب ہے
عباس بول اوٹھے کہ یہ دریا بھی خوب ہے

[illegible]

آخر اجل سو سوئے تیر و تبر لے چلی
مقتل تھا جس جگہ وہیں تقدیر لے چلی

[illegible]

صحن اسکو سمجھ گلشن عنبر سرشت کا
ڈانڈا ملا ہوا ہے یہیں سے بہشت کا

[illegible]

کپڑے ہوا کے جھونکوں سے پر گرد ہوگئے
گیسوئے بادشاہ امم زرد ہوگئے

[illegible]

خنجر سے یاں [illegible] ہم کو کٹیگا گلو ترا
آیا وہ دشت جس میں بہیگا لہو ترا

[illegible]

چھوڑا وطن کو اب یہیں بستی بسائینگے
کوسوں سے لوگ یاں کی زیارت کو آئینگے

[illegible]

دیکھی جو شکل فاطمہ زہرا کی جائے کی
آئی بخاریوں سے صدا ہائے ہائے کی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لوگو خدا کے واسطے کہدو امام سے
دو چار کوس بڑھ کے رہیں اس مقام سے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حیرت زدہ ہو چشم نہ کیوں حور عین کی
کھینچی ہیں آسماں کو طنابیں زمین کی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ منہ سے غیر شکر خدا کہہ نہ سکتے تھے
پیاسے صغیر آنکھوں کے آگے سسکتے تھے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رو رو کے تم کہ پاک و مطہر زمین ہے
ہم جسکو ڈھونڈھتے تھے وہی سرزمین ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آباد گھر نگاہ میں ویرانہ ہوگیا
خیمہ اوسی گھڑی سے عزاخانہ ہوگیا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اشکوں سے چادروں کو بھگوتے تھے اہلبیت
منھ اپنا ڈھانپ ڈھانپ کے روتے تھے اہلبیت

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انصار بھی عزیز بھی ہمراہ ہو لیے
آخر کو جا کے نہر پہ خیمے بپا کیے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باغی ہوئے تھے درپئے آزار فاطمہ
دو دن میں خشک ہوگیا گلزار فاطمہ

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سارا جہاں سیاہ تھا چشم پر آب میں
سر ننگے میں نے دیکھا ہے اماں کو خواب میں

تھا اہلبیت میں یہ تلاطم کہ ایکبار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرمایا کیون فلک یہ اثر کسکے غم مین ہی
زندہ ابھی ہون اور مرا ماتم حرم مین ہی

زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غربت مین جب سفر مرا دنیا سے ہوئیگا
رونا تو اسکا ہی کہ مجھے کون روئیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرماتے تھے یہ پیاس مین تم اشکبار ہو
ان سے کہو سکینہ کہ تو خون نہ با بانثار ہو

[illegible]
زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]

مان کو پدر کو بھائی کو یا تم نے سے بھو چکین
تم تو کئی بزرگونکو اس گھر مین رو چکین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بن باپ کی ہو تمہین مری کام آئینگے حسین
اماں کی یا نہیں مجھے دفنا ئینگے حسین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رکھیو خیال فاطمہ کے نور عین کا
تم پانی پینا فاتحہ دیکر حسین کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ذی رتبہ ہو بتول کی نازونکی پالی ہو
تم سے ہیکسونکی بہن رونیوالی ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاشے اوٹھا اوٹھا کے عزیزونکے لائینگے
خیمے مین ہم ابھی تو کئی بار آئینگے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نکلے تو چرخ پیر گل خورشید کھل گیا
ذرونکا سر فلک کے ستارونسے مل گیا

[illegible]

تولے تھے تیغ قاسم بے پر سمند پر
نیزہ ہلاتے جاتے تھے اکبر سمند پر

[illegible]

ظلم اے امیر روح رسالت پناہ پر
کرتا ہے خون سبط نبی کس گناہ پر

[illegible]

خُلد اوسکی دوستی میں ہے دوزخ ہے لاگ میں
کیا کودیں جوگر پڑوں دانستہ آگ میں

[illegible]

یہ گرد اوڑی کہ چھپ گیا گردوں نگاہ سے
کوسوں صدا ای کوس گئی رزمگاہ سے

[illegible]

آگے مرے یہ ظلم ہو اس تشنہ کام پر
دیکھوں یہ تیر چلتے ہوئے میں امام پر

[illegible]

میرا لحاظ کچھ نہ ادب میر شام کا
دیکھی جواب تیغ زبان اس کلام کا

[illegible]

دانستہ ایسے کور جفا کار ہو گئے
سید کا خون بہانے پہ تیار ہو گئے

[illegible]

احسان ہیں مجھ پہ بادشہ مشرقین کے
میں اپنی جان دونگا قدم پر حسین کے

[illegible]

اسطرح اور کوئی نہ بگڑا سپاہ میں
بیشک یہ ملگیا ہے شہ دین پناہ میں

[illegible]

تعزیہ دار وہ ہو والا نوشہ مشرقین کی
سر کاٹ لو جو تو حرمین جانب حسین کی

[illegible]

خواہاں ہوں مغفرت کا خدا ای مجید سے
مجھسے نہ اب غرض ہے نہ مطلب یزید سے

[illegible]

میں ارتقیہ دار ہوں فاطمہ کے نور عین کا
بس نام ہو نہ بے ادبی سے حسین کا

[illegible]

مجکو جواب دو کہ حقیقت کہاں تری
بولا تو چھید اونگا سنانسے زبان تری

[illegible]

مشہور ہونگا خلق میں خادم امام کا
حوریں سب مجھے کہینگی ملازم امام کا

[illegible]

رخ نور سے چار آئینہ والو کا مڑ گیا
گھوڑا حر جری کا پری سا بنکے اوڑ گیا

[illegible]

دل سے نثار نام امام امام ہوں
مولا ہو خلق کا ہے اب سکا غلام ہوں

[illegible]

بھولا ہوا تھا حشر کو تو اپنے اوج میں
لعنت ہو اوسپہ جو رہا اب تیری فوج میں

[illegible]

ہنستا ہوا وہ صفدر ذیشان نکل گیا
خار ونکے بیچ سے گل خندان نکل گیا

۲۶۳ [illegible]	۲۶۴ [illegible]	۲۶۵ [illegible]
تم جانتے ہو حال جو ہے اس سوار کا تعجیل ساتھ آ رہا ہے جسکا وہ کیا ہے کو	زہرا بھی اور علی بھی بہاور کے ساتھ ہیں پیدل محمد عربی حر کے ساتھ ہیں	پیارے ہو تم امام فلک بارگاہ کے لیجائے مجھکو ڈال دو قدمون پہ شاہ کو
۲۶۶ [illegible]	۲۶۷ [illegible]	۲۶۸ [illegible]
تا ان نشان فوج حسینی نظر پڑا کا ٹھی مین تیغ رکھکے فرس سے اوتر پڑا	لکھی ہوئی تھی سیر ارم سر نوشت مین اب یہ ہمارے ساتھ رہیگا بہشت مین	پائی رہ ثواب بس اب رستگار ہے لگ جا گلے سے جلد کہ دل بیقرار ہے
۲۶۹ [illegible]	۲۷۰ [illegible]	۲۷۱ [illegible]
آگر رسول حق اوسے ہمراہ لے چلے بازو پکڑ کے حر کو ید اللہ لے چلے	پارہ جگر لرزتا ہے مجھ دل ملول کا بخشا دو میرے جرم کو صدقہ رسول کا	مولا کے رحم پر دل حر شاد ہو گیا کھوئے جو ہاتھ بندہ آزاد ہو گیا

۱۰۴

[illegible] بیمار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل میں اگر ہو تیرے کدورت تو صاف کر
جو سخت و سست ہمنے کہا ہو معاف کر

۱۰۵

رو کر کہا حسین نے [illegible] جل
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر دیتے ظہر تک یونہیں ہر ایک جائیگا
منزل پہ بعد عصر یہ بیکس بھی آئیگا

۱۰۶

[illegible] اسلام
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھرائے دل حواس سواروں کے اوڑ گئے
چیتے تو کیا تھے ہوش جگرداروں کے اوڑ گئے

۱۰۷

بولا یہ ہاتھ جوڑ کے حر نیک نام
[illegible] کلام
[illegible]
[illegible] غلام

قدموں پہ اب فدا ہوں یہی ہے دعا مری
بہر خدا حضور بھی بخشیں خطا مری

۱۰۸

[illegible] بہشت ہیں
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھیگا تو کہ دوست ہمارا جو پائینگی
حوریں وہاں ترے لیے آنکھیں بچھائینگی

۱۰۹

[illegible] دیا
[illegible]
[illegible]
[illegible] حسین کی [illegible]

جلوہ تھا دین حق کا عیاں اوسکی شان سے
غل تھا وہ تیر اڑا ہے ملک آسمان سے

۱۱۰

کہنے لگے رسول [illegible]
[illegible] بادشاہ
[illegible]
[illegible]

ارمان بر آئے دل مرا پہونچے مراد کو
ملجائے اذن جنگ بھی اب خانہ زاد کو

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مونھ تھا اوسکا دیکھکر علی اکبر نے رو دیا
گردن جھکا کے سبط پیمبر نے رو دیا

۱۱۲

[illegible] نثار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ظالم یہی ہے گو یہی دشت نبرد ہے
عورت نہ بن پرے سے نکل آ جو مرد ہے

[illegible]

[illegible]

میدان پکڑ جو شیر ہے جنگ و جدال کا
چھپ چھپ کے بولنا یہ چلن ہے شغال کا

[illegible]

سینے تک آئی تیغ چلا جسیہ سر کا ہاتھ
دو ہو کے گر پڑا جسے مار اگر کا ہاتھ

[illegible]

غل تھا یہ اسپ مرکب باد صبا پہ ہے
دیکھو سمند ابن ریاحی ہوا پہ ہے

[illegible]

وار اوس سے رک گیا کہ ید اللہ ساتھ تھی
دیکھا اودھر تو صف کہ نہ سر تھی نہ ہاتھ تھی

[illegible]

جوشن میں بھی تھما نہ گیا اوس حسام
یون نکلی جیسے ماہی بے آب دام سے

[illegible]

کہتے تھے اب نہ پاؤں رکابوں میں ہاتھ ہے
جائیں کدھر غنیم اجل ساتھ ساتھ ہے

[illegible]

ظاہر تھی انگلیوں سے بھی رنگ لال تھا
تلوار تھی کہ خون کی شفق میں ہلال تھا

[illegible]

آفت تھی کربلا کو علی کے دلیر میں
گویا چھلاوا پھرتا تھا گھوڑے کی بھیس میں

[illegible]

تائید تھی جو فاتح بدر و حنین کی
لشکر میں شور تھا کہ دوہائی حسین کی

[illegible]

بر ہم ہوئیں صفیں سپہ پرغرور کی
وہ تیغ ہیں اب یہ لوگ دوہائی حضور کی

[illegible]

مارا گلے پہ تیر کہ دم حُر کا رک گیا
منہ سے لہو اوگلنے کو ہر دم یہ جھک گیا

[illegible]

صدمہ سے جانکنی کا دل دردناک پر
ہچکی لگی ہے پاؤں رگڑتا ہو خاک پر

[illegible]

ساقی سے پیاس میں پئی کوثر کا جام لو
بھائی ہماری سر کی قسم ہاتھ تھام لو

[illegible]

حسرت یہ ہے مروں شہ والا کے سامنے
دم نکلے اس غلام کا آقا کے سامنے

[illegible]

کھول آنکھ گر ہے مہر خموشی زبان پر
اسوقت کیا بنی ہوئی ہے تیری جان پر

[illegible]

شانو نیہ وار ظلم کی تیغوں کی چل گئے
سینے کے پار برچھیوں کے پھل نکل گئے

[illegible]

نعرہ کیا کہ غم ہے مجھے اس جوان کا
کاٹے گلا نہ کوئی مرے میہمان کا

[illegible]

اونچا یہی ہے اوج جو راضی رضا پہ ہیں
سر عرش پر قدم ترے خاک شفا پہ ہیں

[illegible]

تڑپینگے زیر تیغ لہو میں بھری ہوئی
جلاد ہوگا چھاتی پہ زانو دھری ہوئی

[illegible]

مشکل ہیں نزع کی غم و پریشان پہ رحم کر
یارب مرے حسینؑ کی مہمان پہ رحم کر

[illegible]

لاشے پہ صبح و شام منھ اشکوں سے دھوؤنگی
بیٹا میں تجھکو اپنا پسر کہکے روؤنگی

[illegible]

بھولے تمام درد مسیحا کو دیکھکر
جاں آگئی غلام میں آقا کو دیکھکر

[illegible]

کہتے ہیں یہ مہمان ہو تو اور تشنہ کام ہے
بس نوش کر یہ ساقی کوثر کا جام ہے

[illegible]

لے لیکے نام تیرا عزادار روئینگے
برسوں تجھے حسینؑ کے غمخوار روئینگے

[illegible]

پر گرد بال منھ پہ پریشان کیے ہوئے
روتی ہیں ایک بچے کی میت لیے ہوئے

[illegible]

پانی نہ دینگے ہائے مرے نور عین کو
پیاسا یہ لوگ ذبح کرینگے حسینؑ کو

[illegible]

وہ شخص تیسرے پہ شہ الماس نوش ہیں
بھائی حسینؑ کے حسن سبز پوش ہیں

۱۱۰

اور وہ چمن ہے جس میں ہیں زہرا کے گلعذار
اوس میں ہری بھری ہیں بنی فاطمہ کی بہار
[illegible]
[illegible]

بر حسینؑ تو نے جو صدمے اوٹھائے ہیں
فردوس سے یہ سب تری لینے کو آئے ہیں

۱۱۱

جان اپنی ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھوں کی راہ روح بدن سے نکل گئی
گل کی شمیم تھی کہ چمن سے نکل گئی

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پیٹتے عزیز ہیں مہمان نئے آئے ہیں
جنت سے فاطمہ اسے رونے کو آئی ہیں

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اہل جناں ہیں دوست شہ مشرقین کے
مہمانکو روک سکتا ہے کوئی حسینؑ کے

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماتم کی صف بچھی بہادر کے واسطے
بیٹھینگے اہلبیت نبیؐ عمر کے واسطے

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بر پا تھا حشر خرد تن چاک چاک ہے
بچے ذرا ذرا سی تڑپتے تھے خاک پر

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوشبو سے سونگھتا ہیں وہ گل معطر دماغ ہو
بخشیں وہ گل کہ غنچۂ دل باغ باغ ہو

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یا اور لبس اب ملیگا نہ ترسا حسینؑ کو
وہ آگئے مہمان کہ پرسا حسینؑ کو

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فریاد تھی کہ شاہ کا شیدا گذر گیا
شبیر کہتے تھے کہ مرا بھائی مر گیا

[illegible]

یارو شریکِ غمِ شہِ دیں ہونا ضرور ہے
آقا کے مہمان کو رونا ضرور ہے

[illegible]

ہوں غرق فن بعد مرگ اُسی ارضِ پاک میں
مل جاؤں خاکِ صحنِ مقدس کی خاک میں

[illegible]

[illegible]

آراستہ ہوا جو علم فوج شاہ کا
پہونچا سر آسمان پہ حسینی سپاہ کا
[illegible] پناہ کا
[illegible] ماہ کا

تابندہ دیکھکر علم بوتراب کو
یاد آگیا علیؑ کا جلال آفتاب کو

آفاق میں [illegible] آفتاب پر
سایہ کیا ہے [illegible] رسالت مآب پر
چمکا ہوا ہے [illegible] جناب پر
[illegible] سر بوتراب پر

قبضے میں اوسکی فتح و ظفر میری ہاتھ ہے
مدت سے ذوالفقار کا اور میرا ساتھ ہے

[illegible] زینت زمین
[illegible] بالا نشین
[illegible] شاہ دین
[illegible] شاہ نہیں
جلال [illegible] شہنشاہ [illegible]

آفت میں شاہ تشنہ جگر کی مدد کرو
صدقہ علم کا اپنے پسر کی مدد کرو

[illegible] آسمان
[illegible] بان نشان
[illegible] نشان
[illegible] نشان

دامن سے جتنی ہوائیں چوائی تھیں
پریاں بلائیں لیتی تھیں اور مسکرائی تھیں

[illegible]
[illegible] شاہ کا
[illegible] شاہ
[illegible]

اعدا ہوں مٹا دینگے آج اسکی شان کو
لو بی بیو وداع کرو اس نشان کو

[illegible]
[illegible] اعدا [illegible]
[illegible]
[illegible]

اوٹھکر لحد سے آئیے مشکلکشائی کو
پھر جاؤں خیر سے میں وطن لیکے بھائی کو

[illegible] شاہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible] نشان [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تو لیقدر ہوں نشان رسالت مآب ہوں
چمکونگا حشر میں بھی میں وہ آفتاب ہوں

اعدا کو ظلم دشت شہادت میں دیکھنا
جلوہ اب اس علم کا قیامت میں دیکھنا

قبضے میں ہے ہاتھ میں تو ظفر فوج شام پر
ایک ایک جان دیتا ہے مولا کے نام پر

[illegible]

گیتی کو حضرت سے بلا و بنا جنگ میں
[illegible] جنگ میں

[illegible]

ہاں غازیو نشان ہے رسالت مآب کا
سایہ ہو کسپہ دیکھیے اس آفتاب کا

[illegible]

زیر علم قرین یہ دعا بار بار تھی
چہرے پہ سب کے لوگی ہوس آشکار تھی

[illegible]

شہرہ ہو دنیا کا غضب سوا بہ تا بہ شرق ہو [illegible]
یوں ان پہ [illegible]

[illegible]

نہ تخت میں نظر تھا اور نہ تاج فوق میں
بیتاب تھے علم کی زیارت کے شوق میں

[illegible]

جبتک گلا نہ رنگین کنار [illegible] رہے
اونکی طرف خدا وہ خدا کی طرف رہے

[illegible]

ثابت قدم ہو فرق [illegible] میں
[illegible] زوال [illegible] بہشت میں

[illegible]

[illegible] عیاں تھا کہ افسر [illegible] میں
جوہر کھلے ہوں [illegible] میں

[illegible]

یاور تھے درد و غم میں سپر تھے لڑائی میں
ساری جوانی کٹ گئی تیغ آزمائی میں

۵۱

[illegible]

حاصل و مزہ زوال حرارت شباب کی
سب شان سر سے تا بہ قدم آفتاب کی

۵۲

[illegible]

لاکھوں ہیں پر جری نظر آتا نہیں کوئی
اپنی تو آنکھ میں بھی سماتا نہیں کوئی

۵۳

[illegible]

گرتے ہیں ولیکن جیب سپہ نابکار کی
میدان چھین لیتے ہیں تلواریں مار کی

۵۴

[illegible]

عقبیٰ بخیر ہو یہ ہوس تھی ولی کو
دنیا کے دیکھنے سے کراہت تھی شیر کو

۵۵

[illegible]

جمشید و کیقباد و سکندر سے تاج لیں
سلطان مشرقی سے ہمیشہ خراج لیں

۵۶

[illegible]

زینب کی ماں نے گود میں پالے وہ کھیں بڑے ہوئی
دو چاند بر میں چار شبیں تھیں لیے ہوئی

۵۷

[illegible]

سر کو قدم کیے ہوئے تھے راہ صبر میں
سیدھی کمر بھی ہوگی جو لیٹیں گے قبر میں

۵۸

[illegible]

تیغیں جو کھینچیں تو فوج ستمگر پہ جا پڑیں
باگیں اٹھا کے شام کے لشکر پہ جا پڑیں

۵۹

[illegible]

محو کلام اپنے شفیقوں سے تنگ خول میں
گویا تھی گھڑی سے رفیقوں کے غول میں

[illegible]

گر مین کسو کو دن ہے یہی امتحان کا
صرفہ نہ کیجو بھائیو آج اپنی جان کا

[illegible]

حسرت ہے خود یہین کہ بدن تیغ سے شق ہو
سر کاٹ ڈالیے گا اگر اسمین فرق ہو

[illegible]

کیا دور ہے سرفراز اگر اس شرف سے ہو
ہمت جو کیجیے تو بڑا دو طرف سے ہو

[illegible]

تھوڑی ادھر کی فوج ہو کوشش سوا کرو
تیغون مین سرخرو ہو یہی حق سے دعا کرو

[illegible]

کسطرح خون نہین تھا کہ بسمل تڑپتی تھین
کشتوں کی سیر دیکھنے کو دل تڑپتے تھین

[illegible]

نکلین محل سے لیکے علم بوتراب کا
ڈر ہے اگر تو بنت علی کے عتاب کا

[illegible]

دکھلاؤ بڑھ کے تیغ شجاعان شام کو
روشن کرو جہاد مین بابا کے نام کو

[illegible]

نام و نشان جعفر طیار کون ہے
اس عہدۂ جلیل کا حقدار کون ہے

[illegible]

بخشین نشان تو کیا کرم شہ سے دور ہے
امان مگر حضور کی کوشش ضرور ہے

[illegible]

[illegible]

آقا سے گر یہ منصب والا نہ پائینگے
ہم واں لگے سرگشتہ سو علم چھین لائینگے

[illegible]

لازم نہیں وہ بات جو غصہ میں آؤ تمہیں
روٹھو ہو کیوں ان آنکھوں کو قربان جاؤ میں

[illegible]

میں جانتی تھی اس سے مری یاد ہو گئی
ماں صدقے اس ارادہ سے میں شاد ہو گئی

[illegible]

بیجا کسی کا کہنے کو کب مانتے ہو تم
باتیں یہ بچپنے کی ہیں سب جانتے ہو تم

[illegible]

تم کام وہ کرو کہ معرف جہان رہے
کیسا نشان رہے بھی تو نام و نشان رہے

[illegible]

یاں بھی کسی جری کو نہیں تاب بیر کی
تلوار او نگی پڑتی ہے اک اک دلیر کی

[illegible]

اللہ تیوروں کے ستے طور ہو گئے
تم تو علم نکلتے ہی کچھ اور ہو گئے

[illegible]

پھر ذکر کیا ضرور سنو مشرقین سے
کہتی ہوں صاف میں کہ لونگی حسین سے

[illegible]

شہ نے کہا بلاؤ مرے بھائی جان کو
غل پڑ گیا کہ لاؤ علی کے نشان کو

[illegible]

[illegible]

نظروں سے شان و رفعت خورشید گر گئی
تصویر شیر حق مری آنکھوں میں پھر گئی

[illegible]

دنیا کا سب ہے جاہ و حشم انکے واسطے
جعفر کے بعد ہے تو علم انکے واسطے

[illegible]

کونین میں بلند ہوا اقبال آپ کا
کاندھے پہ جھک کے لو کہ یہ ورثہ ہے باپ کا

[illegible]

ایسا کوئی نہیں ہے خدا کے ولی کے بعد
گر ہے تو بس ایک جوان ہے علی کے بعد

[illegible]

غمخوار ہیں شفیق ہیں یاور ہمارے ہیں
تب تو یہ آپکو علی اکبر سے پیارے ہیں

[illegible]

اللہ رے فیض خسرو گردون جناب کا
ذرہ کو آج اوج ملا آفتاب کا

[illegible]

شہرت جہان میں کیون نہ ہو اس شیر نر کی
بتیس سال کی ہے غلامی جعفر کی

[illegible]

روئیگی خلق اس مہ انور کے واسطے
رکھلین علم بھی دو شہ بحر و بر کے واسطے

[illegible]

سر ملگیا جو عرش سے اس مشت خاک کا
صدقہ ہے سب یہ آپکی نعلین پاک کا

[illegible]

پھیلے گی روشنی رخ اقدس کے نور کی
آمد ہے اب حضور کرامت ظہور کی

[illegible]
زمین پہ جلال ... [illegible]

دکھلائیں اپنی تیغوں کی گر آب و تاب کو
پریوں کا منہ کھٹے پہ سپر آفتاب کو

[illegible] ارتفاع
[illegible] شعاع
[illegible] اجتماع
[illegible]

اون تازیوں پہ فوج حسینی روانہ تھی
موج نسیم صبح جنھیں تازیانہ تھی

[illegible]

شہزادہ اوس پاس جو تھے اوس جناب کے
تابندہ یوں تھے کہ چاند ہیں گرد آفتاب کے

[illegible]

قربان اوس نگاہ کے مشکین پرند کے
سر غنچہ پہ نیز لگا دیئے گویا سمند کے

[illegible]

جب گو بجنے لگا تو جگر پھٹ گیا خون ہو گیا
جس صف پہ کی نگاہ علم سرنگون ہو گیا

[illegible]

خاک اوس کی سجدہ گاہ ہو کیوں خاص و عام کو
کرتے تھے مثل شیشہ اطاعت امام کی

[illegible]

باگیں لیے ہوئے تھا اوڑی گرد راہ کی
شیر و سواری آئی ہے عالم کے شاہ کی

[illegible]

قبضے سے اوسکے وصل کف شیخ بخشش کو
گھوڑا وہ روندتا جور و ستم کی روش کو

۶۸

[illegible]

شقے کھلے اودھر کے جو رنگین نشانوں کے
غصے سے سرخ ہو گئے چہرے جوانوں کے

۶۹

[illegible]

آئی تھی جو انس فاطمہ آنسو بہانے کو
مولا ادھر سے جاتے تھے لاشہ اٹھانے کو

۷۰

[illegible]

گھر لٹ رہا ہے سبط رسالت پناہ کا
اب کوئی دم میں خاتمہ ہو فوج شاہ کا

۷۱

[illegible]

باندھے تھے صبح سے جو کمر قتل عام پر
قہر خدا کی طرح گرے فوج شام پر

۷۲

[illegible]

نرغہ ہوا لڑائی میں ان نیر چھپے لاکھ کا
ایک ایک نے الٹ دیا لشکر چھپے لاکھ کا

۷۳

[illegible]

مارو گئے عزیز جو گھر اور جڑ گئے
لبس اشبہ ہم رنگ کے سانچے میں ڈھل گئے

۷۴

[illegible]

گھوڑوں نے چھوڑی لاش جو میداں میں لاش تھی
تاپو لشم کربلا کی زمیں پاش پاش تھی

۷۵

[illegible]

سر کٹ کے پاؤں تک صیت سے گو خون میں بھر گئے
شمشیر ونکی طرح فوج سے لڑ بھڑ کے مر گئے

۷۶

[illegible]

تلواریں شاہزادوں کو کھانے نہ دینگے ہم
جان اپنی دینگے پر انھیں جانے نہ دینگے ہم

۴۷۳

[illegible]

آج اشتیاق مرگ ہے نازو نکے پالونکو
روئیگا کون سوئے عدم جانے والونکو

۴۷۴

[illegible]

غیر از حسین خلق کا محسن نہیں کوئی
ہم سی بہت پہ آپ سا ممکن نہیں کوئی

۴۷۵

[illegible]

بیکس سمجھ کے فاطمہ کے نور عین کو
باقی جواب رہی ہیں وہ رونیں حسین کو

۴۷۶

[illegible]

کرتی ہوں عرض میں کہ پھر اب خیال کیجیئے
قربان جاؤں دیجیے اذن وغا انھیں

۴۷۷

[illegible]

دونوں نے جو کہا وہی مانا حسین نے
بیٹوں سے انکو کم نہیں جانا حسین نے

۴۷۸

[illegible]

زندہ ہیں وہ ... جو راہ ثواب میں
اب آپ عذر کچھ نہ کریں انکے باب میں

۴۷۹

[illegible]

بیکس ہوں نہ گھر نہ زر و مال رکھتی ہوں
صدقہ کو واسطے یہی دو لال رکھتی ہوں

۴۸۰

[illegible]

آفت ہر اونکا ہجر جو آنکھوں کے نور ہوں
کس منہ سے میں کہوں کہ تیغوں سے چور ہوں

۴۸۱

[illegible]

لیکن حضور کو نہ خبر مطلقاً ہوئی
چپ رہگئے یہ خوف سے جب میں خفا ہوئی

[illegible]

بیکس ہیں تشنہ کام ہیں آفت نصیب ہیں
آتا ہے مجکو رحم کہ دونوں غریب ہیں

[illegible]

پیارو یہ پیش قدمیاں تمکین نو شتاب میں
لو اب تم اور شہ پہ سو دعا ہو بہشت میں

[illegible]

مطلب کو سمجھ لیتے ہیں ماں اور شاہ ہو
محروم اور سب ہیں یہ تعظیم ورثہ دار ہو

[illegible]

حضرت سے ہو بچا نہیں خونیں نگاہ کی
مخمور تھے سر کو زانو پہ غم پیر آہ کی

[illegible]

شاباش خوب صبر کیا اضطراب میں
سنو! ادب ہے دخل بزرگوں کے باب میں

[illegible]

سرخی وہ جس پہ ہیں محلی وہ قدم دیا
خالق نے بخشی تیغ نبی نے علم دیا

[illegible]

دولت لٹا دو دختر شیر الٰہ کی
تمکو خدا بچائے مصیبت سے راہ کی

[illegible]

تیور رہے جو غم سے بگڑی ہوئی تھی سنور گئی
وہ ڈبڈبائی آنکھوں سے آنسو کدھر گئے

[illegible]

وہ باپ کی جگہ ہیں رضا لیکے جائیو
ہاں تہنیت علم کی انہیں دیکے جائیو

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آپ اپنے خانہ زادونکو ممتاز کرتی ہین
جو چاہتا ہے اوسپہ سبھی ناز کرتی ہین

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک سرخرو خوشی سے ہو اک غم سے زرد ہو
جب گل کو پہونچے رنج مرے دل مین درد ہو

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخم سنان و خنجر و شمشیر کھاؤ تو لو
بخشونگی دودھ پہلے لہو مین نہاؤ تو لو

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاد آگئی بھول کر انھین ماں کی نہ باپ کی
نکلین تو منہ سے دم تو محبت مین آپ کی

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کلیان دلونکی رحمت مولا سے کھل گئین
جو دولتین کبھی نہ ملین تھین وہ مل گئین

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدقے گئی سفر سے ہو بانٔے جہان گرد
نانی سے جا کے ماں کی مصیبت بیان کرو

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سائے مین ہے ہمارے جوان ہو کہ پیر ہون
میرا قصور کیا ہے جو عمر مین صغیر ہون

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہلے الٹ تو آؤ پرے فوج شام کے
ملتا ہے خدمتونکا صلہ بعد کام کے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہون دفن آپ تو شب تاریک تا زمین
اور دونکو در بدر ہین پھرون ہر دیار مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ کہکے پاے سرور عالم پہ گر پڑے ہیں
اوٹھیں تو کھاکے غش صف ماتم پہ گر پڑے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب اونکے قتل وقت تک دو حجاب گئے
اوج ہوا پہ آنکھ سے مہر تو چمک سے گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اے دل نہ فرق آئے مسلسل رو رو میں
خوشبو ہے عطر میں ہے نہ عنبر نہ عود میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ ہاتھ کے چاند خوشی میں بھرے کو جاتے ہیں
بچے خدا کی راہ میں مرنے کو جاتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھر پاتے تھا غل کہ اپنے پرائے کو دیکھکر
پھریاں ہیں کہ اوڑتی ہیں سپاہی کو دیکھکر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اوتر ہوگے سے جب تو جگر مونھ کو آئیگا
پانی بھی وہ نہ مانگیگا جو انکو کھائیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاتھوں میں باگیں چھوڑ کے سینے تنے ہوئے
شوق عروس مرگ میں دولھا بنے ہوئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہباز اوج پر تو شکاری زمین پہ تھے
گردش میں آسمان کے ستارے زمین پہ تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یاں کیا ہے دخل دیدۂ بد کی نگاہ کو
گھیرا ہے برچھیوں نے غزال سیاہ کو

[illegible]

قربان نکہت چمن بوتراب کے
بیمار پھول سو نگہ رہے ہین گلاب کے

[illegible]

زینت انکھین کی حسن سے ہے رخ پہ خال کی
سو سو بلائین لیجیے ایک ایک بال کی

[illegible]

چھپکل بل سے اونکی اہو بیتاب چھپ گئے
جب گرد مین اٹھائین تو اسوار چھپ گئے

[illegible]

زینت سے اونکی چشم کبھی آشنا نہین
رعب اسقدر بھرا ہی کہ سر ہو کی جا نہین

[illegible]

ہین بند ناطقے کوئی تعریف کیا کرے
ٹپکے لہو جگر سے جو انکی ثنا کرے

[illegible]

فوجین ہٹین ہر اونسے پرے ملکر رہ گئے
لرزے فلک زمین کے طبق ہلکر رہ گئے

[illegible]

نظرین وہ برچھیان ہین کہ [illegible]
جتنا بگاڑ ہو وہی انکا بناؤ ہے

[illegible]

عقدے کھلے ہین سلک در بے نظیر کے
قطرے جمع ہوئے ہین یہ زینب کے شیر کے

[illegible]

اللہ ری شان نظم ثریا وقار کی
لڑیان چمک گئین گہر آبدار کی

۱۱۱

[illegible]

تیزی تھی کیا زبان فصاحت پناہ میں
دو بلبلیں چہکنے لگیں رزمگاہ میں

۱۱۲

[illegible]

دو تمتیں تھیں ایک جگہ ماجرا یہ تھا
دشمن بھی چاٹتے تھے لبوں کو مزا یہ تھا

۱۱۳

[illegible]

اک ربع ہے کلام خدا انکی شان میں
ابتک سنی نہیں یہ فصاحت زبان میں

[illegible]

معنی و لفظ یوں تھے بہم آب و تاب میں
جسطرح رنگ پھولوں میں خوشبو گلاب میں

[illegible]

قرآن میں مدح آل رسول انام ہے
انکی فصاحتوں میں بھلا کیا کلام ہے

[illegible]

کیا کیا دہن میں تھے دُرِ مکنون بھرے ہوئے
نکتوں میں تھے کتاب کے مضمون بھرے ہوئے

[illegible]

لفظوں میں بھی تھی سب تجلی نور کی مضمون بھی تھا نور کا
چہرہ چمک رہا تھا [illegible]

[illegible]

رو تھیں عبارتیں جو ثقیل و قبیح تھیں
معنی تھے سب بلیغ تو لفظیں فصیح تھیں

[illegible]

فقرے زباں پہ آئے عجب توڑ جوڑ کے
گویا اُٹھا لیا درِ خیبر کو توڑ کے

۱۲۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہمسا کوئی ولی نہین یہ جگر نشین
خیبر کو جسنے توڑا ہے تمکو خبر نہین

۱۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سیدانیان ہین آہوونکی ہین ڈارین صفین نہین
یہ سب ہین جو شیرونکی قطارین صفین نہین

۱۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر بد سرشت نیک ہوا انکی نگاہ مین
روباہ و شیر ایک ہوا انکی نگاہ مین

۱۲۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ندی اوتر کی خون کی سو بار چڑھ گئی
تیغوں کی آبرو انھین ہاتھوں سے بڑھ گئی

۱۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کانٹے ہون یا کہ خلد کا باغ انکو ایک ہے
نادان ہین جنھین بلبل و زاغ انکو ایک ہے

۱۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لشکر مین انکے وار جو ہلچل مین چل گئے
کتنے تو گر کے مر گئے کتنے نکل گئے

۱۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لب پہ جو ذکر حضرت حیدر کا آتا ہین
ہیبت سے قلب سیدہ کا جگر تھرتھراتا ہین

۱۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خالی صدف کو گوہر مقصود کہتے ہین
شور دغن کو نغمۂ داؤد کہتے ہین

۱۲۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاتے تھے نعرے مارکے یون ہر سوار پر
جسطرح شیر جوگ مین جھپٹے شکار پر

[illegible]

کیونکر اڑیں نہ ہوش جب ایسی ہوا چلے
ہر لونکا زور شیر کے بچے سے کیا چلے

[illegible]

سکتے تھے جنگ صحبت ابن بتول میں
دو ٹکڑے کوئی عرض میں تھا کوئی طول میں

[illegible]

روباہ بھاگ جاتے تھے منہ پھیر پھیر کے
غل تھا یہ کس نے چھوڑا ہے بچے کو شیر کے

[illegible]

مڑ کر نگاہ عمرو پہ ڈالی نہ زید پر
آیا پروں کو تول کے شہباز صید پر

[illegible]

لاشے تھے نہ اونگے خاک پہ دیکھے نہ زین پر
ٹکڑے ہو سب جدا ہوئے نظر آئے زمین پر

[illegible]

پہونچا سر اکو جو کہ میان نمد رہا
نہ خود تھا نہ فرق نہ جوشن نہ صدر تھا

[illegible]

دامن بچا سپر کا نہ چھوڑا الف بند کو
مقراض بن کے قطع کیا بند بند کو

[illegible]

ساتھی جو تھے وہ رہگئے صدمے سے ملکے ہاتھ
باقی رہا جو ہاتھ وہ پہونچا اجل کے ہاتھ

[illegible]

دکھلا دو شان برج اسد کے ستارونکی
یہ دوسری لڑائی ہے زینب کے پیارونکی

۱۵۹

[illegible]

لاکھوں میں ہوں تو دم نہ دم کارزار لیں
ہم آستین چڑھا کے سر اوس کا اوتار لیں

۱۶۰

[illegible]

خالی نہ اوس طرف سے وہ جعفر حشم پھرا
غازی پھرا تو لیکے وہاں کا علم پھرا

۱۶۱

[illegible]

کیا پیچ ہے اپنی بات کی تھی ہی جان کو
کس طنطنے سے تھامے ہوئے ہی نشان کو

۱۶۲

[illegible]

تیغ زنی کا جوہر آج دکھائی کا وقت ہے
شیر وہی تو جان لڑانے کا وقت ہے

۱۶۳

[illegible]

کیا زور ان کے چھوٹے سے ہاتھوں نے پائے ہیں
لڑ کے نشان فوج ستم چھین لائے ہیں

۱۶۴

[illegible]

دنیا میں نامور ہوں یہ مطلب فقط نہ تھا
ہم نے جو عرض کی تھی وہ دعویٰ غلط نہ تھا

۱۶۵

[illegible]

سیدھا [illegible] میں جا کر وہ جان شکن گرا
سر خاک پر گرا سر پر خنجر تن گرا

۱۶۶

[illegible]

گھوڑا اوڑا کے سو منہ پہ ہزاروں کے چڑھ گیا
چھوٹا تو کیا بڑوں سے لڑائی میں بڑھ گیا

۱۶۷

[illegible]

بس نخل آرزو میں گل آئے ثمر لگے
ڈر ہے مجھے کہیں نہ کسی کی نظر لگے

[illegible]

سب معرکہ دکھا دیا خیبر کشائی کا
ابتو اسی کے ہاتھ ہے میدان لڑائی کا

[illegible]

ناموں کا ساتھ زیست سے وفا تو نہ کی بے جگر تھے
پر جگر نہ تھے یہ وہ مرے لشکر میں شیر تھے

[illegible]

اک چوٹ کھا کے مر گیا جو کینہ جو بڑھا
دو لاکھ میں نہ ایک جوان وہ بدو بڑھا

[illegible]

کیوں ابن سعد حال کھلا بند و بست کا
چھپوا دیا علم یہ نشان ہے شکست کا

[illegible]

اولٹیں صفیں جہاد میں فوج شریر کی
طاقت دکھائی دختر زہرا کے شیر کی

[illegible]

گھبرائے بھیڑ یہ میں نہ ڈر وازدحام میں
لڑکوں نے لڑکے نام کیا روم و شام میں

[illegible]

اب کیا ہے آن بان تو سب فوج کھو چکی
جب لیا علم تو ظفر آپکی ہو چکی

[illegible]

جس غول پر جھپٹ گئے شیروں کی شان سے
سو سو جوان لپٹ گئے آل کی نشان سے

[illegible]

تقدیر پھیر کے لشکر اظلم میں لے گئی
موت انکو ہاتھوں ہاتھ جہنم میں لے گئی

[illegible]

چلے بھی رو سے ہوئے مضمون ہو گئے
حلقے کمان کے سبب لاغری لون ہو گئے

[illegible]

بالا وہی ہین جو ہر بلندی وہ پست ہے
آمد نہنگ کی ہر تو شیر و نگی جست ہے

[illegible]

جعفر یوہین تو ہین اسد کبریا لڑے
چر چا ہنوز جا نہین کہ وہ ایک جا لڑے

[illegible]

سو مغفر پر جو کھا نہ سکتے تھے ضرب پشت کو
رخ کی سپر کیا تھا لعینوں نے پشت کو

[illegible]

اور تری بھی اگر سوار تو غضنی چڑھے رہے
ہر کھیت مین ہوا سی ہمیشہ بڑھے رہے

[illegible]

بھیا دم اخیر اگر یون جہاد ہو
کیا دل جناب والدہ صاحب کا شاد ہو

[illegible]

جو گر پڑا زمین پہ فرس سے وہ لاش تھا
اک ٹاپ جسکو لگ گئی سر پاش پاش تھا

[illegible]

شہزادے سن مین کم تھے بہت جانتے تھے وہ
دونو نگو دل کے عزم کو پہچانتے تھے وہ

[illegible]

سر پر پہاڑ گرتے تھے ضرب گران نہ تھی
امن اسطرف نہ تھا تو ادھر بھی امان نہ تھی

۱۷۲

[illegible]

بجلی سی کوندتی گئے فرس اوج ہیچ میں
چو رنگ تھا جو آگیا دونو کے بیچ میں

۱۷۳

[illegible]

پیوند ارض مار یہ سفاک ہو گئے
نخوت تھی جن سروں میں وہ سر خاک ہو گئے

۱۷۴

[illegible]

دوزخ کی آگ بنکے یہ بجلی جلا گئی
قبروں میں بھی لعینوں کو چمک یاد آگئی

۱۷۵

[illegible]

گھاٹوں پہ شور تھا کہ جو اژدہا ہے
گھوڑا ہے بھاگو جلد کہ دریا کی باڑھ ہے

۱۷۶

[illegible]

یوں راستہ تھا بند جنوب و شمال کا
اوڑ کر پہونچ نہ سکتا تھا طائر خیال کا

۱۷۷

[illegible]

تھمتا نہ تھا قدم کسی خانہ خراب کا
غل تھا کہ روسیاہ ہوا انقلاب کا

۱۷۸

[illegible]

تھمنے کا تھا مقام نہ جائے پناہ تھی
کشت حیات لشکر اعدا تباہ تھی

۱۷۹

[illegible]

آخر تو کوچ ہو گا جہان خراب سے
اکبار موت آئے تو چھوٹیں عذاب سے

۱۸۰

[illegible]

طبقہ جو اوڑ گیا تھا زمین خراب کا
منہ گرد سے اٹا ہوا تھا آفتاب کا

۱۸۱

[illegible]

گردوں زمیں پہ تیغ میں ڈھلتی تھی کس طرح
حیران ہوں تن سے جان نکلتی تھی کس طرح

۱۸۲

[illegible]

سارا چلن ہے ضرب میں پیارا امام کا
سکہ پڑیگا اب [illegible] تمام کا

۱۸۳

[illegible]

شامت کسی پہ یہ نہیں ہوتا کہ پیاس میں
[illegible] شجاع کے کس کے نواسے میں

۱۸۴

[illegible]

[illegible] خراب یہ ہر سمت شور تھا
[illegible] تھا ایک جسم تو ایک جسم گور تھا

۱۸۵

[illegible]

ورثہ انھیں ملا ہے جناب امیر کا
یہ زور سب ہے شیر کی بیٹی کے شیر کا

۱۸۶

[illegible]

[illegible] اور یہ بھی تو اعتماد ہے
خالق وہ دے کہ جو مرے دل کی مراد ہے

۱۸۷

[illegible]

جوہر نہیں [illegible] ظفر میں حسام میں
تو کیا بچیگا فتح کا اب روم و شام میں

۱۸۸

[illegible]

زور آج پھر دکھا دیا خیبر کشائی کا
دو لاکھ کی سپاہ میں غل ہے دہائی کا

۱۸۹

[illegible]

[illegible] ہیں یہ وہ جو بلا و خبر آئی ہو
دنیا میں کوئی ہو کہ نہ ہو میرا بھائی ہو

[illegible]

اقبال سے خدیو سلیمان وقار کو
سب فوج کو بھگا دیا تلواریں مار کو

[illegible]

لڑتے میں تھے جدا یہ دم مرگ ساتھ تھے
ڈھالیں تو چھاتیوں پہ تھیں قبضوں پہ ہاتھ تھے

[illegible]

بچھڑے ہیں گو مری یہ سعید و رشید ہیں
اب تو یہ شیر راہ خدا کے شہید ہیں

[illegible]

نکلو گی ننگے پاؤں نہ آنسو بہائیں آپ
زینب نثار دھوپ سے خیمے میں آئیں آپ

[illegible]

ماتھے ہیں اشتیاق سر دوستی تمامی بھی دور ہیں
شبیر کی چھوٹی پسلیاں ہاتھ تو چور ہیں

[illegible]

رہتی ہے دم یہ توڑتی ہیں کانپ کانپ کر
روتی ہیں پھوپھی ان کی لاشوں پہ منہ ڈھانپ ڈھانپ کے

[illegible]

زندہ رکھا فلک نے یہ ماتم دکھانے کو
چلیے حضور جاتی ہیں لاشیں اٹھانے کو

[illegible]

آثار سب ہیں روح و جسد کی جدائی کے
لیتا ہے بھائی ہچکیاں پہلو میں بھائی کے

[illegible]

دنیا سے کوچ کرتے تھے بچے پلے ہوئے
ہاتھوں پہ تھی حسین کے گردن ڈھلے ہوئے

[illegible]

جیتے نہ پہونچے ہائے وہ غنچے خیمہ گاہ میں
دونوں صغیر مر گئے اثنائے راہ میں

[illegible]

نکلے نہ گر اشک بھی زہرا کی جائی کے
اٹھ کر وہ گرد پھرنے لگی اپنے بھائی کے

[illegible]

وہ انکے نیچوں کی چمک رزمگاہ میں
ہر بار کوند جاتی تھی بجلی نگاہ میں

[illegible]

ماں منتظر ہے چاک گریباں کیے ہوئے
کس منہ سے جاؤں خیمہ میں لاشیں لیے ہوئے

[illegible]

بچوں کو کھو کے صبر کی دولت بھی کھوؤں میں
زینب نثار آپ نہ روئیں تو روؤں میں

[illegible]

کیا جان دوگی ضبط کہاں تک کیا کرو
لو وہ دو بخشیدہ ہوؤں کا وعدہ وفا کرو

[illegible]

دو خنجر ایکبار کلیجے پہ چل گئے
آئے تھے تم سے ملنے کو پر دم نکل گئے

[illegible]

میں بے سنان و خنجر و شمشیر مر گیا
یہ شیر کیا گذر گئے شبیر مر گیا

[illegible]

شوکت دکھاؤ ہاتھوں کو تیغوں میں ڈال کے
ماموں کے آگے آؤ تو تیغیں سنبھال کے

۴۰۹

اماں نثار اب کسی کو نہ جانا چہوڑ کے
اصغر گئے حسین بہی جانا چہوڑ کے
دیوانی ہو گئی ہوں ماں فاطمہ کو چہوڑ کے
رخ اوسکا جسطرف ہو ادہر جانا چہوڑ کے

سہل و سکو ہے یہ راہ جسے حق سے راہ ہو
پیدل ہو یا فقیر ہو یا بادشاہ ہو

۴۱۰

بانو کو دیکہ کر یہ پکارے وہ تشنہ کام
کس سے کہوں کہ ہے یہ سکینہ بہی اب غلام
سمجہا ہی بیکسی کو تم اے بانوئے امام
رو کر پکارے ہم بہی یہاں تک ہیں اب تمام

ہے ہو مدینہ حجاز کا لٹے کربلا سے
میرے سعید کو نئی بستی میں جا بسے

۴۱۱

ہر ہر قدم پہ روتی تہی جو بیکسی ہمین
اب ہم ہیں اور بیکسی ہی کی ہمراہی ہمین
اے کربلا نہ دیکہیو ہم سی بیکسی ہمین
جاروں طرف ہے اپنے لیے سب کی بیکسی ہمین

بین خوان رہو نگی تربتیں انکی جہاں نہیں
اس بیکسی میں دیکہیو قبریں کہاں نہیں

۴۱۲

اے بادشاہ ان شاہ امم تشنہ لب جواب
کس دشت میں بتلاؤ کہاں ہو جواب
اوسکا کلام بہی ہے کہ اب کچہ جواب
اے میرے دلبرو کبہی ہمکو جواب

کس دشت ہولناک میں بستی بساؤ گی
کب تک سفر سے پہر کے مرے گہر میں آؤ گے

۴۱۳

بہوکا ہے جو پیاسا ہے وہ کیا ہو گا اے ہلال
صدقے کو وقت ہے یہ کسی کا نہیں خیال
صاحب سفر میں ہیں یہاں بیکس ہیں نونہال
بیٹوں کے سر کے صدقے کی ہیں اپنی گود کے لال

نانا علی ہے انکا مرے سر کا تاج ہیں
رستہ ہے سخت اور یہ نازک مزاج ہیں

۴۱۴

اس بیکسی کی گود میں یہ ہیں جو ارجمند بچے جوان
زہرا کے پہول باغ نبی کے یہ گلستان نثار
جو اپنے بابا سے جدا ہو گئے یہ بیکسان نثار
قبریں بنیں گی ان کی جو سوتے ہیں آسمان نثار

یہ زخم ہیں کہ پہولو نہیں کیونکر بسے ہوئے
جاگو تو شب کو سو رہے گہر میں کسے ہوئے

۴۱۵

سر کٹ کے ان کے خاک پہ سوتے ہیں عابدی
دنیا سے ان کی زیست تمہیں ہے پیاری تہی
ماں صدقے ہو یہ اپنے سر و تن جدا ہوئی
رو رو کے یہ بیاں کیا کرتی تہی جو ہوئی

کیسے یہ ایکبار ہوا انقلاب دو
اب خاک میں چہپینگے مرے آفتاب دو

۴۱۶

یہ کہہ کے رو دئے کہ ادہر سے یہ سب گئے
دیکہو یہ حال بیکسی میں جو آئے ہیں اب
سوتے ہیں چین سے یہ مرے جان و دل سے اب
سارے کیا بیاں کہ یہ سو کر اٹہی نہ اب

بچوں سوئی میں منہ کسی کو دکہاؤ نگی
اب دشت کربلا سے وطن کو نجاؤ نگی

۴۱۷

وارث جو تہے وہ جا کے کدہر سو رہے ہیں آج
قربان جاؤں ماں کا جنازہ اٹہاؤ آج
صدقے ہوں بیٹیوں کو یہ کہنا ہے تم سے آج
قبروں پہ ہو کے یہ مری بیکس ہوئی ہے آج

کیا لطف گر چہپا کے منہ اپنا چلے گئے
اماں گلہ کریگی جو تنہا چلے گئے

۲۱۰

[illegible]

ہمشکل نبی سب کی تمنا نکال لیں
بہنیں نہ سر پہ بیاہ کے آنچل تو ڈال لیں

۲۱۱

[illegible]

یہ چین ہو گا تم جو نہ ماں ساتھ جائیگی
پنکھا جھلوگی میں جو ہوا گرم آئیگی

۲۱۲

[illegible]

حیدر بھی شب کو خوف لحد سے نہ سوتے تھے
جب ذکر قبر ہوتا تھا بابا بھی روتے تھے

۲۱۳

[illegible]

رستہ تو دور و دست ہے تم خالی ہاتھ ہو
منزل پہ ماں بھی پاؤں دبانے کو ساتھ ہو

۲۱۴

[illegible]

اوس گھر میں روشنی کا گذر چار سو نہیں
تکیہ تو مونھ بھی صاحب کو سونے کی خو نہیں

۲۱۵

[illegible]

رستے میں ہیں جو لوگ کہ جو سخت گیر ہیں
کہنا کہ ہم غلام جناب امیر ہیں

۲۱۶

[illegible]

فرقت میں تلخ کرتے ہو ماں کی حیات کو
واری رہو گے کونسی منزل پہ رات کو

۲۱۷

[illegible]

آواز بھی نہ پہونچے گی تم تا لحد روؤ گے
بچو اندھیری قبر میں کس طرح سوؤ گے

۲۱۸

[illegible]

سب پیچھے پیچھے فوج ہے اوس بے پناہ کی
بڑھ آئے ہیں ہم آگے سواری سے شاہ کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لو کوہ راہ ہیں کہ علی کے نواسے ہیں
ہم دو شبانہ روز سے جنگل میں پیاسے ہیں

ماتم سرا میں خلد سے تشریف لائی ہیں
لو فاطمہ نواسوں کے سر سے کو آئی ہیں

نامی کوئی بغیر مشقت نہیں ہوا
سو بار جب عقیق کٹا تب نگیں ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

امداد چاہتا ہوں حسن اور حسین کی
مد نظر ہے آج ثنا نیرین کی

[illegible]

پہونچی شمیم زلف تو پریاں بھڑک گئیں
جس راہ سے گذر گئے گلیاں مہک گئیں

[illegible]

دونوں دلیر ضیغم دشت ستیز تھے
نو دس برس کے سن میں جوانوں سے تیز تھے

[illegible]

ہر دل کو تھی عزیز فدا سب کی جان تھی
یوسف کا حسن تھا تو محمد کی شان تھی

[illegible]

مارے گئے بچھڑ کے شہ ذوالفقار سے
بیجان ہو وہ ستم سے یہ خنجر کی دھار سے

[illegible]

تھا سروروں کو رشک وہ توقیر پائی تھی[1]
میراث سب بزرگوں کی حصے میں آئی تھی

[illegible]

کیوں دل نہ ہوں نثار علی و بتول کی
دونوں بسر قدم بقدم تھے رسول کی

[illegible]

فوجیں بھگائیں شیر کی جنگل گواہ ہے
سر کٹ نہ پاؤں کھیت سے مقتل گواہ ہے

[illegible]

لڑکے جو تھے جری تو لڑائی میں سب سے میل
نیزوں سے تیغوں سے کمانوں سے کھیل تھا

[1] تھا صفدروں کو رشک وہ توقیر پائی تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہزور تھے جو تازہ جوان وہ بھی زیر تھے
انپر زبر نہ ہو کون کہ شیروں کے شیر تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سہرے بندھیں تو چین ہو کھٹو نکو دل ملے
پھولیں پھلیں یہ گل تو ریاضت کا پھل ملے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے فرق کیا عزیز خدا کو ولی کا ہو
پوتے یہ ہیں تو تم بھی نواسے علی کے ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھکتے تھے جب حضور کی تسلیم کے لیے
سارے مصاحب اُٹھتے تھے تعظیم کے لیے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت کا التفات ہے یہ دل شاد شاد ہیں
کیونکر نہ پرورش ہو کہ ہم خانہ زاد ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلوے ہیں اسکے رخ میں محمدؐ کی شان کے
بھیا تو شاہزادے ہیں دونوں جہان کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زیبا ہے گر حسینؑ فدا انپہ جان کرے
زینب کے سائے میں انھیں خالق جوان کرے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا ہو اور شبیہ رسولِ انام ہو
ہمسے تو کہتی ہیں کہ تم انکے غلام ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹوں کی طرح چاہتی ہیں ناز اوٹھاتی ہیں
آقا یہ ہیں غلاموں کی عزت بڑھاتی ہیں

۱۱۹

[illegible]

تم اپنا سمجھو تم جو محبت وہ کرتی ہیں
مردان باوفا انھیں باتوں پہ مرتی ہیں

۱۲۰

[illegible]

کیا فیض صحبت شہ عالی مقام ہے
حیدر کی طرح سارے زمانے میں نام ہے

۱۲۱

[illegible]

ظاہر ہو کچھ تو فکر میں کیوں رات دن ہوں
بتلاؤ صاف صاف تو میں مطمئن ہوں

۱۲۲

[illegible]

جرأت ضرور چاہیے شمشیر زنوں کے واسطے
مرنا تو زندگی ہے دلیروں کے واسطے

۱۲۳

[illegible]

کیا جانیے کیا ہوا لکھوں ہیں دشمن جہان کے
میں کیا کہوں کہ جان نہیں میری جان کے

۱۲۴

[illegible]

لعل و گہر کے سایۂ طوبیٰ میں گھر ملے
پیارو تمھارے جد کو زبرجد کے پر ملے

۱۲۵

[illegible]

دکھلائیں وفا کی چلیں ہر مقام پر
جلتے ہیں آبرو پہ تو مرتے ہیں نام پر

۱۲۶

[illegible]

لینا ہو خاندان شہ مشرقین سے
دیکھوں سلوک کرتے ہیں اب کیا حسین سے

۱۲۷

[illegible]

ایسا لڑے کہ شاد رسول زمن ہوں
تیرہ برس کی عمر میں خیبر شکن ہوں

[illegible]

جاری لبوں پہ نام ہے شیر الٰہ کا
اب دم کمنوں میں ہے مجھے حیدر کی چاہ کا

[illegible]

تھوڑا دیا سر بتول کی جانی کو دیکھ کر
بھائی نے مسکرا دیا بھائی کو دیکھ کر

[illegible]

پنجوں میں زور رکھتے ہیں خیبر کشائی کا
غل ہوگا شش جہت میں ہماری لڑائی کا

[illegible]

لوہے کے پٹ کو توڑ لیا جاد اسطرح
آئینہ ہاتھ میں کوئی لیتا ہو جسطرح

[illegible]

نو جونسے کیا اور رہا کہ شیروں کی شیر ہیں
تلواریں کھا کے مرتے ہیں ہم وہ دلیر ہیں

[illegible]

باقی رکھیں نشاں نہ کسی بد نہاد کا
سر کاٹ لائیں تیغ سے ابن زیاد کا

[illegible]

غازی کا سر لگد سے بچا اور رسالت کا
گھر میں خدا کے ہو نہ لگا غل صلوات کا

[illegible]

مو کھنچ پہ چڑھ گیا کوئی تو سر اوسکا اوتار لیں
رستم بھی ہو تو گھیر کے نیزوں سے مار لیں

[illegible]

ممکن یہ ہے کہ جنگ کو سید النسیم ہم رکیں
سر کاٹ ڈالیو گا جو بڑھکے قدم آگے رکھیں

[illegible]

[illegible]

مرگئیں نہ پھر جلیں گے جہاں پاؤں گاڑ دیں
دشمن بلائیں آنکھ تو چہرے بگاڑ دیں

[illegible]

روشن کریں بزرگوں کا نام و نشاں کو
حسرت یہی رہے ہے یہی اماں جان کو

[illegible]

اک شور تھا کہ بیٹوں سے مادر بچھڑ گئی
اور جری تھی مانگ کو کہتی ہی ہے او جری

[illegible]

مارو گے پیچھے سپہ روم و شام کو
ماں صدقے یاد رکھیو مگر اس کلام کو

[illegible]

واقف ہیں رزمگاہ سے اصلا نہیں کبھی
لاشوں کو لوٹتے ہوئے دیکھا نہیں کبھی

[illegible]

خوش ہو وہ فاطمہ جو ہوئیں وہ کام کر گئے
چھوٹے تھے پر جہاں میں بڑا نام کر گئے

[illegible]

زینب کے دونوں بیٹوں کے تیور بدل گئے
ہم پہلے مرنے جائیں گے اس پر مچل گئے

[illegible]

شمشیر جو قلب پہ کھائی نہ جائیگی
دولت بہن کی مجھ سے لٹائی نہ جائیگی

[illegible]

آنکھیں تو ہیں سمجھ ابھی کو [illegible]
رنگیں [illegible] کشت و خون [illegible]

[illegible]

دانستہ یہ وفا ہی جو ابتک زمانہ کی
دونون نے ایک عہدہ پہ اپنے وفا نہ کی

[illegible]

حال اونکا دیکھیے گا اگر جائیے گا آپ
کچھ پوچھنا ہی سنکے چلے آئیے گا آپ

[illegible]

ہین چاک آستینونکی یا نمک چڑھے ہوے
سینہ سپر ہین عون و محمد بڑھے ہوے

[illegible]

مظلوم آج سبط نبی سا کوئی نہین
سچ ہی بری گھڑی ہی ہین کسی کا کوئی نہین

[illegible]

کیا اور کوئی تازہ ہوا غم حضور کو
پاتا ہون مضطرب بہت اس دم حضور کو

[illegible]

اس معرکہ مین مجھے بہ خوشی سیر اول کیا
زہرا سے بھی علی سے بھی مجھکو خجل کیا

[illegible]

نالو کرینگی روح جو میت پہ آئینگے
میرا جنازہ اکبر مہ رو اوٹھائینگے

[illegible]

باقی جو کچھ ہین اونکو بھی جینے سے یاس ہے
اب کون کون سبط محمد کے پاس ہے

[illegible]

حضرت نے اونکو منع کیا تھام تھام کر
سو بار گر چکے ہین قدم پر امام کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میں کیا کہوں جو کچھ کہ اونھیں رنج و ملال ہے
ڈیوڑھی سے دیکھیں آپ کیا اونکا حال ہے

کیونکر سپاہ شام سے جنگ و جدل کریں
اب آپ ہی غلاموں کی مشکل کو حل کریں

رو ہوں بلائیں خیر مریں جو مرا دو مرتے
واری تمھارے سر سے یہ صدقے اوتر تے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

و تقصہ غلام زادوں کی رخصت میں اب نہو
ہو جائیں وہ خفا کہیں ایسا غضب نہو

فدیہ ہیں دونوں بادشہ مشرقین کی
بھیجو اور نہیں گر و بھواکر حسینؑ کی

دیکھا کہ لال دختر شبیرالہ کے
روتے ہیں سر جھکائے ہوئے قدموں پہ شاہ کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جلدی فدا ہوں بادشہ خوش خصال ہم
لللہ رحم کیجے غریبوں کے حال پر

حسرت یہ ہے ہمارے دل نامراد کو
بھائی کی لاش اوٹھا کے وہ جائیں جہاد کو

ڈر ہے عتاب آئے نہ بنت بتول کا
بس اب نہ روکیے ہمیں صدقہ رسول کا

۳۴۴

[illegible]

دم ہے سوا انھیں کو خلق میں لطف حیات سے
او سکی تو عمر بھر کی یہی کائنات ہے

۳۴۵

[illegible]

نو دس برس پالا تجھے شہادت کے واسطے
لو گھر میں جاؤ آخری رخصت کے واسطے

۳۴۶

[illegible]

راضی ہوں کچھ ملال نہیں کچھ گلا نہیں
گر طعنہ ہو تم خدا کی قسم میں خفا نہیں

۳۴۷

[illegible]

کہتی ہیں حضرت اب کوئی کب باقی ہے ہونیں
مر دست ہی چھپا ہیں وہ جانتی ہوں میں

۳۴۸

[illegible]

ہمشیر آگئی ہیں یا نواسی نبی کی ہیں
خود بخشند تیغ دو دو کہ بیٹی سخی کی ہیں

۳۴۹

[illegible]

حملوں سے بار بار قیامت بپا کرو
ڈنکا ہو روم و شام میں ایسی وغا کرو

۳۵۰

[illegible]

مر جائیں وہ ہی وہ خطا کا سبب نہیں
بخشیں تو وہ بھی تو کچھ اسکا عجب نہیں

۳۵۱

[illegible]

یوں جا پڑیں فرس سپہ بد دماغ میں
طاؤس اوڑ کے جاتا ہے جس طرح باغ میں

۳۵۲

[illegible]

حضرت کو جو عدو ہیں بل اونکی نکال دو
شہ کے قدم پہ شمر کا سر لا کے ڈال دو

[illegible]

۷۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاسے چلے ہیں پہلے پہل رزمگاہ میں
عزت سے آبرو سے مرین یا وسکی راہ میں

۷۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل ہو یہ بزم خسرو انجم سپاہ میں
دو چاند پھر رہے ہیں برابر نگاہ میں

۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھنچ جائے شکل تیر شبیہ سنان کھنچے
خامہ سے کسطرح یہ کیانی کمان کھنچے

۷۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مہکی شمیم عطر ہوائیں بدل گئیں
جلوہ دکھا کے دور سے پریان نکل گئیں

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غم سے جگر کباب ہے دل دردمند ہے
ہر دم صدائے نالہ گو کو بلند ہے

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیزی زبان کو چاہیے اسکی صفات میں
لازم ہے ذوالفقار کا پانی دوات میں

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا یہ سب طائر وحشت سے تیز ہیں
خود برق کہہ رہی تھی کہ مجھسے بھی تیز ہیں

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چین جبیں کو دیکھ کے اس خوش صفات کی
کہتے ہیں خضر نہر ہے آب حیات کی

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہنگام جنگ دیکھ لے اسکے جمال کو
رو کو ہوئی ہے چشم بھی پتلی کی ڈھال کو

[illegible]

چشم و چراغ فاطمہ بدر و حنین ہیں
شبیر خدا کے شیر کے یہ نور عین ہیں

[illegible]

کس شے سے دوں شبیہ انھیں نمکین یک بیک کہوں
انجو ملیح ہے جو شکر کو نمک کہوں

[illegible]

اور زیر لعل لب کی جو تل اس فن میں ہے
ثابت ہوا شمائل بلا شک یمن میں ہے

[illegible]

میری ہر ایک لفظ کو سلاسل پہ فوق ہے
حلقہ ہر ایک گردن سرکش کا طوق ہے

[illegible]

گنجائش سخن کبھی اصلا نہوئیگی
فکر اسکی ہیچ ہے یہ گرہ وا نہوئیگی

[illegible]

پھرتا ہے گرد حال یہ ہے اضطراب کا
پروانہ بن گیا ہے چراغ آفتاب کا

[illegible]

کیا بس چلے خزاں سے کسی گلعذار کا
آخر ہے کوئی دم میں زمانہ بہار کا

[illegible]

نہ آب و تاب میں نہ صفائی میں فرق ہے
چمکیں کہوں لڑی کی لڑی رشک برق ہے

[illegible]

دم سے انھیں کے شان شجاعت کی بڑھ گئی
جرات انھیں کے ہاتھ سے نیزے پہ چڑھ گئی

[illegible]

تشبیہ تام جسمے دکھائی نجائیگی
معدوم ہو جو شے کبھی پائی نجائیگی

[illegible]

آزاد کر رہا ہے اسی گل پیرہن کا سرو
بو یا علی ہے جسکو یہ ہوا وس چمن کا سرو

[illegible]

میدان میں موج دامن باد صبا لگی
ہاں پڑ نقاب ہو رخ سے بیشک ہوا لگی

[illegible]

بالیدہ ہو قلم بھی سراپا کی شان پر
پہونچا ہے افتخار کا سر آسمان پر

[illegible]

تشبیہ اور اسکے سوا دل نشین نہیں
جوہر میں ذوالفقار کے چین جبین نہیں

[illegible]

برہم ہو صف کی صف جو سپہ پید ریغ پر
رہ رہ کے ہاتھ پڑتا ہے ابرو کی تیغ پر

[illegible]

پھیلا ہے نور اس چمن بے نظیر میں
صل علی کا غل ہے قلم کی صریر میں

[illegible]

لیلیٰ ہے اسکے عشق میں کسکو جنون نہیں
مجنون کا ذکر کیا رگ سنبل میں خون نہیں

[illegible]

گردش ہے جو پتلیوں کی ہے خون ہر دلیر کا
ابتو شکار کھیلتی پھرتی ہے شیر کا

۱۰۰

[illegible]

ہے موبمو وعا یہ ہر اک عطر ساز کی
ہو و سلامتی تری زلف دراز کی

۱۰۱

[illegible]

دیکھیں وہ جوہری جو دیار عدن میں ہیں
موتی صدف میں آئے ہیں دریائے تہ میں ہیں

۱۰۲

[illegible]

کیونکر کہوں کہ تیغ ہے پنہاں غلاف میں
مچھلی دکھا رہی ہے چمک آب صاف میں

۱۰۳

[illegible]

دیکھو جو ضو ہو مثل سکندر نگاہ میں
یاں آئینہ ہے ماہ میں یاں آئینہ ماہ میں

۱۰۴

[illegible]

رضوان کا قول ہے کہ ثمر بے بدل ہے یہ
کیونکر نہو علی کی ولایت کا پھل ہے یہ

۱۰۵

[illegible]

ترکیب اوسکی اہل ولا کو پسند ہے
پنجہ یہ پنجتن کی مخمس کا بند ہے

۱۰۶

[illegible]

کیا بات اس حسین لب لاجواب کی
تھے وہ لال جس میں ہے خوشبو گلاب کی

۱۰۷

[illegible]

گردن ہے بے مثال گلا لاجواب ہے
مہتاب اوسطرف ہے ادھر آفتاب ہے

۱۰۸

[illegible]

حیران ہوا جو حسن پہ اسکے بجا ہوا
آئینۂ حلب ہے بغل میں دبا ہوا

[illegible]

تصویر کیا کھینچے کسی نازک خیال سے
یاں مو قلم بھی چاہیے باریک بال سے

[illegible]

اوڑ اوڑ کے برچھیوں وہ نگاہ و روانہ تھا
تیزی کا عکس اوسکے لیے تازیانہ تھا

[illegible]

کیا ہوگا نرغہ سے سپہ خود پسند سے
دیکھیں او لوگون گرتا ہے مر کر سمند سے

[illegible]

کھنچ جا جو حرف ضرب نا شستہ وہ کام کر
ہو نقش نگلو نقش پا پہ سراپا تمام کر

[illegible]

کترا دی ہاتھ قلب لیرو نکو دہل گئے
ہمین کلیجے خوف سے شیر و نکے دہل گئے

[illegible]

رکھتے ہیں ولولو کہ اسد ہم سے وغا کریں
بچے تو ہیں ابھی یہ [illegible]

[illegible]

تیور یہ تھے ادھر کہ وہ گو سوار انہ تھا
ابرو کا بل بھی بادہ کے لیے تازیانہ تھا

[illegible]

ہلہ کریں تو خاک پہ ڈر ڈر کے گر پڑیں
ڈانٹیں تو مر کے بونسی ابھی مر کے گر پڑیں

[illegible]

ہلہ ہوا علی کی اجل اپنے سر پر
ہر صف سے تیر چلنے لگے [illegible]

۲۱۵

[illegible]

جھک کر سپاہی صف اول میں چھپ گئے
جلوہ دکھا کے ڈھال کو بادل میں چھپ گئے

۲۱۶

کیا جوش تھا کہ ضیغم وہ ہیں اوج پر ہم
اسوار گرے خاک پہ کیا کیا عدو ہم
[illegible]
[illegible]

ہنستے تھے شیر لاشوں پہ لاشے کو دیکھ کر
ہنستے تھے بسملے تماشے کو دیکھ کر

۲۱۷

[illegible]

اک شور تھا کہ کون یہ جری بھوکا پیاسا ہے
مرحب کو جس نے مارا ہوا اوسکا نواسا ہے

۲۱۸

[illegible]

پیدل ملا تو دو وہ دم جنگ ہو گیا
ہاتھ آ گیا سوار تو چوڑنگ ہو گیا

۲۱۹

[illegible]

پکڑا اجل نے ہاتھ ہر اک بد صفات کا
بڑھ کر بڑے تو قطع ہوئے رشتے حیات کے

۲۲۰

[illegible]

بدلا ستم کا باغیوں کو بر محل ملا
تیغوں نے سر کاٹ لئے شجر قد پہ پھل ملا

۲۲۱

[illegible]

ہر سو عیاں علامت قہر خدا ہوئی
روشن یہ کھل گیا کہ قیامت بپا ہوئی

۲۲۲

[illegible]

کیا بند بند قتل یہ تیغیں جو چل گئیں
گردنیں ہر ایک کی سرو گردن کی کھل گئیں

۲۲۳

[illegible]

زخمی گلو تھے تا بہ کمر سینے ہو گئے
چار آئینوں کے سیکڑوں آئینے ہو گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آہن پہ وہ رگڑ تھی کہ تھے استخوان پر
چمکے کبھی زمین پہ کبھی آسمان پر

ملتی نہ تھی اجل سے اماں رزمگاہ میں
دونوں طرف دہائی کا غل تھا سپاہ میں

باہم جب آ کے تھمے صورت بدل گئی
گویا اجل کی تیغ دو سر پہ چل گئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مجروح و خستہ پا میں بھی پیش و پس بھی تھی
گرمی سے خون کی نعل در آتش فرس بھی تھی

رگ رگ بدن کی اور نہ تھی ریسمان تھی
غصے میں روح تھی تو کشاکش میں جان تھی

شمشیروں کی طرح ہاتھ کسی سے کھنچے نہ تھے
کہتے ہیں ابن سعد کا سر لیکے جائیں گے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سرکش جہاں چھپے وہیں سامان تھے موت کے
کیونکر نکل سکے کوئی حلقے سے موت کے

کثرت سپاہیوں کی جو پیچھے اس گھٹ گئی
سر پیچ گو ادھر تو ادھر صف الٹ گئی

دونوں کا رخ ادھر ہے ادھر پھیرتے نہیں
چلّا رہا ہوں اور انھیں گھیرتے نہیں

۱۲۸ [illegible]	۱۲۹ [illegible]	۱۳۰ [illegible]
دونوں صفوں میں ضیغم وحشت قتال ہیں بہتر نگاہو انکو یہ زینب کے لال ہیں	حملے تھے سب یہ شیر غضبناک کی طرح لشکر کو چیر جاتے تھے براک کی طرح	آہن میں گو نہاں تن اعدائے نفاق تھے چورنگ کاٹتے تھے وہیں یک میں سو طاق تھے
۱۳۱ [illegible]	۱۳۲ [illegible]	۱۳۳ [illegible]
غل تھا کہ نیمچے زیور جنگی سنوار لو ہاں بھائیو علی کے نواسوں کو مار لو	ہٹتے نہ تھے مثال علی رزمگاہ سے ہر بار چھین لیتے تھے میدان سپاہ سے	ضربیں تھیں یا کہ ٹوٹی کہ شکست اشقیا کی تھی ٹکڑے تھے نیمچوں کے زرہ تار تار تھی
۱۳۴ [illegible]	۱۳۵ [illegible]	۱۳۶ [illegible]
گھوڑوں سے دونوں لڑکے گر آئے سپاہ میں یکبار دونوں چاند چھپے ابر سیاہ میں	ہر اک گلے میں ہار تھا زخموں کا تا بہ سر دل موت کا بھی لوٹتا تھا اوس بہار پر	فرق ایسا کچھ نہ تھا کہ قریب آنہ سکے تھے سر تیغوں کے وہ دیدۂ حسرت سے تکتے تھے

[illegible]

آثار تھے عیاں غضب کردگار کے
دو دو کو چار چار تھے آٹھ آٹھ چار کے

[illegible]

سوزاں تھی زخم تن سے ہر اک تیرہ فام کی
انکو چراغ جلتے تھے لشکر میں شام کی

[illegible]

پیارو گلے لگا کے جلادو حسین کو
شکلیں پھر ایکبار دکھا دو حسین کو

[illegible]

دو کر دے ایک وار میں اوس بد شعار کو
باقی نہیں ہیں شمر ضلالت شعار کو

[illegible]

کثرت نے فوج ظلم کی مجبور کر دیا
تیروں نے سر سے تا بہ قدم چور کر دیا

[illegible]

حق ماں کی خدمتوں کا ادا کر کے آئینگے
[illegible] وہ کہاں گئیں کہ ہم مر کے آئینگے

[illegible]

آفت میں گھر گئے تھے جنھیں تشنہ لگی تھی
آگے اجل تھی پیچھے جہنم کی آگ تھی

[illegible]

عرصہ ہوا [illegible] کو [illegible]
اکبر بتاؤ رستہ مرے بھولے پیاسوں کو

[illegible]

سجدے کروں خدا کو جو ہر اک [illegible]
پینے نہیں عزیز مجھے تم عزیز ہو

[illegible]

گر دیر کی تو روئینگے اور خاک اڑائینگے
تن بھانجوں کے پائینگے پھر سر پائینگے

[illegible]

گھیرے ہے فوج فاطمہ کے نور عین کو
یارب ستمگروں سے بچا لے حسین کو

[illegible]

بالیں پہ آئے سرور عادل ہزار شکر
آسان ہوئی غلاموں کی مشکل ہزار شکر

[illegible]

مقتل میں اونکے لاشوں کو میسر جو پاؤنگا
بیکس ہیں کون آئے ہیں کیا منہ دکھاؤنگا

[illegible]

سیروں نے بھری ہے گرد تن چاک چاک پر
دم ترک گیا ہے پاؤں رگڑتے ہیں خاک پر

[illegible]

مولا ملک پروں کو بچھاتے ہیں زمین پر
اک شور ہے کہ سید لولاک آتے ہیں

[illegible]

جلدی آئیں لونڈیاں صف ماتم بچھانے کو
حضرت گئے ہیں قوم کے لاشیں اٹھانے کو

[illegible]

دونوں پڑے تھے سر کو گنوا دینے کے واسطے
ہے ہے وطن سے آئے تھے مرنے کے واسطے

[illegible]

ہوتے ہیں خانہ زاد انہیں کاموں کے واسطے
روتے ہیں کیوں حضور غلاموں کے واسطے

۱۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شکلیں وہ بے نصیب پھر اک بار دیکھ لے
ماں بھی تمھارے آخری دیدار دیکھ لے

۱۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ندی ہر اک کی چشم سے اشکوں کی بہہ گئی
زینب پکڑ کے دل صف ماتم پہ رہ گئی

۱۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جانبازیاں دکھا کے جہاں سے گذر گئے
جیتا رہا میں ہائے مرے شیر مر گئے

۱۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فاقے سے سوئے ملک عدم کوچ کر گئیں
حضرت بھی ہیں گواہ کہ ہم پیاسے مر گئیں

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھاتی بھر آئی غم سے جو زہرا کی جائی کی
اور شکر بلا میں [illegible] لگی اپنے بھائی کی

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک شور تھا وغا کا اور انکی اومنگ کا
نقشہ کھنچا تھا حیدر و جعفر کی جنگ کا

۱۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاتھوں سے منھ پہ دیدۂ تر پیٹنے لگے
عباس نامدار بھی سر پیٹنے لگے

۱۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آفت میں مبتلا ہوں غریب الدیار ہوں
کچھ ہو سکا نہ مجھسے بہت شرمسار ہوں

۱۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
معلوم ہو گیا مجھے شہ کے کلام سے
ماں صدقے واری خوب لڑے فوج شام سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

موجود اہلبیت رسالت پناہ ہیں
ہیں رو رو کے بخشو دیتی ہوں آپ سب گواہ ہیں

ہے سخت اضطراب دل پاش پاش کو
نکلو نہیں کسی پہ در سے تمہاری تلاش کو

غم سے نہ ہونا بلند ہو گئی ورد کے پیاس سو
ہیں ننھی انگوٹھی کو سو نہیں پیاس سے جو نہ سو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تقصیر ایسی کیا ہوئی زہرا کی جائی سے
کچھ کام آخری نہ لیا اپنی دائی سے

کیونکر جلائے جگر سے گل لالہ کے داغ کا
راتوں کو واں اندھیرا نہیں شمع و چراغ کا

آپس میں ہمکلام کبھی ہونے نہ پاؤ گی
واری یہ نرم نرم بچھونے نہ پاؤ گے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پاؤ نہ زندہ جان اسی غم میں کھوؤ گی
خواب لحد میں [illegible] سوؤ گی

تا صبح سے جگاؤ نہ بیدار ہو گئے تھے
تم دونوں رات بھر کی پہلو میں آ گئی

غفلت میں سو خطر میں خبر دار جاگ
گھٹنوں کا قدم قدم [illegible] جاگ

[illegible]

ہیں بیچ میں حبیب خدا کے حبیب کے
بچھڑے ہیں قافلہ سے حسینؑ غریب کے

[illegible]

گھیرے ہیں یاں سے تیر و نشتر میں یاں تن چھیدے ہوئے
پہلو میں یاں کسکے سو گز دو لختے ہوئے

[illegible]

دن کرب میں بکا میں بسر رات ہوئیگی
اب حشر میں بچھڑوں سے ملاقات ہوئیگی

[illegible]

جس بار انکے پاس السے ہر دو لہ بار ہو
منصف تم ان اہل کرم ہوش کیا رہو

[illegible]

جاناہے دو رنیند کو اسوقت ڈال دو
یہ ہاتھ خون بھر کے مری گردنیں ڈال دو

معروف اسمیں رہ جو طلبگار خلد ہو
ثمرہ اسی ریاض کا گلزار خلد ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
گلزار ہے مجلس کہ یہ رشکِ چمن آئی مشتاقِ سخن جوہریانِ سخن آئے	شفاف دلِ آئینہ نمط ہوئے ہیں اس سے سو شمع ہوں تو اک دم میں غلط ہوئے ہیں اس سے	عشق اس سے نہ کیونکر ہو دلِ حسن طلب کو شیریں ہے اگر دن کو تو لیلیٰ ہے شب کو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیا حسن دکھاتی ہیں بتاں جنگل اپنا یہ ہے وہ سلاسل کہ ہے مسلسل دل اپنا	پیارا کوئی مخلوق نہیں ہے تو یہی ہے میرا کوئی معشوق نہیں ہے تو یہی ہے	گویائی کی طاقت کسی ہیجا نہیں کمان ہے اس سے ہے یہ ثابت کہ سخن جانِ جہاں ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
دیکھا ہی کرے چشم کو منظور یہی ہے غلمان یہی رضوان کبھی حور یہی ہے	شاہد ہے خدا یار موافق ہوں تو اسکا شیدا ہوں تو اسکا ہوں جو عاشق ہوں تو اسکا	اب فکر ہے کیا ہدیۂ مقبول لیے ہوں رنگینیٔ چمن نظم کو میں پھول لیے ہوں

[illegible]

[illegible]

سب کچھ مجھے حاصل ہے وہ سیاح ہوں مولا
میں فاطمہ کے لال کا مداح ہوں مولا

اک روز سفر یاد دل ناشاد کرینگے
احباب اسی طرح ہمیں یاد کرینگے

دولہا کا نہ کنبہ تھا خوشی اور نہ دولہن کا
وہ سمت تھا غل ہائے حسن ہائے حسن کا

[illegible]

ہر خاطر احباب سے منظور کیا ہے
اصرار نے ان لوگوں کے مجبور کیا ہے

کہتا نہیں درد دل مغموم کسی سے
تسکین جگر و قلب کو ہوتی ہے اسی سے

اچھا نہوا رنگ جو شادی کی حنا کا
خون خشک ہوا تک اسی صدمے سے حنا کا

[illegible]

مرتا ہوں کہ امید ملاقات نہیں ہے
زندہ تو ہوں کہنے کو پہ وہ بات نہیں ہے

حسرت ہے کہ ہر لفظ جواہر کا رقم ہو
لکھنے سے زمرد کی کوئی بیت نہ کم ہو

جز چادر نور اور تو کیا اوڑھیے کبرا
صدیقۂ کبرا کی ردا اوڑھیے کبرا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جن ہاتھوں زباں خشک ہوا دست یداللہ کی
چشم آنسوؤں سے تر ہوئی غربت پہ چچا کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشتاق وہ مرنے کا تھا دل ابن حسن کا
موقوف تھا کہ ڈالا کی تصور سے وطن کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو سن ابھی ہیں بہت کم پر نہیں ہیں بڑی آگے
دو روز کی لب تشنہ سکینہ پہ کھڑی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا ضبط کا یارا نہ جوان کو نہ مسن کو
شادی تو ہوئی رات کو ماتم ہوا دن کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
افسردہ جو دیکھا ہے چراغ حسنی کو
اللہ ری ہیں مسند پہ جو پاس نبی کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلوہ عجب وسنی تھا حشم و جاہ نے دیکھا
مونہ چاند کا آئینہ میں نوشاہ نے دیکھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آخر ہے وہ شب بیست کی مدت سفری کی
شمشیر وہ دم سامنے مسند پہ دھری ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں شاہد مضمون وہ ہم فکر سخن آئی
جس طرح کہ ڈالی ہوئی گھونگھٹ وہ دلہن آئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شبنم سے گہر گرچہ سر مژگاں نظر آئے
دو پھول تر پنجہ مرجاں نظر آئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ حسن یہ جلوہ یہ چمن قدرت رب کا
میں کیا کہوں حیران ہے خود آئینہ حلب کا

فرمایا کہ تم پاس رہو اپنے چچا کے
ہم بھانجوں کے خونکا عوض لیتے ہیں جا کے

کچھل تحمل ظفر کے حرم پاک میں لاؤں
اون دو دولہوں کے سر باندھ کے فتراک میں لاؤں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا ذکر خدا انجمن شاہ شہیدان میں
آخر وہ نماز شب آخر تھی جہانمیں

معصوم تھی بچے تھے گرفتار بلا تھے
رحم اونپہ تو لازم تھا کہ بیجرم و خطا تھے

جو بات ہے شایان شجاعت وہ کرینگے
ہم قاسم و اکبر پہ فدا ہوکے مرینگے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مصروف ہوئی تازہ وضو میں وہ وفاکیش
ماتم کا نہیں کچھ کہیں شادی کا اندیش

وہ خنجر غم آج سے کلیجے پہ چلے ہیں
اب آپ دم تیغ پہ اور اپنے گلے ہیں

مرنے سے بچے گا کوئی یہ وہ دن نہیں ہرگز
پر آپ کا جانا ابھی ممکن نہیں ہرگز

[illegible]

حسرت ہو کہ حق ہو شہ والا کو ادا ہوں
بعد اسکے حضور اکبر ذیشان پہ فدا ہوں

[illegible]

مشتاق عدم ہم ہیں اگر دم بھی نہ لینگے
ہمراہ میں شاہ ہوینگے کہ ہم پا بسر چلینگے

[illegible]

غمگین نہیں گو جان ہے وہ دلہن کی دو لہن
شادی ہے کہ اب جاتی ہیں دربار حسن میں

[illegible]

خون جو ہمیں ہے تیغ و سناں کھائینگے زخمیں
جائینگے اگر اب تو ہمیں جائینگے زخمیں

[illegible]

مچلا کیا جلد بھی تھی عدم کو سفری کو
اک شاہ کو اور ایک علمدار جری کو

[illegible]

رخصت کی خبر خلد میں جا پہونچی ہے صاحب
لینے کو عروس اجل آ پہونچی ہے صاحب

[illegible]

تھامو مجھے قاتل میں ہیں جگر اس جبر کو دیکھو
ٹکڑے دل [illegible] مرے صبر کو دیکھو

[illegible]

فرمایا کہ ہاں تیغ زنی میں صف شہ دین پر
اور رکھدی جبیں شکر کے سجدے کو زمیں پر

[illegible]

کام آؤ مصیبت میں جو عاشق ہو پیمبر کی
امداد کرو فاطمہ زہرا کے پسر کی

[illegible]

صدمہ ہے جو لحد میں حسن سبز قبا پر
تیر آتے ہیں اب تو مری مظلوم چچا پر

[illegible]

یاد انکی فراموش ہو اک دم تو قسم لیں
گر بات بھی ہو رو لیں جو کرین ہم تو قسم لیں

[illegible]

اشناس آنکھوں میں ہیں زانو پہ اندوہ سے سر
معلوم ہم تو ہو گیا انکھیں منظور نظر ہے

[illegible]

گلزار ارم دیکھتے ہی بھول نہ جانا
قربان گئی انکو کہیں بھول نہ جانا

[illegible]

پل بھر کا بھروسا نہیں اب رحم ہیں
کٹ جائینگے دن ہجر کے اک چشم زدن میں

[illegible]

صدمہ ہمیں ہو گا جو نہ اب بات کرو گی
کیا مر کے یہ جب آئینگے تب بات کرو گی

[illegible]

تڑپیگا بہت دل انھیں جب یاد کرینگے
بلبل کی طرح ہجر میں فریاد کرینگے

[illegible]

کھل جائینگی آنکھیں گل امید کھلینگے
دیکھینگی جو اس صبر کا پھل انکو ملینگے

[illegible]

غم دیدہ کو بے آہ و بکا کچھ نہیں بنتی
بسمل کو تڑپنے کے سوا کچھ نہیں بنتی

[illegible]

بیوہ ہے نے دکھ درد رنڈاپے کا سہیلی
رنڈسالے کی چادر بھی نہ اُس سے یہ رہیگی

[illegible]

جانی و دو برادر یہ صدا دی جو حسن نے
خود گھوڑے پہ اسوار کیا شاہ زمن نے

[illegible]

فرماتے تھے او جوش بڑی شان ہے تجھ مین
کوفی ہی مین دم لیجو اگر جان ہے تجھ مین

[illegible]

گر عقد مین بیٹا یہ وارث تو خدا ہے
وہ ہوئیگا جو کچھ مری قسمت مین لکھا ہے

[illegible]

اک اوج مین دونون طرف اک عالم ضو تھا
پیچھے مہ کامل تھا تو آگے مہ نو تھا

[illegible]

کہتا تھا وہ ہر پیر پڑی تھی نظر جسکی چمک پر
دستار کرن کی ہے سر مہر فلک پر

[illegible]

حورو نین کر دربار محمد مین ملینگے
دولھا نے کہا قصر زبرجد مین ملینگے

[illegible]

سنبھلو کہ یہ ہے صاحب شمشیر کا بچہ
بیشے سے نکل آیا ہے لو شیر کا بچہ

[illegible]

یہ آن کہان ہے کسی نازو نعم پیدے مین
طوق اسکی غلامی کا ہے قمری کے گلے مین

[illegible]

[illegible]

مصحف کی قسم دیتی ہے دل و جان حسنؑ کے
آئینے میں دیکھا ابھی آئینہ دو طفلان [illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاں رنگ تو گورا ہے یہ دلخواہ نہیں ہے
ڈھلتے ہوے جوبن کی ابھی چاہ نہیں ہے

[illegible]

[illegible]

شرماتی ہے سینے کی صفا نور سحر کو
رشک آتا ہے آئینۂ گردن سے قمر کو

[illegible]

[illegible]

توصیف اگر طبع ہو گستاخ تو لکھوں
لکھوں کہ قلم عود کی ہو شاخ تو لکھوں

[illegible]

[illegible]

عاجز ہے خرد طبع رواں چل نہیں سکتی
اُس حور پہ میں ذاکر کی زباں چل نہیں سکتی

[illegible]

[illegible]

اک میں ابھی ہوں گل فاطمہ زہرا کے جگر کا
ٹکڑا ابھی جانو دل پُرخون حسنؑ کا

[illegible]

[illegible]

کس حسن سے مشاطۂ قدرت نے سجا ہے
نقد دل اُسے دیکھ کے دیجے تو بجا ہے

[illegible]

[illegible]

منظور ہے اس شمع کو پروانہ نہ دیکھے
دل میں اُسے رکھتا ہوں کہ بیگانہ نہ دیکھے

[illegible]

[illegible]

ہر سینے پہ تو ورق دم میں الٹ جائے زمیں کا
گر چین ہو تو کلیجہ ابھی پھٹ جائے زمیں کا

[illegible]

ہر معرکہ میں جان پہ ہم کھیل گئے ہیں
تلوار و تفنگ و دریا کو سدا جھیل گئے ہیں

[illegible]

ہر جا میں کھنچی تیری تقریر دکھا دوں
چلتی ہوئی تلوار کی تصویر دکھا دوں

[illegible]

منظور ہے درد و الم و یاس کا بدلہ
لیگی یہ مری کشتۂ الماس کا بدلہ

[illegible]

یوں قتل کرو کہ اس تشنہ دہن کو
ٹکڑے بھی نہ لاشوں کے ملیں شاہ زمن کو

[illegible]

یوں اُتر صف اعدا سے کہ ہنگام بڑا ہے
جس ڈھب سے دادا ترا خیبر میں لڑا ہے

[illegible]

پھر بار گہہ رہ گیا وہ سن کے تو لوؤں پر
دوہری نظر آئے تن پُر خون فرسوں پر

[illegible]

خون چشم پر ہر شہ ذیجاہ میں اُترا
گھوڑا میں اوڑ کر صف جنگاہ میں اُترا

[illegible]

جو بیچ میں زخمی تھا وہ ناخن جگر تھا
اک ہاتھ اجل کا ادھر اور ایک اُدھر تھا

[illegible]

ڈر وہ تھا ہوا کا کہ جو ٹل جاتا تھا کوئی
ٹھنڈا کبھی ہوتا تھا تو جل جاتا تھا کوئی

[illegible]

غل تھا کسی شمع کی یہ جھپل بال نہیں کبھی
بجلی کی کبھی گرمی نہیں یہ جھپل نہیں دیکھی

[illegible]

حیرت ہوئی اوسکو جسے پیر تو نظر آیا
جھٹکے ہوئی تار و نہین مہ تو نظر آیا

[illegible]

پر عطر عرق میں کبھی لبستے نہیں دیکھا
گرمائی پہ بھی اسکو برستے نہیں دیکھا

[illegible]

پیر اک تلاطم میں ہراساں نہیں ہوتا
ماہی کو کچھ اندیشۂ طوفاں نہیں ہوتا

[illegible]

ٹھہری تھی کہ کھا جائے گو سینا نہیں ملتا
جلدی میں لہو بھی کچھ پینا نہیں ملتا

[illegible]

پھر اڑ کے جگہ جب نہیں پاتا ہے زمین پر
اور اڑ کر سوے گردون اوتر آتا ہے زمین پر

[illegible]

کہتے تھے لعین سا شمشیر کبھی جسنے نہیں دیتی
کیا آفت دوران ہے کہ تھمنے نہیں دیتی

[illegible]

ہمدم ہو قاسم کی وہ جس صف شکنی ہو
بہتو تھی یکتا [illegible] چہرہ وہ جبنی ہو

[illegible]

گلگون کوئی کیا اسپ ہو پھر ہمسر و ہمتنگ
جب ان ہوئی تب پہنچی جا اسکے قدم تنگ

[illegible]

سبزہ ہے مگر رشک چمن آج بنا ہے
نوشاہ کا گلگون بھی دولھن آج بنا ہے

[illegible]

ہر جنگ میں بیباک و منت جوان بھاگ گئے میں
نخرو نسے مرد و شیر ژیان بھاگ گئے میں

[illegible]

او نترا لو تو نہ کچھ دیر تھی پیکار میں باقی
اک نیزے کا تھا فرق گل و خار میں باقی

[illegible]

دم بھر میں ورِ شوکت و اقبال کھلیگا
جانبازی نوشاہ کا اب حال کھلیگا

[illegible]

پٹکا ہے دلیروں کو سر زین سے اوٹھا کر
نوک اسکی کلیجے کی خبر لاتی ہے جا کر

[illegible]

دو لو لطف او سی جنگ میں کوشش جو بڑی تھی
ازرق کی بھی بیٹی کی طرف آنکھ اوٹھی تھی

[illegible]

ام شیر میں ناترو یک ہرن آنہیں سکتا
جب دیکھ لیا صید تو پھر جا نہیں سکتا

[illegible]

رہ جائینگے دل ہی میں تہرے دل کے ارادے
تلوار او سی کے لیے ہے جسکو خدا دے

[illegible]

لڑنے میں ید اللہ مددگار سے اسکے
اک ار جو او سکا تھا تو سو وار تھے اسکے

[illegible]

ناگن تھی کہ کٹتی ہوئی آئی تھی بدن کو
اک شمع کی لو تھی کہ جلاتی تھی بدن کو

[illegible]

وہ لاف زنی وقت وغا کیا ہوئی تیری
او نخل ستم اب وہ ہوا کیا ہوئی تیری

[illegible]

کب تیغ چلی ششدر و حیران جو تھا
اک طول میں یہ چورنگ تھا اک عرض میں وہ تھا

[illegible]

کہ خاک جلا اسکی زبان سے ہم نہیں باقی
کچھ بل تو ہے موذی میں مگر دم نہیں باقی

[illegible]

وہ دیدۂ پُر خون تو ادھر مڑ گئی دونوں
تلوار کے اک وار میں ہاتھ اوڑ گئے دونوں

[illegible]

جبتک کہ بل اوس موذی کا شمشیر نکالے
سرکش نے سم آلود کئی تیر نکالے

[illegible]

دوزخ کی طرف کافر مغرور کھنچا ہے
پہنچا وہ کہ پھر دار پہ منصور کھنچا ہے

[illegible]

کٹ جائینگے سر دخل سر مو نہ ملیگا
یہ شیر کا مارا ہوا آہو نہ ملیگا

[illegible]

نہ نیزے کا وان زور چلیگا نہ کمان کا
فرزند ہے وہ خسرو قوسین مکان کا

[illegible]

بھائی یہ مرے کشتہ شمشیر پڑے ہیں
میرے بھی کلیجے پہ کئی تیر پڑے ہیں

[illegible]

کیونکر نہ شجاعان جہاں محو تماشا ہوں
یہ چار تھے کیا سنتے ہو لو اک دم میں تنہا ہوں

[illegible]

چورنگ کرے اک ہاتھ میں شمشیر سے جا کر
لے چاروں کے خون کا عوض [illegible] سے جا کر

[illegible]

پائیگا نہ اک ہاتھ میں کاشانہ کمان کا
ٹوٹا نظر آئیگا تجھے خانہ کمان کا

[illegible]

کٹ کٹ گئے سر اتنے کہ پائے نہیں جاتے
کشتے میں پہا تنگ کہ اوٹھائے نہیں جاتے

[illegible]

تلوار وہ باندھی کہ نظر خیرہ ہے جن کی
کاندھے پہ رکھا گرز [illegible]

[illegible]

سہما وہ خطا کار چلی تیغ جو سن سے
دو ٹکڑے کمان ہو گئی سر اڑ گیا تن سے

[illegible]

افسوس نشان مٹ گیا اون نامور کا
سردار کو بھی غم ہوا تیر کے پسر کا

[illegible]

زخمی تو ہو [illegible]
[illegible] وہ کمان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھیلے ہوئے ضیغم کو شکار وں کو اوٹھائے
اوبیل وہاں پشت پہ چار وں کو اوٹھائے

تلواروں کو موقعہ تیغ سے کٹجاتی ہیں اکثر
جوشن پہ مری تیر او چٹ جاتی ہیں اکثر

جھنے میں زرہ پوش لہو گھٹتی ہیں اونکی
تن پیکر ماہی کی طرح کٹتی ہیں اونکی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بجلی کا نہیں تاب یہ جس سو تیغ چلیگی
چرخ کا کوئی جب کہ آئینہ تب آنکھ جھلیگی

مرگ آمد و ماند ست ز تحریت نفس چند
باشد ابر ابر شبو و خار و خس چند

شاباش علی اک کے ہم دوم او دو دوڑ ادو رڈ کی
واں گرز او ٹھا ہاتھ میں اور وہاں تیغ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لیا مرقوم ابن سعد جدائی سے اوڑیگا
بس جان میکا تو سر پہ جوا کی اوارچلیگا

دل شیر سا بجلی سا فرس تیز ہے ظالم
تلوار میں گس ہاتھ میں جس تیز ہے ظالم

کچھ خوف نہیں ضرب کا اس علی کی شیر کی
چار آئینہ سینہ ہے تو ٹکڑے ہیں سپر کی

[illegible]

[illegible]

گرتے ہوئے کچھ طول میں کم کر دیا اوسکو
شمشیر دو دستی سے قلم کر دیا اوسکو

[illegible]

یہ شیر ہے میدان وغا جیتیگا ظالم
تو گرز میں مارا ہے تو کیا جیتیگا ظالم

[illegible]

وہ دیو ہے سرکش یہ سلیمان جہان ہیں
وہ کفر کا پتلا ہے یہ اسلام کی جان ہیں

[illegible]

جانباز میں زخموں کا مزا بھاتا ہے ہمکو
میدان میں یہی کھیل پسند آتا ہے ہمکو

[illegible]

شمشیر کا ہے شور تقش ہر اک حرف کیا ہے
خون دل کا مصور نے یہاں صرف کیا ہے

[illegible]

گرتا ہے عرق دونوں کے سینوں کا زمین پر
چھڑکاؤ ہے گھوڑوں کے پسینوں کا زمین پر

[illegible]

ہاں اسمیں بل ہو نہ کوئی پیچ ہو ظالم
جز تیغ دو دم جنگ میں سب ہیچ ہو ظالم

[illegible]

پر ہول ہیں پاس صاحب شمشیر کی غیرو
وان خرس کی چنگھاڑ ادھر شیر کی غیرو

[illegible]

شیرانہ لڑائی ہو چلیں نار غضب کو
تشنے ہوں ہرن آج دلیران عرب کو

[illegible]

[illegible]

ہیبت سے جو شقی وار بچاتا ہے ادھر کے
جھالر نظر آتی ہے کنارے ہیں سپر کے

[illegible]

ہم جوش فرس خواستۂ صف شکنی ہیں
کیا تو نہیں آگاہ کہ ہم پنجتنی ہیں

[illegible]

اقبال شہنشاہ حجازی کا سبب ہے
سرمایہ تری بندہ نوازی کا سبب ہے

[illegible]

غل ہے کہ یہ چالاکی یہ گھاتی نہیں دیکھی
ایسی کسی لڑکے کی لڑائی نہیں دیکھی

[illegible]

پُر خون سر زین ہے تن دیرینہ تھا اوسکا
تابوت میں آ گرا فقط سینہ تھا اوسکا

[illegible]

کم ہو گئی طاقت تھی جو اوس تشنہ گلو میں
سب ڈوب گیا خلعت شاہانہ لہو میں

[illegible]

رکنے کا نہیں وار شجاع ازلی کا
وہ سر ہو جو مرحب کا تو یہ ہاتھ علی کا

[illegible]

ضربت کا نیا رنگ نہ دیکھا ہو تو دیکھو
اک وار میں چورنگ نہ دیکھا ہو تو دیکھو

[illegible]

اب جنگ ہو کیا اوس شہ مردوں کے شرف سے
فوارۂ خون چھٹنے لگے دونوں طرف سے

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
جا ئین کدہر اکبر بھی دکھائی نہین دیتے اب سبط پیمبر بھی دکھائی نہین دیتے	اونسے بھی تو لڑنے سے یہ معذور ہوا ہی تو دیکھیو تلوار و لنسے کیا چور ہوا ہی	سر کاٹنے کی فکر مین شمشیر بکف ہی ظالم کی نظر حلق مبارک کی طرف ہی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
دم رک گیا بیہوش ہوی فرط عطش سی گھوڑی سی گری جب تو افاقہ ہوا غش سی	[illegible] گیا منہ کا دو ٹکڑی ہوا کاسہ سر ابن حسن کا	ٹکڑی ہوا [illegible] تن اطہر قاسم [illegible] قاسم
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اوسنے کہا قاسم کی طرف ہاتھ اوٹھا کی واللہ کہ مین قتل اسی کرتا ہون جا کی	روتا ہون کہ ہنگام سفر آپ نہین ہین بابا تو ہین لاشہ پہ مگر آپ نہین ہین	عباس دلاور [illegible] [illegible] حسین ابن علی [illegible]

[illegible]

پھر چھٹی تجھے او رشک قمر لگ گئی کسکی
اس چاند سے مکھڑے کو نظر لگ گئی کسکی

[illegible]

قدموں سے جبیں بادل صد چاک لگائی
بالوں پہ بھی رخساروں پہ بھی خاک لگائی

[illegible]

سنتے بھی نہیں آپ تو کیا خاک کہوں میں
صاحب یہ اجازت ہو کہ تربت پہ تڑپوں میں

[illegible]

مرنا تو یہ میراث ہے تمھاری انھیں بیٹا
دو رانڈ ہیں اور کوئی سہارا انھیں بیٹا

[illegible]

تھی دل کو خبر اشکوں سے منھ دھوتی تھی صاحب
میں رات سے اس وقت تلک روتی تھی صاحب

[illegible]

ہم نظم سخن سے کبھی محتاج نہیں ہیں
افسوس کہ مجلس میں انیس آج نہیں ہیں

[illegible]

ماتم چمن شیر الٰہی میں بپا تھا
اک حشر کا غل خیمۂ شاہی میں بپا تھا

[illegible]

بستی بھی ہے کچھ قبر جہاں ہوگی صاحب
یہ تو کہو شب آج کہاں ہوگی صاحب

[illegible]

چال اپنی بھی کھو دینگے جو تقلید کرینگے
ہر حال میں حضرت تری تائید کرینگے

[illegible]

کھینچ جاے شکل صاف صف کارزار کی
تیزی ہر ایک بیت مین ہو ذوالفقار کی

[illegible]

ایک ایک دائرہ وہ سپر لاجواب ہو
ہر لام الف مین تیغ دو پیکر کی آب ہو

[illegible]

ہر فخر اوسکا جسکو یہ دُرِّ نجف ملین
ایسا جب آفتاب ہو تب شرف ملین

[illegible]

وہ گل نثار جنپہ دل مشتری رہی
وہ لعل او گل کہ زر وہر اک جوہری رہی

[illegible]

وہ حامل نشان امام انام ہے
صفدر لقب ہے حضرت عباس نام ہے

[illegible]

نامی لڑتے تھے دو چند نمودار ہو گئے
جعفر کی طرح جنگ پہ طیار ہو گئے

[illegible]

لفظوں نسے یوں رہین و معنی الگ رہی ہوی
خاتم پہ جسطرح ہوں نگینے جڑی ہوی

[illegible]

قوت سے مین بھری ہوی بازو دولر
وسعت خدا کا زور ہو پنجے مین شیر کی

[illegible]

تنہا بھی ہو تو فوج کی بلوں کو تھام لے
میدان اوسی کا ہاتھ ہے جو انکا نام لے

[illegible]

لیکن غلام ابن امیر عرب ہوں ہمیں
ہر حال میں و لحظہ میں ہوا اعانت طلب ہمیں

[illegible]

پیش نگاہ صورت جرار کھینچ دوں
تصویر حرب و ضرب علمدار کھینچ دوں

[illegible]

میدان سے رخ پھرا ہے ہر اک روسیاہ کا
گویا الٹ گیا ہے مرقع سپاہ کا

[illegible]

پھرنے لگے جنود معانی نگاہ میں
گرنا ہوا صریر قلم کا سپاہ میں

[illegible]

پسپا ہیں گھاٹ سے [illegible] غیظ میں [illegible] تھی
اوتری ہوئی ہے خوف سے تیوری جو چڑھی تھی

[illegible]

جینے نہ دینگے شاہ کو صدمہ جدائی کا
روتی ہیں [illegible] شانہ پہ بھائی کا

[illegible]

بروح علی ابن جان حسین شہید ہیں
ثابت ہو سکین سو گئی ہیں سعید ہیں

[illegible]

اچھل پڑے گی شیر کی تیغ آزمائی سے
سماوات اب وہ ہے جو نہر کی ترائی سے

[illegible]

جو غم ہوا وہ جان حزیں آج سہہ گئی
حسرت تمہارے سامنے مرنے کی رہ گئی

۴۱۹

[illegible]

پہ روح بعد قتل بھی راحت نپائیگی
رگ رگ سے ہائے بھائی کی آواز آئیگی

۴۲۰

[illegible]

رخ ہوا ادھر حسینؑ کے نامی جوان کا
دیکھو چڑھا ہوا ہے وہ پنجہ نشان کا

۴۲۱

[illegible]

سرکش ہر ایک چشم کی پتلی سے زیر ہے
گویا کہ سبزۂ لب کوثر میں شیر ہے

۴۲۲

[illegible]

چلا کے آپ روئیں تو پھر کس کو کل پڑے
ایسا نہو تڑپ کے سکینہ نکل پڑے

۴۲۳

[illegible]

پریاں سواد قاف سے آ ہو کھینچیں شیر کو
خوشبو نے مست کر دیا ہر وحش و طیر کو

۴۲۴

[illegible]

غرق عرق ہے موکھ تپش آفتاب سے
چاہ ذقن بھرا ہے لبالب گلاب سے

۴۲۵

[illegible]

ممکن نہیں ہے یہ کہ نہ آہ و بکا کریں
پر دل تڑپ تڑپ کے جو روئے تو کیا کریں

۴۲۶

[illegible]

پرتو سے پنجۂ علم بے مثال کے
تارے چمکتے آتے ہیں حمزہ کی ڈھال کے

۴۲۷

[illegible]

خوابیدگان کنج لحد جاگنے لگے
[illegible] آہوؤں سے اسد بھاگنے لگے

۲۳۹

[illegible]

چمکے صفوں میں نیزۂ خطی جوانوں کے
گر گئیں کمانیں کھل گئے شقے نشانوں کو

۲۴۰

[illegible]

حق سے وہ ڈرینگے ہم نہ شہ ذوالفقار سے
حلق حسین کاٹینگے خنجر کی دھار سے

۲۴۱

اقبال یاں غلام ہے ... [illegible]

جل جائیں جن جو تیغ شرر دم سنبھال لیں
گر آگ کا کنواں ہو تو پانی نکال لیں

۲۴۲

[illegible]

اک زور میری ہاتھ میں خیبر کشائی کا
آتا ہے شیر چھوڑ دو رستہ ترائی کا

۲۴۳

[illegible]

جنگل بھی تھرتھرا گیا سارا ترائی میں
ثابت ہوا کہ شیر ہو کار ترائی میں

۲۴۴

[illegible]

روکیگا جو لعین اوسے خوں میں ڈوبائیگی
مچھلی سی تیرتی ہوئی دریا میں جائیگی

۲۴۵

[illegible]

اور آئیگی کمک اگر اس میں کمی ہوئی
ساحل کے پاس جا صفیں ہیں جمی ہوئی

۲۴۶

[illegible]

ہم شیر پنجتن ہیں غضب میں جو آئینگے
چاروں صفوں کو توڑ کے دریا میں جائینگے

۲۴۷

[illegible]

تیغ دو دم دکھاتی ہے آج اپنی کاٹ کو
لاشوں سے پاٹ دیتا ہوں دریا کے پاٹ کو

[illegible]

جوش غضب سے چہرے کا عجب حال ہو گیا
ایسے جلا مونھ کہ مونھ لال ہو گیا

[illegible]

یون ہر سپر کو چاٹ گئی آن بان سے
سطر غلط کو جیسے اوٹھا لین زبان سے

[illegible]

کسنے یہ اوس پری کو لگاوٹ سکھائی تھی
بیجان کیا تھا سب کو نئی رونمائی تھی

[illegible]

کی روح قبض جسکو دم جنگ پا گئی
تلوار بن کی موت تھی قبضے مین آ گئی

[illegible]

پیاسے رہے تھے روک کے پانی فرات کا
بجلی جلا دیتی تھی خرمن حیات کا

[illegible]

ہمتا کبھی نہ جہاد مین حق کا ولی کہین
عباس بھی ہین تیغ جری ہون علی کہین

[illegible]

سر او کے تھوت لشکے قیامت بپا ہوئی
چلی تو صف نظر بھی نہ آئی کہ کیا ہوئی

[illegible]

تھی معدلت پناہ یہ عین کمال تھا
خون بھی وہی کیا کہ جو خون حلال تھا

[illegible]

دم توڑتے تھے تیغ کا پھل دیکھ دیکھ کر
ہنستی تھی اونکا رقص اجل دیکھ دیکھ کر

بیان آمد ... بجنگ اول
دنیا میں ... ایک لاکھ ... کا تعداد

۹۴ [illegible]	۹۵ [illegible]	۹۶ [illegible]
لی سانس بھی نہ لیون تیغ جو بالا کیا ادھر رستہ تری میں اجل نے نوالا کیا ادھر	اوڑ کا کاٹھا تو دیکھے ہر یان وجبل یہ تیز تر سینے سے سوکھنڈ ہا دیا آنکھیں اوبل پڑیں	سردار وہ بھی تھا سپہر حجاب میں دو سو تھے چار آئینہ والے رکاب میں
۹۷ [illegible]	۹۸ [illegible]	۹۹ [illegible]
بچنا ہی تیغ سے تو نہ اس ول کا ساتھ دو آخر ہو جیا کی ظالم اول کا ساتھ دو	گرتے ہی بند جامہ ہستی کے کھل گئے معنی ہر اک بہ تیغ دوستی کے کھل گئے	میدان میں معرکہ ہے جری سے دلیر سے لڑتا ہوں آج شیر الٰہی کے شیر سے
۱۰۰ [illegible]	۱۰۱ [illegible]	۱۰۲ [illegible]
جس پیر رکھا جھپٹ کے قدم وہ فنا ہوا پھرتا تھا فوج ظلم میں بجلی بنا ہوا	نازاں تھا وہ شقی بھی خود اپنے شکوہ پر لگتا وہ آہنی نظر آتا تھا کوہ پر	شہرہ بہت ہے دست قوی کی صفائی کا مشتاق میں بھی ہوں تری تیغ آزمائی کا

[illegible]

[illegible]

نزدیک ہی کہ دور تر اسپ غرور ہو
ہاں وار کر کہ باطل و حق کا ظہور ہو

[illegible]

[illegible]

ہیں گرد راہ سے گل عارض بھرے ہوئے
تکتے ہیں رن کو کاندھوں پہ نیزے دھرے ہوئے

[illegible]

[illegible]

پہونچے فلک پہ نعرۂ شیرانہ دشت سے
ٹکڑے ہوئے زمین کے اوڑے گھوڑوں کی گشت سے

[illegible]

[illegible]

بانکے چلیں نہ یاں ہیں وضیع و شریف پر
وار اپنا پہلے ہم نہیں کرتے حریف پر

[illegible]

[illegible]

ہوویں مقابل آپ اس خصم دلپسند سے
کھینچو تو ہیں سنانیں اوٹھالو سمند سے

[illegible]

[illegible]

یاں گیسو کا بھی زور نہ وقت وغا چلے
بجلی ہے جو سوار ہو زور اوس پہ کیا چلے

[illegible]

[illegible]

ڈوبا ہوا خون میں دیو سا پیکر زمین پر
وہ مونچھ کہ جس پہ ہاتھ تھا ستمگر زمین پر

[illegible]

[illegible]

پھر چاہو دخل دو بنا بھی کارزار میں
شمشیر دیکھو ناگ ہے سرگشتہ شکار میں

[illegible]

[illegible]

کھینچا تو ٹوٹ آئی سنان انکے ہاتھ میں
بار اوسکے ہاتھ میں تھا زبان انکے ہاتھ میں

[illegible]

۴۶۳

[illegible]

کی وہ خطا کہ فاش کہ سوفار ہنس پڑے
رخ پر لعین کے تیر ملامت برس پڑے

۴۶۴

[illegible]

لازم ہے مرد لیس رہے وار و گیر میں
سرکش کمان ہنگیا تو ایک تیر میں

۴۶۵

[illegible]

اٹھو کو یاک چھوڑ دی بھی یہاں اسد کہیں
سر ایک وار میں کہیں جاتا جسد کہیں

۴۶۶

[illegible]

رخ مہر کا پھرا دل بہرام ہل گیا
سوفار تیر گوشِ مبارک سے مل گیا

۴۶۷

[illegible]

ضربت جو کی تو سر کو بچا کر دلیر نے
کاٹی کلائی دابلی پنجۂ شیر نے

۴۶۸

[illegible]

خود دیر کی کہ جوہر پیکار دیکھ لیں
چلتی ہے کس طرح تری تلوار دیکھ لیں

۴۶۹

[illegible]

غل پڑ گیا نظر سے جو تارا دلیر نے
اسفندیار حصر کو مارا دلیر نے

۴۷۰

[illegible]

خفت وہ شاں کو کہ وہ پہلوان گرا
مٹھی سے تیغ کو خاک پہ گرز گراں گرا

۴۷۱

[illegible]

ناحق یہ ظلم اسپ فراست شعار پہ
غصہ نکالتا ہے شقی راہوار پہ

[illegible]

اس ابروی پیاسی سے کوئی مبارز لڑا نہیں
چھوٹی بھی کیا یہ تیغ کہ خط تک پڑا نہیں

[illegible]

ہاں ہر طرف ہوا یہ کہ ورق یاں اُلٹ گیا
چہرہ تمھارا رہ گیا اک دفتر کا کٹ گیا

[illegible]

پانی نہ مانگا تیغ اک ایسی لگائی ہے
رو دار وہ جوان تھا پہ کیا منہ کی کھائی ہے

[illegible]

چہرہ بھی سر بھی چھپ گیا گرد سیاہ کا
لگا ہوا تھا پہاڑ سے ابر سیاہ کا

[illegible]

پنہاں ہوئے علم لیے جو جو لئیم تھے
کیا عجب تھا کہ طبل بھی زیر گلیم تھے

[illegible]

بھائی سے کوئی بھائی نہ بچھڑے جیا نہیں
جب مشک بھر کے لائیں تو جان آئی [illegible]

[illegible]

تھا اک تو گور اور بھی بیکار ہو گیا
تصویر نیم رخ وہ ستمگار ہو گیا

[illegible]

بیشک شکست حرب کہ میں حیدر کی حرب سے
لشکر چھپا لاکھ کا تہ و بالا ضرب سے

[illegible]

کاٹے جو ہاتھ میں فاطمہ کے نور عین کو
کہہ کہہ کے ہائے بھائی وہ روئے حسین کو

[illegible]

بھاگے تھے وہاں سب جو تہمتن لڑے ہوئے
تاشے پڑے ہوئے تھے نشان تھے گرے ہوئے

[illegible]

مچھلی تھیں مچھلیاں کہ ہیں آب حیات میں
غوطے لگاتی پھرتی تھیں ہر آن فرات میں

[illegible]

دریا میں پانی پینے سے مایوس ہو گیا
یوں تھوتھنی اوٹھائی کہ طاؤس ہو گیا

[illegible]

ٹپکا جو خون میں سے رخ باصفا کا عطر
خوشبو سے آب نہر بنا موتیا کا عطر

[illegible]

پھر فوج آندھی آتی ہے آقا نظر کریں
یوں بھی ہیں جو خشک لب آب پہ گریں

[illegible]

تیغیں کھنچی تھیں ہوئی تھیں برابر ترائی میں
گویا بندھی تھی سد سکندر ترائی میں

[illegible]

گھبرا جاتی تھیں کبھی کبھی پھرتی تھیں آب میں
ہر ہیر کی مچھلیاں تھیں کہ تیرتی تھیں آب میں

[illegible]

سیراب ہوں تو کون مجھے باوفا کہے
سقائی کی ہے جس کی وہ لب تشنہ کیا کہے

[illegible]

سنتا ہے تو کہ شور ہے کیسا ترائی میں
ہاں اے سمند جان لڑا دے لڑائی میں

[illegible]

۱۰۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل ہو کر نام کر کے وہ تشنہ گلو گیا
سقائے آلِ خالق سے ہو کیا سرخرو گیا

۱۰۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دامانِ زین کو سرخ کیا خون کی سیل سے
تلواریں ماریں دو شقیہ ابنِ طفیل نے

۱۰۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برباد سب ریاضِ علمدار ہو گیا
اوس مشک سے وہ تیر لہو میں پار ہو گیا

۱۰۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہریں لہو کی بہ گئیں یوں جا بجا لڑی
خندق میں جس شکوہ سے شیرِ خدا لڑی

۱۰۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
از بسکہ دست و تیغ کا بچپن سے ساتھ تھا
بازو تڑپ رہا تھا پہ قبضہ پہ ہاتھ تھا

۱۰۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جان اب کوئی رمق ہے تن زخمدار میں
حضرت کا شیر لوٹ رہا ہے کچھار میں

۱۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زغہ میں سو طرح کی ہے فکر ایک جان کو
اب مشک کو چھپاؤں کہ تھاموں نشان کو

۱۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس ہاتھ میں علم تھا جدا وہ بھی کر دیا
سینہ جری کا مشکِ سکینہ پہ دھر دیا

۱۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلائے شاہ بھائی جہاں سے گذر گئے
صف ماتمی بچھاؤ کہ عباس مر گئے

بند ۱

[illegible]

رو کے کہا علی دم کو بس اب میہمان ہیں
جا کر زمیں پہ مر رہینگے جہاں بابا جان ہیں

بند ۲

[illegible]

غم سے جگر الٹ گیا جی سنسنا گیا
ہر جا لہو جو بھائی کا دیکھا غش آگیا

بند ۳

[illegible]

شمشیر کے تڑپنے پہ بھائی نے رو دیا
بسمل کا حال دیکھ کے بسمل نے رو دیا

بند ۴

[illegible]

وہ بھائی ہوں نہ جس نے کبھی بیوفائی کی
کاٹی تمام عمر غلامی میں بھائی کی

بند ۵

[illegible]

ہر دم خیال رکھتے تھے مجھ تشنہ کام کا
اب حال پوچھتے نہیں اپنے امام کا

بند ۶

[illegible]

کیا بیکسی برستی ہے صورت پہ آپکی
مولا غلام روتا ہے غربت پہ آپکی

بند ۷

[illegible]

طاقت نے بھی رفاقت شبیر چھوڑ دی
کیونکر چلیں کمر تو مصیبت نے توڑ دی

بند ۸

[illegible]

بیدست آج دلبر خیر البشر ہوا
تیغوں سے اب علی کا پسر بے سپر ہوا

بند ۹

[illegible]

شادی یہ ہو کہ کوچ ہو آقا کے سامنے
بندے کا دم نکلتا ہے مولا کے سامنے

[illegible]

رکھو نہ کس شبیہ پیمبر نہ روئے گی
پھر ساتھ ہری سفر تھا جو اکبر نہ روئے گی

[illegible]

اللہ کیا علیؑ کا پسر حق شناس تھا
مر کر بھی سر حسینؑ کے قدموں کے پاس تھا

[illegible]

ہوئے کا ایک غل ہوا گھر میں امام کے
ماں گر پڑی زمیں پہ کلیجے کو تھام کے

[illegible]

حسرت یہ ہے جدا نہ تن پاش پاش ہو
جب ذبح ہوں تو آپ کے پہلو میں لاش ہو

[illegible]

بچوں کو حق میں بھی نہ کہا کچھ زبان سے
قدموں پہ منہ کو رکھ کے سدھارے جہان سے

[illegible]

بولی بہو ہے گھر میں تلاطم کہاں چلے
آتا ہے باپ صدقے گئی تم کہاں چلے

[illegible]

بابا ہی گھر میں تو ہو مشکل کشائی کی
امداد کیجیو وقت اجل میرے بھائی کی

[illegible]

ہم رو رہے ہیں آنکھ بھی تم کھولتے نہیں
کیسی یہ نیند آئی کہ اب بولتے نہیں

[illegible]

دل مضطرب ہے ٹکڑے جگر ہوئے جاتے ہیں
سنتی نہیں ہے کیا کہ چچا جان آتے ہیں

۱۱۷

[illegible]

یہوتا دلیر کا تھا پسر تھا دلیر کا
ترکتا وہ کیا کسی سے کہ بچہ تھا شیر کا

۱۱۸

[illegible]

ہے نیمچہ تو ہاتھ مین اوس ال دو نیم کی
اور خاک ہے ملی ہوئی موںھ پر یتیم کی

۱۱۹

[illegible]

تڑپا جو بر مین دل تو جب حال ہو گیا
کرتا سفید خون سے سب لال ہو گیا

۱۲۰

[illegible]

یہو نچا ہو کہین جسد پاش پاش پر
بیٹا تڑپتا آتا ہے بابا کی لاش پر

۱۲۱

[illegible]

ہرگز ابھی نہ خیمۂ اطہر مین جائینگے
قاتل کو اونکے مار کے اب گھر مین جائینگے

۱۲۲

[illegible]

تا لو سے لگ گئی ہے زبان جی نڈھال ہے
چلکر حضور دیکھین تو کیا اونکا حال ہے

۱۲۳

[illegible]

یان ہم تو رو رہے ہین جوانی پہ بھائی کی
آفت کچھ اک نجا ڈ نشانی پہ بھائی کی

۱۲۴

[illegible]

ٹکڑے پڑے ہین وہ تمھین جنکی تلاش ہے
یہ ہاتھ ہے یہ مشک و علم ہے یہ لاش ہے

۱۲۵

[illegible]

کیون نہر مین سب کی آنکھون سے اشکون کی نہر تھی
اماں کو آج ہی یہان کیون آ نہ کہتی تھی

۱۳۷

[illegible]

کہتا تھا وہ کہ جان یہیں دیکے جائینگے
خیموں میں اپنے باپ کو ہم لیکے جائینگے

۱۳۸

[illegible]

مادر کو ساتھ ظلم کے جنگل میں رو چکو
بس اب چچا کی لاش پہ مقتل میں رو لیو

۱۳۹

[illegible]

خالق سے ہے دعا کہ اب جا بجا پڑھوں
عباسؑ کے مزار پہ یہ مرثیہ پڑھوں

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غربت میں اور چڑھ ہو گئی ہم بھائی کا دکھیا
کشتہ ہوا بھائی تو جگر بھائی کا دیکھا

[illegible]

یہ لعل برادر کو برادر نے دیا تھا
ہاتھ اس کا مرے ہاتھ میں شبیر نے دیا تھا

[illegible]

اب قہر ہے سر دینے سے سرفراز نہ ہونا
رخصت میں مری تم خلل انداز نہ ہونا

[illegible]

بسمل تھی یہ عالم تھا تشنہ گلو کا
جو اشک تھا قطرہ تھا کلیجے کے لہو کا

[illegible]

لو آگئے وہ گھر جو اندوہ و الم ہے
بیٹی کا بھی صدمہ ہے بھتیجے کا بھی غم ہے

[illegible]

بتلاؤ ادھر تیر ستم کو [illegible]
اب [illegible]

[illegible]

ڈوبی ہوئی تھی لہو میں تن صد پاش [illegible]
مقتل میں پڑی تھی تو وہیں لاش [illegible]

[illegible]

ماتم کا بھی رنڈاپوں میں شور پڑا ہے
بالا جسے چھاتی پہ وہ سب گور پڑا ہے

[illegible]

حسرت ہے کہ اکبر تن صد پاش اٹھاؤں
شہزادہ کو بین مری لاش اٹھا [illegible]

[illegible]

نور نگاہ رضا شاہ خوش اقبال کو رو کو
جسطرح بنو فاطمہ کے لال کو رو کو

[illegible]

ہمچشمی میں صفت شیر تو سب جو سمجھا ہو
نعرہ کریں بڑھ کر تو کلیجا ابھی پھٹ جائیو

[illegible]

او ٹھ جاؤ دو پہلے مجھے اس ارمن سے
تب جائیو لاشہ مرا جب آ ئیگا رن سے

[illegible]

قسمت میں تباہی ہو تو ہو ہمدگر یہ ہو
راتو نہ ہو اسیر ہونگا یتیمونکا خدا ہے

[illegible]

گو غم و اندوہ و الم ہم پہ گریگے
عباس گو گر تو نہ پھر جاؤ پھر نگے

[illegible]

دولت ہو لئے سبط رسول عربی کی
لازم ہو حفاظت ہمیں مشکل نبی کی

[illegible]

تو قیر سمجھتے نہیں پھر آل نبی کی
کیوں نہ دو ہونگے سزاوار ادبی کی

[illegible]

شہزادو کو شمشیر و سنان کہا نہ ہونگا
جان ان پہ بین دو نگا پہ نہیں جانگے نہ دینگا

[illegible]

جب حکم امام دو جہان پا ئیگا عباس
کوفو تک ابھی جا کے بھگا آئیگا عباس

۴۱ [illegible]	۴۲ [illegible]	۴۳ [illegible]
سرکیں جو قدم صاحب شمشیر کہنا لشکر نہ الٹ دوں تو مجھے شیر نہ کہنا	احسان ہو گر سر سے گذر جاؤ دو پہلے تم اور علی اکبر ہمیں مرجاؤ دو پہلے	بھائی بھی وہ بھائی جسے سمجھے پسر اپنا کسطرح نہ تیغ میں رکھدوں جگر اپنا
۴۴ [illegible]	۴۵ [illegible]	۴۶ [illegible]
بچو نہیں ہے شور عطش اور اب نہیں ہے اب رنج اوٹھانے کی ہمیں تاب نہیں ہے	تکلیف نہ دو دھوپ کی مجروح بدن کو مرنا یہ تو راحت ہو مجھ آوارہ وطن کو	جینے دو کو نیدم کہ جگر چاک ہے بھائی جب جان کی رخصت ہو تو بشر خاک ہے بھائی
۴۷ [illegible]	۴۸ [illegible]	۴۹ [illegible]
ان قدموں پہ میں آنکھوں ملکے کو مرونگا جو کہہ گئے ہیں شیر الٰہی وہ کرونگا	مرنے پہ بھی یہ ظلم بداعمال کرینگے سر کاٹ کے لاشہ مرا پامال کرینگے	آفت ہے دم رنج برا بھائی کا مرنا بھائی کو نہ چاہیگا بھلا بھائی کا مرنا

۵۰ [illegible]

[illegible]

دکھلاؤ تحمل اسد حق کے پسر کو
دم بھر تو سنبھالو مرے ہاتھوں سے جگر کو

[illegible]

تنہا ہی سفر اب طرف قبر کریں گے
اچھا یہ خوشی ہے تو ہمیں صبر کریں گے

[illegible]

اوس شور و تلاطم میں جو گھبرائی سکینہ
مشکیزہ و لیے روتی ہوئی آئی سکینہ

[illegible]

دل تھام کے لاشے پہ چلے آؤ تو جانیں
سر دیکھ کے نیزے پہ نہ مر جاؤ تو جانیں

[illegible]

اکبر نے کہا داغ اوٹھانا تھا جہاں میں
ہم رہ گئے اور آپ چلے باغ جناں میں

[illegible]

تر کر لیں زبان تشنہ وہ پانی تو بہت ہے
تھوڑا سا ابھی ملجائے جو پانی تو بہت ہے

[illegible]

بے صبر نہ اس غم میں ہوئی تشنہ دہاں ہو
جو سبط پیمبر ہو امام دو جہاں ہو

[illegible]

[illegible] پانی کے لیے بے ادبوں پر
قربان مری جان ترے خشک لبوں پر

[illegible]

دن ہجر کے طاعت میں بسر کیجیو صاحب
گھبرا کے نہ لاشے پہ نظر کیجیو صاحب

۳۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ نگہبان اسد اللہ مددگار

بعد آپکے گر قید بھی جاؤنگی صاحب
مین لاشے پہ رونے کے لیے آؤنگی صاحب

۳۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
بالا ہے کسی کا تو قد شبیر حسین [illegible]

طاؤس ہے کیا دیکھیے اس گلبدنی کو
کرتی ہے یہ پوست غزال ختنی کو

۳۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیوار ہے لوہے کی سر راہ تو کیا ہے
تو حیدر صفدر کی طرح قلعہ کشا ہے

۳۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چشم سے سنکر یہ سخن اشک ڈھل آئی
عباس پہ تعجیل محل سے نکل آئی

۳۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھر مین مری تصویر ہو تم حق کے ولی کی
رخصت یہ تمھاری نہیں رخصت ہے علی کی

۳۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھرتی ہے اجل مجمع مردم کی نظر مین
برق نگہ تند در آتی ہے جگر مین

۳۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئینہ کل کی چمک برق سی گرتی ہوئی آئی
گرد اوسکی ہوا دشت کی پھرتی ہوئی آئی

۳۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خوشبو ارم تھی نفس باد صبا مین
طاؤس تھا گھوڑا ابھی پھرتی ہی ہوا مین

۳۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتی ہے زمین صاف ستارونکی چمک کو
مین چرخ کا کوکب ہون یہ خورشید فلک کو

[illegible]

۴۱۹

[illegible]

سب شان اوصیا کی ہے شباہت ہے وصی کی
ناطق ہے جو قرآن یہ صورت ہے وصی کی

۴۲۰

[illegible]

جرات میں نہ کچھ فرق نہ طاقت میں کمی ہے
ہاتھ آگئے ہیں وہ پاؤں زمیں جن سے تھمی ہے

۴۲۱

[illegible]

سمجھو نہ سپر پشت فلک قدر کو پہنچے
تارے لیے رات آگئی ہے بدر کو پہنچے

۴۲۲

[illegible]

سوتی مری میزان سخن سنج میں تل جائیں
عقدے جو ہیں اس نظم مرصع میں وہ کھل جائیں

۴۲۳

[illegible]

وصاف شناسندہ گوہر ہیں اسی کے
دو کرتی ہے یکتا کہ یہ جوہر ہیں اسی کے

۴۲۴

[illegible]

زخمی ہے جھلم دوش پہ احمد کا نشان ہے
بخچہ یہ علم کا نہیں آمد کا نشان ہے

۴۲۵

[illegible]

اک چاند ہے جو چمک کے یہ نقش کف پا ہے
تارہ ہوا کہ [illegible]

۴۲۶

[illegible]

بازار ہوا گرم جدھر چل گئی سن سے
گردن تھی تو سر تھی ادھر ہاتھ بدن سے

۴۲۷

[illegible]

ہر چند حسن کا بھی پسر خوب لڑا تھا
اب رن وہ پڑے گا کہ جو خیبر میں پڑا تھا

غل تھا کہ جری [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آواز جو اس صاحب شمشیر کی آئی
روباہ یہ سمجھے کہ صدا شیر کی آئی

کون ان کے سوا [illegible]
کون ان کے سوا [illegible]
کون ان کے سوا [illegible]
کون ان کے سوا [illegible]
سر کاٹ کبھی کون صف حرب میں جا کر
کس کے لیے خورشید پھرا غرب میں جا کر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاکھوں سے اسی تشنہ دہانی میں لڑونگا
وہ آگ میں لڑتے تھے میں پانی میں لڑونگا

[illegible] صف اعدا کی طرف شیر نر آیا
[illegible] کی طرف شیر نر آیا
[illegible] کی طرف شیر نر آیا
[illegible]
آ پہونچی اجل شور اٹھا چار طرف سے
کوئی یہ پکارا کہ علی آئے نجف سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ادبار بھی اس قہر کا تھا ساتھ بتوں پر
تھے دوش محمد پہ قدم ہاتھ بتوں پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوڑ ڈر کے مرغان چمن دشت سے بھاگے
صحرا سے چلے شیر ہرن دشت سے بھاگے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
افلاک بھی تھے زیر نگیں شمس و قمر بھی
سب لرزتے تھے پریاں بھی ملائک بھی بشر بھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پر جو گئی زیر زمیں تیغ دو سر تھی
مرحب کا نہ سینہ تھا نہ مرکب کی کمر تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوس خشم میں پر خشم فزوں ہو گئیں آنکھیں
گلگوں کا لہو دیکھ کے خوں ہو گئیں آنکھیں

صحیح
[illegible]

[illegible]

ہاتھ اور گلو چھری جو چھپا کر سپر ولنسی
چلے بھی نہ کھینچ سکے اون خیرہ سرو لنسی

[illegible]

صفت تیغ نو کی کٹے تن کے کسیے دو کے
ہر ہاتھ میں دو دو ایک کو تھے چار تیغ دو کے

[illegible]

بسمل بھی کریں ناز و کرشمہ سے چال بھی
معشوق آزاد اور کاٹتی پھرتی ہو گلے بھی

[illegible]

لشکر میں نہ ٹھہرو نہ کہیں راہگذر میں
پڑ گیا ایسا کر گئے قعر سقر میں

[illegible]

یکساں روش ہشت ہزاری نہیں رہتی
گلشن میں سدا باد بہاری نہیں رہتی

[illegible]

خاک اوڑتی تھی بھاگتا تھا جو ان رزم ستم کا
لشکر میں نہ ڈنکے کا نشان تھا نہ علم کا

[illegible]

گنگا کہ دہ گھٹا ظلم کی جب رہ گئی آدھی
غل پڑ گیا لو قتل کی شب رہ گئی آدھی

[illegible]

تھا شور کبھی باڑھ میں یہ گھاٹ نہ دیکھا
ہے تیغ کبھی تلوار میں یہ کاٹ نہ دیکھا

[illegible]

تھا نیلوفری زخم ہر اک او کے بدن کا
آبلہ تھا یہی خون جگر ہند حسن کا

چونکا تھا سپاہ لعین تھا حال کسی کا
خائف تھے کہیں سب ... کسی کا
لاشہ ... سے پامال کسی کا
اسطرح ... اقبال کسی کا
ہر گرد ہر اک تن نظر آتا تھا زمین پر
ہر کاسۂ سر ٹھوکرین کھاتا تھا زمین پر

[illegible]
ہان اے نوش کر اوسکو بھی جو موعظہ تا بہ جگر جائے
خالی ہے ترا پیٹ کسی طرح تو بھر جائے

[illegible]
وہ خاک تھا جو ... جہان رنگیا رنگین
ہر لاش سے ... وہ تھا وہ جوان رنگیا رنگین

[illegible]
سر نیچے گرا ہو کے جو ... کوئی بھاگا
جو رنگ تھا وہ بھی جو ... کوئی بھاگا

[illegible]
مجروح سے تھے جتنے وہ جوان خون مین ... تر تھے
بھاگا ہو سب ساقی لشکر کا ادھر تھے

[illegible]
بازو ہے یہ زبردست امام ازلی کا
ضرب اسکی ہے ... حسین ابن علی کا

[illegible]
ثابت نہ تھا ... ادھر ... ہوا کیا
بسمل کوئی کیا جائے کہ بسمل ہے ... ہوا کیا

[illegible]
بھاگا ... جو ... بستی ... زمین پر
... زمین پر

[illegible]
آتش ... وہ سب ... سینے مین ...
چار آئینہ ... ڈھال کے سینے مین ...

۲۹۴

جرار کا سمند ابھی تھا صف روبرو پر
پل مارتے وہ دوڑ گیا [illegible]
بالا تھا وہ [illegible] علم اسد [illegible]
گردن جو اوٹھاتا تھا عباس [illegible]

گر گر کے کچل جاتے تھے گھوڑے وہ ڈپٹ تھی
سہراب کی آمد تھی تو رستم کی جھپٹ تھی

۲۹۵

وہ گرد کہ [illegible] ہوا جو دشت تک
بکتر پہ [illegible] گرد [illegible]
[illegible]
[illegible]

چلتے ہوئے یوں باد صبا کو بھی نہ دیکھا
اتنا تو سبک خیز ہوا کو بھی نہ دیکھا

۲۹۶

بالا وہ [illegible] نکالا [illegible]
پا بوسی [illegible] نکالا [illegible]
[illegible]
[illegible]

مچھلی بھی ہر اک دوڑ گئی سامنے آگے
پنہاں تہِ آب آنکھوں سے حباب ایک شکل بھاگے

۲۹۷

[illegible] وہ جبین [illegible]
اڑ کر [illegible]
[illegible] سے فرد [illegible]
[illegible]

گشت اوس کی بلاتی تھی دل چرخ برین کو
ہو جاتی تھی گاؤ کی خبر گاؤ زمین کو

۲۹۸

وہ گرد [illegible] وہ چمکا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر معجزہ باندھیں اوسے تو بے ادبی ہو
عباس سا فارس ہو تو ایسا عربی ہو

۲۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اعدا کو ڈراتے ہوئے شمشیر سے نکلے
ساحل سے ادھر مشک لیے شیر سے نکلے

۳۰۰

وہ دل جو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تو جبین عرق آلودہ کی بستہ کی چلی ہیں
عباس انہیں کھینچتے [illegible] علی ہیں

۳۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لپکا جو سوے ساحل فرس تیز قدم بھی
پھیلا جو پھریرا تو بڑھا شیر علم بھی

۳۰۲

ہاں تیغ زباں برق کی تیزی [illegible] دکھا دو
[illegible] دکھا دو
[illegible] دکھا دو
[illegible]

پھر غزوۂ خیبر کی طرح تیغ زنی ہو
جو مصرع برجستہ ہو برجستہ ہی ادا ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ثابت قدم ہوا ابن یداللہ کو رو کو
سب بولے کہ یہ شیر اسد اللہ کو رو کو

کس چشم میں پانی کو لیے اشک نہیں ہے
یہ قلب تحمل اکیں ہمراہ اشک نہیں ہے

رہوار جوان نیزۂ خونخوار سے مارے
جو شخص وہیں گشتہ میں تلوار سے مارے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جرأت ہے وہی قوت پیکار وہی ہے
گھوڑا ہے وہی ہاں میں وہی تلوار وہی ہے

نہ خضر نے دنیا میں نہ الیاس نے کھیلا
کہتے ہیں شکار اسکو جو عباس نے کھیلا

مانند اسد جنگ میں ہر چشم تھے عباس
گویا کہ زرہ سے ہمہ تن چشم تھے عباس

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے موج رہ گنبد دوار ہمارا
نقطہ ہے یہ پرکار ہے رہوار ہمارا

سوکھے ہوئے جنگل بھی پھڑک جاتا تھا اڑ کر
ہم تن ہر تن خاک میں چھپ جاتا تھا اوڑ کا

پھر وہ میاں یہ اک انگرزیہ پوش یہ لکھا
نیزہ سے اور حکمرانی پھر دوش یہ لکھا

[illegible]

[illegible]

گلرنگ لب نہر و ورود رشتہ نظر آئے
خون آج ترائی میں بہر سمت نظر آئے

[illegible]

ہر قہر کی تقصیر نگاہوں میں غضب آلودہ نظر تھی
ہر پیش کشاں آفت بادیہ میں بھی خبر تھی

[illegible]

بیکل تھا فرس لو جو چھٹی دوش دشمن میں کے
ہر ٹاپ ہلاتی تھی کلیجے کو زمیں کے

[illegible]

فوجوں کو شکست آج دیا جاتا ہے عباس
سوکھے تھے ہوا اور مشک لیے جاتا ہے عباس

[illegible]

چار آئینہ تو شمشیر سے مرو تھی مردان خدا کا
ظالم کی سپر کیا تھی کہ چہرہ تھا بلا کا

[illegible]

فرزند بھی جفا کار بھی غارت گر دیں بھی
سالار سپہ شمر بھی تھا اور وہ لعیں بھی

[illegible]

بس اب یہی یاد رہے امام ازلی کا
سر کاٹو گا بعد اسکے حسین ابن علی کا

[illegible]

سب فوج میں ماتم کی جو زینب پہ پڑی تھی
سو سانس ستم ایجاد کی گردن پہ چھری تھی

[illegible]

وہ اور ہیں جھوٹ جو وعیر نسے لڑے ہیں
نادان کہیں بچہ بھی شیروں سے لڑے ہیں

[illegible]

لڑکا ہے تو یگانہ سزاوار نکلجا
مہلت ہے رکھ اب ہاتھ سے تلوار نکلجا

[illegible]

یہ ہاتھ وہ ہیں صاف دم جنگ کیا ہے
کیا جسم وہ گم گئے جنھیں اک چور نگ کیا ہے

[illegible]

عریاں ابھی شمشیر شرربار رکھینگے
سر لیکے ترا میاں میں تلوار رکھینگے

[illegible]

زندہ ہو ابھی موت کی تلخی سے حذر کر
جا راحت و آرام سے عمر اپنی بسر کر

[illegible]

صف دشمن ہو لڑکی بھی ہمارے جو لڑے ہیں
وہ خاک پہ ٹکڑے تن ازرق کے پڑے ہیں

[illegible]

پھر کر تری تلوار کا پھل جائیگا بجھی ہے
ہم چار ہیں تو نیزہ ترا چلجائیگا بجھی ہے

[illegible]

چھپکا نہیں آنکھ اپنی کسی پر جو انسے
طفلا ہیں جو کھیلے تھے تو شمشیر و سناں سے

[illegible]

مقبول نہ شیر و نہ نصیحت تیری ہو گی
اڑ کر ابھی کھینگے وہ نصیحت تیری ہو گی

[illegible]

سیدانیں اگر جنگ کو وار دہو تو کیا ہے
رو ہوگا یہ مرد جو مار دے تو کیا؟

۱۱۹

فرمایا شہزادہ کو نہیں بچائے
جو لائی ہیں تیغ پہ وہ افضال خدا ہے
[illegible]
[illegible]

ہر ہاتھ میں جنگلی یہ صفین ہاتھ ملینگی
جو تیغ علی کی ہیں وہ آج اسی پہ چلینگی

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بڑھتے ہی نظر شکل قضا آ گئی اوسکو
خود دل کے دھڑکنے کی صدا آ گئی اوسکو

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلوار کا اک ہاتھ نہ خونخوار کو مارا
نیزہ فرس ظالم غدار کو مارا

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرکب کو بڑھایا جو ہر شیر دین نے
اک وار کیا نیزۂ خطی کا لعین نے

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنگ اوس سے ہی کچھ آسان نہیں تیغ سیف خدا ہو
اب معرکہ تلوار کا ہے دیکھیے کیا ہو

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کی پستی کے سوا شان کو نہ اوج کو دیکھا
دیکھا کبھی مرکب کو کبھی فوج کو دیکھا

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جھٹکا جو دیا دھوم ہوئی ہاتھ گسلنے کی
کھینچ آیا لعین زین سے گردن بہ فرس کی

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پایا نہ کوئی بہر دو ہر تنفس اپنا
کس طیش میں جولان کیا ترکی فرس اپنا

۱۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاں زور یہ لگا لا اسد حق کے اسد کو
آ گئے ہیں سواران عرب تیری مدد کو

۱۲۲ [illegible]	۱۲۳ [illegible]	۱۲۴ [illegible]
نارِی نے پکارا کہ یہ ہنگام غزا ہے لا موت ہے سمو بیٹا اسے مجھ تک تو مزا ہے	واللہ لہو ہے جگر اس جنگ و جدل سے یہ ننگ مرے واسطے بدتر ہے اجل سے	اسجا بینگے سب لوگ کہ للکار کے لڑنا اب او نشہ جو لڑنا تو اسے مار کے لڑنا
۱۲۵ [illegible]	۱۲۶ [illegible]	۱۲۷ [illegible]
کیا منہ تھا کہ پھر سامنے آتا کوئی بڑھ کر عباس پلٹ آۓ اُسی گھوڑے پہ چڑھ کر	لڑنے کو مجھے تیغ نکلے تو شمشیر کو رکھ لو ہاں تجھیں حضرت کی سپر شمشیر کو رکھ لو	ڈرتے ہوئے کچھ نام تو ہو جنگ یقین کر او دیو مرید ایک مرا وار تو روک کر
۱۲۸ [illegible]	۱۲۹ [illegible]	۱۳۰ [illegible]
اندھیر وہ سب عرصۂ کیں ہو گیا اُس کو مسافت ابدی ہلاکت کا یقیں ہو گیا اُس کو	تم ہو کہ مارو کو بھی آنے نہیں دیتے دشمن ہو تو تیغ تو جانے نہیں دیتے	یوں شاخ لرزتا کبھی بھولی نہ پھلی گی بیسر ہو وہ ظالم تو بلا سر سے ٹلی گی

ملول یعنی رنج و بلا [illegible]
× × × ×

[illegible]	[illegible]	[illegible]
افعی کو نہ موذی کو نہ بدظن کو امان دی دشمن وہ خود اپنا ہے جو دشمن کو امان دی	فرمایا وہ دیکھیگا نشانی ہے یہ جسکی چھینیگا نہیں اسپ یہ تیرے خون ہے جسکی	یون نار شستہ جان تیغ بلا نوش سے کاٹا کاسہ سر ظالم کا بنا گوش سے کاٹا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
بڑھتا نہیں کیا زور گھٹا جاتا ہے ظالم تلوار ہے پاس اور ہٹا جاتا ہے ظالم	اوچھا نہ کوئی زخم نہ گہرا نظر آیا اوڑتا ہوا نیزے پہ پھریرا نظر آیا	پہلے بھا سر نحس یہ شیطان شقی کو جب بند ہوئے لب تو کھلے کان شقی کو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
سب تیرے مددگار ترے بعد مرینگے پہلے ترے نیزے سے تجھے قتل کرینگے	بھاگا وہ جو تھا فوج کا انبوہ زمین پر تا جست یہ ہوا ایک جھٹکے گرا کوہ زمین پر	رو لین کسے کیا آنکھ نہین کان نہین ہے غل تھا کہ نہ جان یہ امکان نہین ہے

[illegible]

وہ صاحبِ تلوار کے جو پیش نگہ تھے
اضداد و عناصر کی طرح ایک جا تھے

[illegible]

مشکیزہ پہ تیغ جو لگیں سیر ہو گئے عباس
پانی کے لیے خون میں تر ہو گئے عباس

[illegible]

حیرت ہے کہ آیا نہ فلک پھٹ کے زمیں پر
جو ہاتھ تھا سید کا وہ گرا کٹ کے زمیں پر

[illegible]

اوس سب کا بھگانا تھا کہ پیغامِ اجل تھا
واں گھر کو پھر آئے جو شہادت کا محل تھا

[illegible]

سر کاٹ کے اسمٰعیل نامی کا عوض لیں
مروانِ وغا مار دو شامی کا عوض لیں

[illegible]

تلوار چلی فوج ستمگر موج پہ سن سے
دیکھا بھی نہ مڑ کر کہ جدا کیا ہوا تن سے

[illegible]

تلوار نے جنگل میں نہ گھیرا تو عباس
ہر غول سے ابھر کے نکل آتے عباس

[illegible]

خوشبو تھی پسینہ میں ہو ترائی لب جو کی
چھینٹیں تھیں پھر ہر یہ بہشتی کے لہو کی

[illegible]

کیا ہو پرستی اسے کہتے ہیں بہادر
شمشیر و دوستی اسے کہتے ہیں بہادر

[illegible]

تصویرِ غم و درد و الم ہو گئے عباسؑ
بازو جو کٹے مشک پہ خم ہو گئے عباسؑ

[illegible]

کس طرح تڑپتا ہے جو بھائی کا وہ کیسون
[illegible] آنکھوں سے لہو بھائی کا وہ کیسون

[illegible]

بہتا جو کا لہو ہاتھ سے مل ملکے جبین پر
منھ ڈھانپ کے بیٹھی وہ نئی رانڈ زمین پر

[illegible]

دنیا ہی جفاکار سے منھ موڑ رہے تھے
ریتی پہ پڑے شیر سے دم توڑ رہے تھے

[illegible]

یون سو کے اگر کچھ کہہ نہ سکے شاہ جگر کو
جنت میں علی لینگے چھاتی سے لگاکر

[illegible]

تم جب سے سدھارے تھی نظر جانبِ در تھی
لاشا بھی نہ آئیگا یہ مجھکو نہ خبر تھی

[illegible]

کیا لاش نہیں ہے کہیں اس تشنہ گلو کی
اکبر مجھے بو آتی ہے بھائی کے لہو کی

[illegible]

ماتم تھا کہ روتی تھی جوان فوجِ عدو کی
عباسؑ کی آنکھوں میں بھی آنسو تھی لہو کی

[illegible]

مرجاؤنگی لاشے سے جدا رہ نہ سکونگی
[illegible] زندان کی جفا سہ نہ سکونگی

[illegible]

بیڑا اسرا اسی قلزم غم میں چھوڑا
تم پار ہوئے اور ہمیں منجدھار میں چھوڑا

[illegible]

زخم تبر و تیر و سناں کھاتے ہیں ہم بھی
حلق اپنا کٹانے کے لیے جاتے ہیں ہم بھی

[illegible]

ماتم کا ہے اک شور ہر اک دل پہ تعب ہے
اکبر کے جدا ہونے کا احوال غضب ہے

سلام

۱
[illegible] رسول اللہ کا
[illegible] بسم اللہ کا

۲
مصحف ناطق [illegible]
[illegible] بسم اللہ کا

۳
مدح شاہی [illegible]
بیٹھیوں [illegible] بسم اللہ کا

۴
وصف [illegible] لکھتا ہوں [illegible]
[illegible] بسم اللہ کا

۵
[illegible]
[illegible] بسم اللہ کا

۶
[illegible]
[illegible]

۷
[illegible]
[illegible] بسم اللہ کا

۸
[illegible]
[illegible]

۹
[illegible]
[illegible]

۱۰
[illegible]
[illegible]

۱۱
[illegible]
[illegible] بسم اللہ کا

۱۲
[illegible]
[illegible]

۱۳
[illegible]
[illegible]

۱۴
[illegible]
[illegible] بسم اللہ کا

۱۵
[illegible]
[illegible]

۱۵ [illegible]

۱۶ [illegible]

۱۷ [illegible]

۱۸ [illegible]

۱۹ [illegible]

۲۰ [illegible]

۲۱ [illegible]

۲۲ [illegible]

۲۳ [illegible]

۲۴ [illegible]

۲۵ [illegible]

۲۶ [illegible]

۲۷ [illegible]

۲۸ [illegible]

۲۹ [illegible]

۳۰ [illegible]

۳۱ [illegible]

۳۲ [illegible]

۳۳ [illegible]

رباعی

[illegible]

۴۱

جب تک ضیا میں [illegible] سپہر [illegible] اجالا
سمت نشان [illegible]
[illegible] سحاب [illegible]
دالان [illegible]

رفعت بڑھی سپاہ سعادت سرشت کی
بو چار سو مہک گئی آٹھوں بہشت کی

۴۲

بالا نشاں تھا طرف گردوں پہ آفتاب
زرنشاں تھا [illegible] آفتاب
[illegible] آفتاب یہاں [illegible] آفتاب
[illegible] عالم [illegible] آفتاب

اللہ رے فیض نور رسالت مآب کا
جلوہ تھا فوق و تحت میں پانچ آفتاب کا

۴۳

[illegible] غول تھا
[illegible] غول تھا
[illegible] غول تھا
[illegible]

تھیں نیم باز نرگسی آنکھیں نسیم سے
اک اک جوان تھا مست علم کی شمیم سے

۴۴

[illegible]
[illegible] علم [illegible]
[illegible]
[illegible]

شرما گئی پری بھی پھریرے کے اوج سے
مچھلی میں جان آئی پھریرے کی موج سے

۴۵

[illegible] نشاں [illegible] کھنچا
نشان نشان [illegible] کھنچا
[illegible] شکوہ [illegible] کھنچا
[illegible] کھنچا

نظروں سے اوج پنجۂ خورشید گر گیا
فوج رسول کا حشم آنکھوں میں پھر گیا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرمائے تھے ترائی نہیں اختیار میں
جی چاہتا ہے سوئیے جا کر کچھار میں

۴۷

[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible]

اقبال دیکھ کر خلف بو تراب کا
بیعت کو پہلے ہاتھ بڑھا آفتاب کا

۴۸

[illegible] تھا
[illegible] تھا
[illegible] تھا
[illegible]

مالک اب اسکا لخت دل فاطمہ ہوا
عباس نامدار پہ بس خاتمہ ہوا

۴۹

[illegible] شاہ
عالی وقار [illegible] رسول [illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھے ادھر یہ تاب نہ تھی آفتاب کی
تصویر تھی شباب رسالت مآب کی

[illegible]

سودا وہ لیا کہ حسرت تیغ آزمائی تھی
بچپن کی نیند نرگس آنکھوں میں چھائی تھی

[illegible]

چہرہ پہ حسن دیکھئے زلف سیاہ کا
دعوا کا ہو شاہیوں کو رسالت پناہ کا

[illegible]

پر لو نہیں نخل ہری فاطمہ کی جان تھی یہی
شوکت گواہ ہے کہ سلیمان ہے یہی

[illegible]

پیاری نواسی فاتح بدر و حنین کے
تھے رو حسن کے جوشن بازو حسین کی

[illegible]

خونبار اشک جن آنکھوں برابر حسین پر
یاقوت ہو رہے ہیں نگینے اور حسین پر

[illegible]

حضرت سے جو کہا آپ ہی بیجان ہو گئے
چھٹتے ہی جوان حسین پہ قربان ہو گئے

[illegible]

خون جوش میں تھا فوج ستمگر کو دیکھ کر
سینہ پہ رکھتے کوفی لشکر کو دیکھ کر

[illegible]

تکتا ہے سو طرف ہر ایک بہادر حسین کا
سب سے بڑھا ہوا ہے تہور حسین کا

[illegible]

تیغوں ڈاروں کی ناریوں کا سو طرف بھیر دیا
اک اک جری ذ لاشیں پہ لاشا گرا دیا

۲۹

ایسا ... زینب ... دم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماتم کے داغ دل پہ شہ بحر و بر کے تھے
باقی وہ رہ گئے جو ٹکڑے جگر کے تھے

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس تیغ برق دم کی صفائی بھی دیکھ لو
بھیا اٹھو ہماری لڑائی بھی دیکھ لو

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوگا نہ یہ کہ بیٹھیں نہ جبتک کٹا بیٹھینگے
یا تم جہاں گئے ہو وہیں ہم بھی جائینگے

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہنگام ظہر عالم تنہائی رہ گیا
بیکس کے پاس اک یہی اک بھائی رہ گیا

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مقتل سے گھر میں آ کے تسلی بہن کو دو
قربان جاؤں لاشہ کا پرسا دلہن کو دو

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ داغ ہوگا ماں کو گوارا نہ باپ کو
کسکا یہ حوصلہ ہے جو رو دیگا آپکو

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

داغ فراق اپنے فدائی کو دے گئے
منزل کا کچھ پتا بھی نہ بھائی کو دے گئے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

برباد گھر میں دولھا کا ماتم نہ دیکھینگے
لاشا ہمارا آئیگا اب ہم نہ آئینگے

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خادم کو تیغ ظلم سے گردن کٹانے دو
لو ہاتھ جوڑتے ہیں ہمیں پہلے جانے دو

۵۰

[illegible]

آنا پدر کے ساتھ تنِ پاش پاش پر
اک تھوڑی دیر رو لیو عمو کی لاش پر

۵۱

[illegible]

بھائی کہیں یہ جبر بہت ناگوار ہے
مرتا حسین پہلے تو پھر اختیار ہے

۵۲

[illegible]

صبر و رضا ہے کام شہِ تشنہ کام کا
ہم سے نہ دیکھا جائیگا مرنا امام کا

۵۳

[illegible]

دیکھا تو ہوگا سرورِ عالی مقام نے
ہاتھوں کو جوڑ جوڑ کے روکا غلام نے

۵۴

[illegible]

تم رن میں بعدِ دلبرِ زہرا کے جائیو
میت ہماری قبر میں دفنا کے جائیو

۵۵

[illegible]

جائے یہ سر دمشق میں کوفے کی راہ سے
جہلم تلک نہ لاش اوٹھے قتل گاہ سے

۵۶

[illegible]

کہتے تھے غم ہے ابنِ حسن کی جدائی کا
ہم ظالموں سے لینگے عوض اپنے بھائی کا

۵۷

[illegible]

دیجے رضا کہ جائیں اب سر کٹانے کو
اکبر کو روک لیجیے لاشا اوٹھانے کو

۵۸

[illegible]

سایہ نصیب ہو نہ ترائی فرات کی
زخموں پہ ہو گی دھوپ ہوا اور رات کی

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہدیجیے زبان سے یہ کلمہ تو عید ہو
عباس جان حسین کے بدلے شہید ہو

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بگڑی ہے نصیب جان پہ اس غم میں آ بنی
صدقے گئی دو طفل سے تو پوچھو کیا بنی

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمہ اجل سے کم نہیں انکی جدائی کا
بازو یہ توڑتی ہیں اس آفت میں بھائی کا

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مولا خوشی یہی ہے اب اس تشنہ کام کی
اکبر اور آپ لاش اٹھائیں غلام کی

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈر ہے یہ قحط ہو گیا پانی کا خلق میں
قطرہ نہیں چواؤں جو بچے کے حلق میں

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سو بار گر کے چلتے ہیں گہ سر بار دوش ہے
غم کا ہے کچھ خیال نہ بچوں کا ہوش ہے

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ رو رہی ہے چاک گریبان کیے ہوئے
در پر کھڑی ہے خالی کٹورا لیے ہوئے

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ دوست ہو جو شہ مشرقین کا
اک گھونٹ پانی دو مجھے صدقہ حسین کا

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مہمان ہمدم اب یہ بہن کو [illegible] کے ہیں
ہم دونوں بھائی آج مسافر عدم کے ہیں

۴۰۶

[illegible]

کیونکر نہ حال غیر ہو زہرا کے لال کا
خونبت میں ساتھ چھٹتا ہے چھتیس سال کا

۴۰۷

[illegible]

بچپن سے جو رحم و لطف رہا میرے حال پر
مجکو بھی تصدق کیجے زہرا کے لال پر

۴۰۸

[illegible]

شہ نے کہا بہن یہی ہمکو خیال ہے
رکنا مسافران عدم کا محال ہے

۴۰۹

[illegible]

گو گشت رہا ہے فاطمہ کے نور عین کا
اس گھر میں تمتو ساتھ نہ چھوڑو حسین کا

۴۱۰

[illegible]

بابا بنی لائی میں تم سے یا سر فدا کریں
خادم ہیں یا کچھ تو ہم حق خدمت ادا کریں

۴۱۱

[illegible]

راہ خدا میں صبر کا پابند ہے حسین
اچھا سدھاریں یہ بھی رضامند ہے حسین

۴۱۲

[illegible]

اجر و درد و یاس یہ کیجے ذرا غور کون ہے
اب مرنے والا میری سواا رکون ہے

۴۱۳

[illegible]

بیکس کیا سبھوں نے شو مشتر قین کو
تنہا کو نہیں چھوڑ جاتے ہیں تنہا حسین کو

۴۱۴

[illegible]

ترب بیٹے بعد مرگ بھی انکی جدائی ہیں
ہم دفن ہونگے دشت میں اور یہ ترائی ہیں

[illegible]

مرتی ہوں میں پیاس سے مجھے ہے غش آ رہا
پانی بھی واں ملیگا جہاں آپ جائینگے

[illegible]

اقبال کہتا جاتا تھا جاہ و حشم کے ساتھ
ہر خادم قدیم بھی حاضر قدم کے ساتھ

[illegible]

رخ کیا سپید و سرخ ہے اس آفتاب کا
نقشہ دکھا رہا ہے علی کے شباب کا

[illegible]

غرفوں سے حوریں تکنے لگیں اس حسین کو
جھاڑا پروں سے دوڑ کے پریوں نے زمین کو

[illegible]

جیتا ہی چمکا رو کشی جب سامنا پڑا
اس کھیت سے اُڑا ادھر اوترا وہ جا پڑا

[illegible]

اللہ رے فیض خامۂ قدرت نگار کا
صحرا ہے کربلا ہے نمونہ تتار کا

[illegible]

خنکی ہے رایت شہ والا کے سائے میں
شیر آ کے جاتی ہیں طوبیٰ کے سائے میں

[illegible]

دیکھے پری تو ہو جنوں اک نگاہ میں
سایہ چھلاوہ بن گیا تھا رزمگاہ میں

[illegible]

یکساں سیاہ ہو کے نظر ہر گھڑی ہو گول
دو لاکھ سے ہے شیر کی بجلی اتری ہوئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نایاب کیوں نہ ہو وہ میں آتش شش جہت کا
چشمہ ہے نور چشم علی کی حیات کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدقے ہے اوج بال ہما اوسکے اوج پر
پرتو سے برق گرتی ہے ہر بار فوج پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گم ہیں حواس خمسہ مجال رقم نہیں
مصرع ہر اک دو لخت ہو لفظیں بہم نہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باندھی ہے سر پہ گرد پردہ اشتیاق سے
پشت حسین خم ہوئی جسکے فراق سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
داؤد کہتے ہیں کہ قسم ہے زبور کی
ہے نور کا جوان تو زرہ بھی ہے نور کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جرأت میں فرد جرأت برق اشتاب میں
قبضے میں فتح رہتی ہے اقبال ناب میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قائم انھیں سے ہے برکت کائنات کی
رکھی ہے بات فیض قدم نے ثبات کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاتی ہے اسکی نوک خبر بند بند کی
انگلی سے کھولتی ہے گرہیں کمند کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم بند ہیں جنھوں نے الٹ ان کی زبان سے
مارا تھا اک پری نے ہزاروں کو جان سے

[illegible]

اس جوشن ہی کہ تیغ ہو تو پہ فوق ہو
گر راست ہو یہ اور گو خم ہو کو طوق ہو

[illegible]

عزت سوا ہوئی تنگ وہ وسعت وسیع میں
موزوں ہو اسکی مدح کی بحر سریع میں

[illegible]

ہاں سرکشو بچو تو بچا اسکے کاٹ سے
دریا یہ شیر آتا ہے ہشیار گھاٹ سے

[illegible]

بڑھ جائے اور دم اگر آہن میں غرق ہو
سراب میں کمی نہ روانی میں فرق ہو

[illegible]

ترکی تمام ہے کہ وحید زمانہ تھا
تار نگاہ تو سند جیسے تازیانہ تھا

[illegible]

پہونچی یہ صف گرا کے رسالونپہ گھاٹ کی
رستوں میں پھینکتی گئی سر کاٹ کاٹ کی

[illegible]

شک آ ہین گیا جو صاف نمودار مہ ہیں
ہو اک ہلال جلوہ گر اور چار یہ میں

[illegible]

یوں ہو گئی تمام بہتر دم اوس لڑائی میں
ختم تیر کے شیر یا اسپ نہ ہو ترائی میں

[illegible]

شامت سے فرس ہو پشت کی اجل کھینچنے لگی
باقی جو بڑا تو تھا وہ اجل کھینچنے لگی

[illegible]

بھاگی تو پھر نہ دامن ساحل میں دم لیا
آتش میں آ گئی جو تو منزل میں دم لیا

[illegible]

ڈر سے ہر اک کو زن بھی نزدیک گور تھا
چیتے کہ رہ رہے وحشت کو چھینو نہیں شور تھا

[illegible]

سوزاں طپاں زمیں پہ سب فوج شوم تھی
تلوار کی ہوا تھی کہ باد سموم تھی

[illegible]

اس پر بھی خوف تھا کہ بدن خون میں بھر گئے
حلقوں میں ہاتھ چھوڑ کے ہمیں اور تیر بجا گئے

[illegible]

فوراً سقر میں روح گئی رو سیاہ کی
تڑپا نہ سانس لی شکر آپا شاہ کی

[illegible]

پانی کے بدلے تیغ نے آب فنا دیا
ہر دیو قد کو آگ کا پتلا بنا دیا

[illegible]

فارس تھا کوئی تو سمند خون میں بھرا نہ تھا
نہ رہرو رہبر کوئی ایسا نہ تھا

[illegible]

بڑھتا تھا کوئی اور کوئی تھا ہٹا ہوا
ایک اک کو دو کیا تھا چہرہ کٹا ہوا

[illegible]

جو آیا گھاٹ پر وہ شط خون میں غرق تھا
نہ دست نہ پا نہ صدر نہ گردن نہ فرق تھا

۹۱ [illegible]	۹۲ [illegible]	۹۳ [illegible]
رنگت تھی زرد نیر گیتی نورد کی چادر پڑی تھی قلزم گردوں پہ گرد کی	لاشے اٹھانے کھیت سے کس کو یہ تاب ہے مُردوں کی بھی نصیبوں کی مٹی خراب ہے	گھبرا گئی ہوا یہ اندھیرا کچھار میں لاکھوں میں سے ایک شیر تو شیر کچھار میں
۹۴ [illegible]	۹۵ [illegible]	۹۶ [illegible]
رستے تھے لال خون سے ہر اک بدصفات کے بازار تھا حنا کا کنارے فرات کے	شمشیر انتقام جہان آفریں چلی لو آسمان پہ تیغ کے ڈر سے زمیں چلی	سر کاٹ لو یہ دھوم کنار فرات تھی ریتی میں ہونکو خاک کی اوڑھے سہرات تھی
۹۷ [illegible]	۹۸ [illegible]	۹۹ [illegible]
کفار پہ غضب کی اُدھر سو لاگ ہو گئی بن بیلے نار لو کا لہو آگ ہو گئی	پیاسا ہی لوٹ چشمۂ امیر شرب چلا گھوڑا بھی باوفا کا لہو میں تشنہ لب چلا	ایسی ہر ایک سے تاب بے حسانی تھی جس میں بعض سکست سمجھے نہ گاہ دی چھاؤں تھی

بند ۹۸

[illegible]

کہتے تھے آبرو مری آج اے خدا رہے
بہ جائے سب لہو یہ پانی بچا رہے

بند ۹۹

[illegible]

گرزِ گراں کی ضرب لگا کر پلٹ گیا
فرقِ جنابِ حضرت عباسؑ پھٹ گیا

بند ۱۰۰

[illegible]

شاید کہیں قریب ہو لاش اُس دلیر کی
بو آرہی ہے صاف مجھے اپنے شیر کی

بند ۱۰۱

[illegible]

کھینچے میں وہ جری سوئے قاتل جو پھر پڑا
بایاں وہ سر بھی ہاتھ قلم ہو کے گر پڑا

بند ۱۰۲

[illegible]

کٹتا ہے کوئی دم میں سر اس نوجوان کا
مٹتا ہے اب نشان علیؑ کے نشان کا

بند ۱۰۳

[illegible]

ڈوبی لہو میں شکل مرے گلعذار کی
تصویر مٹ گئی اسدِ کردگار کی

بند ۱۰۴

[illegible]

پیکانِ ظلم توڑ کے مشکیزہ در ہو گیا
پانی جو زخم کھا کے بھرا تھا وہ بہ گیا

بند ۱۰۵

[illegible]

تیغ جفا ادھر وہ فوج ستم کا ترائی سے
بیٹا بلا رہا ہے تجھے میرے بھائی سے

بند ۱۰۶

[illegible]

سر پیٹتے ہیں سرورِ دلگیر دیکھیے
لاشے کے گرد پھرتے ہیں شبیرؑ دیکھیے

۱۰۹

[illegible]

مشتاق اس صدا کا دل تشنہ کام تھا
گر بولتے تو ختم تو یہ مجلس تمام تھا

۱۱۰

[illegible]

پیاسی تھی ان بہن کبھی تین دن اور تین رات سے
اب پانی لاتے ہونگے عمو فرات سے

۱۱۱

[illegible]

آئے لحد میں لو ہمارا امام زمن مجھے
بخشیں حضور اپنی عبا کا کفن مجھے

۱۱۲

[illegible]

صدمہ میں جان گئی ہے فرزند اسد اللہی کی
بھائی کا داغ پوچھے کوئی دل سے بھائی کی

۱۱۳

[illegible]

کچھ بس چلا اجل سے نہ اس بے قصور کا
مجبور ہو گیا یہ بہشتی حضور کا

۱۱۴

[illegible]

صحیح ہے کہ بہر شیر ترائی ضرور ہے
بھائی مگر ہماری لحد تم سے دور ہے

۱۱۵

[illegible]

کہتی ہیں گھر کو تھے کہ ہم پانی لائینگے
کبتک جناب حضرت عباس آئینگے

۱۱۶

[illegible]

سر کٹ کے نذر خانہ زاد امام دلیر کا
مسکن رہی ترائی میں حضرت کے شیر کا

۱۱۷

[illegible]

لیجائینگے روا میں بھی [illegible]
سر ننگے رانڈ ہیں نکلینگی بلوائے عام میں

[illegible]

داماں زخم ہونگے فقط جسم پاک پر
عریاں پڑی رہیگی تری لاش خاک پر

[illegible]

شمشیر کو سنتے تھے جو سینے کو زور سے
دریا کا گھاٹ ہلتا تھا ماتم کے شور سے

[illegible]

اے شاہ سے کے علم ترا حامل کدھر گیا
تر ہے یہ کسکا خون ترا دامن میں گیا

[illegible]

گاڑیگا اسکے عابد بیمار تجھ کو تن سمیں
بھیجا ہماری ساتھ ملیگا کفن تجھے

[illegible]

خنجر سے اب کٹیگا گلا اے پسر مرا
نیزے پہ کو بکو مدام میں علم ہوگا سر مرا

[illegible]

مردم کو احترام ترا فرض عین ہے
تو اب جہان میں نخل عزائے حسین ہے

[illegible]

ارواح انبیا سے وہ دشت بھر گیا
اک حشر تھا کہ شہ کا علمدار مر گیا

[illegible]

رایت لٹا دیا جو شہ مشرقین کا
کانپی زمین یہ غل ہوا ہے ہے حسین کا

[illegible]

جان اپنی کھوئی ہاتھ بھتیجی پہ وار کے
سقے مرے نثار میں اس چاہ پیار کے

[illegible]

بستی لٹی ترائی میں شیر الٰہ کی
اب کونسی ہے شکل ہماری نباہ کی

[illegible]

صاحب تسلّیِ دلِ غمگین نہوئیگی
گر ہیں تو مجاورو سے تسکین نہوئیگی

[illegible]

روئے نہ وہ جسے یہ ملال عظیم ہو
اب ہم جہاں میں اُٹھ رہے اور تم یتیم ہو

[illegible]

در در پھریں اسیر نہ ایسا غضب کرو
شرطِ وفا ہے کہ مجھے بھی طلب کرو

[illegible]

بیبس ان یہاں گذر بھی نہیں قتلگاہ میں
سوتی ہے تمہاری لاش علی کی پناہ میں

[illegible]

نعش نہ اوٹھ سکیگی تو خالی نہ آئینگے
گو دیکھیں نہ ہم کٹے ہوئے ہاتھوں کو لائینگے

[illegible]

کٹتے ہیں ہم لبوں اب کو خیمہ میں مفر نہیں
صاحب تمہیں کچھ آج کی شب کی خبر نہیں

[illegible]

روتی ہیں آپ منہ کو دھرے میدان کے نشان پر
کہیے تو کچھ گذر گئی کیا بابا جان پر

[illegible]

رونا تلاش کرکے شہید جفا کی لاش
اب تم اوٹھانا باپ کی یا چچا کی لاش

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قسمت ہے جن سے شہ کی تجھ کو تشنہ گلو رکھے
سقائے اہلبیت تری آبرو رکھے

سلام

۱ [illegible]

۲ [illegible]

۳ [illegible]

۴ [illegible]

[illegible]

۴۱ [illegible]

۴۲ [illegible]

۴۳ [illegible]

۴۴ [illegible]

۴۵ [illegible]

۴۶ [illegible]

۴۷ [illegible]

[illegible]

۴۹ [illegible]

۵۰ [illegible]

۵۱ [illegible]

۵۲ [illegible]

۵۳ [illegible]

[illegible]

محشر بپا ہے فلک آ جو رو رو ہو
نشتر لگیں دلوں پہ وہ الفاظ [illegible] رو رو

[illegible]

فوراً خیال عیش و طرب دور ہو گیا
شیشے میں دل کے چوٹ لگی چور ہو گیا

[illegible]

حصہ ہے انکا چشمۂ کوثر کے آب میں
عاصی شریک ہونگے ہمارے ثواب میں

[illegible]

ماتم میں ناہیں غلام شہ مشرقین کی
کیا بیکسی ہے نام پہ صدقے حسین کی

[illegible]

ناچیز ہم غلام بھلا کوئی چیز ہیں
کہتے ہیں خود علی کہ میرے عزیز ہیں

[illegible]

گرمی میں آفتاب قیامت کے طور تھے
تھا وہ سینہ جلتا کا جبین پہ جو [illegible]

[illegible]

جب تشنگی کا ذکر ہو اقلب جلتے ہیں
انسان کا دل تو موم ہے پتھر پگھلتے ہیں

[illegible]

کہتا ہوں گریہ پہلے نہیں [illegible] نہیں
بھولو نگا میں [illegible] جو مجھ کو بھولتے نہیں

[illegible]

عاشق پٹک کے سر کو جو جاتے ہیں [illegible]
[illegible] کا مجھو یہی ہے کہ سادات مرتے ہیں

[illegible]

ایسے حسین جو رشک قمر تھے دلیر تھے
پیارے وہ مر گئے جو زمانے میں شیر تھے

[illegible]

زندہ رہیں یہ وہ الم جان گسل حسین
سینے میں اب جگر نہیں پہلو میں دل نہیں

[illegible]

اس وقت تفرقہ جسد و جان میں پڑ گیا
اب تک نہ گھر اوجاڑ تھا پر اب وہ اجڑ گیا

[illegible]

آج تک بیر سے ابن حسن سے بنے
بیٹی سحر کو رانڈ ہو شب کو دولھن بنے

[illegible]

وہ گیا اور مجھے گر اوٹھ گیا سب لذت کا مزا
مر مر کے گر جیے بھی تو جینے کا کیا مزا

[illegible]

ہیہات اب یہ بیکس و مظلوم کیا کرے
میری طرح کسی کو نہ تنہا خدا کرے

[illegible]

سر زیر تھا اٹھا مو تھا نہ پیٹنے سے رو سکے
جبتک اٹھا نہ حلق تو سید نہ سو سکے

[illegible]

اونمیں علی سا خوش قد و خوشرو کوئی نہ تھا
بھائی تھے تو سب پہ جوشن بازو کوئی نہ تھا

[illegible]

رنگیں کسی جوان و لاور کو بھیجدیں
یا آپ آئیں یا علی اکبر کو بھیجدیں

[illegible]

۲۹

[illegible]

جا کر حرم سرائے رسالت پناہ میں
کی عرض لو حضور چلے رزمگاہ میں

۳۰

[illegible]

جرچا ہا کہ خون شہ بیکس کا بہنگیا
بابا تو قتل ہوگیا فرزند رہگیا

۳۱

[illegible]

بہتر اجل سے ہجر شبیہ رسول ہی
حضرت بچین تو سبب مصیبت قبول ہی

۳۲

[illegible]

کیونکر بتول پاک کے دلبر کو روک لون
مجکو نہ روکیے تو مین سرور کو روک لون

۳۳

[illegible]

برچھی لگی مرے تو دل ناصبور پر
باندھی ہین کیون یہ ہاتھ کھلا کچھ حضور پر

۳۴

[illegible]

ہر چند صبر ہجر پسر مین محال ہے
پر یہ تمھارا لال وہ زہرا کا لال ہے

۳۵

[illegible]

وان سر بکف حبیب خدا کا حبیب ہے
کچھ فکر کیجیے کہ قیامت قریب ہے

۳۶

[illegible]

نرغہ جو کچھ ہے فوج کا ظاہر ہے آپ پر
یان یہ تڑپ رہی ہین کہ صدقے ہون باپ پر

۳۷

[illegible]

خونین نہا و سید والا کو سامنے
مادر کو سرخرو کرو زہرا کے سامنے

۴۹
[illegible]

بس اب نہ بیاں کرو وہ نہ کہو جو سنا نہ جائی
ڈرتی ہوں مجھ کو جوش محبت کا آ نہ جائی

۵۰
[illegible]

مولا کو مجھ سے ہوتا ہے شوق اس کلام سے
عابد سے کہیے یہ جو کہا ہے غلام نے

۵۱
[illegible]

حضرت تو جائیں مجھ کو نہیں رخصت جہاد کی
صاحب جوان پسر ... مر جائی

۵۲
[illegible]

آخر ہے دن تمام ہے مدت جدائی کی
عباس راہ تکتے ہیں کوثر پہ بھائی کی

۵۳
[illegible]

سمجھے تو کیا عجیب ہے حضرت کا حکم ...
اب گھر سے کیا غرض ہمیں مطلب ہے ...

۵۴
[illegible]

دم بھر پہ صبر کر کے ٹھہر جاؤ تو خوب تھا
... تو ہم آگے سامنے مر جاتے تو خوب تھا

۵۵
[illegible]

دم بھر ترا ستے اور یہ تشنہ جدا ہوں
... اہلبیت نبی سب ... ہوں

۵۶
[illegible]

عاقل ہو تو جوان ہو ...
یہ ننگ واقعی ... [illegible]

۵۷
[illegible]

... جیتی رہیں جوان بچے انکا نام ہوگا
اچھا ... باپ ہی ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دنیا او جڑ گئی پسر نیک خو چلا
مرنے کو نور عین مرادو جبرو چلا

مولا کمر کو مین ڈیوڑھی پہ مین مسار تھے
تکلیف پر حضور کو جلدی سوار ہوں

سرادس زمین پاک کا بالا وعرش تھا
آئینہ حلب پہ ستارونکا فرش تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چہرا اجل کے شوق مین گلرنگ ہو گیا
مارے خوشی کے رخت بدن تنگ ہو گیا

بجلی نظر سے اہل بصیرت کے گرگئی
تولڈں کی جسمت وغیرت نما ہو کے پھر گئی

مصباح دو دمان نبی کا رسول ہے
دیکھو یہی جوان شبیہ رسول ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس پاس مین تھی آنکھ وقت اس ابا کی
اب کون ہے جو کہ لاش اٹھائیگا باپ کی

حیرت تھی تحفہ عیسی گردون جناب کو
ذرّے لیے تھے زیر بغل آفتاب کو

دوا جمل کیا کہان یہ شرف آفتاب کو
پالا ہے اسکو زینب عصمت مآب نے

۵۱ [illegible] حضرت [illegible] علیہ السلام

[illegible]

کیونکر کہیں کہ شمس سا ہے یا شمع طور ہے
پروانہ خود ہے جس پہ تجلّی وہ نور ہے

[illegible]

تابندہ جو ہے اسکی ضیا سے وہ ماند ہے
شق القمر کا صاف یہی نصف چاند ہے

[illegible]

یہ شوخ چشم مرثیہ گو کیا دلیر ہیں
آہو کہا انھیں جو ترائی کے شیر ہیں

[illegible]

دیکھیگا غرق خون جو یہ قامت تو روئیگا
خوش قامت ایسا آہ قیامت نہ ہوئیگا

[illegible]

بے شبہ یہ شبیہ جناب رسول ہیں
آیہ وہ نور کا تھا یہ شانِ نزول ہیں

[illegible]

غصے میں دیکھتے ہیں جدھر آنکھ بھر کے
جنگل میں آب کرتے تھے زہرے کو شیر کے

[illegible]

معنی کھلے ہیں اسکے نہاں ہیں جو بند ہیں
دیوان حسن میں یہی مصرع بلند ہیں

[illegible]

مجمع ہوا ہیں بال سراسر بھری ہوئی
یہ سب ہیں ذوالفقار نئی جوہر بھری ہوئی

[illegible]

سنولا گیا ہے دھوپ سے جو رخ جناب کا
پیچھا کیا ہے گیسوؤں نے آفتاب کا

[illegible]

دل وادہ ہیں جو روی تجلی مآب پر
زلفیں کمند پھینکتی ہیں آفتاب پر

[illegible]

ہر دم زبان ولب کو فصاحت سے کام ہے
قرآن کے بعد سب سے تو انھیں کا کلام ہے

[illegible]

عنبر کو سونگھئے کون یہ خوشبو اگر ملے
طوبیٰ ہو پھر نہال جو ایسا ثمر ملے

[illegible]

ضو دو ہری ہے خط کی نگارش نگاہ کو
قرآں میں سادہ فوق ہے کیا سرو ماہ کو

[illegible]

غواص فکر کو یہ گہر ہاتھ آگئے ہیں
جب موتیوں کی آب میں غوطے لگائے ہیں

[illegible]

بیتیں رجز کی سینوں میں تحریر ہو گئیں
سب کی زبانیں غنچۂ تصویر ہو گئیں

[illegible]

دیکھو وہ اسکا رنگ جو نگیں خیال ہے
برگ نصف سبز ہے اور نصف لال ہے

[illegible]

بیجا نہیں یہ قول کسی باتمیز کا
دل ہے اسی میں یوسف ہر دل عزیز کا

[illegible]

بیدار بخت وہ ہے جو عمل جسکا عرش پر
سو رہا تھا جو خدا نور رسالت کے فرش پر

[illegible]

بند [illegible]	بند [illegible]	بند [illegible]
پنجے میں تھا یہ زور کہ دست خدا بنا موسیٰ جھجک گئے جو عصا اژدہا بنا	پیدل تھے پائمال تو بے سر سوار تھے جو مر گئے وہ مر گئے باقی فرار تھے	دکھلا دوں طور دست علی کی صفائی کا وہ رن پڑے کہ نام نہ لو پھر لڑائی کا
بند [illegible]	بند [illegible]	بند [illegible]
اس طرح زلزلہ ہوا محکم رواق میں جیسے شکست آئی تھی کسریٰ کے طاق میں	چھپنے کی جا کہیں تھی نہ موقع تھا آڑ کا لاشوں سے رزم میں بھر گیا دامن پہاڑ کا	بجلی گری کہ لشکر ابن زیاد پر پوتا علی کا آج چڑھا ہے جہاد پر
بند [illegible]	بند [illegible]	بند [illegible]
بھاگی بہ شکل روح تن بے بصر ہو گئی خندق تن شقی کو سینہ قبر ہو گئی	تیغ دو سر کو قاف سے گل تا بہ قاف تھا آپ آگے جس مصاف پہ میدان صاف تھا	حیدر رہے گیا یہ صف شکن کارزار میں ہاتھ آیا وقت غیظ و غضب ذوالفقار میں

[illegible]

[illegible]

بلوا اتمام فوج کا نور خدا یہ تھا
نیزہ بلند تھے کہ نیستاں ہوا پہ تھا

[illegible]

رخ سے وہ ہٹ گئی جو ردا تھی رکی ہوئی
گویا وہ طلعت محاذ سے نکلی جھلکی ہوئی

[illegible]

قبضے میں موت تھی تو اجل اختیار میں
بسمل بھی لوٹتے تھے مزا تھا یہ وار میں

[illegible]

رخ سے عروس فتح کی برقع اولٹ گیا
ظاہر ہوا ہلال ظفر ابر ہٹ گیا

[illegible]

چمکی تو یا حفیظ ملک کھل ہٹ گئے
تھرائے سب خطوط شعاعی سمٹ گئے

[illegible]

افتادہ تھیں زمیں پہ سپاہیں کٹی ہوئیں
خنجر دکھا رہے تھے زبانیں کٹی ہوئیں

[illegible]

دیکھی شجاعت اس جو دار الفساد میں
خالی کی شہسوار نے کاٹھی جہاد میں

[illegible]

نصرت نے دی صدا کہ یہ شمشیر کا داب ہے
ہنستی تھی موت بھی کہ نیا انقلاب ہے

[illegible]

موت آئی جب تو قلعہ آہن بھی ہیچ ہے
چار آئینہ بھی ہیچ ہے جوشن بھی ہیچ ہے

۲۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بازو قلم تھے اونکے جو مرد مصاف تھے
پانی تھا وہ چھری کہ کلیجے شگاف تھے

۲۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا تیزیان تھین تیغ بہادر کی دھار مین
گھوڑا بھی تھا وہ تیر اوسی ایک ڈار مین

۲۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خود پاؤن پیشتر اجل آنے سے اوکھڑ گئے
ذلت اوٹھا اوٹھا کے زمانے سے اوٹھ گئے

۲۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نقشہ اجل کا دیر تلک روبرو رہا
نے استخوان رہے نہ رگون مین لہو رہا

۲۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جائے کہان کہ دام ہلاکت مین قید تھی
صیاد ایک تیغ تھی اور لاکھ صید تھی

۲۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک شور تھا کہ خاتمہ ہے کائنات کا
بانسون اوچھل کے گرتا تھا پانی فرات کا

۲۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر گر رہے تھے یون سپہ تیرہ بخت کے
جیسے خزان مین گرتے ہین پتے درخت کے

۲۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
افلاک پر تھی صف مین صدا ہی خروش تھی
سبزہ سمیت تھی زمین سرخ پوش تھی

۲۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نزدیک کون آئے کسے اوسکا ڈر نہ تھا
جسکا قدم جگہ سے بڑھا تن پہ سر نہ تھا

۲۹۱

اوس سمت جو جھکا تو ادھر بھی کمان تھا
بجلی تھی اور ادھر کو تو اودھر امان تھا
بجلی ... ایسا جوان تھا
ہر ضرب مین ... نشان تھا
دکھلائی اپنے جوہر ذاتی جہان ہی
دھنستا ہی جب لگا تو اصالت کہان ہی

۲۹۲

کہتے تھے ... سر کا نشان تک نہین رہا
اک ایک سے ... تیغ قضا ...
گرتی تھی ... ہر ضرب سے ...
[illegible]
آفت کی کاٹ چھانٹ ہو دیر ایکدم نہو
جلدی ہوا ہو یا نسے کہین سر قلم نہو

۲۹۳

ہر ضرب ... کی تیزی رو
جوڑا وہ ... تیز رو
بجلی تھا ...
[illegible]
آتی نہین وہ تیز روی کچھ قیاس مین
رہوار کیا ہوا ہے پری کے لباس مین

۲۹۴

وہ دور شمع کی گرمی اور ...
وہ جبر ...
[illegible]
[illegible]
تن چاک چاک کرتی تھی ہر بد خصال کا
قطرہ بھی چھوڑتی تھی نہ خون حلال کا

۲۹۵

صفدر ... ہر طرف ...
کرتا تھا جب ...
[illegible]
[illegible]
کہتا تھا زہرہ و فلک نہ ہر رواق ہون
دعوی یہ تھا کہ برق ہی کیا مین براق ہون

۲۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دوڑے جو گلو خیمہ گر تو قدم کا اثر نہو
شبنم کے موتیو نکو شعاعو نکی خبر نہو

۲۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہان کچھ مری بساط نہین بے ثبات ہون
کشتی ہون گو پیدم مین کہ مین بجلی سے اتا ہون

۲۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کاوے مین تیز برق ہی اور بجز نکان نہین
گویا کمر مین اوسکی کوئی استخوان نہین

۲۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیوند کی حسن چہرہ ہو پیدا اگر رخ مین
تحت الحنک کو باندھی ہو رستم نبرد مین

[illegible]

اور نا سمت کی قرینہ ہو شمشیر کا
آہو کو ہاتھ پاؤن مین سینہ ہو شیر کا

[illegible]

مارون سنان تو جانکو لائے ہون گیو کو
زہرہ ہو آب تیغ لگاؤن جو دیو کو

[illegible]

کم ظرف خودسری یہ تجھے کیا ضرور ہے
الکدم مین تیرا کاسہ سر چور چور ہے

[illegible]

تھکتا نہ تھا کہ اوسکے قدم راہ حق مین تھے
نکلو کمی وہ سوسو چار سو تو شفق مین تھے

[illegible]

آ زور یہ آج جو حوصلہ ہے کچھ ستیز کا
کافی ہے ایک وار تجھے تیغ تیز کا

[illegible]

آ گرچہ مارے سب کی ہے طاقت گھٹی ہوئی
دیکھو تو ہو کی تیغ سے مچھلی کٹی ہوئی

[illegible]

نعرہ کیا کہ رستم و سہراب و سام ہون
مین یکہ تاز فوج دلیران شام ہون

[illegible]

روکا جسے نہ موت کے دست دراز کو
یہ تیغ تیز کرتی ہے دو یکہ تاز کو

[illegible]

او بدنظر نہ دیکھ ادھر مکور مکور کے
نیچا کرینگے سر ترا اسکے غرور کے

[illegible]

لرزاں ہے آسماں کا جگر وہ دلیر ہوں
لڑکا سمجھ نہ جان میں شیروں کا شیر ہوں

[illegible]

جھپکی پلک نہ رخ کہیں غازی کا مڑ گیا
رو پر سناں جب آگئی رہوار اڑ گیا

[illegible]

ہم شیر نیزہ بازی میں بھی سر بلند ہیں
مشکلکشا کے بازو ہیں جو یہ دو بند ہیں

[illegible]

مہلت ہے مثل شمع سحر ایک آن کی
کاٹیگی سر ترا یہ درازی زبان کی

[illegible]

آیا جو پھیر تو رخش اڑا کر دلیر نے
دو تین جا سے کاٹ دیا ڈانڈ شیر نے

[illegible]

کانپا کلیجہ رنگ اڑا خانہ جنگ کا
چلہ تھا نہ کمان کا نہ پیکان خدنگ کا

[illegible]

سرکش سے معرکہ میں تردد وہ کیا کرے
وسعت خدا جسے ید طولیٰ عطا کرے

[illegible]

سیکھا ہے تو یہ کس سے ترسید انہیں تمہیں
ریگ رواں ہے خاک ثبات قدم نہیں

[illegible]

حیرت ہوئی ہر اک کو زمیں پر سما میں
خلل پڑ گیا پری گئی آئینہ خانے میں

[illegible]

دیکھا چمک جو تھم گئی اوس شعلہ بار کی
دو دار کی کمر تھی نہ گردن سوار کی

[illegible]

مجروح جو بھاگ گئے وہ پامال ہو گیا
یاں چہرۂ عروس ظفر لال ہو گیا

[illegible]

لیکن نظر نہ آتی تھی صورت سوار کی
اندھیریاں پڑ رہیں تھیں زخونبہ غبار کی

[illegible]

حملہ کیا خود اونپہ جو سرکش سوار تھے
پھرتی سے وار کرتے ہوئے صف کے پار تھے

[illegible]

کانوں میں جو صدائے تکبیر وہ زن پڑی
جنگل میں بھاگنے کے سوا کچھ نہ بن پڑی

[illegible]

نیزوں نکلے زخم کھا گئے نومید لشکر پھر گئی
تنہا حسین برچھیوں والوں میں گھر گئی

[illegible]

[illegible]
دامن جو پھیلتے تھے تو بجلی جلاتی تھی

[illegible]

تصویر برق کی جو تنی سے اتر گئی
پیاسے جبرئیل کہ گنتی اور لٹ گئی

[illegible]

روکا جو بید لون کے رسالوں پہ جا پڑی
گھوڑا اڑا کے برچھیوں والوں پہ جا پڑی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نعرہ کیا یہ شیر نے سینے کو تان کے
صدقے ہزار جان سے پسر بابا جان کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ثابت ہوا کہ آپ ہمیں چھوڑ جائینگا
ٹھیرو ہم آ ہمیں علی اکبر ہم آتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیکس پھوپھی فراق کے صدمے سے مرتی ہے
کیا جانو تم کہ باپ پہ کیا کیا گذرتی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شقے میں تیغ تیز تھی پر جی نڈھال تھا
ہاتھ اٹھتے جاتے تھے یہ تشنج سے حال تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زندہ ہے وہ جو راہ خدا میں گذر گیا
بیٹا تو جان دے کے جیا باپ مر گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھوں سے تم نہاں ہوئے کیا ہم تو مر گئے
گویا فراق یار میں برسوں گذر گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخمی ہوں جاں بلب ہوں تو شہ تشنہ کام ہوں
آپ اس طرف گھرے ہیں ادھر میں تمام ہوں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب اور یہ پہاڑ گرا ہو کے بھائی کو
روتے ہیں علی بھی آئے نہ مشکلکشائی کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں تیر کھا کے جان بھی جاتی نہ دے سکا
بیٹے کو باپ پیاس میں پانی نہ دے سکا

۱۴۵

[illegible]

کھنچتی تھیں سب بدن کی رگیں یا تڑپتا تھا کوئی
سر کو پٹک رہے تھے زمیں پر کراہ کے

۱۴۶

[illegible]

اے لال دل لہو ہے جگر چاک چاک ہے
اب زندگی بھی خاک ہے یاں بھی خاک ہے

۱۴۷

[illegible]

روئے یہ ماں کے جان حزیں تن سے جدا ہے
کیا باپ سے کہیں کہ زباں منہ میں بند ہے

۱۴۸

[illegible]

دشمن سے ذکر کیجیے تو قاتل سے پوچھیے
گذری جو کچھ حسین پہ وہ دل سے پوچھیے

۱۴۹

[illegible]

صدمہ جو تیغ روح کا تھا جسم پاک پر
اک چودھویں کا چاند تڑپتا تھا خاک پر

۱۵۰

[illegible]

زینب کو منع کر نہیں سکتی پکار کے
روتی ہیں سر پہ خون بھری ہاتھ مار کے

۱۵۱

[illegible]

غش آ گیا دم الٹ گیا خاموش ہو گئیں
چھاتی پہ سر کو رکھتے ہی بیہوش ہو گئیں

۱۵۲

[illegible]

تن کانپتا ہے زرد ہے چہرہ جناب کا
اب ہے کوئی گھڑی میں غروب آفتاب کا

۱۵۳

[illegible]

پیری میں داغ اپنی جوانی کا دے چلے
اے لال ہم سا تھ پدر کو نہ لے چلے

سلام

موقوف کب ہے زینت دنیا پہ کچھ کمال
[illegible]

مقتل میں آل بیت کے ماتم سرا ہیں ہم
رونا تو اب یہ ہے کہ اکیلے حسین ہیں

سلام ۳۰

۱ سلامی لعینوں سے کیا کیا جفا کی
بیمار کی ہو [illegible] اشقیا کی

۲ بکار [illegible] محبت خدا کی
سلامی [illegible] حسرت خدا کی

۳ [illegible] فضل خدا کی

۴ سلامی [illegible] جفا کی اشقیا کی

۵ [illegible]
[illegible] کر بلا کی

۶ [illegible] اشقیا کی

۷ [illegible]
[illegible] اشقیا کی

۸ [illegible]
[illegible] اشقیا کی

۹ [illegible]
[illegible] اشقیا کی

۱۰ [illegible]
[illegible] اشقیا کی

۱۱ [illegible]
[illegible] اشقیا کی

۱۲ [illegible]
[illegible] کی

۱۳ [illegible]
[illegible] بلا کی

۱۴ [illegible]
[illegible] ہوا کی

۱۵ [illegible]
[illegible] اشقیا کی

۱۶ [illegible]
[illegible] اشقیا کی

۱۷ [illegible]
[illegible] کی

۱۸ [illegible]
[illegible] خدا کی

[illegible] صورت
[illegible] الٰہی [illegible]

[illegible]

[illegible] تسلیم [illegible] صبر [illegible]

[illegible] صبر و رضا [illegible]

[illegible]

[illegible]

جسدم یہ لب کھلیں تو بند ہو بلبلوں کا رنگ
رنگیں بیانیوں سے اُڑا دوں گلوں کا رنگ

[illegible]

رضواں کو خلد میں کبھی یہ پھول ملے نہیں
پھول اس روش کے باغ ارم میں کھلے نہیں

[illegible]

ان سب ریاضتوں کا عوض [illegible]
یہ پھول یاں لٹاؤں تو واں [illegible]

[illegible]

کوثر سے آبرو میں فزوں جوئے اشک ہو
ایسا لگاؤں باغ کہ رضواں کو رشک ہو

[illegible]

لختہ ہو خون دل کا جو پھول اس شجر کا ہو
ہر پنکھڑی کٹا ہوا ٹکڑا جگر کا ہے

[illegible]

ہر آرزو کو داخل گلزار [illegible]
دے وہ زبان کو نطق کہ میں [illegible]

[illegible]

عالم نگاہ اہل نظر سب نہال ہو
[illegible] احمد مرسل کی آل پر

[illegible]

بیٹے کہیں ہوں اور کہیں [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مضمون ہوں درد خیز سخن دل خراش ہوں
وہ برچھیاں چلیں کہ جگر پاش پاش ہوں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسی چھری چلی کہ جگر چاک ہو گیا
موت آئی زندگی کا مزا خاک ہو گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ بھی جہاں سے جائے کا جب نام لیتے ہیں
اچھا سعد بھار و کہکے جگر تھام لیتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹا چھٹا تو جان بدن سے نکل گئی
اور ہم کو کیا خبر کہ چھری کس پہ چل گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رویا کرے اگر اسے رونے سے پاسکے
یہ آگ وہ نہیں جسے پانی بجھا سکے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خوشرو ہے ہم مثال ہے یوسف جمال ہے
اللہ کی پناہ برابر کا لال ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صرصر کو کیا چمن پہ جو صدمہ گذر گیا
برسوں ریاض جس نے کیا وہ تو مر گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھوں کے آگے خاک پہ بیٹے کی لاش ہے
یہ دکھ پہاڑ ہے جو جگر پاش پاش ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹا جو مرے جائے پیمبر کی شان سے
غیر از خدا نہ کہوں کچھ زبان سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جسمین تری خوشی ہو نہ بانسو وہ کام لون
جب یہ مجھو پکارے تو مین تیر اُنام لون

گر حسکم ہو خدیو فلک بارگاہ کا
سے آئین گر یہین محمّد رو سیاہ کا

حضرت اگر آگی غو نہیں ہم شور ہو رہون
آنکھین جو زخمی آنکھو دیکھین تو کور ہون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو صبر دے کر آپکو اوسدم سنبھال لون
ہر جیبی کا خجل خود اپنے جگر سے کال لون

سونگھ تک سہار ہون کب شہ امام دلگیر کا
ہاعشہ ہر کیا غلام کی رخصت مین دیر کا

دنیا مین جب یہ گود کا پالا نہو بیگا
اوسوقت کوئی رو کنے والا نہو بیگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر دو سکو مین نام کہ دی سکو مین فوج کو
ہر بار تن کے شیر سے تکو مین فوج کو

رایت کبھی سر نگون نہوا لشکر تمام ہے
باقی لبس اب حضور مین یہ غلام ہے

سمیر لیے ہے موت تمھین وقت جنگ ہے
اچھا بتاؤ باپ کا دل ہے کہ سنگ ہے

[illegible]

ہم دیکھیں وہ جو آپ سے دیکھا نجائیگا لاشا تمہارا باپ سے دیکھا نجائیگا	دیکھو وہ قتلگاہ ہے شہ مشرقین ہے اکبر کا یہ مزار ہے قبر حسین ہے	جاری ہر خشک و تر پہ حکومت خدا کی ہے اپنا عمل ہے دشت میں اور کا ترائی ہے

[illegible]

لٹتا ہے جس غریب کا باغ اوس سے پوچھیے جو دستہ ریاض ہو وہ داغ اوس سے پوچھیے	بیٹے نے جان باپ کے آگے فدا نہ کی اکبر نے فوج شام سے تنہا وغا نہ کی	لیتیں نہ سب عوض ابھی عمر شہید کا ایوان سمیت تخت اولٹ دیں یزید کا

[illegible]

گر بکھری ہوا سے کوئی گل کی جڑ گئی بلبل یہ جانتی ہے کہ دنیا اجڑ گئی	ہم پھول اوس شجر کے ہیں جسکے ثمر وہ ہیں پوتے اونھیں کے ہم بھی ہیں جنکے پسر وہ ہیں	دو دن ہوئے ہیں سب کے گلوں میں ہیں کانٹے مشکیزہ کیا ہے نہر کو لے آئیں کاٹ کے

[illegible]

بدی انھوں نے پیاس سے نہ تا شام [illegible]
[illegible] کجری کو دل کی ہوس لین لگئی

[illegible]

بیوہ کو دل کو چین نہیں اشکبار ہیں
کیا شور ہو رہا ہے وہاں کہ سب بیقرار ہیں

[illegible]

دنیا ہو اور تم ہو محمد کا لال ہو
پھولو پھلو جہان میں تو اتنا نہال ہو

[illegible]

حسرت لیے جو خاک جہاں سے گذر گئی
[illegible] زمانہ تھا وہ لوگ طاعت میں مر گئی

[illegible]

کہہ رو کے ہو ستم کبھی تو موندھ دھرتی ہو
[illegible] میں باپ کو کبھی تمھیں [illegible]

[illegible]

چھاتی تو چھن چلی ہے ابھی ام جلیل کی
رن ہو صدا اب آگئی طبل رحیل کی

[illegible]

مرتا ہے پھر اٹھو گے اگر لالہ رنگ سے
راہ خدا میں صبر ہی بہتر ہے جنگ سے

[illegible]

کی عرض چھوڑ آیا ہوں تنہا امام کو
کیوں خیر تو ہے یاد کیا کیوں غلام کو

[illegible]

[illegible] کوئی ایسے وقت میں
بابا کو چھوڑتا ہے کوئی ایسے وقت میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بابا کے پاس تھی جو سپر دیکھو سو ہو گی
کیا ہاتھ اٹھاؤں گا ... کے پہلو میں رہو گی

ہر شب جسے بچایا ہو قطرہ و نسیم و حس کے
تیروں میں کیسے چھوڑ دیں ان کو پال پوس کے

قاتل ہمیں دکھاتے ہیں تلوار تول کر
ارشاد ہو تو پھینک دیں ہتھیار کھول کر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب کچھ ہے بھائی نے جو مجھکو سبکدوش کر دیا
مجھکو تو موت نے بھی فراموش کر دیا

دشمن میں سے ہاتھ ... جان سے
یہ تو کبھی نہ نکلیگا میری زبان سے

نصرت کی آپ پڑھ کے دعا ہم پہ دم کریں
ہم ہمدمی سے شمر کے سر کو قلم کریں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھوڑینگے مر کے ساتھ نہ بیکس امام کا
آقا کو پاس چھوڑ کے ... انا امام کا

کیا ہو سوا ملال کے دنیائے زشت میں
خادم نہیں خانہ زاد وہ گلزار بہشت میں

روئیں نہ آپ ہم نہ رہیں اور جائیں گے
بابا حضور میں ہمیں پھر لیکے آئیں گے

[illegible]

تم نہیں کیا سدھارے ہو خود مری بھی نہیں
سہرا دکھاتی جاؤ کہ حسرت بھری بھی نہیں

[illegible]

حیرت ہوئی زمین کو ذرّوں کی شان پر
تارے چلے چمکتے ہوئے آسمان پر

[illegible]

کھولیگا اسکے سامنے کیا شاہ بہار پر
پانی نشیب میں تو ہوا ہے فراز پر

[illegible]

دل اہلبیت کا کوئی ہاتھوں سے مل گیا
ماں غش ہوئی پھوپھی کا کلیجہ نکل گیا

[illegible]

بکھری جو عکس گیسوئے عنبر فشاں پڑی
لگجائے پھول بھی تو بد عنبر نشاں پڑی

[illegible]

راکب کے گرد گرد اڑنے سے بیتاب ہو گیا
کیا آگ تھا مزاج کہ سیماب ہو گیا

[illegible]

دنیا نظر میں آنکھوں کے اندھیر ہو گئی
فرمایا لاؤ رخش بڑی دیر ہو گئی

[illegible]

جو پایہ وحشت ظلم درختوں کی آڑ کا
ٹاپوں سے کانپتا ہے کلیجہ پہاڑ کا

[illegible]

دیکھا جو آفتاب فلک احتشام کو
علموں نے ہاتھ اٹھائے برائے سلام کو

[illegible]

[illegible]

سنبل مین کیا ہی اور اگر ہو تو ہیچ ہے
جس شی کو دیکھتا ہون جہانمین وہ ہیچ ہے

[illegible]

نقطے بنا کے خال کے خط کی کتاب پر
مطلع یہ لکھ دیا ورق آفتاب پر

[illegible]

پہونچی ہے تا بہ شانہ رخ لاجواب سے
کتنی بڑھی ہوئی ہے یہ شب آفتاب سے

[illegible]

نہ ماہ مین ضیا نہ یہ ضو روئے حور پر
ذرہ اسی کے نور کا چمکا تھا طور پر

[illegible]

جھانکے لحد جلین جو یہ بہرام گور پر
نازان ہین ابروؤن کے کمانوں کے زور پر

[illegible]

ہر گونسی وہ بات جو پہچانتی نہین
یہ چشم کس زبان کا مزا جانتی نہین

[illegible]

تر دستیاں جو صفحۂ مصحف شرقی کی ہین
وہ آیتین یہ سورۂ نون والقلم کی ہین

[illegible]

لگو دستے جنکو ہتی ہے صحبت وہ نیک ہین
اعدا واتحو اور سب آپسمین ایک ہین

[illegible]

آنسو بھی ہین گہر نظر خاص و عام مین
موتی بھری ہین نرگس شہلا کے جام مین

[illegible]

دقت ہے شاعروں کو مجال سخن نہیں
نگینہ نہیں نگیں عقیق یمن نہیں

کھولا ہے سرکشوں نے اودھر بھی نشان کو
اب دیکھیو صفوں کے اولٹنے کی شان کو

کھینچتے ہیں اوڑ میں لہو کی دلیروں کا دل
ہاتھ آئے کچھ شکار تو شیروں کا دل بڑھے

[illegible]

قطرے میں بحر نور کی موجیں سما گئیں
لڑیاں کہاں سے موتیوں کی سامنے آ گئیں

کھا جاوینگی صفوں کو غضب ہیں نئی نئی
خالی کرینگی دم میں پرے وہ پری پری

آنکھیں ہیں ان سے سرخ زخم ہیں جلی نگیں
مقتل ہو عیدگاہ جو خنجر گلے لگیں

[illegible]

ان پاؤں پر جھکے تو شرف ہاتھ آئے ہیں
اللہ رے مرتبہ کہ ملک آنکھیں بچھاتے ہیں

ممکن نہیں کہ فوج سے دم بھر ٹھہر سکیں
دو دو کو پیاسے دھوئیں [illegible]

لوٹے کوئی تو شیر [illegible]
ہم لوگ [illegible]

[illegible]

۲۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھپکا دی آنکھ جو اُدھر سے ہم ٹوٹ گئے لعین
بڑھتے ہیں جب تو ہاتھ کو ہم روکتے نہیں

۲۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ترکش کھلا کماں تو نکلے بھی رخ بدل گئے
ڈنکا ہوا نشان بڑھے تیر چل گئے

۲۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب روسیاہ خوف سے مستور ہو گئے
سر کیا اوڑ ہو کر نقطۂ شک دور ہو گئے

۲۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم پنجہ ہو یہ تاب بھلا کس دلیر کو
پکڑیں کلائیاں تو کچل ڈالیں شیر کو

۲۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تصویر بن گئے اسد کردگار کی
لو یاد بازو ہلنے لگیں ذوالفقار کی

۲۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منہ پھیر کے پڑا اجل کا طمانچہ جہان کو
ثابت نہ تھا کہ گرز کے ٹکڑے ہو کہاں گئے

۲۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ابرو پہ بل پڑے نہ شکن آستین پر
خیبر تو کیا فلک کو گرا دیں زمین پر

۲۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شعلہ لپک کے چرخ پہ سر پیٹنے لگا
اپنی طرف عدو کو سقر کھینچنے لگا

۲۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینہ دو دو دم کی باڑھ تھی نگاہ پر گئی
خنجر کھنچ کے دو لو نیہ جدھر آنکھ پھر گئی

۲۹۱

[illegible]

کب تن سے سر اڑا دیا کب ہاتھ چل گیا
گھوڑا یہ تھا کہ آ کے چھلاوا نکل گیا

۲۹۲

[illegible]

کیا چار کوئی دست قوی کی مروڑ کو
سنگ کلکشا سے پوچھئے اس جوڑ توڑ کو

۲۹۳

[illegible]

گلرنگ تھا غبار ہوا سرخ پوش تھی
مقتل کی سرزمین ابھی سے گلفروش تھی

۲۹۴

[illegible]

مغفر کہاں کے دوش پہ سر بار ہو گئی
چار آئینے گری ہوئی دیوار ہو گئی

۲۹۵

[illegible]

اک شور تھا کہ خاتمہ ہے کائنات کا
بالشتوں اچھل کو گرتا تھا پانی فرات کا

۲۹۶

[illegible]

رنگین ہے بند مدیر شبیر رسول ہیں
پانچوں یہ گل ریاض شہادت کے پھول ہیں

۲۹۷

[illegible]

وہ فن شناس دیکھ کے حیران ہو گئے
اجزائے جسم نحس پریشان ہو گئے

۲۹۸

[illegible]

جوہر یہ کھلتے پائے مرد دست تیز کے
اک تیغ کو بچ کاٹ دو باؤ گریز کے

۲۹۹

[illegible]

بھاگا امیر شام سے لشکر میں [illegible] گئی
غالب ہوا وہ شیر لڑائی بگڑ گئی

[illegible]

مین اپنی جان بیچ کر اس سے وغا کرون
وعدے پہ تو وفا نہ کرے گر تو کیا کرون

[illegible]

میزان حرب ضرب مین تلجائیگا ابھی
چوٹین کبھی ھمر کی بھاری زبین کھلجائیگا ابھی

[illegible]

فقرے سنو نہ اسکی زبان درشت کے
زین سے او ٹھا لو چھید کے ضرب دنکو پشت کے

[illegible]

خالی ہے صید گاہ کوئی روبرو نہین
تلوار ہونٹ چاٹ رہی ہے لہو نہین

[illegible]

طعنین چلین کہ دخد مین جلا وآ گئے
رونے لگے حسینؑ حسنؑ یاد آ گئے

[illegible]

ممکن تھا یہ بغیر خدا کے مدد کیے
ظالم کے وار سب علی اکبر نے رد کیے

[illegible]

خاتونسی کوچھار مین بحال رہتے ہین
لیکن لہو کی چھینٹوں سے منہ لال رہتے ہین

[illegible]

حیرت مین تھا مین غزال اسنا گروہ درشت کے
جلوے نظر مین پھرتے ہین لدل کی گشت کے

[illegible]

پھر لیوٹے دل کہ سیو ہو گئے وہن دو پا سے تھے
وہ پانون تھے زمین پہ اور دو ہوا پہ تھے

[illegible]

[illegible]

ورآئی یوں انی تن بدبخت شریر میں
جسطرح ڈوب جاتی ہو سوزن حریر میں

[illegible]

فانوس بن کے آپ حفاظت ہوا کرے
وہ شمع کیا بجھے جسے روشن خدا کرے

[illegible]

نیزہ چلا نہ کھل سکے حلقے کمند کے
کوڑا پڑا تڑاق سے منہ پر سمند کے

[illegible]

پھینکا تو چور چور سپر اک بند ہو گیا
فولاد پوش خاک کا پیوند ہو گیا

[illegible]

اودھر اک بلا گری جسمِ پاش پاش پر
سر کٹ کے دھڑ سے گر پڑا طارق کی لاش پر

[illegible]

گردن شقی کی ٹوٹ کے سینے سے مل گئی
پھینکا اوٹھا کے یوں کہ زمیں رن کی ہل گئی

[illegible]

سینہ مقام کفر کا وہ گھر عناد کا
تصویر مکر و کید کی پتلا فساد کا

[illegible]

گھوڑا صبا بھی پا نہ سکے جس کی گرد کو
سمجھے یہ سب کہ نکلا ہے رستم نبرد کو

[illegible]

ایسا بھی پہلوان ہو کوئی اس سپاہ میں
جرأت دکھائے جو کہ لڑے رزمگاہ میں

۱۱۸

[illegible]

کہتا تھا زور میں کوئی ہمسر کب مرا
غالب ہو نہیں کہ ہوں غالب لقب مرا

۱۱۹

[illegible]

غل تھا یہاں پہاڑ بھی جنّی کا ہوٹ ہے
منہ چڑھ میں جیسکے عقدہ کشا یہ وہ چوٹ ہے

۱۲۰

[illegible]

حلقے میں الیا تھا سبھوں نے جراب کو
گھیرے ہوئے تھی ہر جمیعوں کی کرن آفتاب کو

۱۲۱

[illegible]

بیجا نہ رنگ سرخ تھا رومی کلاہ کا
سر پر چڑھا تھا خون کسی بیگناہ کا

۱۲۲

[illegible]

نکلی کمر سے جب تو جگر سب کے ہل گئے
ٹکڑے ہو سر تو جس کے کا بو تنسی مل گئے

۱۲۳

[illegible]

آوے سے سوار کٹ کے گرتے تھے اوسکی ذیل کی
آفت طفیل ہو نہ تھی ابن طفیل کے

۱۲۴

[illegible]

کم جانتا تھا بیل کو وہ پائے زور سے
بڑھ کر نکالو ہاتھ بڑے زور شور سے

۱۲۵

[illegible]

تیر و سنیہ تیر تھے تو کمان تھی کمان پر
کیا کیا چڑھائیاں تھی منہ میں یہ جان پر

۱۲۶

[illegible]

سیارا چلن دکھاتا یا اوسکی ضرب کا
سکہ علی کے بعد پڑا اسکی ضرب کا

[illegible]

[illegible]

ہاں سوچ لے وہ دل میں جو ہر دلیر کو
دیکھا ہو جسنے لڑتے ہوے زخمی شیر کو

[illegible]

تقدیر نے وغا کو بگاڑا بناؤ میں
برچھی جگر پہ چل گئی اس آؤ جاؤ میں

[illegible]

گر سانس لی کلیجے پہ خنجر سا چل گیا
جب زخم دل میں ٹھیس لگی دم نکل گیا

[illegible]

چمکی جو تیغ فوج کے بھی غول ہٹ گئے
جب غش کو گئے سیاہ میں گھوڑے سے اوٹ گئے

[illegible]

ناوک چلا نگاہ کے جب ہاتھ رک گیا
دیکھا جسے جلال میں اوسکا جھک گیا

[illegible]

حوریں پیام وصل کا دینے کو آئی ہیں
خاتون حشر گود میں لینے کو آئی ہیں

[illegible]

جھکتے علم پہ شیر کا پنجہ جو پڑ گیا
ظالم کا ہاتھ اوچھا گیا شانہ اوکھڑ گیا

[illegible]

رک رک کے سانس آتی ہے دنیا سے جاتے ہیں
غالب ہے ضعف سست قوی [illegible]

[illegible]

یاں سر پہ خاک اوڑاتی ہیں بہنیں بتول کی
واں شادیاں ہیں قتل شبیہ رسول کی

[illegible]

اس پیر خستہ دل کا نہ دھیان آیا آپکو
کیون بابا جان کھو گئے دنیا سے باپ کو

[illegible]

لیتے نہیں عزیز خبر یہ وہ راہ ہی
بابا کو چھوڑتا ہے پسر یہ وہ راہ ہی

[illegible]

پلکوں سے رخ پہ خون کی بوندیں گری ہوئی ہیں
پتھرائی آنکھیں خیمے کی جانب پھری ہوئی ہیں

[illegible]

ہم ڈھونڈھیں کہاں اب پدر خستہ کی چھاؤنمیں
آنکھوں میں روشنی ہے نہ طاقت ہے پاؤنمیں

[illegible]

چھٹتے ہیں [illegible] محبت [illegible]
احباب کی صدا بھی نہیں آتی کانوں میں

[illegible]

گر گر کے بسملوں کی طرح یا تنگ آئی ہیں
سینے پہ تم نے کلیجے پہ ہم زخم کھائے ہیں

[illegible]

ہر سو نہیں جس کا ساتھ تھا وہ بھی جدا ہوا
اب جاؤ کس طرف یہ مسافر تنہا ہوا

[illegible]

ہو گا شریک کون کہ اب خالی ہاتھ ہی
جو ساتھ چلا ہے وہی ساتھ ساتھ ہی

[illegible]

حملے دکھائے دل کا ارادہ دکھا دیا
جو کچھ کہا تھا اس سے زیادہ دکھا دیا

۱۵۵

[illegible]

آواز بھی نہ دی ہمیں شکوہ ہے آپ سے
بیٹا سنبھل کے بات کرو کچھ تو باپ سے

۱۵۶

[illegible]

روئے لہو کے اشک جراحت پھٹے ہوئے
ٹیکے گرے نہ شیر سے پنجے کٹے ہوئے

۱۵۷

[illegible]

غل تھا خموشی اب ہوئی شمع اس خاندان سے
رہ ہے گذر گئے علی اکبر جہان سے

۱۵۸

[illegible]

کیا پڑ رہے ہو گال زمین پر دھرے ہوئے
ہلتے ہیں دونوں ہونٹھ لہو میں بھرے ہوئے

۱۵۹

[illegible]

آئے حضور ملکی دولت جہان کی
اب کوئی دم میں جسم سے رخصت ہے جان کی

۱۶۰

[illegible]

ماتم میں اضطراب زیادہ تھا صبر سے
گویا جناب فاطمہ نکلی تھیں قبر سے

۱۶۱

[illegible]

شادی کا جس نے ذکر کیا باچھیں کھل گئیں
ماں کی مرادیں خاک میں سب آج مل گئیں

۱۶۲

[illegible]

یوں نکلی روح جسم شبیہ رسول سے
بو جس طرح سحر کو نکلتی ہے پھول سے

۱۶۳

[illegible]

تھاما گیا نہ مجھ سے کلیجہ فراق میں
گھر سے نکل پڑی ہوں ترے اشتیاق میں

[illegible]

مطلع

[illegible]

پیدل جناب فاطمہؑ لاشے کے ساتھ ہیں
لنگڑے ہیں پاؤں باپ کی گردن میں ہاتھ ہیں

مطلع

[illegible]

خنجر الم کا اکبرؑ مہرو پہ چل گیا
تم سامنے جب آ گئیں تب دم نکل گیا

مطلع

[illegible]

مجمع اولٹ پلٹ نظر آیا ہے بزم کا
یہ مرثیہ نہیں ہے مرقع ہے رزم کا

سلام

۱ [illegible]

۲ [illegible]

۳ [illegible]

قطعہ [illegible]

۵ [illegible]

۶ [illegible]

قطعہ [illegible]

۷ [illegible]

قطعہ [illegible]

۹ [illegible]

۱۰ [illegible]

۱۱ [illegible]

۱۲ [illegible]

۱۳ [illegible]

۱۴ [illegible]

[illegible]

تائید حسین و حسنِ عرش مکان ہے
جو بیت مصفا ہے وہ سیفِ دو زبان ہے

[illegible]

ضربیں ہیں جو لکھوں خسرو خورشید علم کی
تلوار کی چل پھر ہو روانی میں قلم کی

[illegible]

شادی کے عوض وعدہ ہو تم کو زیاں ہجر کی تمھارے
خیمے میں [illegible] ماتم کی تمھارے

[illegible]

تحریر مصیبت سے جگر خامہ کا شق ہے
جو بند ہے ماتم کے مرقع کا ورق ہے

[illegible]

ماتم تھا کبھی اور کبھی فریاد عطش تھی
بانو کو کہیں بیہوشی تھی زینب کو کہیں غش تھی

[illegible]

اندھیرے ہے بے شمع جو بیوہ دلی کی شب ہے
ہو جائے فراقِ گل و بلبل تو غضب ہے

[illegible]

قبضہ ہو معنی کا قلمرو میں بیان کے
اس ملک کو لو زور سے شمشیرِ زبان کے

[illegible]

جھک کر کبھی کی آہ کبھی دل کو سنبھالا
بسمل کی تڑپتے ہوئے بسمل کو سنبھالا

[illegible]

حملوں سے اولٹ دیا صفوں کو یکدم میں
وہ شیر غضبناک ہے بچے کے الم میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نیزہ سے کلیجہ یہ ہیں توڑینگے شقی کا
اکبر کا وہ قاتل نہیں قاتل ہے نبی کا

ہشیار کہ آمد ہے ولی ابن ولی کی
اب ہے وہ لڑائی جو لڑائی تھی علی کی

باہم تھا پرے سے جو پرا فوج ستم کا
ہر سمت پھریرہ پہ پھریرا تھا علم کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انسان تو کیا جان ملائک میں نہیں ہے
بچتا دم اژدر سے کہ امکان نہیں ہے

اک دم میں نہ صحرا نہ ترائی نظر آئی
تیغوں کے تلے ساری خدائی نظر آئی

جس جا ہو برادر وہیں خواہر ہو زمیں پر
لاش آئی اور میری برابر ہو زمیں پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہزادے کی تلوار کی اک کوک پڑی ہے
مولا کی سواری درِ دولت پہ کھڑی ہے

دیوار میں اسی لوہے کی جو پائی تھی خلق کو
جنگل میں ہوا پھاندنے کی جا تھی خلق کو

جب مر گئے پھر گھر سے نہ راحت سے غرض ہے
گر ہے تو خطا پوشی امت سے غرض ہے

[illegible]

[illegible]

غادم تھا نہ اُس شمع کا پروانہ تھا کوئی
جز حسرت شہ یا تھا نہ بیگانہ تھا کوئی

[illegible]

اک حشر تھا بچھڑی تھی سکینہ جو پدر سے
ہائے مرے بابا کی صدا آتی تھی گھر سے

[illegible]

عالم تھا دم ظہر تھی جلوہ گری کا
رخ نے ورق الٹا تھا بیاض سحری کا

[illegible]

ٹکڑے جو نظر آتے تھے ہیں سینے کے زمیں پر
اس صحن میں کس طرح چڑھیں خاتم زریں پر

[illegible]

کانپے جو قدم دیدۂ شبیر نے نم سے
آہو بھی ہرن ہو گئے میدان ستم سے

[illegible]

مہکے ہیں وہ باغ ایسے کہ اترائی ہیں پریاں
ہر سو نفس اسی لطف کی سودائی ہیں پریاں

[illegible]

فرقت کی جفا عالم غربت میں لکھی تھی
یہ آخری خدمت مری قسمت میں لکھی تھی

[illegible]

اک زلزلہ ہر سمت ہوا عرصہ کیں میں
جان آگئی گھوڑے کی تک و دو سے زمیں میں

[illegible]

ڈالی جو نظر حسن شہ جن و ملک پر
آئینہ ہری کی چشم ندی گل خورشید فلک پر

[illegible]

[illegible]

نرگس ہے تو کیا چشم کی بیمار ہو وہ بھی
گل کیا ہے عرق زادہ رخسار ہو وہ بھی

بجلی سے چمک جاتی ہے اک ایک سخن میں
گوہر ہیں در نایاب کی ہے درج دہن میں

آواز سے جنبش میں زمیں طبق آئی
عمل خیبر یونہیں یہ ہوا شیر حق آئی

[illegible]

طاقت نہیں اندوہ فراق شہ دین سے
گلشن میں عدو شاید گل اوشی ہی رہیں سے

وہ پشت و تا ہو گئی جو بھائی کے غم میں
وہ پاؤں جو سر کو نہیں میدان ستم میں

کر دیتی ہے دو خود ہے اس آئینہ رو میں
سر کاٹتی ہے پیر کے اعدا کے لہو میں

[illegible]

خوشبو ورق گل سے تو نازک رگ گل سے
تر ہیں لعاب دہن ختم رسل سے

ٹپکا سر میدان جو عرق آ کے جبیں سے
چھڑکاؤ ہوا نور کے قطروں کا زمیں پر

ایجاد ہوا سیف سے اس تیغ کو جل کا
پر آب میں اس کے ہے مزا زہر اجل کا

[illegible]

[illegible]

تصدیق مین مری جن و ملک ہین بشر ہون
بانی ہے یہی فخر کہ احمد کا پسر ہون

[illegible]

گل ہون تو بلا بعد بلا آ ئے جہان مین
عالم ابھی ظلمات کا ہو جائے جہان مین

[illegible]

چاہیے کہ مجھے قتل کرو تیغ و سنان سے
پھر لیے راند و نکو نکل جائے دو یان سے

[illegible]

حق کر دیا باطل کو اوسی حق کو ولی نے
بیٹے جو اذان کعبہ مین دی تھی تو علی نے

[illegible]

دین کھو تے ہو دنیا مین یہ کیا بے ادبی ہے
اوسکا نہین کچھ پاس جو فرزند نبی ہے

[illegible]

صحت کی نہ راحت کی جگہ چاہیے مجکو
اگ گوشہ مین تربت کی جگہ چاہیے مجکو

[illegible]

اوج اونکا ہے بالا کہین والا گہرو نسے
فردوس مین او شمع ہین نور کی پر و نسے

[illegible]

ال طفل ہے اور ایک جوان شمع شبستان
وہ پیاس مر گئے یہ ہے شدت تب سے

[illegible]

ہاتھ سے [illegible] وہ ان چھوٹ گئی ہے
کیا [illegible] کمر ٹوٹ گئی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جیسے نہ یہ اندوہ جو یعقوب پہ ہوتا
پھٹ جاتا جگر دکھ جو یہ ایوب پہ ہوتا

[illegible]

کیون شام کے حاکم کی اطاعت نہیں کرتی
تقصیر یہ تھوڑی ہے کہ بیعت نہیں کرتی

[illegible]

لاشوں کا ہر اک غول مین پشتہ نظر آیا
جو ٹاپ تلے آگیا کشتہ نظر آیا

[illegible]

بات تو نہیں جو کچھ درد کے پہلو نکل آئی
اونٹوں کا بھی گھوڑوں کا بھی آنسو نکل آئی

[illegible]

مین مین کی عزت کبھی ساتھ اوسکے نہ دونگا
سر دونگا مگر ہاتھ مین ہاتھ اوسکے نہ دونگا

[illegible]

چلے تو کٹے سر نہ اوڑا دی یہ قفا سے
پلٹ کر گرو اک تیر کا میدان جفا سے

[illegible]

… کی زمین … [illegible]
گر کا ہوا … انھین کمانوں … [illegible]

[illegible]

کی عرض کہ … کا ہے دل روح … [illegible]
وہ تیغ … کاٹ گئی تھی جو زمین کو

[illegible]

بیدم ہوں جبتک انھین چھوڑ کے دم لو
دم لو بھی تو لشکر کا جگر توڑ کے دم لو

[illegible]

[illegible]

اک ہاتھ میں دو ہاتھ بدن پر جانہ سے تھا
دیکھا شجرِ قد کو تو بے شاخ و ثمر تھا

[illegible]

میں بیچ میں ہوں آؤ بلو سرو رو میں کو
بیعت کرو شہزادہ جبریل امین سے

[illegible]

تحصیل اجل کی تھی عمل تیغ دو سر کا
رستہ تھا نہ لاشوں سے ادھر کا نہ ادھر کا

[illegible]

سب ابر بہاری کا سماں بھول ہو گئے
رُخ خون کا برستا تھا چمن پھول ہو گئے

[illegible]

ہر صف تہ و بالا تھی یہ زیر و زبر گئے
ڈھالیں سپر ان کی تھیں ہاں ڈھالوں پہ سر گئے

[illegible]

حیرت زدہ ہو شوخ دیکھتے تھے شاہ زمن کا
شیشہ ہر اک آئینہ میں تھا پارۂ تن کا

[illegible]

ظاہر تھا جلال شہِ عالم کا نمونہ
آنچ اوسکی دکھاتی تھی جہنم کا نمونہ

[illegible]

تقدیر کے نامے میں شکستیں جو رقم تھیں
سب ثبت تھی پر نہ کہ زبانیں بھی قلم تھیں

[illegible]

یہ رنگ نہ دیکھا کبھی گلشن کی زمیں کا
گلدستہ لگاتی تھی اجل رن کی زمیں کا

[illegible]

تھرّاتے ہوے راہ سے ٹلجاتی تھی ناری
نفرو میں یہ گرمی تھی کہ جلجاتی تھی ناری

[illegible]

خونریزی کفار میں معروف بدل تھی
موئے پہ یہ صفائی تھی کہ بجلی بھی خجل تھی

[illegible]

اس قتل پہ تھا صاف بدن تیغ بد جو کا
دھبا کہیں بجلی میں بھی لگتا ہے لہو کا

[illegible]

رنجیل میں دریا سے جو نایاب ہوا تھا
پر ساکن دریا کا جگر آب ہوا تھا

[illegible]

رخ تھا او سی وادی کی طرف اہل ستم کا
تا دیر یہ تھیں کہ جادہ تھا بیابان عدم کا

[illegible]

چاہے تو فلک کو تہ و بالا کرے بڑھ کر
کاٹے سپر مہر ابھی چرخ پہ چڑھ کر

[illegible]

حیران ہوں قلم تیغ کی تصویر ہو کیونکر
کاغذ بھی تو صد چاک ہے تحریر ہو کیونکر

[illegible]

پھرتی وہ کہ رکتی تھی نہ اک دم سپر تن
پڑ رہی تھی اور چلتی تھی اعدا کے سرون پر

[illegible]

رکتا نہیں سم اسپ جیا بان بلا پر
گھوڑا ہے سلیمان کا کہ پھرتا ہے ہوا پر

۴۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس ڈھال کا شیدا ہے ہمایوں نہیں دیکھا
ایسا تو شفق رنگ کوئی گلگوں نہیں دیکھا

۴۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا زخم نمایاں پارچۂ نرم و سبک سے
نکلا ہوا تھا نصف قمر ابر تنک سے

۴۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹھہرے گی نہ قدم ضیغم و ضرغام احمد کے
ظالم کی سناں مانگتی سینے سے اسد کے

۴۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

معشوق ہے گرمی نہ ہو کیوں ڈھال میں اس کی
پر دیکھو دل و جگر ہوئے ہیں ڈھال میں اس کی

۴۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر شہر میں شہرہ ہے مرے تاب و تواں کا
میں تشنہ ہوں کر امتحاں ہوں تشنہ جواں کا

۴۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دی شہ نے صدا اوس بد نیت اجل کو
یوں توڑتے ہیں ہم شجر کفر کے پھل کو

۴۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر میں نہ یہ غرور اور نہ کبھی شور نہ ہوتا
گر جاتا جہنم میں اگر کور نہ ہوتا

۴۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تو آپ سے آیا نہیں شمشیر کے منھ پر
کافر تجھے لائی ہے اجل شیر کے منھ پر

۴۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خونخوار ہے سر سبز نہ تو ہوئیگا ظالم
پائیگا وہ ثمرہ کہ بہت روئیگا ظالم

۴۳

[illegible]

وہ شمر شقی دھار کبھی جس کا وہ گو تھا
جلدی جو صفائی سے کھنچا ہاتھ تو دو تھا

۴۴

[illegible]

سرکش کا لہو گھٹ گیا کھنچتا نظر آیا
اور بچا جو گیا ہاتھ تڑپتا نظر آیا

۴۵

[illegible]

مارا جو قدم سر وہیں ہو گیا ظالم
اک ٹاپ میں پیوند زمیں ہو گیا ظالم

۴۶

[illegible]

کیا تیر ید اللہ کی شمشیر دو سر تھی
اک ہاتھ میں ہاتھ تھا اور ... سپر تھی

۴۷

[illegible]

الٹے تھے جگر مضطر و دلگیر تھے ظالم
... تھے ... تصویر تھے ظالم

۴۸

[illegible]

کس کا تھا جگر جو تہ تیغ دو دم آئے
آئے بھی تو ہر سمت سے تیر ستم آئے

۴۹

[illegible]

اس شکل سے بھی جنگ کچھ اشکال نہیں ہے
تلوار تو قبضے میں ہے گر ڈھال نہیں ہے

۵۰

[illegible]

سرکش نہ برابر ابھی ہو بچا تھا زمیں کے
اک ہاتھ جو مارا ہوے دو ٹکڑے لعین کے

۵۱

[illegible]

پھر دشت بلا حضرت شاہ شہدا سے
پھر رعد گرجنے لگا نعروں کی صدا سے

۹۱

[illegible]

لیتی تھی اجل زخم سے ہر تیغ و دودم کی
وہ بھول ہیں یہ پھول کہ آیا نخل ستم کی

۹۲

[illegible]

یاد اوس کی ہو خالق جو ہے خشکی و تری کا
اس سے کوئی بہتر نہیں توشہ سفری کا

۹۳

[illegible]

جو زخم تھا کاری تھا تن سرور دیں پر
حیرت تھی کہ سنبھلے ہوئے تھے خانۂ زیں پر

۹۴

[illegible]

ابھی تھی مگر جنگ کا قصہ نہ چکا تھا
جداس کا کوچہ تھا وہ لاشوں سے اٹا تھا

۹۵

[illegible]

خونخوار صفیں مستعد بے ادبی تھیں
پڑنے لگیں تن پر وہی تیغیں جو اوبی تھیں

۹۶

[illegible]

ٹکڑے ہوا تن سبط رسول دوسرا تھا
جو تیغ تھی حضرت کا لہو اوس میں بھرا تھا

۹۷

[illegible]

بس اٹھ چکے اک دم میں شہادت ہے ہماری
اب تیغ سے کہتی تھی یہ رخصت ہے ہماری

۹۸

[illegible]

رحمت ہیں دم قتل بھی قاصر نہ سمجھنا
تیغیں جو چلیں پاؤں تو صابر نہ سمجھنا

۹۹

[illegible]

یہ ظلم یہ بیداد شہنشاہ زمن پر
بولے بھی نہ تھے کچھ کہ لگا تیر دہن پر

[illegible]

[illegible]

اوس لاش کو سنگ نہ رہی تاب کسی میں
اک حشر بپا ہو گیا ناموس نبی میں

[illegible]

جیتا نہ رہا کوئی اب عزیز اور وطن کا
خنجر سے کٹو ساتھ گلا بھائی بہن کا

[illegible]

تن لوٹ رہا ہے وہ امام ازلی کا
یہ سر لیے جاتا ہوں حسین ابن علی کا

[illegible]

بے پردہ وہ بی بی تھی تو غم کھاتی تھی فضہ
سر کھولے ہوئے چادر کو چلی جاتی تھی فضہ

[illegible]

کافر ہو تو مومن اوسے لا دیتے ہیں پانی
حیوان کو دم ذبح پلا دیتے ہیں پانی

[illegible]

فریاد تو سن لو کہ مصیبت میں پڑی ہوں
چادر تو اڑھا دو کہ میں سر ننگے کھڑی ہوں

[illegible]

خون ہوتا ہے یہ ماتم محمد کے خلف کا
بتلا مجھے رستہ ہے کدھر جانے نجف کا

[illegible]

ایذا اوسے یوں دیتے ہیں جو تشنہ دہاں ہو
ای خنجر بے آب نہ رک گر رواں ہو

[illegible]

صدقے گئی آواز سناتے ہوئے جاؤ
اب جاؤں کہاں میں یہ بتاتے ہوئے جاؤ

[illegible]

مگر کبھی ہیں ایذا میں ہیچ یہ حال ہمارا
اب گھوڑوں سے تن ہوئیگا پامال ہمارا

[illegible]

مطلب تو اسی سے ہو گزاری ہو فغان ہو
تھوڑا ابھی بہت ہے جو یہ پُر درد بیان ہو

[illegible]

۴۵ ردیف ...

۱۳ بن کے شیشہ جو کوئی میکدۂ عشق میں پی
پیتے ہیں جس کو یہی تو شیشہ کا پیمانہ اوترا

۱۴ کس کی ہمت ہے جو پہنچے در دولت پہ تیرے
وہی پہنچا جو تیری خاک پہ سر کے بل اوترا

۱۵ کشتی عمر جو پہنچی لب دریا پہ ترے
دل کی کشتی سے جو ہر موج کا ساحل اوترا

۱۶ باغ عالم میں جو آیا گل رعنا بن کر
جس نے دیکھا وہی حیرت سے گلستاں سے اوترا

۱۷ جب ہوئی دل میں نمود اس کی تو سب کچھ پایا
بام افلاک سے قدموں پہ ترے سر اوترا

۱۸ جو کوئی آ کے ترے در پہ جھکا لطف سے
وہی پہنچا تو ہر اک بحر سے ساحل اوترا

۱۹ دل کو جب ہو گیا حاصل وہ مقام عرفاں
جبرئیل سدرہ سے پیغام لئے آ کے اوترا

۲۰ جان کی خاک جو معشوق کے در پر پہنچی
نور خالق سے لئے جلوۂ بیضا اوترا

۲۱ ہیں ہر اک اوج میں فرق کے تجلی پیدا
عکس یوسف بھی جو آئینہ میں اوترا

۲۲ دل کی آنکھوں سے جو دیکھا تو نظر آیا یہی
خضر بھی چشمۂ حیواں میں پہ ساغر اوترا

۲۳ سرو اس باغ کا ہر دم ہے سرافراز اے دل
ہو گیا بندہ جو اس در پہ وہ سر سے اوترا

۲۴ آسمان کیوں نہ کرے فخر زمیں پر ہر دم
ابر رحمت سے جو ہر قطرۂ باراں اوترا

۲۵ بحر غم میں جو ہوئی کشتی دل کی غرقاب
نوح کی طرح سے ساحل پہ وہ بیڑا اوترا

۲۶ شب معراج میں جو عرش سے آیا مہماں
حق سے پیغام لئے خلق میں وہ سرور اوترا

۲۷ اہل دل جس کو سمجھتے ہیں جو رتبہ تیرا
ہر بلندی سے بلند اس کا ستارہ اوترا

۲۸ چشم پر نور جو دیکھے تو ہے جلوہ اس کا
بادۂ عشق سے لبریز وہ ساغر اوترا

۲۹ دل میں جب آ گئی الفت شہ مرداں کی انیس
نور ایمان سے روشن ہر اک دل اوترا

۳۰ خاک پا جس کی ہے اکسیر وہ مولا ہے مرا
جس کے در پر ملک العرش کا لشکر اوترا

۳۱ کیوں نہ ہو عرش سے بالا یہ زمیں کربلا
جس پہ سبط نبی عرش کا سرور اوترا

۳۲ بحر ہستی سے گزرنا ہے بہت مشکل کام
جس کو تو نے دیا ہاتھ وہ پار اوترا

۳۳ ہاتھ سے اپنے جو تو نے دیا ساغر اے دوست
جام کوثر سے وہی پی کے سیراب اوترا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
جانکاہ واقعہ ہے امام انام کا کرتا ہوں ذکر قتل شہِ تشنہ کام کا	ریش سیہ سفید تھی فرط ملال سے سید بچا ہوا نہ جاتا تھا زہرا کے لال سے	سوزش کبھی جگر میں کبھی دل میں درد تھا لب پیاس سے کبود تھے اور رنگ زرد تھا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
بیجان تھے اقربائے شہ گردوں جناب کے اختر پڑے تھے خاک پہ گرد آفتاب کے	سنانِ جفا سے سینۂ دل چور چور تھا طاقت نہ قالب میں تھی نہ آنکھوں میں نور تھا	تھا طرفہ انقلاب جہانِ خراب میں ناری تو سایہ میں تھے حسین آفتاب میں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
صحرا پہ تھی نگاہ کبھی گاہ نہر پر نرغہ تھا مور چیونٹا کا سلیمان دہر پر	کوہِ الم گرا تھا دل پُر ملال پر کیا وقت تھا کہ روتے تھے خود اپنے حال پر	زینب یہ دکھ جہاں میں کسی پیر نے سہے نہیں واغربتا کہ قبر میں اکبر گڑے نہیں

[illegible]

میدان کی دھوپ پڑتی ہے اکبر کی لاش پر
رومال تک نہیں علی اصغر کی لاش پر

[illegible]

چھوڑا ہے غازیوں نے شہِ تشنہ کام کو
بس اب سوا کوئی نہیں جو بچائے امام کو

[illegible]

ایسا نہ ہو کہ فوج میں زندہ اسیر ہو
دیکھا نہیں کہ شیر ور زندہ اسیر ہو

[illegible]

تاکید افسروں کی یہ تھی فوجِ شام پر
برساؤ تیر پانی کے بدلے امام پر

[illegible]

مہلت نہ دو وغا کی امامِ دلیر کو
جیتا پکڑ لو شیرِ الٰہی کے شیر کو

[illegible]

چرچا ہے بیکسی کا جو اونچی جگہ میں
بندھوا دیا تھا آپ گلا ریسمان میں

[illegible]

سر پیٹنے دو فاطمہ زہرا کی جائی کو
مارو بہن کے سامنے تلوار بھائی کو

[illegible]

بیکس پسر پہ باپ کے آگے ستم کرو
عابد کا سر بھی تیغ دو دم سے قلم کرو

[illegible]

قدرت ہے سب طرح کی اوسے گو فقیر ہے
مختارِ ذوالفقار جنابِ امیر ہے

۲۱۰

[illegible]

بچہ کوئی لیے ہوئے اوٹھ اوٹھ کے گر پڑی تھی
بکھرائے سر کے بال کوئی گرد پھرتی تھی

۲۱۱

[illegible]

دشمن ہین سب یزید لعین کی سپاہ مین
مین انکو سونپے جاتا ہون تیری پناہ مین

۲۱۲

[illegible]

زہرا کی گیسو کیسے دم غارت چھپاؤنگی
رانڈوں کا قافلہ مین کدھر لیکے جاؤنگی

۲۱۳

[illegible]

برپا تھا حشر بی بیوں کا شور و شین کا
گھر ہو گیا تھا مجلس ماتم حسین کا

۲۱۴

[illegible]

دل مضطرب تھا جان حزین نڈھال تھی
چادر پڑی تھی خاک پہ اور سر پہ خاک تھی

۲۱۵

[illegible]

تھامو گی دل کو تم تو ٹھہر جائیگا حسین
روؤ گی سر پٹک کے تو مر جائیگا حسین

۲۱۶

[illegible]

فرماتے تھے قلق ہے دل پر ملال کو
دو صبر اے کریم محمد کی آل کو

۲۱۷

[illegible]

تربت سے اسکے حق کے فدائی کو روک لو
قربان ہو گئی مری بھائی کو روک لو

۲۱۸

[illegible]

جو ہو سو ہو حسین کو مطلب فنا سے ہے
[illegible] وعدہ خدا سے ہے

[illegible]

آدی سخن میں فرق تو خاک اس حیات پر
صادق جو قول کے ہیں مرد ہیں بات پر

[illegible]

ہر وقت ذکر ماتم قتل حسین تھا
آرام تھا نہ دن کو نہ رات کو چین تھا

[illegible]

بولا یہ روکے بھائی بھی نانا بھی باپ بھی
مُہر اپنے قتل نامہ پہ کر دیجے آپ بھی

[illegible]

تسکین چلینگی فاطمہ کے نور عین پر
ٹھہرا ہی یہ معاملہ قتل حسین پر

[illegible]

رتبے بڑے ملینگے ترے نور عین کو
دیگا کریم تاج شفاعت حسین کو

[illegible]

جبریل تک گواہ ہے اس فرض عین کا
محضر اوسی کے پاس ہے قتل حسین کا

[illegible]

گردن قلم ہو تیغ سے ابن بتول کی
لیکن تباہ ہو نہ امت رسول کی

[illegible]

راضی ہوں مرتضیٰ شہ عرش احتشام
سب گھر نثار آپ کی امت کے نام پر

[illegible]

جز صبر درد ہجر کی کوئی دوا نہیں
ماں سے چلن کو ہاتھ سے دینا روا نہیں

[illegible]

[illegible]

جان اپنی ساتھ دینے بنا لی ہزار حیف
کچھ آپ کے میں کام نہ آئی ہزار حیف

[illegible]

فوج خدا یہ پہنچ گئی ساری بہشت میں
سب راہ تکتے ہونگے ہماری بہشت میں

[illegible]

پایا نہ ایک دوست ہر اک سو نگاہ کی
رہوار نے بھی رو دیا یوں دل سے آہ کی

[illegible]

روئیں نہ کچھ بھی اپنی کمائی کے واسطے
ہر طرح تم تو لٹ گئیں بھائی کے واسطے

[illegible]

اک جان کے لیے ادھر انبوہ خلق ہے
خنجر ہزاروں تیز ہیں اور ایک حلق ہے

[illegible]

پایا نہ ایک دوست ہر اک سو نگاہ کی
رہوار نے بھی رو دیا یوں دل سے آہ کی

[illegible]

بیٹوں کو بھی اوسی کے الم نے بھلا دیا
پر سب کے غم کو آپ کے غم نے بھلا دیا

[illegible]

ڈھونڈھو گی عمر بھر تو یہ سینہ نہ پاؤ گی
اب تا بہ حشر ہم کو سکینہ نہ پاؤ گی

[illegible]

پہونچے نہ رنج ابن شہ مشرقین کو
جا تو سوار کر مرے بیمار و خستہ تن کو

۹۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نصرت ادھر تو فتح ادھر ساتھ ساتھ تھی
تھامے ہوے رکاب ظفر ساتھ ساتھ تھی

۹۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اقبال کہتا جاتا تھا سب سے بڑھے چلو
باہم ملاحظے سے ادب سے بڑھے چلو

۹۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منظور سب کو ہے کہ فدا ہوں امام پر
جنّات جان دیتے ہیں آقا کے نام پر

۹۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حیران تھا جانور بھی یہ عالم تھا جان کا
کرتا تھا ہر طرارہ میں قصد آسمان کا

۹۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بڑھنے دو غول فوج ضلالت شعار کے
خواہاں نہیں ہم فقط مدد کردگار کے

۹۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخمی ہے قلب غم سے جگر چاک چاک ہے
مر جائے ایسا شیر تو جینے پہ خاک ہے

۹۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخت سیاہ بر میں ہے اور لب پہ نالہ ہے
وہ حور [illegible] خون ست مبارک سے [illegible]

۹۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زینب کہ اب بچھڑنے کی ساعت قریب ہے
رخصت ہو تم کہ وقت شہادت قریب ہے

۹۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کافی ہے اوسکا فضل جو رب جلیل ہے
بندے ہیں جسکے ہم وہ ہمارا کفیل ہے

[illegible]

جنگل قدم کے فیض سے شاداب ہو گیا
پرتو سے رخ کے دن شب مہتاب ہو گیا

[illegible]

ابرو ہے تیغ ہیں جبیں جناب پر
ہے عکس ذوالفقار علی آفتاب پر

[illegible]

بالا ہے اسکی بو کہیں باد بہار پر
صدقے ہے بوے نکہت گل تار تار پر

[illegible]

ذرّہ ثناے مہر جہانتاب کیا کرے
کس منہ سے مور مدح سلیمان کی کرے

[illegible]

ایسا حسین جہان میں انسان جن ہوا
گھر تو اندھیری رات کو نکلا تو دن ہوا

[illegible]

کیونکر دکھاؤں عارض انور جناب کا
افسوس منہ ادھر کو نہیں آفتاب کا

[illegible]

کیا لطف گر کہیں ہو تو یہ گمان ہے
ابرو کی بیت حسن کو دیوان کی جان ہے

[illegible]

تیری ہی رحمتوں سے نسب وشو ہیں
وہ بھی اگر تو دیکھیں دیدہ دل جلا کو ہیں

[illegible]

داغ غم سے سر میں خوشی دل سے فوت ہے
گذری اکثر شب حیات بس اب صبح موت ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا سے موجیں امام زمان پھیر لیتے ہیں
ہر دم عقیق لب پہ زبان پھیر لیتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سجدے میں حق کے سبط نبی پر جفا ہوئی
تو ضرب تیغ قفا سے وہ گردن جدا ہوئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راہ خدا میں کچھ خبر جان و تن نہیں
سر کیں جگہ سے پاؤں یہ انکا چلن نہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دانتوں کی ضو سے آنکھ لعین کی جھپک گئی
اک برق نور طشت طلا میں چمک گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیدر کی طرح زور بڑا ہے کلائی میں
پنجے میں ہاں نہ قوت خیبر کشائی میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تا شور کا شور رعد کے کانوں میں بھر گیا
گردوں کے پار نالۂ شہ نا گذر گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زہرا نے بار ہا گہر اشک تار ہیں
ظالم یہ دانت عرش خدا کے ستارے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل گھر خدا کا اور یہ سینہ کوہ گراں گرا
حیرت ہے پھر زمیں پہ نہ کیوں آسماں گرا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس باغ پر خزاں کی میں گل کا شمیم ہوں
کس قلزم شرف کا میں قطرۂ یتیم ہوں

[illegible]

کرسی ہے جسکی عرش خدائے قدیر کا
جسکو لقب ملا ہے بشیر و نذیر کا

[illegible]

چمکا ہے مہر کسب ضیا کرکے دور سے
روشن ہے عرش و فرش ہمارے ہی نور سے

[illegible]

آتشکدوں کی گرمی بازار سرد ہے
رنگ آفتاب پوچھنے والوں کا زرد ہے

[illegible]

اللہ رے اوج احمد مرسل کی شان کا
اور بین خدا مین فاصلہ تھا دو کمان کا

[illegible]

ہے فوق جسکی شان کو مریم کی شان پر
خالق سے کس کا عقد پڑھا آسمان پر

[illegible]

اک تہلکہ تھا فوج رسالت مآب مین
خورشید تین روز رہا برج آب مین

[illegible]

جو معرفت بشر اوسے پہچانتا نہیں
ہم جانتے ہیں جو وہ کوئی جانتا نہیں

[illegible]

پہنچے سے جسکے کفر کے کوچے اوجڑ گئے
کعبہ مین جتنے بت تھے سو منہ اونکے بگڑ گئے

[illegible]

غل پڑ گیا نثار دل و جان مصطفیٰ
نکلا کنوئیں سے یوسف کنعان مصطفیٰ

[illegible]

۲۴۴

[illegible]

سارا جہان لڑے تو نہ مطلق ہراس ہو
کیا ڈر اوسے یہ تیغ دو سر جسکے پاس ہو

۲۴۵

[illegible]

خون جانوروں کی چاٹ ہو اسکی زبان کو
مرحب کے سر کو کھا گئی عنتر کی ران کو

۲۴۶

[illegible]

چہرے کو ڈر کے شمس فلک ڈھانپنے لگا
جلاّد آسمان کا جگر کانپنے لگا

۲۴۷

[illegible]

حافظ تھی آگے بادشہ مشرقین کی
مفضل خدا سے اب ہے یہ ہمدم حسین کی

۲۴۸

[illegible]

برا انکا خون بہاؤنگی جو محشر مین جاؤنگی
مین شیر کردگار کو کیا منھ دکھاؤنگی

۲۴۹

[illegible]

لرزاں تھے دل یہ حالت سگان عرش تھی
دیکھا تو صف کی صف اوسی جنگل مین فرش تھی

۲۵۰

[illegible]

منھ موڑ کر نہ مونھ لہو سے نہ جبتک شکم بھرے
کھینچے تو ساری فوج پہ یا سطح سم بھرے

۲۵۱

[illegible]

بڑھتی ہو کر غضب میں جو شمشیر مصاف کو
خود تیغ مرتضیٰ نکل آئی غلاف سے

۲۵۲

[illegible]

جنبش نہ دست و پا میں جان لے نہ جا سکے
گویا اجل نے باندھ لیا ریسمان مین

[illegible]

[illegible]

بھالا دہن میں برچھیوں کا دہن میں نہ تھا
ہر ہاتھ میں سر تنوں کے دہن میں نہ تھا

[illegible]

ٹکڑے گرے جو ہر بدن کے برابر تڑے ہوئے
خون کیا ہو جو مغفر تھے گو نکلے ہوئے

[illegible]

سو غضب اپنا دیکھتی تھی اجل اوسکی آب میں
پڑتا تھا عکس آئینۂ آفتاب میں

[illegible]

ششدر تھی چار آئینہ بکر خراب تھی
مغفر تو اوسکے سامنے گویا حباب تھی

[illegible]

جس پر گری وہ خاک سیہ وقت جنگ تھا
اوس شعلہ رو کے سایہ میں بجلی کا ڈھنگ تھا

[illegible]

مخفی نگاہ سے کہیں اہل ستم نہ تھے
جوہر بھی اوسکے دیدۂ بینا سے کم نہ تھے

[illegible]

غل تھا کہ طوق لعنت کے قابل گلے ہوئے
محشر میں اب اٹھینگے یہ ناری جلے ہوئے

[illegible]

دو ہو گیا وہ جنگ پہ جو شخص تُل گیا
اک اک پہ کاٹ تیغ دو پیکر کا کھل گیا

[illegible]

چہرہ رنگ ہر ہر میں [illegible] تھی
کیا تھرتھری کہ [illegible] گھوڑوں کی بھی ٹانگ تھی

[illegible]

[illegible] کی نوک
[illegible] کی نوک
[illegible] کی نوک
[illegible] کی نوک

شل کمان بھی تھی نہ اوس میں سوار تھا
برچھی کی نوک جھونک تھی پیکان کا تو ر تھا

[illegible]

[illegible] میں
[illegible] صفوں میں
[illegible] میں
[illegible] میں

اعدا کو بھاگ جانے کی راہیں بند تھیں
ہر سو امان امان کی صدائیں بلند تھیں

[illegible]

[illegible] چھوڑ کے
[illegible] چھوڑ کے
[illegible] چھوڑ کے
[illegible] چھوڑ کے

بجلی شرر فشان تھی جو تیغ امام کی
غل تھا کہ آگ لگ گئی بستی میں شام کی

[illegible]

[illegible] کی
[illegible] کی
[illegible] دو دھاری کی
[illegible] ذوالفقار کی

ہمشکل تھی چمک میں صفا میں جمال میں
جوہر نہ تھے جڑے ہوئے تھے ستارے ہلال میں

[illegible]

[illegible] اڑاتا تھا فوج میں
[illegible] جاتا تھا فوج میں
[illegible] اڑاتا تھا فوج میں
[illegible] اٹھاتا تھا فوج میں

انسان بھی جی چھپا کے نہ کیوں بھاگ بھاگ کے
سو نخرے جن بھی سوڑ لیتے تھے شعلوں سے آگ کو

[illegible]

[illegible] صفدری
[illegible] صفدری
[illegible] بری
[illegible] بری

رو برو زمین پہ رن بھی ایسا پڑا نہیں
تنہا علی کے بعد کوئی یوں لڑا نہیں

[illegible]

[illegible] دیا
[illegible] دیا
[illegible] دیا
[illegible] دیا

سب بھر گیا غبار سے دامن سحاب کا
ذرّوں نے کر دیا ہے مند آفتاب کا

[illegible]

[illegible] اُدھر
[illegible] اُدھر
[illegible] اُدھر
[illegible] اُدھر

جس صف پہ سن سے آ گئی وہ دم بھر میں چل گئی
گویا سموم ہاویہ لشکر میں چل گئی

[illegible]

جب قتل ہو چکے [illegible] شعار
اور ضرب لا الہ [illegible] شعار
[illegible] شمار
[illegible] ذوالفقار

سوچے کہ بندگی میں حق کی خلل نہ پڑے
وقت نماز دیکھ کے آنسو نکل پڑے

[illegible]

حلقے میں سرکشوں کے ادھر آگئے حسین
مارا جبیں پہ تیر کہ تیورا گئے حسین

[illegible]

تلواریں پہلوؤں پہ برابر سے چل گئیں
کانپے جو پاؤں دونوں رکابیں نکل گئیں

[illegible]

سب منحرف ہیں آگ لگی ہے زمانے کو
بھیجیں حرم کسے ترا لاشا اٹھانے کو

[illegible]

جیتا نہ چھوڑتی یہ کسی نابکار کو
تقصیر کی جو روک لیا ذوالفقار کو

[illegible]

سرکا دو پاس سے سپر خوش خصال کو
لوگو سنبھالو فاطمہ زہرا کے لال کو

[illegible]

گھبرا کے سر و سینہ پہ کیوں خاک اڑائیں ہم
قدموں پہ آنکھیں ملنے کو کس طرح آئیں ہم

[illegible]

راضی رضا پہ اوسکی حسین غریب ہے
عرصہ نہیں قیامت کبرا قریب ہے

[illegible]

خوں میں تڑپ تڑپ کے کئی بار رک گئے
قبلہ کی سمت خاک پہ سجدے میں جھک گئے

[illegible]

غم سے ہوئی سیاہ جہ دنیا نگاہ میں
چھوٹا حسن کا لال چلا رزمگاہ میں

۱۲۱۰

[illegible]

ہیہات اجل کے ہاتھ میں بچے کا ہاتھ ہے
سایہ کی طرح روح حسن ساتھ ساتھ ہے

۱۲۱۱

[illegible]

ڈر ہے کہ کوئی تیر نہ لگ جائے آن کے
لاڈو پڑے ہیں رانڈ و نکو اوس گل کی جان کی

۱۲۱۲

[illegible]

اب پیرہن بھی خاک ہے جینا بھی خاک ہے
تیغوں سے وان چچا کی قبا چاک چاک ہے

۱۲۱۳

[illegible]

عارض میں ہے یہ ضو کہ ستارے بھی ماند ہیں
دن کو تو آفتاب ہیں راتوں کو چاند ہیں

۱۲۱۴

[illegible]

مرنے چلے ہو اشک نہ کیونکر بہاؤں میں
ان چھوٹے چھوٹے پاؤں کے قربان جاؤں میں

۱۲۱۵

[illegible]

اب لطف زندگی نہیں دنیا ہے زشت میں
اصغر کے پاس جائینگے باغ بہشت میں

۱۲۱۶

[illegible]

ملتی ہے شان گوشۂ الماس شانہ میں
بندا چمک رہا ہے زمرد کا کان میں

۱۲۱۷

[illegible]

غربت میں تم بغیر ہمارا کوئی نہیں
مجھ رانڈ کا اب اور سہارا کوئی نہیں

۱۲۱۸

[illegible]

ہاتھ اوسکا دیکھ ہاتھ میں فضہ تو ہٹ گئی
مادر بلائیں لیکے گلے سے لپٹ گئی

[illegible]

ساتھ اپنے لیو حربۂ جنگ و جدال بھی
چھوٹی سی دو گی تیغ بھی چھوٹی سی ڈھال بھی

[illegible]

نرغہ ہے آج فاطمہؑ کے نورِ عین پر
دونوں حسنؑ کے لال تصدق حسینؑ پر

[illegible]

سجدے میں گاہ گرتے تھے تھراتے تھے کبھی
سینہ کبھی تو ہوتے تھے جھک جاتے تھے کبھی

[illegible]

تیغوں کے نیچے اپنا گلا دھرا جاتی ہیں
ہم تو چچا پہ سینہ سپر کرنے جاتی ہیں

[illegible]

پیرسا جوان بیٹے کا [illegible] آئی ہیں
فردوس سے حسنؑ انھیں لینے کو آئے ہیں

[illegible]

اصغرؑ کے بعد رنج و الم سے فراغ تھا
قسمت میں وقت مرگ تمہارا بھی داغ تھا

[illegible]

جا کر بہم ہوں گی گرد شہ مشرقین کے
تلواریں میں بھی کھاؤں گی آگے حسینؑ کے

[illegible]

بیٹا دغا کر گئی تھی غم کی ستائی سے
اچھا سلوک تم نے کیا اپنی دائی سے

[illegible]

رو رو کے اپنے سر پہ [illegible] خاک اڑاتی ہیں
خیمے سے نکلے [illegible]

[illegible]

کہتی ہے شکل دیکھوں گی شبیر کو جا کے
سن لیجئے آ رہی ہے صدا ہائے ہائے کی

[illegible]

ہر عضو تن پہ ظلم کی تلوار پھیر دو
میرے گلے پہ خنجر خونخوار پھیر دو

[illegible]

باتیں ابھی تو مجھ سے چچا نے کیں ہاتھ جوڑ کر
بیٹا چلے گئے ہمیں جنگل میں چھوڑ کر

[illegible]

مقتل کی خاک پر ہے دامان حسین کا
ہے پنجۂ اجل میں گریبان حسین کا

[illegible]

کیوں آسمان نہ ٹوٹ پڑا ہیبت کی خاک پر
بچے کے دونوں ہاتھ گرے کٹ کے خاک پر

[illegible]

آنکھیں بھر آئیں آنسو تو ہو گیا منہ ادھر
پھر ننھے ننھے ہاتھ چچا پر سے گر پڑے

[illegible]

زخمی تو ہیں پہ اب یہ جھکا کیا ضرور ہے
سارا مرے چچا کا بدن چور چور ہے

[illegible]

مارا وہ تیر ظلم کہ بچہ تو ہل گیا
پیکاں گلے کو توڑ کے باہر نکل گیا

[illegible]

زانو پہ رکھا جو چھاتی پہ زہرا کے جائی کی
وہیں طرف سے آئی صدا ہائے ہائے کی

[illegible]

ڈر قہر حق سے ہو دست درازی کو چھوڑ دے
صدقہ نبی کا میرے نمازی کو چھوڑ دے

[illegible]

غلطاں وہ اسپ سے گرے شاہ ہوا رسے
تن سے سر حسین کو جلدی اوتار لے

[illegible]

خنجر سے ذبح تخت دل فاطمہ ہوا
جسجا تھی قتلگاہ وہیں خاتمہ ہوا

[illegible]

یہ ظلم و جور احمد و حیدر کے سامنے
بیٹے کو ذبح کرتا ہے مادر کے سامنے

[illegible]

ثابت ہوا انہیں کہ اجل اب قریب ہے
کہدو ابھی ہے دور کہ زینب قریب ہے

[illegible]

تھی خاک سجدہ گاہ جبین پر حسین کی
آنکھیں کھلی تھیں فاطمہ کے نور عین کی

[illegible]

اب شمر ہوگا اس جسد پاش پاش پر
سر کھولے زینب آئی ہے بھائی کی لاش پر

[illegible]

بھائی کے سر قلم کے وقت بہن کا گذر نہ ہو
یوں ذبح کر مجھے کہ کسی کو خبر نہ ہو

[illegible]

آنکھوں سے یہ عیاں تھا کہ دنیا سے جاتے ہیں
ثابت یہ خشک ہونٹوں سے تھا مسکراتے ہیں

[illegible]

شاید ابھی چلی ہے چھری حلق پاک پر
تازہ لہو گون ہے ٹپکتا ہے خاک پر

[illegible]

زہرا کی عمر بھر کی کمائی کو کیا گیا
بتلا دے اے زمین مرے بھائی کو کیا گیا

[illegible]

صورت آئی تو شریک عزا کون ہوئیگا
جو سال بھر جیئیگا وہ پھر شہ کو روئیگا

[illegible]

خنجر گلے پہ سینے پہ قاتل سوار تھا
اس جبر میں بھی مرا کیا اختیار تھا

[illegible]

اے شام غم وہ گیسوؤں والا کدھر گیا
اے آفتاب تیرا اجالا کدھر گیا

[illegible]

ہے یہ کسی فقیر کا ورثہ رو نہیں
ایسے صلے ملینگے کہ کچھ جسکی حد نہیں

[illegible]

بیٹا ترے شہید برادر کی ساتھ ہوں
تو جاکے ڈھونڈ لاش کو میں آ کے ساتھ ہوں

[illegible]

کچھ غم نہیں جو ذبح میں ناکام ہو گیا
امت کی مغفرت کا سرانجام ہو گیا

[illegible]

[illegible]

ہوتا ہے سفر فاطمہؑ کے سرورِ وان کا
اب باغ اوجڑتا ہے رسولؐ دوجہان کا

[illegible]

کیونکر ہیں اس صاحبِ شمشیر کو روکے
اتنا نہیں اب کوئی کہ شپیر کو روکے

[illegible]

خونخوار روئے اس صابر و شاکر کو بچالو
تلوار رونسے یثرب کے مسافر کو بچالو

[illegible]

پھاڑا ہے گریبان قبا حق کو ولی نے
پہنا ہے کفن آج حسینؑ ابن علیؑ نے

[illegible]

لاکھوں ہیں مگر ایک بھی زاری نہیں سنتا
یارب کوئی فریاد ہماری نہیں سنتا

[illegible]

آتی ہے رنڈاپے کی بلا جان حزیں پر
مرجاؤنگی گر کر قدم سرورِ دیں پر

[illegible]

[illegible] ڈیوڑھی کی طرف صحن سے ہٹ جا
سب بولے کہ خیمے کے پردوں سے لپٹ جا

[illegible]

تنہائی کا عالم ہے شہ جن و بشر پر
آ کر مجھے صدقے کرے زہراؑ پسر پر

[illegible]

اب موت سے بدتر تہ افلاک ہے جینا
بیوہ جو سہاگن ہو تو پھر خاک ہے جینا

[illegible]

پالا ہے ہمیں گود میں بابا تو یہی ہیں
بن باپ کے بچوں کے مسیحا تو یہی ہیں

[illegible]

ٹو کر دے خدا مرحلہ مشکل کا ہماری
جادہ ہے دم تیغ پہ منزل کا ہماری

[illegible]

تلوار وہیں رو کے کوئی چلا نہ سکیگا
پرسے کو بھی بیکس کے کوئی آ نہ سکیگا

[illegible]

کھوئی ہے اس بیکس و محتاج کی منزل
جا پہونچوں کہ بھاری ہے بہت آج کی منزل

[illegible]

وہ جائے جو دنیا ہو جو کچھ حکم بہن کو
لاشے پہ رہوں آ کر یا جاؤں وطن کو

[illegible]

اب قید میں تم شام تلک جاؤ گی زینب
یاں تو ہمیں مُردے بھی نہ تم پاؤ گی زینب

[illegible]

اسیری بھی مرا دل نہ ستا سکتی نہیں زینب
پرواہ وہ ہو جس میں اوقات نہیں زینب

[illegible]

آرام کہاں جان پہ جس وقت بنی ہو
یکساں ہے وطن ہو کہ غریب الوطنی ہو

[illegible]

سونپیں گے کن ہاتھوں سے اس رنج و محن میں
یہ چاند سے بازو تو بندھے ہونگے رسن میں

۲۱۹

[illegible]

قیدی کوئی غل کر کے یہاں رو نہ پائے
بھائی کو بہن بیٹوں کو ماں رو نہ پائے

۲۲۰

[illegible]

چھوڑونگی نہ اک عمر کا یہ ساتھ ہے شاہا
اب آپکا دامن ہے مرا ہاتھ ہے شاہا

۲۲۱

[illegible]

اس سلسلہ میں رحم کا دستور ہے صاحب
آزادیِ امت ہمیں منظور ہے صاحب

۲۲۲

[illegible]

آقا ابھی جیتے ہیں یہ اقبال ہے میرا
پوچھا بھی نہ لونڈی کو کہ کیا حال ہے تیرا

۲۲۳

[illegible]

یہ زیست ہے کیا آمد و شد چند نفس کی
آخر ہے اجل عمر ہو گر لاکھ برس کی

۲۲۴

[illegible]

چادر جو چھنے گی تو تردد ہمیں کیا ہے
ڈھنپ جائینگے شیعوں کے گھر شکر کی جا ہے

۲۲۵

[illegible]

سب مر گئے اب آس ہے حضرت ہی کے دم کی
مجھسے نہیں اٹھنے کی جفا قید ستم کی

۲۲۶

[illegible]

موجود مدد کرنے کو ہر آن وہی ہے
سب کا وہی حافظ ہے نگہبان وہی ہے

۲۲۷

[illegible]

ادبار کبھی ہے کبھی اقبال ہے صاحب
ہر سو نفس زمانے کا یہی حال ہے صاحب

[illegible]

صدقے تمہارے پانی کی محتاج ہے سکینہ
بن باپ کی ہو جاؤگی تم آج سکینہ

[illegible]

تھے چین سے تو جنگل کی ہوا بھا گئی اونکو
پانی جو پیا سرد تو نیند آگئی اونکو

[illegible]

زین پر جو نظر کی تو وہ لاشے کو نکل آئی
روتی ہوئی سب خیمے سے زینب نکل آئی

[illegible]

دو روز کی پیاسی کو نہ تڑپائیو بابا
مقتل سے دم عصر چلے آئیو بابا

[illegible]

رنگت تھی اداسی کسی رات میں دیکھی
خاک اوڑتی ہوئی خانۂ سادات میں دیکھی

[illegible]

وان نرغۂ اعدا میں نہ ٹھیرائیو گھوڑے
تلواروں سے آقا کو بچا لائیو گھوڑے

[illegible]

ایسے نہیں جو ہم تمھیں تڑپائینگے بی بی
رخصت کیا امان تو جلد آئینگے بی بی

[illegible]

پیار اسکو کیا اسکو دلاسا دیا تم کو
در تک گئے بین حضرت کے حلقے میں حرم کی

[illegible]

اسوقت وہ مرکب وہ جلودار نہیں ہے
اب تیرے سوا کوئی مددگار نہیں ہے

[illegible]

منہ ڈھانپ کے شبیر نے کہا بہت فوج ستم ہو
رخصت کرو ہمکو حسین زہرا کی قسم ہو

[illegible]

تھمتا تھا کبھی اور کبھی بڑھتا تھا لپک کر
بجتا تھا سیماب سا پسینہ بھی ٹپک کر

[illegible]

منہ ملتے تھے ذرّوں کو ستارے کف پا سے
تا عرش سنہری تھی زمین رخ کی ضیا سے

[illegible]

جاتا نظر آیا نہ وہ مڑتا نظر آیا
سایہ سا پریزاد کا اڑتا نظر آیا

[illegible]

کہتا تھا فرس پھولیگا دم چھو نہ سکیگی
یوں جاؤنگا سرپٹ کہ قدم چھو نہ سکیگی

[illegible]

مہتاب سے روشن تھی یہ تھا حال زمین کا
چمکا ہوا تھا اختر اقبال زمین کا

[illegible]

گت کرتا تھا منہ پر شکن تھی نہ جبین پر
بکھرے ہوئے تھے چاندنی کے پھول زمین پر

[illegible]

عالم کہوں کیا زین مرصع کی چمک کا
طاؤس اوتر آیا ہے پرستان کے چمن کا

[illegible]

پر زخم لگا جب تو یہ سامان نظر آیا
آئینہ میں عکس گل خندان نظر آیا

[illegible]

گوہر ہیں لب اس چشم دُر افشاں کو سمجھ لو
نون و القلم اس ابرو و مژگاں کو سمجھ لو

[illegible]

اور محو ثنا عمر بھر ایک ایک زبان ہو
توصیف محاسن سر مو بھی نہ بیان ہو

[illegible]

پنہاں ہوں گر ہن سر و رویں میں
الماس تو غیرت سے سما جائے زمیں میں

[illegible]

زلف اوڑتی ہے دلبند رسول عربی کی
بو باس ہے یہ سلسلۂ آل نبی کی

[illegible]

اللہ نے شیرینی سخن انکو عطا کی
بچپن میں زبان چوستی تھی محبوب خدا کی

[illegible]

خون ہوگا جگر قلب سے شمشیر کھنچیگی
کاٹی ہوئی گردن کی نہ تصویر کھنچیگی

[illegible]

ظلمت میں نہ سلجھا ہوا ہاتھ آئیگا مضموں
رخ شمع دکھائیگا تو ملجائیگا مضمون

[illegible]

ہر غنچۂ نشگفتہ کو کھولا نہیں جاتا
کانٹے جو رہا نہیں میں تو بولا نہیں جاتا

[illegible]

اک بازو تو زخمی بھی ہے شاہ مدنی کا
اسپر بھی وہی زور ہے خیبر شکنی کا

۵۴

[illegible]

بخشا اوسے زر آسکو گدا دیکھ لیا گی
وہ زرات لٹاتے ہیں خزانے کو خدا کی

۵۵

[illegible]

دکھلائی ہو ثابت قدمی ہمکو وغا میں
بڑھتے ہی چلے جائیو تم راہِ خدا میں

۵۶

[illegible]

آگاہ وہ ہو جائے جو آگاہ نہیں ہو
ہمسا کوئی دنیا میں شہنشاہ نہیں ہو

۵۷

[illegible]

یوں دست نگر جنکے سدا اہلِ جہاں ہوں
ہیہات کہ وہ ہاتھ تہِ خاک نہاں ہوں

۵۸

[illegible]

نعرہ کیا ضیغمِ ہی کہ ہشیار صفوں سے
لڑنے کو ہم آتے ہیں خبردار صفوں سے

۵۹

[illegible]

سو یا کیے ہم سینۂ اقدس پہ نبی کے
چڑھتے رہے کاندھوں پہ رسولِ عربی کے

۶۰

[illegible]

خود بھی ہے صفا دل بھی صفا رہتا ہے آئینہ
کعبہ اسے کہیے کہ خدا رہتا ہے آئینہ

۶۱

[illegible]

کہتے تھے کہ تقریر میں کب بند ہے شبیر
جبریل کا استاد کا فرزند ہے شبیر

۶۲

[illegible]

سر کٹنے کا کچھ رنج سر مو نہیں دیکھو
سب گئی اور آنکھ میں آنسو نہیں دیکھو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مین ہون سو مدد گار امام نام ہے میرا
بخشا دون گنہگار ونکو یہ کام ہے میرا

رو رہا ہون اوس صاحب شمشیر کو لوگو کا
پھرتی ہوی جھنجلائی ہوے شیر کو لوگو کا

یہ تیغ ہے یا بنگلے اجل آئی ہے لیلی
یا بھیس مین مجنون کے نکل آئی ہے لیلی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم غیظ مین لاتی ہو مجھے حیف یہی ہے
سیلی سی جو چلجاتی ہے وہ سیف یہی ہے

طائر تو پرادونکے انبوہ مین بھاگے
ضرغام نیستان مین ہرن کوہ مین بھاگے

الٹا دیے ٹیلے ضرب امام ازلی سے
چلنے لگی تلوار حسین ابن علی سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پوچھو جو ہر شش دل ہے کوئی روح امین کو
بالی سی وراتی ہے یہ طبقون زمین کو

تلوار کا منھ فتح کی امید مین چمکا
گویا مہ نو پہلوی خورشید مین چمکا

تھا غیظ غضب کا اسد حق کی اسد کو
ہر ضرب ہلا دیتی تھی رستم کی لحد کو

۲۴۳

کہتا تھا جو ترکش میں کہ میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خنجر سے ہرن جان بچانے نہیں پاتا
صید آتا ہو جب [illegible] پہ تو جانے نہیں پاتا

۲۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوتا نہیں یہ رنگ چمن کا بھی خزانین
ڈھالوں میں تھے پھول تو شاخیں تھیں کمانین

۲۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلاتی تھی نصرت کہ قدم لینے دو مجھکو
گھبرا کے اجل کہتی تھی دم لینے دو مجھکو

۲۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخمی تھا کوئی تیغ سے فی النار تھا کوئی
بیٹھا تھا کوئی دو تھا کوئی چار تھا کوئی

۲۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب لشکر ناری تہ و بالا نظر آیا
جب آگ لگا دی تو اوجالا نظر آیا

۲۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر سامنے مجمع رہے کیا فوج عدو کا
سب راستہ جب اور [illegible] یا تھا لہو کا

۲۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہشیار رہو صید کہ پر تولی ہوئی ہے
منقار یہ شہباز اجل کھولی ہوئی ہے

۲۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا جانیے سفاک کو [illegible] تھا کمان کا
خالی ہی رہا سینہ بھی ہیبت آفتِ جان کا

۲۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نازاں صفتِ گیسو تھے جو صف شکنی پر
اونکو بھی اوٹھا لیتے تھے نیزے کی انی پر

[illegible]

وہ تیر کہ زندہ نہ او نحسین چھوڑ کے نکلے
نکلے بھی تو سو سو کے جگر توڑ کے نکلے

[illegible]

جا ڈگر دھر اوس تیغ کی گردش سے نکل کے
سب بندۂ آزاد تھے حلقے مین اجل کے

[illegible]

یون زخم او ٹھاتا وہ سپر پاش جسکے
یون قتل ہو وہ تیغ دو سر پاش جسکو

[illegible]

سب سرکشی و تاب و توان ٹوٹ گئی تھی
اوس تیغ کی ضربت سے کمر ٹوٹ گئی تھی

[illegible]

تا حشر نہ بھولیگا وہ رن چرخ ملک کو
لرزے کی اوسی دن سے ہے تپ مہر فلک کو

[illegible]

ہر گل کی زبان آگ سے جلتی تھی دہن مین
خمیازے سے بلبل نہ نکلتی تھی چمن مین

[illegible]

چھایا یہ اندھیرا کہ نہ بستی نظر آئی
آندھی جو تھی خاک برستی نظر آئی

[illegible]

پڑنے لگین تیغین یہ نہ پسپا ہوئے شبیر
سر آپ کٹا نے یہ مہیا ہوئے شبیر

[illegible]

ٹپکا ہوا ماتھے کا لہو گال سے پونچھا
سینے کے کبھی زخم کو رومال سے پونچھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جن روز سے تھے غربت میں یہ شہ تشنہ گلو کی
اک آگ تو تھی دھوپ کی اک آگ لہو کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیکان کئی پیوست ہیں گردنیں گلو میں
خورشید درخشاں ہے کہ ڈوبا ہے لہو میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تو جس میں یہ وہ ہیں خوف الٰہی نہیں جنکو
اس ظلم کی ہو دن جزا کی خبر جن کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرتے ہوئے پانی سے بھی محروم ہو بیٹا
سچ ہے کہ عجب بیکس و مظلوم ہو بیٹا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زہرا کا جگر بند ہے خالق کا ولی ہے
باپ اسکا علی تھا یہ حسین ابن علی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مارا ہے کسی نے تجھے یا لوٹ لیا ہے
کیوں آیا ہے فریادی کی شکل یہ کیا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سادات کا مقتل جو یکایک نظر آیا
روتا ہوا جلدی وہ زمیں پر اوتر آیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس دم یہ سنا تشنہ لبی ہو گئی دن کی
صدمہ ہوا ایسا کہ بنی جان پہ جن کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ابر ستم اوٹھا ہے امام ازلی پر
تلواریں برستی ہیں حسین ابن علی پر

۱۰۴

[illegible]

مظلوم کو گھیرے ہوئے جلاد کھڑے ہین
خنجر لیے بارہ ستم ایجاد کھڑے ہین

۱۰۷

[illegible]

محشر مین دکھانا ہے منہ خیر رسل و جد کو
سب ملکے چلو سبط پیمبر کی مدد کو

۱۱۰

[illegible]

نرغے مین ہے محسن ملک و جن و بشر کا
سر کٹتا ہے پردیس مین زہرا کے پسر کا

۱۰۵

[illegible]

سوتے ہین وہ یان جنکے ہین گھر عرش برین پر
پھیلے ہین ورق مصحف زہرا کے زمین پر

۱۰۸

[illegible]

کی عرض یہ معنی ہین شکیبائی کے مولا
صدقے یہ غلام آپکی تنہائی کے مولا

۱۱۱

[illegible]

جنات پہ جب پائی ظفر شاہ ہدا نے
والد کو کیا تخت نشین شیر خدا نے

۱۰۶

[illegible]

تیغین لیے مرجانے کو تیار کھڑے ہین
سب جنگ کی رخصت کو طلبگار کھڑے ہین

۱۰۹

[illegible]

رونق ہو پھر ان قدمون سے کعبے کی زمین کو
پہونچا دون مع اہل حرم قبلۂ دین کو

۱۱۲

[illegible]

سر کھل گئے ماتم کی صفین بچھ گئین گھر مین
ٹکڑے ہوئے ہفتاد و دو تن تین پہر مین

۱۰۹

[illegible]

اس غم سے بچا ہے جو کلیجہ مرا پھٹ جائے
اب زیست اسی میں ہے کہ سر تیغ سے کٹ جائے

۱۱۰

[illegible]

ہو جائیں جوان وہ بھی جو ہمراہ حسین ہیں
کیا دخل جو شامی کوئی جائے کہ یہ جن ہیں

۱۱۱

[illegible]

دشمن ہے یزید آپ پہ ظاہر ہے شر اوسکا
کہیے تو ابھی کاٹ کے سر لے آؤں اوسکا

۱۱۲

[illegible]

سب پردہ نشینیں ظلم سہیں فوج شقی کے
چادر بھی نہ بلوے میں رہے سر پہ کسی کے

۱۱۳

[illegible]

ایمان بھی میں دیتا ہوں پر و بال بھی زر بھی
ہیں دست نگر جن بھی ملائک بھی بشر بھی

۱۱۴

[illegible]

ہو رشک کسی کو ہر دندان کی لڑی سے
کھولے لب پر خوں کو مری کون چھڑی سے

۱۱۵

[illegible]

کیونکر تجھے دوں اذن وغا کرنے کا ان سے
بھائی کہیں انسان بھی لڑ سکتے ہیں جن سے

۱۱۶

[illegible]

حامی ہوں ترا رنج میں اندوہ میں غم میں
تلوار لیے کود پڑوں بیر علم میں

۱۱۷

[illegible]

مر جاؤں کہ لٹ جاؤں تاسف نہ کروں گا
خنجر سے گلا کٹنے میں بھی اُف نہ کروں گا

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلدی کسیں گردن پہ شمشیر جفا ہو
ہے عاشق صادق وہی جو اہل وفا ہو

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھوں میں دم ہے منہ میں انگوٹھی تھی نبی کی
جب مر گئے تب آگ بجھی تشنہ لبی کی

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمدم ہیں نہ یاور نہ محبان وطن ہیں
ہمراہ نہ محمد ہیں نہ حیدر نہ حسن ہیں

۱۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرمی سے غش آتا ہے شہ جن و بشر کو
پانی کبھی دو گھونٹ کہ تسکین ہو جگر کو

۱۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی ہی کی خاطر یہ چھٹا اہل حرم سے
مارا ابن کاہل نے اسے تیر ستم سے

۱۵۶

[illegible] ترا ماتم
[illegible] ترا ماتم
[illegible] ترا ماتم
[illegible] ترا ماتم

نوحوں کا [illegible] حشر آج بپا ہے
بالائے ہوا ہائے حسینا کی صدا ہے

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قطرہ نہ بہا جسم سے جانیں نکل آئیں
بہتا پانی یہ تڑپے کہ زبانیں نکل آئیں

۱۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روئیگا وہ جو صاحب انصاف رہیگا
ماتم ترا اب قاف سے تا قاف رہیگا

۱۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اوٹھی گی زمیں دل مرا تھراتا ہے جعفر
اب جا تو کہ خنجر لیے شمر آتا ہے جعفر

[illegible]

راحت کی نہ کچھ فکر نہ آرام کی رکھنا
ان جا کے سبیلیں لو مرے نام کی رکھنا

[illegible]

دم رک گیا خونِ شہِ ذیشان نکل آیا
گردن سے ادھر تیر کا پیکان نکل آیا

[illegible]

قسمت میں جو تھا تیغ جفاکار کا پانی
رگ رگ کو گیا حلق میں تلوار کا پانی

[illegible]

حضرت پہ ہویدا ہے کہ غم کھاتا ہوں لا
ین خاک اوڑاتا ہوا اب جاتا ہوں

[illegible]

اوٹھے تو کلیجے پہ لگے تیر برسنے
سینے پہ سناں رکھ دی ابنِ انس نے

[illegible]

جو تھا ستاتا تھا ہاتھ پھرائی تھی تڑپ کر
پردے سے وہ باہر نکل آئی تھی تڑپ کر

[illegible]

ا گئے ہوے اسپ وفادار سوار و تری
شمشیر و سپر ٹیک کے ہوا راہ سوار و تری

[illegible]

ی تحت جفا تابع فرمان خدا پر
مشق کرنے لگا پاؤں کو قرآن خدا پر

[illegible]

سیدانیاں جدھر دیکھتی ہوں سینہ زنی
آواز تو دیجے کہ مرے دل پہ بنی ہے

[illegible]

۱۴۵

خنجر سے کٹ گئیں [illegible]

پر تیغ [illegible] دونوں لب [illegible]

قاتل [illegible] جھکا [illegible]

[illegible]

زانو مجھے قاتل کا سنبھلنے نہیں دیتا
خنجر مری آواز نکلنے نہیں دیتا

۱۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غلطان ہوا خون میں پرنور بھی تن بھی
بسمل سی تڑپنے لگی بیٹی بھی بہن بھی

۱۴۷

[illegible] بھائی خدا حافظ و ناصر

[illegible] وطن [illegible] بھائی خدا حافظ و ناصر

[illegible] وطن بھائی خدا حافظ و ناصر

[illegible] بھائی خدا حافظ و ناصر

چہلم تک اگر قید سے چھٹ جائیگی زینب
پھر قبر پہ ماتم کے لیے آئیگی زینب

۱۴۸

بابا [illegible] اسوقت [illegible]

بابا کا گلا [illegible]

[illegible]

[illegible] جلد [illegible]

اندوہ و یتیمی نہیں آسان سکینہ
لو جاؤ اب اللہ نگہبان سکینہ

۱۴۹

[illegible] زینب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

احوال مرا ایک نظر دیکھتے جائی
سر ننگے کھڑی ہوں ادھر دیکھتے جائی

۱۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر بند کی صورت ہوئی رنگ نیا ہے
گو حال یہ کہنہ ہے مگر ڈھنگ نیا ہے

[illegible]

معمور شہر کفر کا دروازہ کر دیا
اسلام کے چمن کو تر و تازہ کر دیا

[illegible]

ہر بو ہے خلد اونکی محبت کے داغ مین
یہ پھول انتخاب ہے زہرا کے باغ مین

[illegible]

ایسا ستم کسی پہ ہوا ہے نہ ہوئیگا
آنکھیں خدا نے بخشی ہیں جسکو وہ روئیگا

[illegible]

خود اپنے نور سے جسے پیدا خدا کرے
غیر از درود اوسکی ثنا کوئی کیا کرے

[illegible]

سکہ کو جسکے نام کے جا ہیں رواج دین
خود ہو وہ تاج بخش جسے تخت و تاج دین

[illegible]

کیونکر ثنا کا مدعا کریں اس بساط پہ
لغزش نہو قدم کو جو دوڑیں صراط پہ

[illegible]

گیا ڈر کہ ہم غلام امام جلیل ہیں
یاں بھی یہی کفیل وہاں بھی کفیل ہیں

[illegible]

مر کر کفن ملا نہ تن پاش پاش کو
ڈھانکا ردائے خون نے مسافر کی لاش کو

[illegible]

شمس و قمر نثار شہ ارجمند ہیں
مجمر ہے آسمان تو ستارے سپند ہیں

۹
[illegible] تقابل کرے حسین
[illegible] حسین
[illegible] حسین
[illegible] حسین
روز ازل سے دل سے ہوا حق پہ جو حسین کا
دونوں جہاں میں نظم و نسق ہے حسین کا

۱۰
[illegible] گلشن حسین نے
[illegible] حسین نے
[illegible] حسین نے
[illegible] حسین نے
ہوگا فروغ کم نہ کبھی اسکے نور کا
دنیا میں حشر تک ہے اوجالا حضور کا

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر کا نہ اہلبیت رسالت کا دھیان تھا
اوسوقت بھی حسین کو امت کا دھیان تھا

[illegible]

۱۲
[illegible] حسین نے
[illegible] حسین نے
[illegible] حسین نے
[illegible]
پُرزے کتاب کفر کا اک اک ورق کیا
باطل کو باطل آہ اور حق کو حق کیا

۱۳
[illegible] حسین نے
[illegible] حسین نے
[illegible] حسین نے
[illegible]
پیارا کیا نہ اپنے پسر کو نہ بھائی کو
پیدا ہوئے تھے خلق میں مشکلکشائی کو

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پرسے کو لوگ آتے تھے نزدیک و دور سے
اندھے ہوئے بچھڑ کے اوس آنکھوں کے نور سے

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تابع جہان میں سب اسی فرمانروا کے ہیں
مختار خاک و آتش و آب و ہوا کے ہیں

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکن نہ مضطرب پسر فاطمہ ہوا
وان ابتدا تھی صبر کی یان خاتمہ ہوا

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ممکن نہیں کہ باپ کو اس غم میں کل پڑے
دیکھے کوئی تو منہ سے کلیجہ نکل پڑے

۱۹
اے خالق جلیل جگر بند [illegible] نثار
[illegible] دل [illegible]
[illegible]
[illegible]

کشتے تھے صبر دے کہ نہ خاطر ملول ہو
پروردگار ہدیۂ بیکس قبول ہو

۲۰
[illegible]
[illegible] مصطفےٰ [illegible]
[illegible]
[illegible]

رخصت ہو جسے فاطمہ کے نور عین کی
سرکار کبریا میں طلب ہو حسین کی

۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لیتے چلو نہ داغ جدائی سہونگی میں
بابا تمھاری چھاتی سے لپٹی رہونگی میں

۲۲
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی بھتیجا نہ کوئی رہا تھا حسین کا
سو داغ تھے اور ایک جگر تھا حسین کا

۲۳
[illegible] الوداع
[illegible] الوداع
[illegible] الوداع
[illegible]

اعدائے دیں ستمگر نہ چلا آگے رو میو
زینب ہماری لاش پہ اب آ کے رو میو

۲۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حضرت کے ساتھ خوں میں بھرنا نصیب ہو
گودی میں آپکی مجھے مرنا نصیب ہو

۲۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ رو شہید شہ خوشخصال کو
جلدی گراؤ گھوڑے سے زہرا کے لال کو

۲۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مانوس تھی جو سبط رسالت مآب سے
بالی سکینہ دوڑ کے لپٹی رکاب سے

۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

معشوق کو چلا ہیں عاشق رولاتے ہیں
بی بی ہم اپنے بھائی سے ملنے کو جاتے ہیں

[illegible]

[illegible]

کیوں میری طرف سے کہ پانی نہ لائے تم
صدقے بھتیجی واہ چچا خوب آئے تم

[illegible]

غل تھا کہ سوئے خلد شہ کربلا چلے
معراج کو جناب رسول خدا چلے

[illegible]

معراج میں نبی نے جو پہنا وہ جامہ تھا
خاکستری عبا تھی گلابی عمامہ تھا

[illegible]

در پر اجل کھڑی ہے جو سو نفس ہو جائیں تیز
قالب چلا ہے جان کو ہم چھوڑے جاتے ہیں تیز

[illegible]

ہے شکل سے اختر و بلی چمک آشکار تھی
زین نقرئی رکاب مرصع نگار تھی

[illegible]

کانٹوں کی سر بہ سر نسیم ہر اک بد صفات کا
مخبر تو جامہ قطع ہے قطع حیات کا

[illegible]

بیکس یہ ہے پسند تہِ تیغ کریم کو
رکھتا ہے دوست خالق اکبر یتیم کو

[illegible]

بجلی کو اپنی چال سے کم جانتا تھا وہ
آندھی کو گشتِ گردِ قدم جانتا تھا وہ

[illegible]

دریائے قہر خالق ارض و سما ہوئیں
دستِ خدا حسین کے سیف خدا ہوئیں

۱۳۴

[illegible]

جلی ہا میں دشت کہ کوہ اگر شعلہ بار ہون
مین اور کوئی تیغ نہین ذوالفقار ہون

۱۳۵

[illegible]

پرتو سے رخ کے مہر فلک کو حجاب ہے
اللہ رے تکو لطف شب ماہتاب ہے

۱۳۶

[illegible]

گریبان لہو کو اشکو لنسی لوا ج ہے چشم
چشم و چراغ صاحب معراج ہے چشم

۱۳۷

[illegible]

کانپا جو کوہ قاف تو ہر بان رحجھا ق مین
دریا سو ور کی مچھلیان باہر نکل پڑین

۱۳۸

[illegible]

دیکھو نشان سجدہ جبین جناب مین
اختر ڈگھر گیا ہے دل آفتاب مین

۱۳۹

[illegible]

دل جا بجا او مجھتا ہے اسکی مثال مین
وابستہ جان فاطمہ ہے بال بال مین

۱۴۰

[illegible]

پہونچا جو ہاتھ برچھیان بڑھ بڑھ کے گھٹ گئین
لشکر پہ رعب حق سے صفین سب کی الٹ گئین

۱۴۱

[illegible]

اس اوج سے جو صورت محراب خم ہے یہ
کعبہ پرست کہتے ہین طاق حرم ہے یہ

۱۴۲

[illegible]

جلوہ دکھائے مہر ہزار اپنی شان کا
ہے آسمین اوسمین فرق زمین آسمان کا

[illegible]

۴۹

وصف دہن صفا کو ابھی عرض حال ہے
وہ ان کا [illegible] دہن خیال ہے
[illegible]
ایسا کہاں نور کا [illegible]

والنشمس کہا کے شک حق کیوں خطا کرے
ایسا ہی نکتہ داں ہو تب اسکی ثنا کرے

۵۰

[illegible]

ہیرے کو بھی سفید و شفق کی سواہیں ہے
دریا نور کے گہر بے بہا ہیں یہ

۵۱

[illegible]

رعشہ ہو دست پاک پہ شب کا نشات میں
وہ زور اب نہ بازو و نیں ہو شمار ہاتھ میں

۵۲

[illegible]

تو شمع کی نہ کیسے کہ تشبیہ بے ہے
گلزار روی شہ میں اگل سر سبز ہے ہے

۵۳

[illegible]

خیبر میں الوفی شہر اسی کی صفات ہو
یعنی ہزار بار وہ سے بہتر یہ رات ہو

۵۴

[illegible]

وہ ہاتھ جنسے شاہ نے قرآن تھام ہو
ایسا ہات سا رہا ان [illegible] قلم ہو

۵۵

[illegible]

حال عدم کسی پہ بھلا کب ثبوت ہے
اے دل نہ تنگ ہو یہ مقام سکوت ہے

۵۶

[illegible]

کٹتی تھی جبکہ تیغ سے گردن جناب کی
صاف آتی تھی رگوں سے صدا آب آب کی

۵۷

[illegible]

بھرتی ہوں او سکا دم جسمیں ہر گل پہ فوق ہے
یہ سر و فاطمہ کی غلامی کا طوق ہے

[illegible]

× × × × × × × × × ×

۱۵۵

سینہ ہے [illegible]
[illegible]
آرا ہے [illegible]
جیسے [illegible]
دب جائے وہ جو زانوئے قاتل کے زور سے
زہرا نہ کیوں تڑپ کے نکل آئیں گور سے

۱۵۶

[illegible]
بولا وہ ابن سعد لعین [illegible]
[illegible]
مہمان [illegible]
پیاسا ہوں تین روز سے اک جام آب دے
یا کچھ مرے سوال ہیں اونکا جواب دے

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
عباس [illegible]
قاسم [illegible]
آیا تجھے نہ رحم محمد کے لال پر
تلواریں رو رہی ہیں لہو میرے حال پر

۱۵۸

قاتل سے [illegible] امام
جن [illegible] امام
[illegible]
شبیر [illegible]
مشکل کشا ازل سے ہو شہ حق پرست ہو
امت کی مغفرت کا فقط بند و بست ہو

۱۵۹

کیوں اونکو [illegible] نواسا حسین ہیں
[illegible] حضرت زہرا حسین ہیں
فرزند شیر خالق یکتا حسین ہیں
عالم کا پیشوا ہیں آقا حسین ہیں
پانی علی کے لال سے پیارا ہوا تجھے
ظالم ہمارا قتل گوارا ہوا تجھے

۱۶۰

قاتل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہدیں شجر حجر کہ یہی نونہال ہے
ہر سنگ دے صدا کہ یہ زہرا کا لال ہے

۱۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حیران ہے عقل وصف کریں کیا حسینؑ کا
تصویر ہے تمام سراپا حسینؑ کا

۱۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باعث ہے کونسا جو مجھے گھیرتا ہے تو
کیوں دل پہ فاطمہ کے چھری پھیرتا ہے تو

۱۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مانگوں تو خضر لا کے مجھے جام آب دیں
باتوں کا میری مردم آبی جواب دیں

۲۳۸

چاہون تو سنگریزون کو لعل یمن کرون
ذرّون کو آفتاب جہان کرون
چاہون تو [illegible] کرون
[illegible] شکن کرون
[illegible]

جس گھڑی سب کو مین ہاتھ لگا دون عصا بنے
چاہون تو ذوالفقار بنے اژدہا بنے

۲۳۹

[illegible] کلام میر [illegible]
سب [illegible]
[illegible]
[illegible]

تصدیق لاکلام ہے بیان اس کلام کی
بیعت مگر قبول کرو میر شام کی

۲۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پستی پہ تیغ گرتی ہے میری ز اوج پر
ہشیار او شریر کہ آیا مین فوج پر

۲۴۱

[illegible]
چاہون تو [illegible]
[illegible]
[illegible]

فرمانروای کشور دنیا و دین ہین ہم
بفضل خدا انیس عرش و کرسی نشین ہین ہم

۲۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حق جس کا دیکھو وہ دین ہو بھی ہم اوسکا ساتھ دین
ایسا نہین کہ ہاتھ مین فاسق کے ہاتھ دین

۲۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دانشا جسے وہ خاک پہ توسن سے گر پڑا
اوٹھا اگر سنبھل کے تو سر تن سے گر پڑا

۲۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قیصر کو سب سے صدمے گذرے بھاگ رہین
[illegible] خاک [illegible] کرین

۲۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مر کر بھی راہ حق کی ہمین جستجو رہے
کٹ جائے تن سے سر تو بدن قبلہ رو رہے

۲۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چاؤش بھاگ بھاگ کے روپوش ہو گئے
[illegible] خوف کی خاموش ہو گئے

۱۷

[illegible]

تلوار تھی کہ فوج پہ قہر خدا چلا
گویا زبان نکالے ہوے اژدہا چلا

[illegible]

ہیبت یہ تھی دلوں میں امام دلیر کی
روباہ جیسے ڈرتے ہیں آمد سے شیر کی

[illegible]

نازل جفا شعاروں پہ خالق کا قہر تھا
لہر اسکی تھی غضب کی قیامت کا زہر تھا

[illegible]

پھر خاک سے تڑپ کے جو نکلی تو برق تھی
اترا تنوں کی کبھی تو کبھی تن میں غرق تھی

[illegible]

ہر سمت تھیں جو اسکی کمانیں کی ہوا میں
گوشوں کو ڈھونڈھتی تھیں کمانیں چھپی ہوئیں

[illegible]

لعینوں نے پشت تک کر رخ پھرا ادھر کیا
ڈھالوں سے خود منہ کو اپنی سپر کیا

[illegible]

اوس تیغ کی نظر میں سپر کب سمائی تھی
یا آئینہ میں عکس کی صورت در آئی تھی

[illegible]

دل کانپتے تھے زلزلہ جو دہ طبق میں تھا
خونیں تھی وہ غرق مہ نو شفق میں تھا

[illegible]

ہر جا پڑے تھے تیغ سے کٹ کٹ کے [illegible]
تھے صفوں زمیں پہ رسالے کے رسالے [illegible]

[illegible]

بے سو صفیں الٹ گئیں آفت بپا ہوئی
تلوار کیا چلی کہ قیامت بپا ہوئی

[illegible]

ناری کے ہوش اڑ گئے دم بند ہو گیا
دو ہو کے گرز خاک کا پیوند ہو گیا

[illegible]

دشمن پہ گر کے رکتی ہے برق اجل کہیں
قبضہ کہیں تھا تیغ ستمگر کا پھل کہیں

[illegible]

سر کش تھا کینہ جو تھا شقی تھا لئیم تھا
تیغ ستم میں [illegible]

[illegible]

بجلی سی اوس پہ تیغ امام زماں گری
دونوں ہاتھ اوڑ کے زمیں پر سناں گری

[illegible]

تن کا طلسم کھول کو رخصت قضا کی
غل تھا کہ فتح دلبر مشکل کشا کی

[illegible]

تانا جو اوس نے گرز برابر سے توک کر
مولا نے مسکرا دیا گھوڑے کو روک کر

[illegible]

زہرا پکاری صدقے تری بھوک پیاس کے
حیدر نے دی صدا کہ نثار اس حواس کے

[illegible]

کہتا تھا شمر سے کہ تجھے چین خاک ہو
کچھ فکر کر کہ دلبر زہرا ہلاک ہو

[illegible]

۹۱

[illegible]

نرغہ کریں قوی تن و سرکش حسینؑ پر
خالی ہوں ساری فوج کے ترکش حسینؑ پر

۹۲

[illegible]

تیغوں میں ہیں دلیر تو تیروں میں شیر ہیں
چاروں طرف کٹے ہوئے تیروں کے ڈھیر ہیں

۹۳

[illegible]

ہر مو تھی یہ زبان دل و جان مرتضیٰ
تیورا گیا تھا شیر نیستان مرتضیٰ

۹۴

[illegible]

شاید پسند تھیں نہیں جینا حسینؑ کا
تیروں نے چھان ڈالا تھا سینا حسینؑ کا

۹۵

[illegible]

لشکر کا ابر چھا گیا زہرا کے ماہ پر
تیروں کا مینہ برسنے لگا بیگناہ پر

۹۶

[illegible]

تیغیں نہیں روح سید لولاک ہو گئی
تیغوں نے مصطفےٰ کی قبا چاک ہو گئی

[illegible]

۹۷

[illegible]

کوشش نہیں بچیں پھر آ دیتا رخ پھیر پھیر کر
زخمی حسینؑ کو نہ کیا گھیر گھیر کر

۹۸

[illegible]

زخمی تمام بازو و پُرنور ہو گئے
تیروں سے استخوان بدن چور ہو گئے

۹۹

[illegible]

تیغوں نے بند بند جدا تھا جناب کا
شیرازہ کھل گیا تھا خدا کی کتاب کا

[illegible]

عشقین ستمگاروں نے چھپایا حسین کو
لوگو نسو برچھیوں نے گرایا حسین کو

[illegible]

اسد دم غم والم کی گھٹا دل پہ چھائی ہے
شاید مری بہن مرے رونے کو آئی ہے

[illegible]

سب مر گئے یہ بیکس و مغموم رہ گئی
دیدار سے بھی آپ کے محروم رہ گئی

[illegible]

بھائی کے غم سے دل کو بہن تھام کر پڑی
پردا اوٹھا کے دختر زہرا نکل پڑی

[illegible]

آواز او سکے رونے کی گردوں پہ جاتی ہے
اے ہے حسین کہتی ہوئی دوڑی آتی ہے

[illegible]

ہر دم سے مونہہ [illegible]
تھامے ہوئے ہے بہن کو سکینہ بلکتی ہے

[illegible]

اکبر ہٹاؤ ظالموں کو ذوالفقار سے
بابا خدا کے واسطے نکلو مزار سے

[illegible]

ہٹتا نہیں ہے شام کا لشکر میں کیا کروں
نیزوں سے روکتے ہیں ستمگر میں کیا کروں

[illegible]

نانا کو وہ صبح دم [illegible] یاد کرتے تھے
محبوب ذو الجلال سے فریاد کرتے تھے

فرماتے تھے کہ اے مرے غمخوار سکینہ
سوار جفا سے [illegible] بیمار سکینہ
بابا ہی [illegible] حسرت دیدار سکینہ
[illegible] سکینہ

کیا ہو کہ آپ مرقد انور میں آ گئے ہیں
ہم تین دن کے تشنہ دہن ذبح ہو گئے ہیں

[illegible] صدا دی یہ بصد ملال
ماں [illegible] گلال
[illegible] حال
[illegible] بال

ماتم تمھاری لاش پہ برپا کرونگی مین
بیٹھونگی خاک اوڑھونگی [illegible] کرونگی مین

[illegible]

اکسیر ہے حسین کی یہ دار الشفا کی خاک
خالق تجھے نصیب کرے کربلا کی خاک

[illegible] صدا [illegible] شور و شین
[illegible] بین
[illegible] حسین
[illegible] حسین

پھر سنا ترا ملک مجھے [illegible] آئے ہین
جنت سے انبیا ترے لینے کو آئے ہین

[illegible] چلی سب
[illegible] بیاں سب
[illegible] سب
[illegible] سب

پیدا ہوئی کہ گوشۂ مرقد سے یہ صدا ہوئی
شکر خدا کہ نار سے امت رہا ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۵ جنات جمع جنت یعنی باغ اور عدن بفتح اول وسکون ثانی جائے اقامت دائمی چونکہ بہشت میں ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے اس سبب سے بہشت کو جنت عدن کہتے ہیں ۱۲

۵ یعنی [illegible]

× × × × × × × × × × × × × ×

[illegible]

دیکھے جو اسے تیغ دو دستی کو نہ دیکھے
دی طبع کو وہ اوج کہ پستی کو نہ دیکھے

[illegible]

ہر بات نئی مدح شہنشاہ کی نکلے
تصویر کے لب سے بھی صدا واہ کی نکلے

[illegible]

مقبول ہو گر بزم عزائے شہ دیں میں
ملجائے کسی بیت پہ گھر خلد بریں میں

[illegible]

حسرت ہے کہ نیساں ہو خجل فیض قلم سے
دُر ریز ہو میری بھی زباں تیرے کرم سے

[illegible]

معلوم فصاحت کا طریقہ نہیں مجھکو
مداحی مولا کا سلیقہ نہیں مجھکو

[illegible]

خوں ہوتا ہے ہر وقت جگر فکر سخن سے
حوروں کے لیے لعل اگلتا ہوں دہن سے

[illegible]

غل ہو کہ یہ لہجے کی طلاقت نہیں دیکھی
ہمنے یہ فصاحت یہ بلاغت نہیں دیکھی

[illegible]

ہے عین کرم چشم عنایت جو ادھر ہے
احباب کو عزت مری منظور نظر ہے

[illegible]

عاجز تھے کہ اعجاز بیاں چاہیے اسکو
اللہ و محمد کی زباں چاہیے اسکو

[illegible]

ہیں اور شہا سبط رسول عربی کی
روتا ہے برگشتہ ہام حسین ابن علی کی

[illegible]

صابر رہے او سن ظلم پہ یہ کام ہو کسکا
مظلوم حسین اسکے سوا امام ہو کسکا

[illegible]

پیاسے سے نہ ہوگے جو تحسین عشق علی پر
ای بادہ کشو ساقی کلغام علی ہے

[illegible]

جو اسپہ مری زندہ جاوید وہی ہے
نقش اسکا ہو جس قلب پہ خورشید وہی ہے

[illegible]

قطرے کے عوض اشک جگر پیتے ہیں کوثر
دیتے ہیں ادھر اشک ادھر لیتے ہیں کوثر

[illegible]

پاؤ گے لیے جو کہ سعید ازلی ہیں
باکی ہیں عزادار حسین ابن علی ہیں

[illegible]

صد پارہ ہو ماتم میں شہ جن و بشر کے
کیا دور ہے ٹکڑے ہو جو نکل آئیں جگر کے

[illegible]

راغب کسی نعمت پہ دل اصلا نہیں ہوتا
جسنے وہ پیا پھر کبھی پیاسا نہیں ہوتا

[illegible]

بیٹھے ہیں جو غمگین تو بکا کرکے اٹھینگے
رو بالو نگرا با ہو تیو تنسی بھر کے اٹھینگے

[illegible]

ہوتے ہیں غنی عشق امام ازلی میں
کیا فیض ہے دربار حسین ابن علی میں

[illegible]

فردوس بھی مشتاق ہو اس اشک جبین کا
یاں اشک ہو واں عطر ہو حوران جناں کا

[illegible]

دھیان آتا ہے درد جگر شیر خدا کا
سب کرتے ہیں ماتم پسر شیر خدا کا

[illegible]

گر ہوگی تو خشکی میں تری ہوگی اسی سے
عقبیٰ کی جو ہے کشت ہری ہوگی اسی سے

[illegible]

کہتے ہیں ملک صاحب معراج کا دُر ہے
ہے عرش کو دعویٰ کہ مرے تاج کا دُر ہے

[illegible]

سن کر یہ صدا ہو گئے ٹکڑے جگر سنگ
رونے لگے تو حوش یہ سب ان جانوروں کے

[illegible]

ہر فصل میں یاں نفع ہے نقصان نہیں ہے
حاصل ہے جو اسکا چمن خلد بریں ہے

[illegible]

ہے مملکت روم جو سلطاں کو عمل میں
پتھر کا ہے اک شیر وہاں شعب جبل میں

[illegible]

جنات میں حوروں میں ملائک میں بشر میں
شبیر کے ماتم میں ہیں سب خاک بسر میں

[illegible]

[illegible]

پیدا ہوئی جب اور فزوں غم ہوا انکا
دنیا میں اوسی روز سے ماتم ہوا انکا

[illegible]

شام شب غربت جو بیاباں میں آئی
اوس دشت سے ماتم کی صدا کان میں آئی

[illegible]

آپس میں کہا ہمکو بھی حسرت ہے بکا کی
مجلس میں چلو ماتم شاہ شہدا کی

[illegible]

کرتے ہوئے سب اشکوں سے بھگوتے تھے شبیر
جب روتی تھی بانو آپ بھی رو دیتے تھے شبیر

[illegible]

رو ہے یہ ستم جان پہ عیسی نفسوں کی
ماری ہو وہ تیرا جسم وہ ٹاپیں فرسوں کی

[illegible]

انسان ہو تم آنکھیں ہوں تو دیکھو کسی کو
جن روتی ہیں یہ سبط رسول عربی کو

[illegible]

یہ اشک کسی آنکھ سے رکتے نہیں دیکھا
کس سینے کو اس آگ سے پھکتے نہیں دیکھا

[illegible]

گھر جل گیا یہ آگ لگی دار محن میں
فریاد کہ زینب [illegible] رسن میں

[illegible]

حیرت ہوئی ظاہر رخ درویش غنی سے
وہ سرخ زیادہ تھا عقیق یمنی سے

۳۵۴

پھٹتا تھا کلیجہ کہ پسر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بلنے لگا افلاک اوڑی خاک میں سے
میں سرخ ہوا خون گلوئے شہ دین سے

۳۵۵

دکھلاتی تھی پیکاں کبھی قاتل کی گلو تیغ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جبتک کہ تماشہ یہ فلک پیر نہ ہوگا
پنہاں کبھی خون شہ دلگیر نہ ہوگا

۳۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گہ جھک کے کبھی پسر کے تن صد پاش کو دیکھا
دیکھا کیے گرد نگہ کے لاش کو دیکھا

۳۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مدت تلک اسی رنگ سے معلوم ہوا کی
پھر ہو گئی معدوم یہ قدرت ہے خدا کی

۳۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انبار تھا لاشوں کا عجب کھیت پڑا تھا
سرو چمن فاطمہ خاموش کھڑا تھا

۳۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ دھوپ پڑی جسپہ پھر شام ہوا وسکو
نکلا کوئی سائے سے تو سرسام ہوا وسکو

۳۶۰

جب تیغ سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پگھلا نہیں دل اسکا کبھی اور کسی پر
دیکھی جو یہ رویا ہر لیس اور سبط نبی پر

۳۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خون تھا کبھی آنکھوں میں کبھی لخت جگر تھے
لشکر تھا نہ بھائی نہ بھتیجے نہ پسر تھے

۳۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حق یہ ہے کہ اس صبر و رضا شہ ہی سے ہو
خالق نے جسے حیدر سے ولادر کا جگر دی

[illegible]

خنجر وہ ستم گر ہیں صفِ فوجِ عدو میں
پیریں جو دم سے گریں مچھلی سی لہو میں

[illegible]

سینہ ظلم کا ہر تیر وہی ہو جہاں نہیں ہے
ہر کہتے ہیں کوئی سید کا مددگار نہیں ہے

[illegible]

دوری مجھے قاسم کی بہت شاق ہے بھائی
مظلوم ہیں آپکی مشتاق ہے بھائی

[illegible]

آفت کی گھٹا ہو کر بڑھی آتی ہیں فوجیں
تلواریں لہو سے یہ چڑھی آتی ہیں فوجیں

[illegible]

فوجیں ہیں مقابل اسد حق کو اسد کو
جھنجھلا کے اوٹھے ہیں علی اصغر کی لحد سے

[illegible]

جوش آگیا رونے کا جگر ہو گئے ٹکڑے
دو ابر تھے گویا کہ برسنے لگے ٹکڑے

[illegible]

مولا کی عزیزی یہ فدا ہوتی ہے فضہ
پردے سے نکل ہو کے منہ روتی ہے فضہ

[illegible]

اللہ خبر لو کہ لبوں پر مرا دم ہے
رنڈسالہ اور ہوا تو تمہیں اکبر کی قسم ہے

[illegible]

یہ کہتے تھے ہوتا ہوں جدا ابنت نبی سے
وہ کہتی تھی میں آج بچھڑتی ہوں علی سے

[illegible]

جنت کی طرف ساتھ مجھے لیکے سدھارو
جاتی ہو تو زینب کو کفن دیکے سدھارو

[illegible]

ڈھونڈھوں تمھیں کیونکر مجھے جانا نہیں ملتا
کس گھر میں ہو مہمان کر آنا نہیں ملتا

[illegible]

بانو تو انھیں دیوے چکی و لبند کا پرسا
اب آپ اوسے دیتی ہیں فرزند کا پرسا

[illegible]

صورت یہ دکھو گی جہاں جائیگی زینب
اب آپکو دنیا میں کہاں پائیگی زینب

[illegible]

بیدم ہوئی یوں خاک پہ تا دیر تڑپ کر
جس طرح کہ جنگل میں مرے شیر تڑپ کر

[illegible]

تصویر کدھر چھپ گئی ای ماہ تمھاری
ہم باندھے کمر دیکھتے ہیں راہ تمھاری

[illegible]

رخسار و نکو اشکوں سے بھگونے لگی بانو
چہرے پہ ردا ڈال کے رونے لگی بانو

[illegible]

روئے تو کلیجے سے لگا لیجیو بیٹا
ڈھلکی ہوئی گردن نہ دکھا دیجیو بیٹا

[illegible]

دن بھر تو مسافر پہ مصیبت ہوئی تعب کی
جب طے ہوئی منزل تو پھر آرام کی شب ہے

۳۸

رو رو کے کہا [illegible] صاحب اقبال نے

آئی ہی نہ اس کے کبھی آواز ہی کان میں

فرمایا بیٹا [illegible] نہ بیجا کہا مان

رخصت کرو بانو کو [illegible] جیتے ہیں

مشتاق ہیں مرنے کے اب اکدم نہ جئینگے

پیارے اکبر مہرو سے ملے ہم نہ جئینگے

۳۹

حضرت نے کہا [illegible] حوصلہ [illegible]

کیا پایا ہو [illegible] بیکس نے [illegible]

جز شکر خدا حرف [illegible] زبان پر [illegible]

لازم ہے [illegible] کیجیے [illegible] بی بی [illegible]

صابر رہو گر غم سے کلیجہ بھی لہو ہو

جس بی بی کی بیٹی ہیں یہ تم اوسکی بہو ہو

۴۰

سنتے ہی [illegible] اوسکا [illegible]

فرمایا [illegible] اک [illegible]

[illegible]

[illegible]

فرمایا کہ ماتم میں ہر اک خاک بسر ہو

اے جان پدر پھر تمہیں گھر کی بھی خبر ہو

۴۱

اس [illegible] سے بانو [illegible]

سب [illegible] لگوا [illegible]

[illegible] وہ [illegible]

شہ [illegible] بعد [illegible]

بہتر ہے جو رگ رگ کا لہو جسم سے بہ جائے

اسوقت جو موت آئی تو پردہ مرا رہ جائے

۴۲

فرمایا جو [illegible] کہ [illegible]

چادر [illegible] نہ [illegible]

بازو [illegible] ہیں [illegible]

[illegible]

زندان میں بھی کچھ شکوہ بیداد نہ کیجو

خالق سے کسی ظلم کی فریاد نہ کیجو

۴۳

[illegible] ہی [illegible]

فرمایا [illegible]

[illegible] وہ [illegible]

[illegible] *

نکلوگے گر اس وہ بیابان سے تو انسو کیونکر

کاٹوگے سفر سوچ جو ہوئی پاؤں کیونکر

۴۴

[illegible] بیمار [illegible]

[illegible] رہ [illegible]

[illegible] نہ [illegible]

[illegible] بار بھی [illegible]

بیمار کو لیکر کدھر اس حال نہیں

وہ ذات جو غش میں رہتا ہو گیا اوس کے گھر کیونکر

۴۵

[illegible] میں [illegible]

[illegible] وہ [illegible]

[illegible]

[illegible] اس [illegible] کا قافلہ سالار

وہ صاحب آزار مسیحا ہر زمان ہے

باقی تو وہ مرے بعد امام دو جہان ہے

۴۶

کیا [illegible]

کیا [illegible]

[illegible] سفر [illegible]

[illegible] میں [illegible]

ہنگام مدد صاحب آزار ہوے ہم

افسوس عجب وقت میں بیمار ہوے ہم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیماری کے عالم میں یہ عالم نظر آیا
جب آنکھ کھلی سامنے ماتم نظر آیا

گھر جلنے میں گر تمکو جلال آئیگا بیٹا
امت کا بنا کام بگڑ جائیگا بیٹا

دشمن سے جو برا ہو نہ بھلائی ہے اسی مین
تم قید ہو امت کی رہائی ہے اسی مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسطرح کی بھی بیخبری ہو نہ کسی کو
پرسا دیا او شکر نہ بہن کو نہ چچی کو

آزادو نکے قدمو نمین یہ زنجیر پڑی ہے
نظر آتی ہے صابر مجھی یہ وہ راہ کڑی ہے

جو بوجھ ہے تمپر وہ قوی سے نہ اوٹھیگا
ہمسے نہ اوٹھا جب تو کسی سے نہ اوٹھیگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اُف کیجو نہ گر آگ سے برباد یہ گھر ہو
لازم ہے تمھین صبر کہ صابر کے پسر ہو

سختی میں دل اونکے کبھی بھاری نہین ہوتے
آرام سے بھی جیتے تو وہ عاری نہین ہوتے

کوشش میں کمی ہوگی نہ حضرت کے خلف سے
ہمت مری جانب سے مدد اونکی طرف سے

[illegible]

سرکا وہ سبطِ شہِ لولاک کا پردا
اونچا ہوا بیتُ الشرفِ پاک کا پردا

[illegible]

پر کھولدیئے قدسیوں نے سرورِ دیں پر
چھڑکاؤ کیا خضر نے اشکوں سے زمیں پر

[illegible]

گریاں کبھی واں وقت سواری نظر آیا
اوڑتا ہوا شاہین شکاری نظر آیا

[illegible]

بالا ہوا ترا حسن حسینانِ چگل سے
مشتاق ہو سب بزم نکل پردۂ دل سے

[illegible]

بچھڑا وہ سلیمان جہاں اہلِ حرم سے
پرنور ہوا خانۂ زیں فیضِ قدم سے

[illegible]

پرنور ہوا سب دشت صباحت سے جبیں کی
خورشید لرزتا ہے جلالت سے جبیں کی

[illegible]

دکھلا چمن قدرتِ باری کا مرقع
یاں کھینچ شہِ دیں کی سواری کا مرقع

[illegible]

ساتھ اوسکے کبھی سایہ کو رہتے نہیں دیکھا
دریا کو بھی اس زور سے بہتے نہیں دیکھا

[illegible]

ہر باڑھ سے تیغوں کی فزوں گھاٹ تھا
تلوار نہیں دیکھے تو کوئی کاٹ تھا

۹۱

[illegible]

بو آتی ہے نافے کی دماغ اُس کے دہن میں
باندھی ہوئی ہے مشک یہ زلف اپنی گرہ میں

۹۲

[illegible]

یہ صبر یہ صدمہ دل ایوب سے پوچھو
یوسف کی جو بچھڑ جاؤ تو یعقوب سے پوچھو

۹۳

[illegible]

قاتل سے نہ دل شیر خدا تیغ سوا کا
سینے پہ قدم رکھ کے گلا تیغ سے کاٹا

۹۴

[illegible]

تیوری سے ہویدا ہے غضب رب صمد کا
گردش نہیں پتلی کی شلنگا ہے اسد کا

۹۵

[illegible]

بیتاب ہے بجلی بھی عجب تاب ہے اس میں
پوچھو کوئی کوثر سے کہ کیا آب ہے اس میں

۹۶

[illegible]

ان پاؤں کو چھوئے نہ کبھی ہاتھ کسی کا
جنبش نہیں تیغ کے رہے دامن میں علی کا

۹۷

[illegible]

زیبا ہے جو نجم فلک آرا اسے کہیے
خورشید کے طالع کا ستارا اسے کہیے

۹۸

[illegible]

پنجہ ہے یہ بیشک اسد اللہ کا پنجہ
ہاتھ آیا ہے ضیغم کو یداللہ کا پنجہ

۹۹

[illegible]

سب طے کیے منزل کو مسافر نہیں تھکتے
جب تیغ علم کر کے بڑھے پھر نہیں رکتے

[illegible]

بند ۱۰۴

[illegible]

ہم وہ ہیں کہ جب کھیت میں گر پڑتے ہیں اڑ کر
تیغوں کو چبا جاتے ہیں دانتوں سے پکڑ کر

بند ۱۰۵

[illegible]

اوٹلا ورق اک آئنہ حسن و جمل کا
جب آئی قلم پھر گیا چہرہ ونشیہ اجل کا

بند ۱۰۶

[illegible]

روکا نہ گیا شیر الٰہی کے پسر کو
تلواروں کے مونھ پھر گئے دم بھر میں ادھر کو

بند ۱۰۷

[illegible]

اس ظلم کی اک دم میں سزا دیتا ہوں تم کو
جلوہ حق و باطل کا دکھا دیتا ہوں تم کو

بند ۱۰۸

[illegible]

تلوار میں لہو گھاٹ کے پھر پھر نظر آئے
اوڑتے ہوئے علموں کے پھریرے نظر آئے

بند ۱۰۹

[illegible]

غصے میں تھی جیسے کہ کھاتی لب چاٹ کے اوٹھی
دم لیکے لہو پیکے گلا کاٹ کے اوٹھی

بند ۱۱۰

[illegible]

یہ تیغ بلا نوش ہے کھا جائیگی تم کو
خیبر کی خرابی نظر آجائیگی تم کو

بند ۱۱۱

[illegible]

فرق آگیا ہستی سے سمندوں کی رگوں میں
ہر تن کا لہو چھپنے لگا ڈر کے رگوں میں

بند ۱۱۲

[illegible]

دوزخ کی طرف بھاگتی تھی روح نکل کر
سرکش کوئی بچتا ہے طمانچے سے اجل کے

[illegible]

۱۰۹

کرتی تھی کبھی ٹکڑے سپر کو جو سنبھالا
نا اترا سے جوشن وہ دلوں کو کہ نکالا
پیکان سے اوپر گئی ترچھی تو نیزے کو ادھر ڈالا
کیا جانیے پیکان کو ہو وہ کمان سے نکالا
رہ جاتے تھے کرتا تھا اسے ہر کوئی ٹالا

گرمی سے لہو تن کا جلا دیتی تھی شمشیر
کیا دم تھا کہ لوہے کو گلا دیتی تھی شمشیر

۱۱۰

یہ سیف جو کی سمت نگاہ سے کئی اہل صف
اعدا کی زرہ میں تھی یہ سیفی کی نہ صف
وہ سیف جو سرکی تھی حیدر کی سیف
وہ سیف کہ جس سیف کی صفیں ہیں سیف
... سیف کی کٹ کے صف ہی تو ... سیف

اسکی صفتیں قاف سے تا قاف ہوئی ہیں
صفین کی دم بھر میں صفیں صاف ہوئی ہیں

۱۱۱

وہ ان کی ترک و سلطان کی اے شمشیر
تلوار میں وہ برق کہ جس سے ... جوں تیر
کس کس سے کہیں اسکی ... صفت یا رب
اے یہ بیں جو شمشیر تیری ... ہے

بجلی کو ظفر یاب ہر اک باب میں دیکھا
پلکوں نے جھپکنا نہ کبھی خواب میں دیکھا

۱۱۲

سوزاں ہے سے ... میاں ... صف ...
وہ شعلہ ... آتش ... تھی ... تیغ
... وہ ... سے ... الم
... جلتی تیغ ... اس دم

کس تیغ کو لیں شمشیر جہاں سوز نہیں تھی
جس کھیت میں خرمن تھا یہ بجلی بھی وہیں تھی

۱۱۳

جو ... وہ تیغ ... جھکی نہیں ... زمین
وہ تیغ وہ ... کہ ... جا ... زمین
اب ایسی ... تر ... ہوا ... زمین
گرمی وہ کہ ... آب سے ... سینا

ڈوبا وہ مسافر جو ترین گھاٹ کے اوترا
پانی وہ کہ اوترا تو گلا کاٹ کے اوترا

۱۱۴

وہ ... برق ... شمشیر ... ہلال
ہوتی تھی ... کیا ... سیاہ بال
سب ... کی ... ترا ... مین ... دال
گردن ... ٹیکا ... ہیں ... ڈھال

بازو کی ضیا مہر کی تنویر سے پوچھو
اوس ہاتھ کا جوہر اوسی شمشیر سے پوچھو

۱۱۵

پیدا ہیں جو اس جوہر شمشیر نشان ہیں
اوصاف نہیں سیف کے ... جہاں ہیں
نقصہ وہ ... جو ... ہیں
نشتر کو وہ ... بیان ... ہیں

جوہر یہ دشمن بھی سپر سے نہیں سکتا
لاکھوں میں نہیں جواب اسکا کوئی دو نہیں سکتا

۱۱۶

جو ... نہیں اس لشکر کا ... لیا
جرأت سے ... سے ... تیغ ... لیا
... سے کوہ ... سر ... لیا
تیغ ایسی ... ہمت ... لیا

یوں کھلتا ہے جوہر کہیں شمشیر خدا کا
یا ہاتھ ہے شبیر کا یا شیر خدا کا

۱۱۷

سینہ ... اوٹھا ... ہیں ... آگے
... بچا ... اوسکا ... آگے
... ہیں ... تیز ... آگے
... نہیں ... سب ... آگے

سید ہیں بہادر ہیں ولی ابن ولی ہیں
رحمت ہیں محمد ہیں شجاعت میں علی ہیں

۲۱۱ [illegible] شوق شہادت میں [illegible] نصرت کو نکلتے ہیں [illegible] چہرے ہیں [illegible] میں [illegible] [illegible] شب تار میں [illegible]	۲۱۲ [illegible] نہ جائیگی [illegible] نہ جائیگی [illegible] نہ جائیگی [illegible] نہ جائیگی	۲۱۳ [illegible] جائیگی [illegible] [illegible] [illegible] جائیگی
لڑنے میں اندھیرا ہے گرد اور [illegible] خورشید ہے تاری میں [illegible]	مقتل کی زمیں خون سے گلرنگ کریگی دونوں کو یہ اک وار میں چورنگ کریگی	چین ڈر ہی میں [illegible] وہ آشوب جہان ہے کہتی ہے اجل بھی کہ غضب آفت جان ہے
۲۱۴ اس حسن کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۲۱۵ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۲۱۶ [illegible] تلوار [illegible] تلوار [illegible] تلوار [illegible] تلوار
دشمن کو نہ چھوڑیں یہ سپاہی [illegible] پھر ایک طریقہ نہیں [illegible] جنگ کے فن میں	چلتی نہیں [illegible] کشش ہاتھی نہ کماندار [illegible] تلوار سے اک اک شجر تیر قلم تھا	اوڑے جو سرے تنہا نہ سر آئے تھے زمین پر گشتے بھی تڑپتے نظر آتے تھے زمین پر
۲۱۷ [illegible] [illegible] آواز [illegible] افلاک [illegible] [illegible]	۲۱۸ [illegible] نکالا [illegible] نکالا تلوار [illegible] نکالا [illegible] نکالا	۲۱۹ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
اک حشر تھا ادھر [illegible] کی حد میں آفت تھی کہ مردے بھی لرزتے تھے لحد میں	لاکھوں میں کسی نے نہ ادھر پھر کے دیکھا بسمل تھا وہیں وہ جسے منہ پھیر کے دیکھا	سب فوج کی [illegible] تو تباہی میں پڑی تھی [illegible] زرہ پوش [illegible]

ف [illegible]

۱۳۲

[illegible]

پھر یاد رہی وقت زد و کشت نہ چھپنا
ہاں شیر ہی ہو کر کہیں پشت پہ چھپنا

۱۳۳

[illegible]

باداش میں تن چور تھے بیداد گروں کے
گھوڑوں کے قدم پھرتے تھے کاسہ پہ سروں کے

۱۳۴

[illegible]

چار آئینہ طالب تھا کہ چھپائی مری چھاتی
دھڑکا ہے کہ سید کی نہ کچھ جان پہ بن جائے

۱۳۵

[illegible]

بن بن کے اجل جب تو سپر کٹ گئی بن کی
تن تن کے جدھر آگئی پیشتو ہوئی تن کی

۱۳۶

[illegible]

شہباز کا اوڑتا ہے تگاور نہیں اوڑتا
اوڑتا ہی پرا اتنا کوئی بے پر نہیں اوڑتا

۱۳۷

[illegible]

بازار اجل گرم تھا میدان وغا گرم
دن گرم زمین گرم لہو گرم ہوا گرم

۱۳۸

[illegible]

جو نخل ستم ہیں وہ نہ پھولیں نہ پھلینگے
نعل اوسکے سروں کی طرح سر پہ چلینگے

۱۳۹

[illegible]

رہتا تھا تنگ گر فلک نیلوفری کو
کس شیر میں [illegible]

۱۴۰

[illegible]

بجلی نہ جلا دے یہ جلا جل کو خطر تھا
جھلجھاؤں نہ اس آگ میں قرنا کو یہ ڈر تھا

۱۰۵
نشان جلی تھی وقت دو شست کمان
تا دیدہ سنان سرخ تھی ہر شست کمان
جب سر زہ تیغ چلی تیر و ہاں شست کمان
بے پر ہوئی تیر جو نکلی شست کمان

جھپکی نہ پلک ان کی تجلی میں جو آئی
نکلی ہوئی آنکھ اوسکی سنان پہ نظر آئی

۱۰۶
دیکھیں سنان ہم اوس شور کر شاہ دوران
ہونٹوں پہ نگاہ واویلا الغوث زبان
اوترشن لب پہ فاطمہ کر واہ دوران
اکرات جو آخر سکے تو واہ واہ دوران

مشہور جہان آپکے نانا کا کرم ہے
بس روکیو تلوار کہ اب ہونٹوں پہ دم ہے

۱۰۷
بن گئی تیغ کہ تن پاک کی جان ہوں
بن قبلہ ایمان ہوں با امن و جان ہوں
بن باعث صدق ناطق کی زبان ہوں
گو جاں ہوں اور آنکھوں سے نہان ہوں

دریا کی طرف پیاس میں آئی نہیں وہ تیغ
قیدی نہیں اور پھر بجھ جائی نہیں تیغ

۱۰۸
جو تیغ نکالو تو نکلا فوج ہزار
جاں لئے ہیں وہ جو جینے نہ پاے زینہار
آئی وہ تیغ جو چہرہ احسان پرکار
ہر نگاہ جو چہرہ احسان کے پرکار

زور اسد حق تھا کہان شہ دین میں
پٹکا جسے وہ گڑ گیا گرتے ہی زمین میں

۱۰۹
اے تیغ زن کرکے گلی نہ پناہان دی
اوتھے کر کے گلی نے پناہان دی
اوسلسلہ مصحف کے ناپند امان دی
اورضی خالق کے رضا پسند امان دی

جیتے نہ بچینگے جو رحمت کی نظر کی
دیکھی نہیں جاتی چمک اب تیغ دوسر کی

۱۱۰
جہاں تیغ کا برق بلا گری وہ دین میں
جو کیا طے ہو جاے سو ہوا گری دین میں
جو جانا جو ہاتھ ہوا جا بلا گری دین میں
شدت تیغ سے تو گالا کرو دین میں

تربت نہ ملی روضۂ شاہ مدنی میں
لکھی تھی مری موت غریب الوطنی میں

۱۱۱
کس سہ تیغ خدا نے کیا ماری
کس غضب کو ہر تیغ خدا نے ماری
دونون تبغین کر سینے میں جب ماری
رفعت کی اوسے احسان کی تیغ جب ماری

نامی جو دلاور تھے جگر ہلگئے اونکے
سب خاک میں اقبال و حشم ملگئے اونکے

۱۱۲
از تیغ بن جو دلاور تھا کہ نشانہ
ہر تر کیا اوس کی بلا چاک ہر اندام
اعدا کو ہر ایک تیغ مار کر ناکام
دیکھا جو اوس تلوار کو وہ خون ہر جائے

رو کے مجھے گیا سوختہ پسر سعد نحس کا
جد کسکا ہے یہ واسطہ تم دیتے ہو جسکا

۱۱۳
سو مرد کیا حر سے کہ بہا او
لو تیغ بن تلوار کا کچھ کر بچا او
دنیا نہیں دیں دنیا میں جو حصہ کرو
سکیں نہیں سکلے حیا کا ضامن

کھویا ہے تمھین دین سے دنیا طلبی نے
کاٹو اوسے جس حلق کو چوما ہو نبی نے

۱۰۹
بیتاب ہوں تشنہ لبی سے عجب
کس طرح نہیں سہوں اگر پیاس ہے اب
جب ہاتھ ہیں اور کوئی یارا نہیں اب
کیوں کر ادا ہو وہ جو ارماں ہیں سب
بیکس ہوں گوارا ستم و جبر کرونگا
جو مونھ سے کہا بس وہ کہا صبر کرونگا

۱۱۰
ہر چند کہ دو پہر جوانوں کو ہے کار
کیا پاس ہے تیغ کے آرام میں ہے بار
پر تشنہ لبی سے ہیں نہایت لاچار
کب تک یہ اٹھائیں گے یہ آزار
اب خوف ہو کیا زیست سے بیزار ہیں شبیر
لڑنے کو نہیں صادق الاقرار ہیں شبیر

۱۱۱
یہ کہہ کے ہوئی صاحب ایماں کو غش آیا
باقی نہ رہا پاس کا ساماں کو غش آیا
ہاتھوں سے جو گری تیغ تو والا کو غش آیا
اس عرش کے سردار کو عرش کو غش آیا
نرغے سے یہ مظلوم نکلنے نہیں پاتا
بچہ مرا گھوڑے سے یہ سنبھلنے نہیں پاتا

۱۱۲
اور کہتی تھی ہر ایک بی بی کہ یہ ہے بار
خنجر جو نہ تھا ہاتھ میں اس کو اتار
سب ہو گئے جس پر کہ فدا اس کا نہ ہو یار
یہ ہو کہ نہیں لشکر ظالم میں کوئی یار
اب شام کو زہرا و پیمبر سے ملونگا
شادی یہی کر کر کے علی اکبر سے ملونگا

۱۱۳
سنتی تھی یہ بیبی کی بکا باپ اشارا
کہنے لگی کیا فاطمہ کو یاد ہے پیارا
تلوار سے نیزوں کی بہت ہلتی ہے بالی
کیا لاش پہ بیٹے کی سر آ کر ہے ہمارا
قابو میں رہا ہاتھ ادھر کا نہ ادھر کا
پُرزے ہوا تن مصحف ناطق کی سپر کا

۱۱۴
وہ باپ مبارک کہ دلارا جنھیں تھے
وہ بیٹی وہ دولہا جو ناز سے جیتے تھے
کس طرح تڑپ کر یہ جواں جی سے گئے تھے
افسوس کہ سامان ہوا وہ تیغ سے تھے
یہ ظلم و ستم دوش محمد کے مکیں پر
کیا مونھ سے نکالوں کہ گرا عرش زمیں پر

۱۱۵
کیا گھوڑے نے تیغ کا روبال ہے جی پہ
یہ کہہ کے تڑپ کر گئے جاں سے شہ دیں پہ
اک تیغ جو اس شاہ پہ کی اشقیا نے
سر کی طرف جو چلا تیغ کا جھکا کے
مشتاق شہادت ہوئے لشکر کو بھگا کر
خود جھک گئے تلوار کو ہر رخ سے لگا کر

۱۱۶
چھپا لیا جو بیٹا تو غضب انداز دکھایا
ہوتے ہی گلا کاٹا اور سر برچھی پہ اٹھایا
برچھی کا اک زخم ایسا ظالم نے لگایا
تلوار کو نیزے کا ادھر اور ادھر کا
گردن پہ لگی زخم لگی تیر جبیں پر
سر تھا کبھی سینہ پہ کبھی دامن زیں پر

۱۱۷
ایک نے تیغ ماری کہ نکالا کلیجہ
سر تن سے جدا کیوں نہ ہوا فاطمہ کا لال
سینے سے نیزہ کہ دم نکلا ماں کا احوال
اس دم نہیں کوئی پاس کہ پوچھے کا لال
کیوں پیٹنے والو یہ کہوں کس کی زباں سے
شبیر ترستے گئے پانی کو جہاں سے

سلام

[illegible]

افسوس مسلمان تھے سب لشکرِ کیں میں
گاڑا نہ محمدؐ کے نواسے کو زمیں میں

سلام

[illegible]

واجب ہے کہ ماتم ترا برپا کریں مولا
اس وقت میں رونے کے سوا کیا کریں مولا

سلام

[illegible]

غربت کا سفر راہ نئی لوگ نئے ہیں
خاصانِ خدا [illegible] گئے ہیں

سلام

۱ [illegible] ہو جائیگا

۲ [illegible] ہو جائیگا

۳ [illegible] ہو جائیگا

۴ [illegible] ہو جائیگا

۵ [illegible] ہو جائیگا

۶ [illegible] ہو جائیگا

۷ [illegible] ہو جائیگا

۸ [illegible] ہو جائیگا

۹ [illegible] ہو جائیگا

۱۰ [illegible] ہو جائیگا

۱۱ [illegible] ہو جائیگا

۱۲ [illegible] ہو جائیگا

۱۳ [illegible] ہو جائیگا

۱۴ [illegible] ہو جائیگا ×

[illegible]

کیا نہ دیویگا خدا داد دہی زادی کی
کوئے جرم یہ گھر کی مری بربادی کی

[illegible]

مرتے دم بوند جو پانی کی نہیں پائی ہے
مرے بچے کی زباں منہ سے نکل آئی ہے

[illegible]

گھر سے زینب نکل آئے تو رولا نا ... کو
خوں میں ڈوبا ہوا سر شہ کا دکھانا ... کو

[illegible]

کاکل گیسوئے پر گرد کے صدقے زہرا
اس لب خشک رخ زرد کے صدقے زہرا

[illegible]

کبھی اٹھتی ہوں کبھی جا کے گرتی ہوں میں
نیم بسمل سی تڑپتی ہوئی پھرتی ہوں میں

[illegible]

ستم اسپاں سے زمیں دشت کی تھرّائی تھی
الگ حلقۂ ظلم کی خیمے پہ چل جاتی تھی

[illegible]

ریت جم جم گئی تو دشت کی ان آنکھوں پر
فاطمہ پیاسے سو منہ ملتی تھی جن آنکھوں پر

[illegible]

غم یہ تھا عترت اطہار کی بربادی کا
فوج کو حکم دیا خیمے کی تاراجی کا

[illegible]

او ہم آج گرفتار ستم ہوتے ہیں
جن سے پردہ تھا وہ مقتل میں [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھیڑ نا محرموں کی دیکھ کے گھبرائیگا
جگر اوس صاحب آزار کا پھٹ جائیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈر ہے اب کیا کہو اقتل لیہ زہرا کا
پھونک دو آتش بیداد سے گھر زہرا کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا یقین سب کو کہ حق سے نہ ڈرینگے ظالم
اب کوئی دم میں ہمیں قتل کرینگے ظالم

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گوشواروں کے لیے خون میں بھرا کانوں کو
زخمی نیزوں کی سنانوں نے کیا کانوں کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آگ پردوں کی قناتوں میں لگائی ہی ہے
مسند احمد مختار جلائی ہی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حرم شاہ میں کچھ اور تو کیا باقی ہے
سر پہ رانڈوں کے اب ایک ایک ردا باقی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شمر کہتا تھا کہ رحم اسپہ نہ کھائے کوئی
ہاں خبردار نکلنے نہ پائے کوئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خوف سے ظالموں کے خاک پہ سب گرتی تھیں
تھرتھراتی ہوئیں بچوں کو لیے پھرتی تھیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قتل وارث ہوئے دہشت ہمیں کیا آگ لگی ہے
جھٹ نہ رو رو کے جلا میں سزا آگ لگی ہے

۳۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مثل خورشید ہر اک اور حرمین کانپتی تھی
اوسطرف خاک پہ لاش شہ دین کانپتی تھی

۳۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مالک دوزخ و جنت ہے وہ مجبور نہیں
گر قیامت ابھی آجائے تو کچھ دور نہیں

۳۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
موسکو صبر تو ہو لو نہ اگر بجائی ہے پیارا زینب
آزماتا ہے خدا صبر تمھارا زینب

۳۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غضب حق سے کہاں بچکے نکلجاؤ گے
آہ گر ایک کرونگی بین تو جلجاؤ گے

۳۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھی شکوہ کبھی لب پہ نہیں آئیگا
دھیان یاں امت عاصی کی گرو بخشائیگا

۳۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے ستم سہنے کو خالق نے بنایا ہمکو
شہ و دانکو میسر ہے نہ سایا ہمکو

۳۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھین کر زیور و زر پھر یہیں کچھ دیتے ہو
اک ردا باقی ہے سو اوسکو لیے لیتے ہو

۳۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوسکی بیٹی کی ردا چھین کے کیا پاؤگے
آج کے ظلم کی محشر میں سزا پاؤگے

۳۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غم تو یہ ہے جو ردا چھینی نہ جاتی بھائی
آپکے لاشہ بے سر پہ اوڑھاتی بھائی

[illegible]

تپ ہے رخ زرد ہے اشکوں سے گریباں تر ہے
سانس لیتا ہے تو آتی ہے صدا ہائے پدر

[illegible]

لو نظر یہ نہیں بھی نہیں کوئی نگہبانی کو
اُمّ کلثوم سرہانے ہے [illegible]

[illegible]

بخدا سلسلۂ صبر کا پابند ہوں میں
طوق منگوا کے پہنا دو تو رضامند ہوں میں

[illegible]

کون اب ہے کہ جو آئیگا مددگاری کو
اسی بستر پہ کرو قتل اس آزاری کو

[illegible]

گر دیے راکھ جیا شہ والا تم نے
دکھ نہ دو رانڈ کو [illegible] نکالا تم نے

[illegible]

شور و غل تھا کہ نہیں خاصان خدا کے تو میں
صبر ہے ہو اسے تسلیم و رضا کے تو میں

[illegible]

آپ مر جائیگا مہلک اسے بیماری ہے
رحم کر رحم کہ مظلوم ہے آزاری ہے

[illegible]

تھرتھراتا ہے بدن ضعف کا یہ عالم ہے
ایسے بیمار کو کیا قید کا صدمہ کم ہے

[illegible]

تھی سواری جو نہ اونٹ خستہ جگر کی خاطر
ماں گری پڑتی تھی اشتر سے صغیری کی خاطر

[illegible]

[illegible]

غم سے میٹھو سنا ہے یہ رنج زیادہ مجکو
دو سواری اسے لیجاؤ پیادہ مجکو

[illegible]

سفر شام ہے در پیش خبر ہی کو نہیں
حاکم شام کا کچھ خوف و خطر ہی کو نہیں

[illegible]

ہوگیا زخم کلیجے میں مری آپکا داغ
کسی فرزند کو دیوے نہ خدا باپ کا داغ

[illegible]

بیڑیاں بھاری ہیں کاہیکو چلا جائیگا
چھوڑدو ڈولی ابھی اکبر آجائیگا

[illegible]

ناگہاں قتل کا میدان نظر آیا اوسکو
مقتل شاہ شہیدان نظر آیا اوسکو

[illegible]

آسرا ہے نہ چچا اور نہ کسی بھائی کا
کوئی پرسان نہیں بابا مری تنہائی کا

[illegible]

بھائی اس پیار پہ اس رحم پہ قربان ہووے
تم دعا مانگو کہ مشکل مری آسان ہووے

[illegible]

ساربان اُشترا بہر سلام آیا ہے
طوق پہنے یہ رسن بستہ غلام آیا ہے

[illegible]

ہوش آیا تو پکاری کہ میں آرہی بھائی
سر برہنہ یہ بہن بھی ہے تمھاری بھائی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کل ملک تکل نہ تھی پردہ سے باہر زینب
جلوۂ عام میں ہے آج کھلے سر زینب

کچھ کرو فکر کہ جاتا ہے گلو رسّے میرا
دم کس طرح نکل جائے بدن سے میرا

ہو دم آنکھوں میں ہوا تنگ تو میں روئی بابا
آج میں صبح سے دم بھر نہیں سوئی بابا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دفن لاشوں کو ستمگاروں کی ہوتے دیکھا
بابا اس جلتی زمیں پر تمہیں سوتے دیکھا

لائی قسمت مجھے لاشے پہ تمہارے بابا
مر گئے چھوڑ کے مجھکو مرے پیارے بابا

بلکہ جس دم مرا خنجر سے گلا کٹتا تھا
تیر ہر رونے کی صدا سے جگر پھٹتا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صدقے جاؤں ستم شمر جفا جو دیکھو
نیل بازو پہ ہیں رسّی کے یہ بازو دیکھو

اوسکو بلوائیے گوہر میرا اوتارا جسنے
میں بتا دونگی طمانچہ مجھے مارا جسنے

سنکے یہ بیٹھی تھی کوئی کوئی روتی تھی
لاش سرور سے سکینہ نہ جدا ہوتی تھی

[illegible]

[illegible]

سب کو تم جا کے دو ہمراہ مجھے ہونے دو
لاش کے پاس پھپھی للہ مجھے رہنے دو

[illegible]

یاں بھی جاؤنگی وہاں جاؤنگی بھی مر جاؤنگی
شام میں باپ کی لاش کو کہاں پاؤنگی

[illegible]

[illegible]

رو کے چلائی کہ کیا آپ پدر سوتے ہیں
دیکھو بابا یہ سکینہ پہ ستم ہوتے ہیں

[illegible]

[illegible]

نظر لطف شہنشاہ امم کافی ہے
مدت العمر کو بس ایک یہ غم کافی ہے

سلام

[illegible]

٨ [illegible]

٩ [illegible]

١٠ [illegible]

١١ [illegible]

١٢ [illegible]

١٣ [illegible]

١٤ [illegible]

١٥ [illegible]

١٦ [illegible]

١٧ [illegible]

١٨ [illegible]

١٩ [illegible]

٢٠ [illegible]

٢١ [illegible]

٢٢ [illegible]

٢٣ [illegible]

٢٤ [illegible]

٢٥ [illegible]

٢٦ [illegible]

٢٧ [illegible]

٢٨ [illegible]

ط [illegible]

[illegible]

اک جوان غیرت یوسف ہوئی آزاری ہے
پنڈلیاں سوجی ہیں زنجیر بہت بھاری ہے

[illegible]

سب کا سردار جو تھا وہ بھی ہیں قیدی ہے
کیا قیامت ہے کہ اک زندہ و لعین قیدی ہے

[illegible]

زور اب لشکر سادات کا توڑا ہیں نے
چھ مہینے کے بھی بچے کو نہ چھوڑا ہیں نے

[illegible]

ایکدم رنج اسیری سے وہ سہی چھٹتے نہیں
سر پہ دستار نہیں پاؤں میں نعلین نہیں

[illegible]

کتنا سمجھاتی ہوں مان پر نہیں چپ رہتی ہے
دمبدم ہائے پدر ہائے پدر کہتی ہے

[illegible]

سر بازار نہ کو گھونگٹ تلے سے نکلیں
اشتر امیر سے جو گھونگٹ تلے سے نکلیں

[illegible]

کوئی کرتا ہے ستم کوئی جفا کرتا ہے
سر جھکائے ہوئے وہ شکر خدا کرتا ہے

[illegible]

نہ حکومت نہ ریاست میں خلل ہوئیگا
جب مرا شرب و ظلم میں عمل ہوئیگا

[illegible]

نہ کو کھاتی ہوں نہ پیتی ہوں نہ سوتی ہوں میں
اک مہینہ مجھے گذرا ہے کہ روتی ہوں میں

[illegible]

سارا دن غم میں کچھ اسطرح گذر جاتا ہے
یک بیک جیسے کسی کا کوئی مر جاتا ہے

[illegible]

شکمِ دیران تھا ہر دلپہ ہجوم غم تھا
قتل گہ میں ابھی سنتی ہوں یہی عالم تھا

[illegible]

دل لرزتا جاتا ہے اشک آنکھوں میں بھر آتے ہیں
اندر تو کہیں ابھی وہی طور نظر آتے ہیں

[illegible]

آج کل شام سے کچھ نیند اچٹ جاتی ہے
رات بھر کان میں رونے کی صدا آتی ہے

[illegible]

چین سے لوگ گھروں میں نہ غریبا سوتے تھے
آسمان اتنا تھا جس وقت علی سوتے تھے

[illegible]

کہیں اولیں صابر و شاکر کو نہ مارا ہووے
قبر احمد کے مجاور کو نہ مارا ہووے

[illegible]

بیٹی کانپتی ہوں خوف کے مارے ہر شب
[illegible] ٹوٹ کے گرتے ہیں ستارے ہر شب

[illegible]

ماتم خویش رسول مدنی کا غل تھا
قوم جنات میں بھی سینہ زنی کا غل تھا

[illegible]

شاہ بتراب ہے جو قتل کی خبر پاؤں گی
پیٹتی سر کو ترے گھر سے نکل جاؤں گی

[illegible]

حضرت فاطمہ بادیدۂ تر بیٹھی تھیں غمگین
دل پہ اک ہاتھ تھا اک ہاتھ سے سر پیٹتی تھیں

[illegible]

ماتم سبط رسول مدنی کرتی تھیں
میں تو جیسوں جوشن میں ہوں تو بدشگنی کرتی تھیں

[illegible]

یاں تو شور رخ قمر تاؤ دہل ہوتا تھا
واحسینا کا ادھر رانڈوں میں غل ہوتا تھا

[illegible]

حق سے فریاد کو اب ہاتھ اٹھاتی ہو زہرا
یا علی عرش کے پایہ کو ہلاتی ہو زہرا

[illegible]

دہل فتح کی آواز سے دل ہلتے تھے
بے پر تھی خلق کی کشتوں سے کشتے چھلتے تھے

[illegible]

تھی ترازل میں زمیں نالۂ و فریاد سے روکی
دور تک چھاؤں نظر آتی تھی تلواروں کی

[illegible]

اسد اللہ کے فرزند کو ایذا دو نگا
میں محمد کے جگر بند کو ایذا دو نگا

[illegible]

ڈھیر پھولوں کے ہیں کہیں گلدستے تھے
فاطمہ بیٹھی تھیں دشمن میں ہنستے تھے

[illegible]

فاطمہ بیٹھی ہیں شبیر خدا روتی ہیں
سر برہنہ شہ لولاک جدا روتے ہیں

[illegible]

چھید کر فاطمہ زہرا کا جگر آئے تھے
وہی تیر تن شبیر میں در آئے تھے

[illegible]

اسقدر سبط پیمبر کا جگر چھاتا تھا
گو خیمے میں تو زینب نے یہ پہچانا تھا

[illegible]

گرد و پیش آتا تھا کوئی تو ہٹا دیتے تھے
ہاں بڑھے جاؤ یہ ہر بار صدا دیتے تھے

[illegible]

خوب مقتل میں لڑے فاطمہ کے پیارو
قوم سادات کو مارا انھیں تلوار و تبر

[illegible]

ساتھ تیر کے کلیجہ بھی نکل آیا تھا
کیا بہادر تھا کہ تیوری پہ نہ بل آیا تھا

[illegible]

[illegible] زینب [illegible]
ہائے وائے مری بانو کی صدا آتی تھی

[illegible]

مار کے تلوار و تبر سے میدان کو لالہ زار کیا
لاشہ شبیر کا سر کاٹ کے پامال کیا

[illegible]

غش میں تھا پیاس سے جب تیر شقی نے مارا
دودھ پیتے ہوئے بچے کو اسی نے مارا

[illegible]

وائے وہ جنگجو گھر دیکھ کے شرماتے تھے
خون میں تر لعل بدخشاں سے نظر آتے تھے

[illegible]

کاکل پاک سے لگ کر جو صبا آتی تھی
ہر گلی شہر کی خوشبو سے مہک جاتی تھی

[illegible]

سال اٹھارواں یہ راس آیا اسکو
موت نے تیرہ پہ پروان چڑھایا اسکو

[illegible]

اونٹ پر کہتی تھی ماں شہ کو نگہ دار ہیں یہ
مجھ سے پوچھو کہ غلام شہ ابرار ہیں یہ

[illegible]

کہتے تھے غم سے جگر سینے میں شق ہوویگا
اسکا کیا روح محمدؐ کو قلق ہوئیگا

[illegible]

بازوئے سبط رسول مدنی کا سر ہے
سر محمدؐ کا وہ تھا اور یہ علی کا سر ہے

[illegible]

رن میں یہ کہتے تھے کہ مونھ سے ابھی بو [illegible]
دودھ پینے کے تصور میں ہیں کھوئے [illegible]

[illegible]

ہائے شیریں تھی بہت غنچہ دہانی اسکی
بے سبب قتل ہوا ہائے جوانی اسکی

[illegible]

سب برائی بھی سنا تو یہ سوار آگے تھے
کس تجمل سے دو لعل بہادر [illegible]

[illegible]

پر وہ کہتی تھی کہ صدقے [illegible]
واری [illegible]

[illegible]

کیسے چپ ہو گئی ہنستے ہوئے رو رو کے ہم
اماں قربان کہاں رات کو سوؤ گے ہم

[illegible]

بعد ... سے شہ کو شہ کی خوں نکلے
حاکم شام ... ہو گا جو آنسو نکلے

[illegible]

ہر قدم پا کو کف پا سے لہو بہتا ہے
خار چبھتے ہیں یہ منہ سے نہیں کچھ کہتا ہے

[illegible]

طوق یہ تنگ ہے گردن میں کہ دم گھٹتا ہے
بیڑیوں تنگ ہے یہ لنگر کہ قدم رکتا ہے

[illegible]

واہ رے ضبط کہ منہ سے نہ فرماتے تھے
ننگے سر چاک گریبان چلے جاتے تھے

[illegible]

بیڑیاں پہنے ہے رفتار کا مقدور کہاں
طوق کا بوجھ کہاں گردن رنجور کہاں

[illegible]

کبھی اشتر کی طرف مڑ کے پسر کو دیکھا
کبھی ہمشیرہ کو کبھی باپ کے سر کو دیکھا

[illegible]

طوق کے بوجھ سے سینے میں جو دم اڑتا ہے
کبھی اٹھتا ہے کبھی خاک پہ گر پڑتا ہے

[illegible]

کوئی بیدرد اگر سخت بھی کہتا ہے
بس تو چلتا نہیں منہ دیکھ کے رہ جاتا ہے

۵۳

[illegible]

عل محمد کی وہ وہائی کا خدا کی فریاد
واحسینا کی صدا و احسنا کی فریاد

۵۴

[illegible]

نکڑے ہو دل ہوتا ہے واللہ یہ جب بی بی ہی
اجنبی تو نہیں معلوم مجھے ہوتی ہے

۵۵

[illegible]

کیا کہوں اوس سے کوئی بات تو للہ کرو
اپنے بھائی کے نسب سے مجھے آگاہ کرو

۵۶

[illegible]

بلوۂ عام میں ناسر پیٹتی آئی تھی وہ
بالوں میں چہرۂ انور کو چھپاتی تھی وہ

۵۷

[illegible]

کہو صورت بھی کسی شخص نے پہچانی ہی
کون کہتا تھا کہ یہ قوم کی سیدانی ہی

۵۸

[illegible]

بھائی رکھتی ہوں کوئی اور نہ پسر رکھتی ہوں
صورت لالہ کئی داغ جگر رکھتی ہوں

۵۹

[illegible]

الغرض ایسا بھی بہن بھائی میں کم ہوتا ہے
دیکھکر اسکی طرف شاہ کا سر روتا ہے

۶۰

[illegible]

موتھ سے بولو تمھیں خالق کی قسم ہے بی بی
مری بی بی کو بڑا آپکا غم ہے بی بی

۶۱

[illegible]

سر یہاں نیزہ پہ وہاں خاک میں تن کٹتا ہے
نام کیا اوسکا بتاؤں کہ جگر پھٹتا ہے

[illegible]

مرتبے تھے جو بزرگوں کے وہ سب پائے ہیں
دیکھو سر زادۂ خدا ہیں یہ لقب پائے ہیں

[illegible]

کبھی بڑھتے تھے کبھی پیچھے ہٹے جاتے تھے
بھیڑ جو تھی ان کو آگے آتی تھی ہٹے جاتے تھے

[illegible]

روح زہرا و علی پر یہ ستم کرتا تھا
لب شبیر پہ ہنس ہنس کے چھری دھرتا تھا

[illegible]

ظلم کیسے اور ستم کیا ہمیں دکھلاتے ہیں
اب تو دربار میں سر ننگے لیے جاتے ہیں

[illegible]

ہاں خبردار قدم جلد اٹھاؤ قیدی
حکم حاکم ہے کہ دربار میں آؤ قیدی

[illegible]

جعفر و حیدر کے فرزند وہ اطہر ہیں یہ
او شفقی لعل بدخشاں پہ جو ہیں یہ

[illegible]

لوگ چلائے کہ ہاں ٹوپ رسی یہ جاؤ جلد
عورتیں کونسی قیدی ہیں بلاؤ جلدی

[illegible]

بند کر لیگا وہ آنکھوں کو جو بینا ہوگا
پردہ چشم ستمگار کا پردا ہوگا

[illegible]

سینے میں ہی خالق اکبر کی عبادت رہ گئی
بعد مدت کے بھی قرآن کی تلاوت نہ گئی

[illegible]

تجکو معلوم نہین ذکر ہمارا ہے یہ
اے لعین آل محمدؐ کا اشارا ہے یہ

[illegible]

خانۂ فاطمہؑ لٹوا لیا سارا اسنے
لب شبیرؑ پہ ناحق ہے مجھے مارا اسنے

[illegible]

لکھو کی بھائی کی مصیبت میں بھی ہو زینبؑ
تو ہو دربار مین سر ننگے کھڑی ہو زینبؑ

[illegible]

خوب تعظیم رسول عربی کرتا ہے
سر شبیرؑ سے یہ بے ادبی کرتا ہے

[illegible]

ہمتو شکوہ بھی زبان پر نہین لانے والی
تجھسے منھ پھیرینگے دوزخ سے بچانے والی

[illegible]

قیدی دربار مین شاید کہ طلب ہوتی ہین
نام کس شخص کا لیلے کے یہ سب روتی ہین

[illegible]

دست زہرا مین سر سید خوشخو ہوگا
حشر کے دن یہ چھڑی ہوویگی اور تو ہوگا

[illegible]

ابتو قیدی ہوں رسن بستہ ہون بیکس ہے کہین
جسکی امت مین ہے تو اوسکی نواسی ہون مین

[illegible]

کاٹ کر حضرت شبیرؑ کا سر لائے ہین
ابھی دربار مین ناموس حسینؑ آئے ہین

[illegible]

[illegible]

خانۂ سید لولاک میں کوئی نہ رہا
ہائے اب پنجتن پاک میں کوئی نہ رہا

[illegible]

[illegible]

کام آ آئینگے یہ بھی ترے کام آئینگی
حشر کے دن تجھے فردوس میں لیجائینگی

[illegible]

[illegible]

طوق و زنجیر کو اور عابد دلگیر کو دیکھ
رسن ظلم کو اور شاہ کی شمشیر کو دیکھ

[illegible]

[illegible]

ننگے سر جاؤنگی ہے ہے مرا آقا نہ رہا
کسکا پردہ کہ نبی زادی کا پردا نہ رہا

[illegible]

[illegible]

در و از خیمہ کا کلثوم ہیں سو اس کے عزیز
پاس ہے ایرا ہی زادیوں کا پاس نہیں

[illegible]

[illegible]

ہاتھ بندھواؤ نہ سے حاصل ترا کیا ہیگا عزیز
رحم کرتے ہیں یتیموں پہ کہ دکھ دیتے ہیں

[illegible]

[illegible]

درد کی چلائی میں اس شکل کے قربان گئی
مرے آقا کا یہی سر ہے میں پہچان گئی

[illegible]

[illegible]

نہ سمجھنا کہ حسین ابن علی کو مارا
تو نے پہچان کیا زہرا کو بھی کو مارا

[illegible]

[illegible]

اب تو واجب ہیں اسیر و غم نہ عابدین تیری
ننھے سے ہاتھ قفس میں لونگی بلائیں تیری

۹۵۱

ہین سکینہ میں ہون حسین ابن علی کی جائی
اب نہ بابا ہین نہ عمو ہین نہ ہے کوئی بھائی
ایسے بیکس کی ہین بیٹی کہ نہین اب [illegible]
کہیو رو رو کے [illegible]
دیکھیے نیل ہین گالون پہ ہماری بی بی
شمر ظالم نے طمانچے ہمین مارے بی بی

۹۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
اشک رو رو کے [illegible]
اشک رو رو کے مجھے صورت صندوق دکھائی تمنے
صدقے ہو جاؤن یہ کیا شکل بنائی تمنے

۹۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرد ماحق سے گریہ امر بھی آسان ہو جائے
کربلا جانے کا اب ہند سے سامان ہو جائے

۹۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا طلب کرتی ہو کیا چاہیے کیا لاؤن تمہین
جو کچھ اس لونڈی سے فرماؤ بجا لاؤن تمہین

۹۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مان پھوپھی روتی ہین کیسو نکو تم جھاؤ نہین
آؤ کرتے مین چھپا کر تمہین لیجاؤ نہین

سلام

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۹۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ تو کہتی نہین تو زیور زر دے مجکو
تیری قربان مرے باپ کا سر دے مجکو

۹۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ ہمین پاؤگی تم نہ تمہین پائینگے ہم
اب قیامت مین گلے تمکو لگائینگے ہم

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر صبح صبح حشر تھی غم میں امام کے
بارہ قمر پھنسے تھے خرابے میں شام کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گنبد یہ کس ولی کے یہ ظلم و ستم ہوا
نیرنگ تیرے دور میں ایسا بھی کم ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جز آب اشک ایک کو پانی ملا نہ تھا
صبر اسکو کہتے ہیں کہ زبان پر گلا نہ تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس گھر میں بھی رسن سے وہ گلو کھلے نہ تھے
اللہ ری قید بند کہ بازو کھلے نہ تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھٹ گھٹ گئے تھے دم یہ اسیروں کی شان تھی
کیا ضیق کا مکان تھا کہ ہونٹوں پہ جان تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے تھے شام یاں شب ظلمات مات ہے
جو انکو وان گیا وہ یہ سمجھا کہ رات ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فریاد اونکی سنتا کوئی نوحہ گر نہ ہو
تکرار میں سر وہ اور کسی کو خبر نہ ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
محبس میں کیا گذرتی ہے پرسان کوئی نہ تھا
واحسرتا کہ سلسلہ جنبان کوئی نہ تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاتے تھے جان کر اودھر اسکو ادھر سے
اسکی خبر اوسے تھی نہ اوسکی خبر اسے

سلام
[illegible]

روحیں پکارتی تھیں اور اک نفس میں ہم
تا زندگی تھے کہ قفس در قفس میں ہم

سلام
[illegible]

صدقے گئی خبر بھی نہ لی آنکھ موڑ کے
جنگل میں سو رات کی بیاہی کو چھوڑ کے

سلام
[illegible]

خالق نگاہبان ہے تن پاش پاش کا
کیا حال ہوگا اکبر مہرو کی لاش کا

سلام
[illegible]

نل تھا یہ لوٹ لو نہیں کر آقا سے چھٹ گئے
بچے پکارتے تھے کہ بابا سے چھٹ گئے

سلام
[illegible]

ہر دم شریک حال جفا و محن میں ہیں
بیوہ کے ساتھ اونکو گلے بھی رسن میں ہیں

سلام
[illegible]

کیونکر اوٹھاؤں لاش کو وحشت نہ جو کرے
سوکھا ہے سوتے ہوئے تکو دامان گرد سے

سلام
[illegible]

ایسا بھی بیاہ ہوتا ہے دواری زمانے میں
دولھا تو کربلا میں دولھن قید خانے میں

سلام
[illegible]

کیونکر نہ چھپائیں حال سے منتشر تیں کا
دیکھا ہے طشت میں سر پرخون حسین کا

سلام
[illegible]

کیونکر نہ عاشقوں کے رہیں دل زند جو ہوں
آنکھوں میں پھر رہے ہیں وہ گیسو گند جو ہوں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رونا وہ اوس کا دیکھ کے مضطر امام کو
جھکنا وہ قاعدے سے پھوپھی کے سلام کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینہ چھدا کلیجے سے برچھی گذر گئی
کیا سخت جان تھی کہ نہیں اوس دم مر گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس سے کہوں جو ہجر کی ایذا گذر رہی
اتنا تو پوچھتے کہ بہن کیا گذر رہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر سے کبھی نکلتے نہ تھے ماں کو چھوڑ کر
کرتے تھے بات چاند سے ہاتھوں کو جوڑ کر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹا تمھاری قبر پہ جب پاس سے جاؤں گی
سہرے کے بدلے پھولوں کی چادر چڑھاؤں گی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زنداں میں اوڑھنا کبھی بچھونا تو گدڑی
تن پر لباس گرد کبھی اشکوں سے پاک ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ ہچکیوں میں زیست کا نقشہ بدل گیا
بخشا ادھر تو وہ ہوا ادھر دم نکل گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے تھے سن کے جن و ملک اوس سکینہ کو
ہم مر گئے ابھی جو تمہیں تو یوں تڑپتے ہیں سکینہ کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غم سے نظر میں خلق کی بستی اوجاڑ ہے
ہر شب مجھے یہ قبر ہر اک دن پہاڑ ہے

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سایہ میں کربلا کی تن پاش پاش پر
للہ جانے دو مجھے بھائی کی لاش پر

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمے عجب عجب مجھے ہوتے ہیں رات کو
یہ لوگ کون سے ہیں جو روتے ہیں رات کو

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عورت یہ کونسی ہے کہ جاں اپنی کھوتی ہے
شب بھر تڑپ تڑپ کے برابر کو روتی ہے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا سے کاش کوچ ہو زہرا کی جائی کا
ہو واسطہ بہن کا تو چہلم ہو بھائی کا

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر دم صدائیں سینہ زنی کی بلند ہیں
کس کے حرم ہیں یہ کہ جو زنداں میں بند ہیں

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں سے ہے ضد کرو نگی پدر کو میں آ کے
شاید یہی ہوئی تھی بہت اپنے باپ کو

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نالے حرم کے گنبد گردوں سے مل گئے
جو گرد و پیش رہتے تھے دل ان کے ہل گئے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم تو بشر ہیں کیوں نہ کلیجہ کباب ہو
پتھر بھی اُن کی آہ جو سُن لے تو آب ہو

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر نہ غم رہے کہ خوشی دل سے فوت ہے
بچپن میں سر سے باپ نہ ہووے تو موت ہے

۴۳ [illegible]

۳۴
بیکل ہے پہنچی عمر ازرق کا سر کیا
تیغ کو کسی کو دوان نہ تھی تیغ بھی دو دو کیا
نیزے کو جو ٹوٹتی تھی جس میں عرشوں کو جدا
کیا ہے کہ پیش ہو کہ وہ مسرور ہو گیا
کہتی تھی ڈھونڈھتی ہوں شہ مشرقین کو
بلوا دو اے پھوپھی مرے بابا حسین کو

۳۵
جسدم سنا یہ سندر و بیشت نے یہ کلام
بولا خدا کی ہے تیری یہ تیغ بے نیام
اوسکا ہی اتکا ہو بہت پہ خلق کا امام
اگر بہی شہنشاہ عرش برین جاکے مقام
فرزند ہے علی کا وہ بالکوئی غیر ہے
اور اسکے حرم اسیر ہوں کچھ تجکو خیر ہے

۳۶
پیاروں میں حسین کے اب بے نیم وفا
جیتے ہیں آپ کے نہ میدان کارزار
جرار ہیں اور دوش و تیغ و سپاہ ذوالفقار
الکھوں سے جنگ میں غازی ہیں جان نثار
بھیڑیں تو سر بکف صف عدا میں جا پڑیں
آقا کہیں تو آگ کے دریا میں جا پڑیں

۳۷
نام حسین ہے ترے دل کی خبر نہیں
بیٹا ہمیں بیاں سے جو عمر بیہوش
بیاکی علی کے نتھ میں یہ حسین ہی
دیکھ حسین ہیں نفس بیک زمین ہیں
پیاسا ہوا شہید یہی شور و شین ہے
وارث کا انکے نام مقرر حسین ہے

۳۸
فاسق نے جو کمان سے چھوڑ کے تیر ذوالجلال
اسکے جو نیزہ ان سے فروزاں کا لال
آنکھ ہیں خدا سے فاطمہ کا جمال
ادھر جو چشم بیکس کو ادسکو یہ کمال
وہ بھی علی ہے کم نہیں کچھ آن بان میں
ڈنکا ہے اوسکے نام کا سارے جہان میں

۳۹
وہ جن کے عرش سے بلند ہے زمین بھی
صفین میں علم ہیں وہ ہوا ہے زمین بھی
اکھنو ہے جو سر حسین ہے زمین بھی
دیکھ نبیوں کا ہے زمین بھی
پروانہ ہیں وہ شمع جمال امام پر
عزت پہ جان دیتے ہیں مرتے ہیں نام پر

۴۰
بابا جانشین جو ہیں تیغ کماں
بیٹا وہ حسین ہے جسم و بلال
سید جو ہے جو دل بیکس کا لال
ہاں سر جدا ہوں میں حیدر النسا کا لال
کیوں مضطرب ہے صدا ہی بچا سکے ہم نہوں
مارا ہی کہیں یہ قید اوسی کے حرم ہوں

۴۱
اسکا ہے جو ان میں بجلی کو نیا سے
طاقت ہے کہ وہ سر تیغ بلا سے
اتر اوس کی بعین ہیں سر تیغ بلا
وہ سکے غلام ہیں بیکسوں کا ہاتھ دیکھا
صدمہ ہے یہ بہت یہ فلک شعلہ خو گری
اولٹی زمین جو خاک پہ اوسکا لہو گری

۴۲
اور انکا ہے یا میں ہوں پر جوان
بہ زمان ہو جنگ میں ہیں تیغ آسمان
جو زر اقربا ہیں جنگ کمان
ہو شیر ہیں ہو جو تیغ ہیں میدان
طاقت خدا نے بخشی ہے اک اک دلیر کو
لڑکوں نے مار لیتے ہیں میدان میں شیر کو

[illegible]

ہو ملک کی ہوس اگر او سکے امام کو
تھا وہ شیر حسین سے کوفے کو شام کو

[illegible]

پنہان روا ہین جبکہ رخ باصفا ہوا
نکلا فلک پہ ہر نگر کا پتا ہوا

[illegible]

حاجت روا ہین وہ کہ ہین صغیر و کبیر کی
غمخوار ہین یتیم کے وارث اسیر کی

[illegible]

اکبر جہان مین نام ہے اوس آفتاب کا
ہمشکل ہے جناب رسالت مآب کا

[illegible]

زندان کہان کہان حرم پاک نام کی
دنیا مین سیکڑون ہین بشر ایک نام کی

[illegible]

عالم مین فیض ولبر شاہ نجف سے ہے
یہ سلسلہ سخا کا او نہین کی طرف سے ہے

[illegible]

دونون اوسی کے ہین جناب رسول کی
شوکت ہے مرتضیٰ کی تو عصمت بتول کی

[illegible]

ہے خاکسار لال جناب امیر کا
تربت مصطفےٰ کی ہے تکیہ فقیر کا

[illegible]

اس نام پاک سے ہی برکت ہے جہان مین
عقدے وہ کھولتے ہین سب اک آن مین

[illegible]

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھلتی نہ تھی خبر جو شہِ مشرقین کی
کہتی یہ دعا کہ خیر ہو یارب حسین کی

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ورنہ قلق سے چین نہیں ایکدم مجھے
مرتا عزیز بھی تو نہ ہوتا یہ غم مجھے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فریاد واں تو رہتی ہے ہر صبح و شام سے
لوگ احتراز کرتے ہیں ایسے مقام سے

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں جشن میں ہوں بدشگنی گھر میں کیوں ہوئی
کیا مر گیا ہے کوئی جو اس طرح روتی ہے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وسواس کی جگہ ہے نہ کیوں دل میں شک پڑے
جب میں نے پوچھا تیری بھی آنسو ٹپک پڑے

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آ آو زندگی جو خیر سے کچھ دن گذر گئے
سن لیجیو کہ دب کے کسی روز مر گئے

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نالوں سے اسکے تیر کلیجے پہ چلتے ہیں
انسان کا دل تو نرم ہے پتھر پگھلتے ہیں

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حسرت یہ ہے کہ اُن کو ذرا دیکھ آؤں میں
مرضی اگر تری ہو تو زنداں میں جاؤں میں

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ بولو تو بیاں کروں کیا میں جو مجھ کو کیا ہوا
وہ قید میں کنول بلور کا روشن کیا ہوا

[illegible]

[illegible]

خدام اہتمام مین کوشش بڑی کرین
فراش جلد آ کے قناتین کھڑی کرین

[illegible]

ای صوت ہنت شاہ ولایت پہ رحم کر
للہ ای زمین مری غربت پہ رحم کر

[illegible]

اوٹھا نجائے گر تو ادھر منھ کیے رہے
آنکھوں پہ اپنی گوشۂ دامن لیے رہے

[illegible]

کیون چرخ یان تو دھوم ہو یہ اہتمام کی
اور ننگے سر ہون قید مین بہنین امام کی

[illegible]

احسان کر ای زمین مین فلک کی ستائی ہون
جو بے پردہ پوش خلق تھا مین اوسکی جائی ہون

[illegible]

تارے حرم کے سب کی کلیجو دکھا گئے
رکھا قدم جو زمین تو دل تھرتھرا گئے

[illegible]

کہتی تھی اشک آنکھوں مین یون اُمڈے آتے ہین
جیسے کسی عزیز کے پہلو کو جاتے ہین

[illegible]

پھرتی ہون مضطرب کہین چھپنے کی جا نہین
بابا تمھاری بیٹی کے سر پر ردا نہین

[illegible]

رونے کی قید ہو نکی صدائین بلند ہین
کھلتا نہین کہ کون سی حجرے مین بند ہین

۷۵

[illegible]

تپ میں بھی اور کئی حسن کو یوسف پہ طوق ہے
زنجیر پاؤں میں ہے تو گردن میں طوق ہے

۷۶

[illegible]

جز بیکسی نہ دوست نہ دشمن کوئی نہیں
بالیں پہ غیر حلقۂ آہن کوئی نہیں

۷۷

[illegible]

اس تپ میں پردہ داؤ غذا کیا گذر رہی ہے
کیوں ای اسیر دام بلا کیا گذر رہی ہے

۷۸

[illegible]

رنگ زرد ہے سانس چلتی ہے اور بس نگاہ کی
ہر دم ہے آ رہی ہے صدا آہ آہ کی

۷۹

[illegible]

میں جانتی تھی تم ادھر کہیں ہو اسیر ہیں
لو اب بھلا کر حضرت یوسف اسیر ہیں

۸۰

[illegible]

شرما کے بہند کی تو نہ جانب نگاہ کی
زانو پہ سر جھکا لیا اور دل سے آہ کی

۸۱

[illegible]

تکلیف ہے نہ میرے سر اور جسم پاک پر
گردن کو رکھ دیا ہوا ہے پر خاک پر

۸۲

[illegible]

پاس آ کے لو گیا اسے تھے ہم دو ور ہو
[illegible]

۸۳

[illegible]

پابند ہوں رضائے خدائے مجید کا
شکوہ ہی کیا ہے گلے میں طوق حدید کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر دکھ میں خوش رہیگا وہ بندہ جو نیک ہو
گھر ہو کہ قید خانہ ہو سب ہکو ایک ہو

بچھڑی ہو ونکو ڈھونڈھو کہ لائین کہاں سے ہم
بیمار ہو کے چھوٹ گئے کارواں سے ہم

ہوتا ہے درد سینے مین آہین گلے مین
چھریان گلے پہ چلتی ہین کروٹ بدلنے مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مقدور ہر طرح کا ہے ذات اللہ کو
چاہے تو کوہ کر دے وہ اک دم مین کاہ کو

شمشیر ظلم حلق پہ بابا کے چل گئی
لیکن ہماری جان نہ تن سے نکل گئی

تنویر مہر و ماہ نگاہوں سے گر گئی
صورت حسین کی مری آنکھوں مین پھر گئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انسان کبھی نہ آپ سے باہر نکل چلے
دنیا تو اک سرا ہے کہ آج آئے کل چلے

تا حق حرم میت اسیر ستم ہین ہم
لیکن ہزار شکر کہ ثابت قدم ہین ہم

یوسف کی طرح گو کہ چھٹے ہین زندان مین
خوشبو ہے باغ فاطمہ اس گلبدن مین

۴۹۱

[illegible]

چھائی ہے کچھ دلوں پہ اوداسی جہان پر
رونق نہ وہ زمین پہ ہے نہ آسمان پر

۴۹۲

[illegible]

بکھرے ہیں بال چہرہ پہ روپوش کیوں ہو
تم لوگ میرے آنے سے خاموش کیوں ہو

۴۹۳

[illegible]

ڈوبے لہو میں پھول چمن سب اجڑ گیا
بچہ تھا ایک گود میں وہ بھی بچھڑ گیا

۴۹۴

[illegible]

ہاں شرم بھی کی تو اسی پاک کی تھی
چہرہ پہ بال بکھرے تھے بالوں پہ خاک تھی

۴۹۵

[illegible]

کس نے تمہیں یہ اپنی فصاحت سنائی ہے
بندی تمہاری گو کہ نسبتی سودائی ہے

۴۹۶

[illegible]

تو یہ سمجھ نہ دلہن کہ انکی عزیز ہوں
شوہر مرا غلام تھا اور میں کنیز ہوں

۴۹۷

[illegible]

صدمے تھے بند کے جو دل دردناک پر
کرسی ہٹا کے بیٹھ گئی وہ بھی خاک پر

۴۹۸

[illegible]

تیغ ستم گلے پہ چلی میہمان کے
ہم کربلا میں لٹ گئے بیٹے اسکے

۴۹۹

[illegible]

انکار تھا ادھر انکار تو یہ بھی نگاہ تھی
اصرار تھا ادھر تو ادھر لب پہ آہ تھی

[illegible]

شب بھر تو عقد صبح کو سینہ زنی ہوئی
بی بی رو وطن یہ بیٹھی ہیں کہ بیوہ ہی ہوئی

[illegible]

گو ہے غبار آئینۂ روے پاک پر
پڑتی ہے کرن چھوٹ کے چہرۂ انور کی خاک پر

[illegible]

اس قید کی خبر نہیں شاید امام کو
چھوڑا کہاں حسین علیہ السلام کو

[illegible]

صندل کی جا پہ خاک سے مانگ اسکی بھر گئی
تو دس برس کی سن میں یہ آفت گذر گئی

[illegible]

لاکھ اونکو چھپائیں تو کب باتیں ہو نہیں
زینب یہی ہیں صاحبو پہچانتی ہو نہیں

[illegible]

نسبت اوس سے دو کہ وہ ہمراہ تھی جہاں
جس شان سے ہو نہیں یہی زینب کی شان

[illegible]

زینب جو جھکا کے سر کو جو ٹک سرک گئی
ابر سیہ میں برق تجلی چمک گئی

[illegible]

دست فرو یہ عرش کو سالک گہر رکھو
قدم ہو نہیہ مصطفے کی نواسی کے سر رکھو

[illegible]

گر وہاں نشین وہ بی بی ہو زندان نشین ہو
اوس کی تو اونٹ کے برابر نہیں ہو نہیں

۱۰۵
ہیں خاک اڑا رہی ہوئی ہیں زردی رخ آفتاب
ہیں خاک ساں لٹے ہوئی وہ آسمان جناب
[illegible] زینب پس حجاب
[illegible]

یارب کسی بشر پہ یہ رنج و بلا نہو
زینب کی دشمنوں پہ بھی ایسی جفا نہو

۱۰۶
[illegible]

عالم نہ کیوں سیاہ ہو میری نگاہ میں
پتھر لگائے لوگوں نے اوس سر پہ راہ میں

۱۰۷
[illegible]

بیکس کا غم ہے خاک اڑاؤ بکا کرو
گھر فاطمہ کا لٹ گیا آؤ بکا کرو

۱۰۸
[illegible]

دیندار جو ہیں سب اوسی ایمان سمجھتے ہیں
ہم تو سر حسین کو قرآن سمجھتے ہیں

۱۰۹
[illegible]

اوج شرف دیا جسے رب مجید نے
اوس سر کو نیچے تخت کے رکھا یزید نے

۱۱۰
[illegible]

سوئے لحد میں آس غریبوں کی توڑ کے
دنیا سے کوچ کر گئے زینب کو چھوڑ کے

۱۱۱
[illegible]

آئی تباہی دفتر ایمان اولٹ گیا
ہے ہے سر حسین تو خنجر سے کٹ گیا

۱۱۲
[illegible]

دنیا سے کب امام مدینہ گذر گیا
زینب پکاریں ایک مہینہ گذر گیا

۱۱۳
[illegible]

[illegible] گرم تن پاش پاش پر
چادر بھی اک نہیں مرے بھائی کی لاش پر

۱۳۰

[illegible]

مر کر بھی چین پا ہی نہ پایا شہید نے
دوڑا دئے گھوڑے تو لاش پہ فوج یزید نے

۱۳۱

[illegible]

صدقے گئی ردا میں بھی لو بال و پر بھی لو
بندی کی لو چھپنے ہوئی ایڑ گوہر بھی لو

۱۳۲

[illegible]

اک داغ تازہ زار اٹھ دل کے دیکھو آئی ہیں
زنداں میں ہم سکینہ کو لینے کو آئی ہیں

۱۳۳

[illegible]

چھوڑا نہ جبر لاش شہ مشرقین کو
روشن ان کی صف بچھا کے نہ روئی حسین کو

۱۳۴

[illegible]

حاکم کے حکم سے وہ دم اہل حرم آئی ہیں
منگوائے ایکدم کے لیے قید خانے میں

۱۳۵

[illegible]

ٹوپی اتو سے پاس سر شہ کو گر پڑی
سر پہ پدر کے ہاتھ پدر رکھ کے گر پڑی

۱۳۶

[illegible]

زنداں میں ہم جو رو کے سرا اپنا [illegible]
بن باپ کا مجھے سکینہ بان [illegible] گئی ہیں

۱۳۷

[illegible]

ترپی جگر کو زینب دلگیر تھام کے
سجاد اٹھ کھڑے ہوئے زنجیر تھام کے

۱۳۸

[illegible]

صدقے پدر عدم کی طرف کوچ کر چلو
بس اب ہمارے ساتھ ہی دادی کے گھر چلو

۱۳۸

شوہر سے [illegible] لپٹ کے کبھی سوتی ہو [illegible]
اور [illegible] لاش پہ [illegible] روتی ہو [illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈر ہے مجھے کہ زیست کا نقشہ بدل نجائے
سہمی ہوئی ہے تن سے کہیں دم نکل نجائے

۱۳۹

رو کر پکاری ماں کہ اے ریحان الوداع
گھبرا کے [illegible] اے جان قربان الوداع
چلائی فضہ ہائے مری ناداں الوداع
بابا کی [illegible] کی مہمان الوداع

واری امام ساتھ ہیں ڈر یو نہ راہ میں
سونا تمھیں نبی و علی کی پناہ میں

۱۴۰

[illegible] میں
[illegible] میں
[illegible] میں
[illegible] میں

راتوں کی رونے پیٹنے والی گذر گئی
جس سے خلل تھا نیند میں تیری وہ مر گئی

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] جہان سے باپ کی شیدا گذر گئی
کسکو پکارتی ہو سکینہ تو مر گئی

۱۴۲

[illegible] آج
[illegible] آج
[illegible] آج
[illegible] بابا جان آج

جنت میں چین اب سحر و شام کیجیو
چھاتی پہ اپنے باپ کی آرام کیجیو

۱۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روشن ہو قلب رونے سے آنکھوں میں نور ہو
تیری دعا بھی اہل عزا کو ضرور ہو

گلدستۂ ریحان فصاحت و سنبوی از ہار بلاغت یعنی نثر خاتمۂ مرثیۂ میر مونس مرحوم ریختۂ قلم اعجاز رقم
بلبل شاخسار معانی گل سر سبد گلشن ہمہ دانی عاشق جگر گوشۂ رسول الثقلین سید تصدق حسین رضوی

الحمد للہ العلی العظیم والصلوٰۃ علی رسولہ الکریم وعلی آلہ واصحابہ اولی العزۃ والتکریم ۔ للہ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست بر آمد آخر ز پس پردۂ تقدیر پدید ۔ جس روز سے کہ چار جلدیں مرثیہ جناب مستطاب رضوان مآب جناب میر ببر علی صاحب مرحوم المتخلص انیس اسکنہ اللہ بحبوحۃ الفرادیس کی مطبع فیض منبع سلطان المطابع مقبول الامصار والاعصار المعروف بہ اودھ اخبار میں مطبوع ہوکر شائع ہوئی ہیں اوس روز سے تمامی اہل زمانہ خصوصاً عاشقان جناب سید الشہداؑ اور ذاکران مصائب

خامس آل عبا علیہ التحیۃ والثنا کو یہ اشتیاق تھا کہ اگر کلیات افصح الفصحا ابلغ البلغا افخر الذاکرین ملک الشاعرین بلبل
ہندوستان عرش آشیان ملائک مآب جناب میر نواب صاحب المتخلص بہ مونس طاب اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ کا زیر طبع آکر
دامن امید ہم لوگونکا گل مراد سے مالامال ہو جائے فی الحقیقت کلام بلاغت نظام ان مرحوم کا ایک قلزم زخار ہے کہ سیاح عقل و
حواس عاجز ادعبور ہے یا بحر ناپید اکنار ہے کہ سیاح وہم وقیاس نگاہ پوین معترف عجز وقصور ہے طرز نو ہر جگہ ایجاد ہے کلام
بلاغت التیام غلام خانہ زاد ہے فصاحت کا انپر اختتام ہے یا دش بخیر جوانی کا کلام ہے نظم رنگین کے ماہر شوخی طبیعت بات بات
سے ظاہر کیون نہو اپنے برادر عینی جناب میر انیس مغفور سے تربیت پائی ہے پیروی اونکی سر اسر انکھین کے حصہ مین آئی ہے بلکہ
ہے کلک قدرت نے جو کھینچین دونون تصویرین بہم نقش اول اونکو انکو نقش ثانی کر دیا آخر جب مشتاقونکی دعا سحری
اور نالہ نیم شبی کو کمال ہوا تو مالک مطبع موصوف کو اسطرف خیال ہوا اور پایمائے مالک مطبع موصوف منشی سید رضا حسین
خلف سید بندہ حسن صاحب نے انصرام اس عہدہ کا اپنے ذمہ لیا اور ہزار کوشش اور عرق ریزی اور صرف زر مطیع تین جلد
موافق کلیات کلام ممدوح کا ذخیرہ فراہم کیا سچ تو یہ ہے کہ اکتساب حسنات اسی مطبع کا کام ہے نظر غور سے دیکھو تو احیاء اموات
اسی کا نام ہے اگر یہ کلام فصاحت التیام کہ باقیات الصالحات اون مرحوم و موصوف کا ہے زیر طبع نہ آتا تو سموم حوادث
زمانہ سے مثل اوراق خزان دیدہ کے دور از چمن روزگار ہو جاتا کلام شاعران رفتگان اور حکایات گذشتگان کو اسی سے
پائداری ہے کہ رسم طبع اونکے مولفات مین مرۃ بعد اخریٰ اب تک جاری ہے پس از ان یہ فقیر سراپا تقصیر عاشق فاتح بدر و حنین
سید تصدق حسین رضوی کہ مدت سے وابستہ دامن دولت مالک مطبع موصوف کا ہے واسطے صحت کاپی و پروف
کلیات مذکور کے مامور ہوا اور اس کمترین نے بھی بلحاظ ہمدردی دین اور ہم بخیال تعمیل حکم ولی نعمت حسب استعداد
اپنی کوئی دقیقہ و قائقہ صحت سے اوٹھا نہین رکھا اور اکثر مقامات مشکلہ اور لغات اور الفاظ غلط مشہور پر حواشی
چڑھائے اگرچہ اختلاف نقول سے مجبور رہون اور بموجب الانسان مرکب من الخطاء والنسیان معذور رہون تاہم کمترین کو
یقین کامل ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ کوئی مصرع تک بیمعنی اور ناموزون نرہا ہو از انجا کہ اس کلام فصاحت نظام کا ایک عالم
مشتاق تھا بعد طبع تمامی جلدین دست بدست ہدیۂ شائقین ہو گئین اور پھر اوسی طرح اشتیاق خریداران باقی رہا
لہذا بار دوم جلد اول مراثی میر مونس بمطبع کرامت مجمع صاحب بذل و ہمم منبع جود و کرم مشہور نزدیک و دور
جناب منشی نول کشور صاحب دام اقبالہ و زاد اجلالہ واقع لکھنؤ محلہ حضرت گنج مین بماہ جون ۱۸۹۸ عیسوی
مطابق ماہ جمادی الاخری ۱۳۱۶ ہجری حلیۂ طبع سے آراستہ و پیراستہ ہو کر مقبول انام اور حمائل گلوئے خاص و عام ہوئی

تمت

کتبہ احقر العباد و اصغر الافراد سید رضا حسین ولد سید بندہ حسن صاحب ملازم مطبع اودھ اخبار

رسالہ وجیزہ و تعویض تصنیف اعلم العلما و افقہ الفقہا
عالم ربانی مولانا آخوند محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ سے ہے قابل دید
ارباب علم و ہنر ہے کہ اسقدر باختصار پر کسقدر اسمین فوائد ہین۔

حلیۃ العرائس۔ یہ کتاب بزبان اردو فقہ مین اسم بامسمی ہے
اسمین عورات کے مسائل فقہیہ جو روز مرہ کے کار آمد ہین
مسائل صاف اور مشرح لکھے ہین۔ اگرچہ رسالہ مختصر ہے مگر فوائد عظیم
تر ہے مین جامع عباسی تذکرۃ الصلوٰۃ وغیرہ کتابین اکثر
عورات کو پڑھائی جاتی ہین لیکن بعض بعض باتین اسمین اوس سے
زیادہ ہین اور عبارت عام فہم بعبارت سلیس ہے اور مسائل
بہت عمدہ باسانید صحیحہ اسمین موجود ہین اگر ایکبار یہ کتاب
بنظر غور اور خیال مطالعہ کیجاے اور مضمون خوب ذہن نشین
ہو جاوے تو ضروری مسائل روز مرہ جنکی ضرورت اکثر رہا کرتی ہے
اونسے بخوبی واقفیت ہو جاے۔ بلکہ عورات کو اسکا پڑھانا اونکے
حق مین اکسیر اعظم ہے مصنف اسکے مولوی لعل او علی صاحب لکھنوی ہین

بعد حمد ہندی۔ یہ کتاب مختصر روز مرہ کی بول چال سابق
روش کی نظم ہے۔ اکثر اطفال خورد سال اور عورات کو ورد مین
رہتی ہے انسان کا مرنا اور قبر مین منکر و نکیر کا سوال جواب کرنا
قیامت کا آنا بہت عمدہ طور سے نظم ہے جو چھوٹے چھوٹے لڑکے اور
لڑکیان اکثر ازبر یاد کرتے ہین جس سے مسائل مین بھی واقفیت
ہو جاتی ہے اور روزہ و نماز جو کہ اصول مذہب ہے اوسمین صلاحیت
کامل پیدا ہوتی ہے اور عقائد بھی درست ہو جاتے ہین حرام و
حلال نجس و پاک سے بھی اطلاع ہو جاتی ہے ہر چند کہ چھوٹا سا
رسالہ ہے مگر فائدے بڑے ہین اسی سبب سے ہر مقام پر مروج ہے
اور ہر شخص اسکو تربیت اطفال کے لیے خرید کرتا ہے۔

خلاصۃ المصائب۔ یہ کتاب مصائب اہل بیت علیہم السلام مین
مشہور و معروف ہے تالیفات سے محدث مقبول ذاکر آل عبا
مولوی میرزا ہادی صاحب سلمہ مرحوم کی ہے دو مرتبہ پہلے بھی
اس مطبع مین طبع ہوئی تھی اور کئی مطابع مین بھی چھپ چکی ہے
اس مرتبہ نہایت احتیاط سے بکمال صحت طبع ہوئی مصائب
سید الشہدا امام حسین علیہ التحیۃ والثنا کو جناب مولف مرحوم نے
اس عمدگی اور ربط معقول سے ترتیب دیا ہے اور ایسا نادر خلاصہ
فرمایا ہے اور ایسے ایسے مضامین جگر خراش مصائب امام ہمام اور
اور اہل بیت علیہم السلام کے لکھے ہین کہ جنکے سننے سے سامعین کو
غش آتا ہے ایک دریا آنسوونکا آنکھون سے بہ جاتا ہے کیونکر نہو
اور مقبول نہو کہ اس کتاب کے مولف جناب مولوی میرزا ہادی صاحب
سلمہ مرحوم لکھنوی بھی کیسے باکمال اور محدث مقبول تھے کہ
جنکو ہر لحظہ علم حدیث و کلام سے کام تھا ویسی ہی یہ کتاب بھی
اونکی مقبول ہے ایک ایک فقرہ سے غم والم ٹپکتا ہے
جسوقت اس کتاب کو ذاکر مجالس مین پڑھتا ہے سیلاب
اشک سامعین کی آنکھونسے جاری ہوتا ہے صبر جاتا رہتا ہے
سینہ کوبی سے غش پر غش آتا ہے جو اکثر بجوش رقت
کم پڑھا جاتا ہے الغرض یہ کتاب فیض انتساب اس مرتبہ
کاغذ عمدہ پر صاف و شفاف چھاپی گئی ہے اعلی درجہ کے
خوشنویس سے لکھوائی گئی ہے اور قیمت بھی بغرض
رفاہ عام نہایت ارزان ہے۔

تحفۃ العوام۔ یہ کتاب بھی مسائل اور اعمال مین مستند ہے
کئی بار اس مطبع مین چھپی اور روز افزون خوش خریداران سے
دست بدست فروخت ہوئی اس کتاب کو مصباح کفعمی او زاد المعاد
و سفینۃ النجات وغیرہ سے جہان جہان غلط تھے درست کیا ہے و کمال
احتیاط سے چھپایا ہے اس مرتبہ کی تصحیح کا یقین واثق ہے کہ کوئی غلطی

اطلاع — اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزاں ہے ہر کتاب کے تفصیل ہیچ کی جو تین قسم سادہ میں بعض کتب علم فقہ وغیرہ فارسی و اردو و مذہب امامیہ کی درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اوس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب علم فقہ وغیرہ فارسی و اردو و مذہب امامیہ

حیات القلوب جلد اول — یہ ایک کتاب نادر روزگار کہ سوا کتب خانہ امرا اور علما کے جسکا میسر آنا دشوار تھا حالات قصص انبیا میں بروایات صحیحہ مذہب اثنا عشریہ تصنیف عالم ربانی ملا محمد باقر بن محمد تقی المجلسی الاصفہانی کہ جو تین جلد میں ہے منجملہ انکے اس جلد میں حضرت آدم علی نبینا و علیہ السلام سے تا حضرت عیسی علیہ السلام قصص با سانید صحیحہ مفصل موجود ہیں یہ کتاب ایسی نایاب تھی کہ شائقین کو اکثر دستیاب نہوتی تھی اور بتلاش بسیار اگر دستیاب بھی ہوئی تو قیمت اس درجہ گران تھی کہ اختصاص عوام ایسی عمدہ اور بے بہا کتاب کے مطالعہ سے محروم تھے تھے اس مطبع اودھ اخبار سے یہ گوہر بے بہا کوڑیوں کے مول بکتا ہے یعنی قیمت نہایت ہی ارزان مقرر کی گئی ہے —

حیات القلوب جلد دوم — اس جلد میں اول سے آخر تک جناب پیغمبر آخر الزمان محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ کے شمائل و خصائل و معراج و ہجرت و غزوات کا شرح بیان ہے اور ایسی جامعیت کے ساتھ حالات لکھے ہیں کہ اس جامعیت کی کتاب دوسری بہم پہونچنا مشکل ہے اور قیمت نہایت ارزان ہے

حیات القلوب جلد سوم — اس جلد میں امامت کا بیان ہے احادیث صحیحہ و نصوص قرآنیہ سے امامت ائمہ معصومین علیہم السلام کو جناب مصنف طاب ثراہ و جعل الجنۃ مثواہ نے حجج و براہین عقلی نہایت عمدہ طور سے بیان فرمایا ہے اوصاف ان ہر سہ جلد کے محتاج بیان نہیں ہیں بروقت ملاحظہ خوبی اور قدر و قیمت معلوم ہو سکتی ہے قیمت بھی ارزان ہے —

زاد المعاد محشی و مترجم — یہ کتاب مذہب امامیہ کی ادعیہ اور وظائف میں نوادرات سے ہے جو کہ سال یعنی بارہ مہینوں کے اعمال نہایت مبسوط اسمیں موجود ہیں بہ تصحیح علمائے مذہب امامیہ کاغذ سفید پر خوشخط چھپی ہے حواشی جسقدر حاجی حسن علی کی کتاب پر تھے سب اسپر ہیں اور آخر میں حاشیہ پر مسائل و فتاوی جناب فقیہ الفقہا و مجتہد العصر و الزمان جناب میرزا محمد حسن صاحب شیرازی نجفی کے جو بافعل سر من رای میں مقیم ہیں عربی میں لکھوائے گئے ہیں جنکے ملاحظہ سے مقلدین مسائل مختلف جناب مجتہد ممدوح کے بخوبی واقف اور بہرہ ور ہوسکتے ہیں مسائل نکاح بھی نہایت تصحیح سے موجود ہیں اول تو یہ کتاب خود ہی مقبول و مرغوب قلوب تھی اب ایسے مفید حواشی کے چڑھنے سے اور بھی عمدہ و بمنزلہ نور علی نور ہو گئی قیمت بھی بنظر رفاہ عام بہت کم رکھی گئی ہے جس سے ہر شخص اسکے ملاحظہ سے فیضیاب ہوسکتا ہے

بناء الاسلام فی احکام الصیام — یہ کتاب فیض انتساب زبان فارسی تصنیفات عالم علوم جلی و خفی حجۃ الاسلام مجتہد العصر و الزمان جناب مفتی مولوی سید عباس صاحب لکھنوی سے ہے اس کتاب لاجواب میں روزہ داروں کے مراتب و ثواب اور روزے کے آداب نہایت بسط اور مفصل تحریر فرمائے ہیں اور روزہ خوروں کی شقاوت و خباثت کو کس خوبی سے بیان فرمایا ہے جسکے پڑھنے سے ماہ رمضان المبارک کی عظمت و جلالت اور روزہ داروں کی قدر و منزلت صاف صاف معلوم ہوجاتی ہے احادیث صحیحہ سے جناب مصنف نے ہر فقرہ کا ثبوت دیا ہے اور دلائل عقلی و نقلی و نصوص قرآنی سے صوم اور صائم کی عظمت ظاہر فرمائی ہے — الغرض یہ کتاب سراپا فوائد بے نظیر ہے —

بہ عون صانع مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان

رونق ممبر عزا وسیلۂ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیون و شین جامع مصائب ابی عبد اللہ الحسین ع

یعنی

مجموعۂ مرثیہ مونس

جلد دوم

از کلام بلاغت نظام سلطان الذاکرین ثانی والشاعرین میر نواب صاحب مرحوم المتخلص بہ مونس برادر میر انیس لکھنوی

بمطبع نامی منشی نولکشور بہ طبع مزین مقبول جہانیان گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

جبتک زبان رہے صفت مرتضیٰ کرے
بلبل وہ خوش نوا ہے جو گل کی ثنا کرے

[illegible]

توصیف ذات پاک مجال بشر نہیں
وہ کیا ثنا کرے جسے اپنی خبر نہیں

[illegible]

وہ بحر تو ہے جس سے کوئی آشنا نہیں
سب قدرتیں خدا کی ہیں اور پھر خدا نہیں

[illegible]

اہل ولا ہے گر تو ثنائے ولی کرے
اعلیٰ وہی زبان ہے جو ذکر علی کرے

[illegible]

اسرار کونسا ہے جو تو جانتا نہیں
غیر از خدا کوئی تجھے پہچانتا نہیں

[illegible]

مولد ملا تو خالق اکبر کا گھر ملا
کعبہ صدف بنا تو علی سا گہر ملا

[illegible]

[illegible]

دو زخ ہے اوسکا گھر جسے انسیر ولا نہین
رتبہ ہر کو نسا ہی جو علی کو ملا نہین

[illegible]

پیرو نکا ہی عصا یہی یہ تیغ جوان یہی
ہیکل یہی اسیر یہی ہی حرز جان یہی

[illegible]

اسکے اثر خفی و جلی کہکے دیکھ لو
مشکل مین یا علی ولی کہکے دیکھ لو

[illegible]

دل نے خفی کہا تو زبان نے جلی کہا
عقدے ہزار حل ہوے جب یا علی کہا

[illegible]

قرآن کی جان کہیے جسے وہ ورق یہی ہے
نقطے مین دو گواہ کہ ہمنام حق یہی ہے

[illegible]

رونق ہی مسجدونکی مصلّونکی شان ہی
زینت اذانکی ہے تو اقامت کی جان ہے

[illegible]

کہتا ہی ذائقہ کہ نثار اسکی شان پہ ہے
سو نعمتین بہشت کی آمین زبان پہ ہے

[illegible]

قربان نام نامی شام انام کے
ساتون فلک ہین زیر نگین ایکنام کے

[illegible]

بالا ہی فرش زینت عرش خدا تھا
برج شرف مین جلوۂ شمس الضحیٰ تھا

[illegible]

[illegible]

کہتی میں دل کا حال سمیع و علیم سے
آنسو رواں ہیں چشم رسول کریم سے

ہمنام کبریا کے سوا کسکا نام لوں
عالی علی سے کون ہے میں جسکا نام لوں

ارشاد آپکا ہے یہ کہ دل کو سرور ہو
سینے میں روشنی ہو تو آنکھوں میں نور ہو

[illegible]

آؤ جب آفتاب قیامت زوال پر
صدقہ علی کا رحم کرو ان سب کو حال پر

مقبول حق ہے خویش پیمبر کا واسطہ
یہ سب خدا کو دیتے ہیں حیدر کا واسطہ

دونوں جہان کا نور مری نور عین ہیں
سن اے انیس حسین و حسن [illegible]

[illegible]

سب میں اخص کا نام خدا کو پسند ہے
کیا انبیا سے بھی شرف انکا دوچند ہے

دریا بھی اور قلم بھی سراسر تمام ہوں
لیکن نہ وصف حیدر صفدر تمام ہوں

روزہ قبول ہو نہ عبادت قبول ہے
اسکا عدو عدوے خدا و رسول ہے

اول الامر [illegible] تیغ [illegible] پنجگل مارنے [illegible]

+ + + + + + + + + + + + + + + + + +

عالم میں نبی تھے محبوب کردگار
عالم میں غدیر جو ہوا سب سے آشکار
امت کو بلایا وہ ضلالت کی اختیار
خطبہ پڑھا تو [illegible]
جانانہ تو او و موکہ جو مہر کو یہ صف چلے
تو چلیو او سطرف کہ علی جسطرف چلے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باطن میں تھے قریب تو ظاہر میں دور تھے
یہیں آسمان پہ تھا وہ خدا کے حضور تھے

دیکھا جو رسول نے تو وہ قدرت کی آن تھی
دل کی گواہی تھی [illegible]
[illegible]
گردوں [illegible]
خاطر جو تھی خدا کو رسالت مآب کی
پردہ میں سے صدا آئی احمد ابوتراب کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایمان [illegible]
جتنا ہے میرا علم وہ سینے میں اسکے ہے
ناجی ہے وہ بشر جو سفینے میں اسکے ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس کس جگہ ظہور خدا کے ولی کا تھا
دیکھا تو ہر مقام پہ جلوہ علی کا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا اور کون سرور گردوں سریر تھے
دیکھا قریب سے تو جناب امیر تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بازو رسول کا ہے تو خالق کا ہاتھ ہے
حق ہے علی کے ساتھ علی حق کے ساتھ ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کمک تھی تو اونکو دعی جانتے ہیں ہم
اوستاد جبرئیل کو بھی جانتے ہیں ہم

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو جہانیوں کی عرض خدا نے قبول کی
تصویر ہے یہ عرش پہ زوج بتول کی

[illegible]

اوسکی خبر ملک کو بھی غیر از خدا نہ تھی
مثل نجوم حصر نہ تھا انتہا نہ تھی

[illegible]

مقبول کبریا ہیں ازل سے سعید ہیں
حالانکہ نہ رسول ہیں وہ نا شہید ہیں

[illegible]

یہ ذکر ہیں کہ جنکا کیا منتخب ہیں وہ
خالق گواہ ہے کہ علی کے محب ہیں وہ

[illegible]

دی حق نے جب سے روح مرے جسم زار کو
اوس دن سے دیکھتا ہوں میں اس نامدار کو

[illegible]

پائینگے جام بھر کے شراب طہور کے
ٹکڑے ہر ایک جسم میں ہو دینگے نور کے

[illegible]

اعلیٰ عجم سے ہے تو عرب سے بزرگ ہے
دعوا کہ حق کے بعد وہ سب سے بزرگ ہے

[illegible]

جسدن وہ نقش چھپ نہ تو نگاہ اوپر دھری ہوئی
تھے سب ہیں مدح مصطفیٰ و فضائل بھری ہوئی

[illegible]

وہ لوگ بے مثال ہیں اور بے عدیل ہیں
گھر اونکے زیر عرش خدائے جلیل ہیں

[illegible]

اوقات خدمت فقرا میں بسر ہوئی
اس ہاتھ سے دیا تو نہ اوسکو خبر ہوئی

[illegible]

حیران ہو عقل نوحہ جو ہاتھوں سے کام لیں
چاہیں تو ڈوبتی ہوئی کشتی کو تھام لیں

[illegible]

مشکل ہوئی دوا تپ سودا شوق کی
نزدیک تھا کہ فکر ہو زنجیر و طوق کی

[illegible]

آنسو بھر آئے زیست سے دل سیر ہو گیا
سارا جہان آنکھوں میں اندھیر ہو گیا

[illegible]

عادل تھا فیض بخش تھا کشورستان تھا وہ
گویا کہ اپنے وقت کا نوشیروان تھا وہ

[illegible]

باندھی کمر یہ کس کے رلانے کے واسطے
تیار کشتیاں ہوئیں جانے کے واسطے

[illegible]

ماہی اور بھر نہ سکتی تھی موجوں کے زور سے
مرغابیاں تھیں چرخ میں پانی کے شور سے

[illegible]

دیکھے سے اوس کے تو ہر اک دل باغ باغ تھا
آنکھوں کا تھا جو نور تو گھر کا چراغ تھا

[illegible]

بیتاب ہو کے روح چلی پیمبر کے ساتھ
آیا یہ دکھتی تا لب دریا پسر کے ساتھ

[illegible]

ہر شخص کو طمانچہ [illegible] لگا تو ہو
اور پانچوں کشتیوں کا نہ مطلق پتا لگا

اک سال میں ملی جو ہو بیٹی کی کچھ خبر
[illegible]

[illegible]

[illegible]

واقف کیا کسی نے نہ اوس گل کو حال سے
آخر کو نا امید ہوا اپنے لال سے

سید ہے پیشوای جہان ہے امام ہے
ہمنام حق ہے وہ کہ علی اوسکا نام ہے

مجمع تھا شب سے قلعے کے باہر سپاہ کا
اک شور تھا کہ کوچ ہے کل بادشاہ کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سلطاں کی فوج سونہ سواری سے کام تھا
وزرا اوسکو گریہ و زاری سے کام تھا

شق ہو گیا ہو خلق کا مشکل کشا اوسے
دنیا میں جانتے ہیں نصیری خدا اوسے

سلطان چین سوار شده در براه ساخت
ہر جا کہ رفت خیمہ زد و بارگاہ ساخت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منجملہ جو خسرو جرنائی ہیر ہے
حلال مشکلات امیر و فقیر ہے

الفت جگر میں دل میں محبت سما گئی
اک جان تازہ قالب بیجان میں آگئی

لوگ اشتیاق میں سب حق پرست تھے
شور فدی کی سر راہ میں اشتر بھی مست تھے

[illegible]

۶۱

چندے میں پہونچا نہیں قصد پیش
جو دیکھے چھپا آفتاب رسالت گیتی پناہ
پیچھے تھا بارگاہ شہ آسمان پناہ
دونا بیاہ جو پاس ہو دولت سرا کی

صدقے ہوا امکان معلّی کی شان پر
سر رکھ دیا گدا کی طرح آستان پر

۶۲

بیچو وضو نے زمین ادب سے پیارے حرم
اور ان وفا عدو کی ہمیشہ کے و سلام
جواب دیا رسول فلک مقام
بچو مسجد نبی بیچ کے علی کا کلام

ہر دو لادو کی جہا نہیں دو وا یہ ہیں
مشکل کوئی ہو تجھ پہ تو مشکلکشا یہ ہیں

۶۳

دیکھ لیں ان کی آنکھوں میں آنسو
وہ بیٹھے تھا لیا آن کر ہان عشاء
سمجھا کہ سر کا دیا ابو کا
الیا تو ان سال کر نگار جو

پیری میں نوجوان کی بچھڑنے کا داغ ہے
اے آفتاب دین مرا گھر بے چراغ ہے

۶۴

پیغام جب حرف بابا مدینہ کا
اس نوجوان کو تھا نہیں یہ سمجھ
پیر پتی کو دیکھ کے حسین بیٹے
دل کی بیکار فاطمہ حیدر

ششدر تھا صنعت قلم ذو الجلال سے
مانی کا نقش مٹ گیا لوح خیال سے

۶۵

کہنے لگے علی کو ولی شاہ وفا صفات
دنیا میں ہر ضعیف کی ہو تم مدد کو ذات
سلطان خلق باعث ایجاد کائنات
کیا ہیں یہ کہ دن رات کو دن رات

گر ہے خدا کے بعد تو رتبہ جناب کا
ذرّہ ہوں میں بھی ایک اسی آفتاب کا

۶۶

اے جانشین پاک یہ کیسی شاہ ہوں
حاجت ہوں ہیں قبلۂ عالم پناہ ہوں
جب سے آیا ہوں ہر ایک راہ ہوں
کہ او خدا کی آستین پناہ ہوں

دروازۂ کریم پہ آیا ہوں دور سے
اپنے ذرّہ او کو لونگا حضور سے

۶۷

فرمایا پیر اوں ہو جب وہ باہر آ
دیکھا کہ ایک بیچ میں بیٹھے ہیں بادشاہ
چہرہ کو بیٹی کہ بیٹی ہوں جہاں
سمجھا کہ ایسی بیچ میں سمجھ

مسند پہ تاجدار سلیمان سریر ہے
سمجھا یہ بادشاہ ہے اور وہ وزیر ہے

۶۸

فرزند ہے کہ کہ ہے بولا اور باپ
آئے شاہ و گدا میں آزار
ان تازہ کا حال زار
یوں نوجوان کے سوا ہیں الال ہوں

یوں ہے سیاہ خانۂ دنیا نگاہ میں
یعقوب کا جو حال تھا یوسف کی چاہ میں

۶۹

نام ہیں ایسے علی کہ وہ نیک
بیٹی کہ ایسی خلق سے بیٹی پاک
ہیں نیک نیک سے جو شاہ وہ خصال
صرف بیٹا سے الال

مالک ہیں آپ خانۂ پروردگار کے
دیوڑھی پہ لایا ہوں نواسوں پہ صدقہ اوتار کے

[illegible]

تم خلق کے مسیح ہو جلدی مدد کرو
اسکو جوان پسر کے جلانے میں کد کرو

[illegible]

نام شہ نجف جو سنا تھرتھرا گئیں
سب مچھلیاں اوس بحر کے کنارے پہ آگئیں

[illegible]

اسرار کونسا ہے جو اوس پر عیاں نہیں
ہم کیا کہیں کہ منہ میں ہمارے زبان نہیں

[illegible]

یا مچھلی تمام فوج عرب کی زمین پہ
یا سب نے پایا آپکو دریا نے چین پہ

[illegible]

کعبہ ہمارا خویش رسالت مآب ہے
رخ پر نگاہ کرنے میں حج کا ثواب ہے

[illegible]

مادر کو جستجو ہے پدر کو تلاش ہے
ہاں جلد جا کے ڈھونڈ وہ کہاں اوسکی لاش ہے

[illegible]

جو چیز سر آب نہاں ہو عیاں کریں
ماہیت اوسکی لال کی جلدی بیان کریں

[illegible]

اونچی ہوئی پہاڑ کہ دیکھیں امام کو
دریا سے نکلا [illegible] مرجان سلام کو

[illegible]

اب کیا پتا ملیگا بھلا اوسکے لال کا
یہ ماجرا ہے یا شہ دین پانچ سال کا

[illegible]

سولا معاف ہو یہین کیا اختیار ہے
حضرت پہ قطرہ قطرہ کا حال آشکار ہے

[illegible]

ہے خواب مین کوئی یہ گمان اوسکی ان پہ تھا
کھولا جو منہ تو کلمۂ طیب زبان پہ تھا

[illegible]

یہ معجزہ جو آنکھونسے دیکھین تو کیا کہین
پھر کسطرح نہ تجکو نصیری خدا کہین

[illegible]

تم آشنائے بحر ہو اور ذی شعور ہو
لاؤ اوسے کہ قدرت حق کا ظہور ہو

[illegible]

غل تھا کہ دیکھو فیض شہ کائنات کا
بخشا روا کے مردے مین خلعت حیات کا

[illegible]

دونون کو دیکھین جو بشر تھا وہ بہت گیا
بیٹا پدر سے باپ پسر سے لپٹ گیا

[illegible]

دیکھا جو غور اوسکو کرم کی نگاہ سے
وہ اٹھا پیار اور سرور رسالت پناہ سے

[illegible]

تو شاہ انبیا کا وصی لا کلام ہے
مردے کو بخشو جان یہ تیرا ہی کام ہے

[illegible]

محتاج پر عنایت رب غنی ہوئی
مدت کے بعد آنکھون مین پھر روشنی ہوئی

[illegible]

۴۸

اک سبز پیڑ باغ میں بے برگ خزان ہوا
روشن چراغ عمر پہ [illegible]
[illegible] تاب و توان ہوا
[illegible] وہ دل پہ جوان ہوا

جلوہ رخ پسر کا نظر میں سما گیا
پتلی کا نور جا کے پھر آنکھوں میں آ گیا

۴۹

[illegible] آنکھوں نے [illegible] جہان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

برچھی کا جگر پہ خنجر غم دل پہ چل گیا
لیٹا ادھر حسین ادھر دم نکل گیا

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو آشنا تھے پاس نہ وہ مہرو رہے
پھر غرق بحر ہوں تو مری آبرو رہے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دوڑے ہوئے گئے تھے شاہ پسر کی تلاش کو
پکڑے کلیجہ ڈھونڈتے پھرتے تھے لاش کو

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرصت نہ تھی جو ہوئی رنج و ملال سے
جب بچ ہو گئے تو ملے اپنے لال سے

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غمگین نہ ہو کہ عقدہ کشا حق کی ذات ہے
دست خدا کے سامنے یہ کتنی بات ہے

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمہ سے جان بلب ہوں جلا دو حسین کو
بچھڑی ہوئی پسر سے ملا دو حسین کو

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر کوئی معجزہ مرے مولا دکھائیے
زندہ کیا تھا مجھ کو تو انھیں بھی جلائیے

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجلس تمام ہوا ہے سفینہ نجات کا
جاری ہے میر کی فیض سے چشمہ حیات کا

۹۹

پھیرا جو ہاتھ [illegible] عالم کا بندوبست
میں نے کیا ہے جس میں سما کو بلند و پست
میں نے [illegible] میں [illegible] شکست
[illegible]

رازق نے دی ہے خلق کی شاہی فقیر کو
میں رزق بانٹتا ہوں صغیر و کبیر کو

۱۰۰

نکلا [illegible] وصیت شہ زمان
[illegible] جان
[illegible] وجان
[illegible] وسلامت [illegible] جوان

مدت کے بعد باغ جہان کی ہوا لگی
کشتی ہر اک اوبھر کے کنارے پہ آ لگی

۱۰۱

وہ کون [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیار آگیا گلے سے لگایا بڑھا کے ہاتھ
آنکھوں پہ اپنی رکھ لیے دست خدا کے ہاتھ

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چاہوں تو ایک قطرہ سے طوفان ابھی اُٹھے
گر قُم کہوں تو مردہ صد سالہ جی اُٹھے

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہر خطا کی لہر ہے سودائے عشق میں
ڈوبا ہوا ہے سفینہ ابھی دریائے عشق میں

۱۰۴

جب فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں تو ہمیشہ تارک دنیا جناب تھی
اور مسند نشین فرش خاک تھا اور [illegible] تھی

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روشن تھی شمع نور خدا ہر حجاب میں
تھرا رہا تھا عکس خورشید آب میں

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ کیا اثر تھا کلام جناب میں
اہل خطا بھی آ گئے راہ ثواب میں

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روز و نہ رخصت شہ عالی مقام تھی
اٹھارہ دن کی شام قیامت کی شام تھی

۱۰۴

زینب نے کہا ہو گیا اب قہر و غضب اے مادر

نانا کا پسر بیکس و بیمار و پریشان ہے

وہ شہ جسے دوش پہ لیتے تھے رسول عربی

دو جہان کا شہنشاہ و خدا کا جو ولی ہے

واقف نہ لڈ تو نے جہان کا امیر تھا

دو دن سے تشنہ لب تھا اور پیاسا میں شیر تھا

۱۰۵

[illegible]

زینب نے کہا [illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا دیکھے پامال ہو عبد ذلیل کا

در پیش سامنا ہے خدائے جلیل کا

۱۰۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اوٹھا جو آستین کو تو زنجیر ہٹ گئی

لیکن کمر سے شیر خدا کی لپٹ گئی

۱۰۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کافی تھک کے شیر پہ رغبت نہیں مجھے

بیٹی حساب دینے کی طاقت نہیں مجھے

۱۰۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شمشیر اوٹھائی تیغ ہوئی ساتھ باپ کے

مرجانیاں لپٹ گئیں دامن سے آپ کے

۱۰۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تنہا ہیں دونوں بیٹیاں شیر اللہ کی

جاؤ تمھیں قسم ہے رسالت پناہ کی

۱۱۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے خوف مرگ کیوں نہ بدن ناتوان ہو

کیونکر وہ سیر ہو جسے بچوں کا دھیان ہو

۱۱۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہلے یہ سیر ہو لیں تو کھانے کو کھاؤ

ماتم میں باپ کے نہ انھیں بھول جاؤ

۱۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آواز جبرئیل کی آئی غضب ہوا

سجدہ میں حق کے قتل امیر عرب ہوا

[illegible]

۱۱۵۱

سجاد سے جدا ہوئے کہ جہاں سے گئے امام
وہ کون ہے یا حسین تھا سر پیٹ کے [illegible]

لیتے ہوں کیا نہ سب کو غش آ گیا
سادات پیٹتے تھے [illegible]

سر کا تھا نور کا کہ سفر کر گئے علی
سب شیعہ بے امام ہوے مر گئے علی

۱۱۶۰

اوج نزار رسول کا پاک آ گیا وا مصیبتا
نظروں سے چھپ گیا وہ قمر وا مصیبتا

بیکس ہوا ہے سر سے غریب پسر وا مصیبتا
سر سے اٹھا علی کا سایہ پدر وا مصیبتا

ماتم کرو رسول خدا کے وزیر کا
پیشو سوم ہے آج جناب امیر کا

۱۱۷۱

مونس ہیں بن ہی جوش کہ وقت بکا ہے
دیکھ دو روز ماہ جلال ہیں ہر روز دعا ہے

ہیں بیٹے سبط [illegible]
ہیں کیا ہوا سب [illegible]

لیتے ہیں دو وصلے تجھے سرکار شاہ سے
اک شیر حق سے ایک رسالت پناہ سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۱
مسافران عدم سے کس طرف نہ آے آب
سوار ہو کے اونٹوں کی قطار جو زمین سے کھینچے

کرو وہ ہوا دی [illegible] کیا جانبین
۱۲
اگر [illegible] کی قطار جو زمین سے کھینچے

وہ لاش [illegible] سر [illegible] زمین سے کھینچے
۱۳
اجل [illegible] بے طلق [illegible] زمین سے کھینچے

[illegible] زمین سے کھینچے
۱۴ قطعہ
[illegible] زمین سے کھینچے

[illegible]
۱۵
[illegible] زمین سے کھینچے

[illegible]
۱۶
[illegible] زمین سے کھینچے

[illegible] زمین سے کھینچے

۱۸
[illegible] زمین سے کھینچے

[illegible]
۱۹
[illegible] زمین سے کھینچے

[illegible]
۲۰
[illegible] زمین سے کھینچے

[illegible]
۲۱
[illegible] زمین سے کھینچے

[illegible]
۲۲ قطعہ
[illegible] زمین سے کھینچے

[illegible]
۲۳
[illegible] زمین سے کھینچے

[illegible]
۲۴
[illegible] زمین سے کھینچے

۲۵
[illegible] زمین سے کھینچے

[illegible]
۲۶
[illegible] زمین سے کھینچے

[illegible]
۲۷ قطعہ
[illegible] زمین سے کھینچے

[illegible]
۲۸
[illegible] زمین سے کھینچے

[illegible]
۲۹
[illegible] زمین سے کھینچے

[illegible]

۱۳
جب کہا شاہ نے اے اوئی ترے ارمان شہر
جان نثار و پلکو دیکھے بچو گلو بچانا ہے سر
موہے سے قطعہ ارا کی نے اے ذہن لیا بانام
عشق تو چھو کو بیان ہے تو رہ [illegible]

طور بربادی کا معلوم مجھے ہوتا ہے
روز اس گھر میں کوئی چھپ کے پڑا روتا ہے

۱۴
یہ تو ارمان ہیں سامنے کھلا بہو دی نئی
چاند سا چہرہ [illegible] کیا بازو
دیکھ کر [illegible] آہ و دو دادو فرزند [illegible]
قامت الف سا [illegible]

لال تجھیں ہے میرا مجھے آرام نہیں
قبر میں نالہ و زاری کے سوا کام نہیں

۱۵
تمھی [illegible] بھی ترے [illegible] پیاں اصغر
[illegible] سکا پیا ہو ا اصغر
[illegible] جانی اصغر
ابن [illegible] نسان اصغر

یاد آجائیں جو بہنیں تو نہ گھبرانا تم
دل کو مجھ لیو ہنسی کھیل کے بہلانا تم

۱۶
[illegible] دیکھ کر [illegible] رشتن ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میری ایذا سے نہیں ہاتھ اٹھاتے ہیں لعین
اور وطن بھی مری تربت سے چھڑاتے ہیں لعین

۱۷
[illegible] پیا بابا جان
[illegible] پیاری ہے فغان
[illegible] میدان
[illegible]

نہیں دیتی یہ اوس خستہ جگر کا رونا
غم کی دیتا ہے خبر بچھلے پہر کا رونا

۱۸
[illegible] بھیجی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب شفا ہوگی تو ہم بی بی کو بلوا لینگے
علی اکبر تمھیں لینے کو لیے آئینگے

۱۹
[illegible] بیٹی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماں کی گودی سے نہ آغوش پدر سے نکلی
اب تلک گرم ہوا میں نہیں گھر سے نکلی

۲۰
[illegible] شاہ زمن
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جا کے اس شہر میں آرام نہ ہم پا سکینگے
مر کے بچہ ہیں وہ جو دھوپ میں کمھلا جائینگے

۲۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اتنی طاقت بھی مرے بعد نہ کھونا بی بی
شدت تپ میں مگر آہ نہ رونا بی بی

بالفعل
پیغام دل
قوم کرنا
بیماری کا ۱۱

دردِ سر ہوگا نہ یارو وہ صحبت رو دیگی
ہوگی نہ زر روتی ہوئی اوسکی بالین پہ وہ سوگ
جینے پہ یاروں کی [illegible] ہمین جان الگ ہوگی
وہ بھی دن ہوگا کہ [illegible] ہمراہ کی

دن مصیبت کے بہر طور گذر جاتے ہین
کیا پدر جنکا بچھڑتا ہے وہ مرجاتے ہین

اب نہ بیمار کی بستر پہ تیرے ہووینگے
بلکہ اب ہم تین عیادت کو کھڑے ہونگے اور
ایسا ان بچھاں ہین ہم تنہا ہین [illegible]
[illegible]

جب ملک کو چلے آزار نہ زائل اوسکا
بات ایسی نہین کرتے کہ گھڑے دل اوسکا

[illegible]

چین دیگا نہ مجھے دردِ جدائی بابا
زہر ہووینگی مری حق مین ٹھنڈائی بابا

یہ بیابان گھر مین اکیلی بھی کبھی گذری ہین
[illegible]

اونکا شیوہ ہی سدا شکر گزاری کرنا
وہین مرنا وہین بچھڑنا وہین زاری کرنا

[illegible]

خونِ دل بدلے ٹھنڈائی کے پیونگی بابا
تم سدھارے تو نہ مین غم سے جیونگی بابا

[illegible]

ساتھ چلنے کی رضا بہرِ خدا دو مجھکو
لو کنیز ونکے بجا دو نہین بٹھا دو مجھکو

[illegible]

کچھ سوا آپ کے نہ ثابت مری تقصیر ہوئی
یاد تمہاری مری پانو کی زنجیر ہوئی

[illegible]

آپکو ہمسے ہے ہمراہ نہ ہونا میرا
کیا اونھین یاد نہ آئیگا یہ رونا میرا

[illegible]

چپ ہونگی مین دمِ تشنہ دہانی بابا
لو قسم مجھسے جو مانگون کبھی پانی بابا

لے عیادت یعنی بیماری پر جانا ۱۲

[illegible]

اپنی دادی کو غم و رنج و محن یاد کرو
جنکی ہمشکل ہو تم اونکے چلن یاد کرو

[illegible]

دیکھا صغرا نے کہ دادی کو بیان ہوتی ہیں
باپ ماں بھائی بہن جتنے ہیں سب روتے ہیں

[illegible]

نہ تو بھینوں سے نہ کچھ باپ سے کچھ کہہ سکتی تھی
کیسی حسرت کی نظر سے مرا منہ تکتی تھی

[illegible]

نہ تو کھاتی تھیں نہ راحت سے ذرا سوتی تھیں
ڈھانپ کر گرد سے منہ آٹھ پہر روتی تھیں

[illegible]

آپ ہی جلتی ہو نہیں غم سے نہ مارو لوگو
خیر اللہ نگہبان ہے سدھارو لوگو

[illegible]

کوئی سمجھائے تسلی نہ اسے ہووے گی
منہ لپیٹے ہوئے یہ آٹھ پہر رووے گی

[illegible]

فتح جب کر کے لڑائی کو پھر آؤ [illegible]
دھوم کر منہ [illegible] چھاتی سے لگاؤ [illegible]

[illegible]

کہتی تھی سب کی سفر میں تو گذر جائیگی
صاحبو فاطمہ صغرا مری مر جائیگی

[illegible]

رو رو کے دیکھینگی جو بولی کو تو سمجھائینگی
گھر میں لیکر وہ کس طرح سے [illegible]

[illegible]

ماں کا پہلو ہو یہ چاہیگی سحر تک صغرا
کروٹیں لیکے کراہیگی سحر تک صغرا

[illegible]

پہلے الدم رہے ساکت کہ دختر رو دی
دل نہ سنبھلا تو گلے خوب لگا کر رو دئے

[illegible]

ماں سوار آنکھوں کے آگے تو ادھر ہوتی تھی
شہ کے کاندھے پہ یہ ماتھے کو دھرے روتی تھی

[illegible]

کچھ خبر بھی ہے سوار آپ یہاں ہوتی ہیں
اماں لیتی ہو میں صغرا سے یہ ماں روتی ہیں

[illegible]

اب نہیں گھر میں رہیں ایک یک کا خاطر ہم بھی
ایک دو دن میں عدم کو ہیں مسافر ہم بھی

[illegible]

ماں ہو نہیں دل کو میں سو طرح کو دوں تسکین
ابھی محمل میں بٹھا دو اسے تم پاس مرے

[illegible]

گھر میں ماں بیٹی کے رونے کا بپا شور ہوا
شہ کے بانو کی سواری میں تامل ابھی تھا

[illegible]

جانتی ہیں کہ یہ دنیا سے گذر جائیگی
ہم چلے جائینگے جس وقت تو مر جائیگی

[illegible]

کیوں رلاتی ہو شہ جن و بشر کو صغرا
چھوڑتی تھی نہ کسی طرح پدر کو صغرا

[illegible]

اشتر و بیر تو حرم پیٹ کے سر روتے تھے
بانو روتی تھی ادھر شاہ ادھر روتے تھے

[illegible]

در پہ ام سلمہ کر کے فغاں رونے لگی
منھ کو ڈھانپے ہوئے عباس کی ماں رونے لگی

[illegible]

شہر میں چین نہ جنگل میں اماں ملتی ہے
دیکھیں قبر مسافر کو کہاں ملتی ہے

[illegible]

سب چلو اور یہ گرفتار محن چھٹتی ہے
مجھ سے ہاے مری بیمار بہن چھٹتی ہے

[illegible]

رات بھر گریۂ زہرا کی صدا آتی ہے
دیکھیں قسمت ہمیں کس دشت میں لیجاتی ہے

[illegible]

تنگ جینے سے ہوں پاس اپنے بلا لو نانا
اپنی تربت میں نواسے کو چھپا لو نانا

[illegible]

کچھ کسی کی نہ شکایت نہ گلا ہے بابا
خیر تنہائی میں بیکس کا خدا ہے بابا

[illegible]

یہ مکاں مسجد اب شاہ زمن چھٹتا ہے
آج حضرت کا نواسہ سے وطن چھٹتا ہے

[illegible]

دیکھیے کون سے جنگل کو بسانا ہو گا
کبھی اس قبر پہ پھر کاہے کو آنا ہو گا

[illegible]

قبر پاؤں ہمیں جب خلق سے جانا ہووے
پائینتی آپکی ہو میرا سرہانا ہووے

[illegible]

یہی ساماں ہے کہ اپنا سحر و شام ٹلے
ہے یقیں گھر میں خدا کے بھی نہ آرام ملے

[illegible]

تو جہاں جائیگا پیارے وہیں چلتا ہوں میں
خاک اڑاتا ہوا تربت سے نکلتا ہوں میں

[illegible]

وہ ستم جھیلتا ہوں مزار شہ سے نہ چھوٹے
قبر بھائی کی چھٹی ماں کا بھی پہلو چھوٹے

[illegible]

اس نواسے کو مگر بھول نہ جانا حضرت
ذبح کے وقت مدد کو مری آنا حضرت

[illegible]

کہہ کے آئی ہوں کہ ہو وقت قبر سے موڑونگی نہ میں
اپنے بچے کو اکیلا تو نہ چھوڑونگی میں

[illegible]

نہ سنی تھی جو ستم مرگ حسن میں دیکھے
تا ترے بھائی کی کلیجے کے لگن میں دیکھے

[illegible]

کوئی سمجھا نہ مری گود کا پالا تجھکو
ہائے اعدا نے مدینے سے نکالا تجھکو

[illegible]

لوگ ہمراہ ہیں محمل میں ہیں کیونکر رووں
ماں کی تربت سے بھی اک بار لپٹ کر رووں

۴۹

[illegible] صورت کوئی بھی نہیں پہچانی
[illegible] پہچانی
[illegible]
[illegible]

ایکبار اور ادھر صبح کو آنا زینب
ساتھ شبیر کو بھی قبر پہ لانا زینب

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تربت صدر ہی ہو نہ کیوں کوچ ہمارا بیٹا
چھوڑ تو ہو مری تربت کو میں واری بیٹا

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چادر گل بھی نہیں اب کوئی لانے والا
ہاے خاروں میں چلا پھول چڑھانے والا

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئی آواز نہ رو دل کو قلق ہوتا ہے
قبر ہلتی ہے کلیجہ مرا شق ہوتا ہے

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرے آرام کا نقشہ بھی بگاڑا ہے ہے
ظالموں نے مری بستی کو اجاڑا ہے ہے

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاے وہ فاتحہ با دیدۂ گریاں پڑھنا
یاد آئیگا ترا حزن سے قرآن پڑھنا

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھے تھے ہم کہ مدینہ میں ایک ہی جا ہوئینگی
کیا قیامت ہے کہ قبریں بھی جدا ہوئینگی

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خاک سے گیسوئے خمدار اٹھینگے بیٹا
دن یہ گرمی کے پہاڑ ہیں نہیں کٹینگے بیٹا

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] آئے ہیں وہ قوم دغا پیشہ ہے
مارے جائیں نہ مسافر یہی اندیشہ ہے

[illegible]

واری اماں نہ کسی دکھ میں کنارا کرنا
اپنے پیارونکو نہ اس بھائی سے پیارا کرنا

[illegible]

کوئی غربت میں اسے مار نہ ڈالے بیٹا
میرا شبیر ہے اب تیرے حوالے بیٹا

[illegible]

آنکھ اعدا سے لڑائی میں لڑائے رہیو
واری زہرا کے کلیجے کو بچائے رہیو

[illegible]

اس ہو لڑنے کے لیے لشکر شام آویگا
وہی پیارا ہے تجھے اسکے جو کام آویگا

[illegible]

جو مصیبت ہو وہ پردیس میں سہنا بیٹا
سایہ کی طرح مگر ساتھ ہی رہنا بیٹا

[illegible]

زن و فرزند بھی قربان ہیں گر صدقے ہو
شاہ کے نقش قدم پر مرا سر صدقے ہو

[illegible]

ابھی رہوار کو آگے نہ بڑھاؤ بھائی
یاد فرماتی ہیں اماں ادھر آؤ بھائی

[illegible]

واری غربت میں مرے لال کی خدمت کرنا
رات کو جاگ کے تیری حفاظت کرنا +

[illegible]

مر گئے پر بھی فدا جان رہیگی میری
بھائی پر روح بھی قربان رہیگی میری

۷۵

[illegible]

پہلو مر جائیں کہ توقیر ہماری ہوویگی
جان ایسی نہیں جو بھائی سے پیاری ہوویگی

۷۶

[illegible]

غل تھا اے سید ذیجاہ خدا کو سونپا
اے مدینے کے شہنشاہ خدا کو سونپا

۷۷

[illegible]

شہر سے سایۂ الطاف خدا جاتا ہے
مشکلیں ہیں یہ بہت اور عقدہ کشا جاتا ہے

۷۸

[illegible]

خلق میں حیدر کرار کا ثانی ہے یہ
پاس شبیر کے بابا کی نشانی ہے یہ

۷۹

[illegible]

نوجوانان علی ہائے غضب جاتے ہیں
جتنے رونق تھی مدینے کی وہ سب جاتے ہیں

۸۰

[illegible]

کون بن باپ کے بچوں پہ ترس کھاویگا
کون چھپ چھپ کے طعام ان کا نہیں پہنچاویگا

۸۱

[illegible]

مر گئے پر نہ مگر پاس ہمارے ہونگے
ہم تو صحرا میں یہ دریا کے کنارے ہونگے

۸۲

[illegible]

اس طرح کا نہیں مسجد میں اذان ہوویگی
اب جماعت کی نماز آہ کہاں ہوویگی

۸۳

[illegible]

سب کو سمجھاتے ہوئے شاہ چلے جاتے تھے
لوگ روتے ہوئے ہمراہ چلے جاتے تھے

[illegible]

اس مصیبت میں او سے ہجر کا دن کٹتا تھا
کہ پرستار و نکا دیکھ سے جگر پھٹتا تھا

[illegible]

گھل گیا غم سے بدن ضعف ہے طاری اماں
صدقہ اصغر کا خبر لیجے ہماری اماں

[illegible]

دل سے فریاد جو اس غم میں نکلجاتی ہے
خود بخود سینے پہ برچھی سی مری چلجاتی ہے

[illegible]

کبھی اکبر او سکینہ کا گلا کرتی تھی
ماں کو حجرے میں کبھی جا کے بکا کرتی تھی

[illegible]

ہو چکا حج بھی امام حرمین آئینگے
اس مہینے میں یقین ہے کہ حسین آئینگے

[illegible]

چھا گیا دل پہ غم ایسا کہ دوا ترک ہوئی
پانی پینا ہوا موقوف غذا ترک ہوئی

[illegible]

لے گئیں اونکو سفر میں جنھیں دختر جانا
ہمکو تو لونڈی بھی نے کبھی نہ برابر جانا

[illegible]

شہ سے کب ہوتا ہے ملنے کا قرینا دیکھوں
کیا دکھاتا ہے محرم کا مہینا دیکھوں

[illegible]

شب کو بھی کوئی گھڑی دل کو نہ کل پڑتی تھی
خواب میں رات کو ڈر ڈر کے اوچھل پڑتی تھی

۱۹۱

ناگاہ کھلا سر سے ترے جب کہ تھی وہ آہ و زاری
کہتی تھی وہ سر پیٹ کے پیری کا دل آپ کی بے خبر زاری
نا گہ نظر آئیں سر شبیر کو پیاری ہیں بچاری
بولی کہ دم نکلے سر حجرہ جناب باری

خواب میں فاطمہ کو بیٹی نے سر دیکھا ہے
میں نے بابا کو ابھی خون میں تر دیکھا ہے

۱۹۲

عصر کے وقت پکاری یہ اشک افشانی
چپکا رو دو اب تم سے کاگر بیان نانی
کچھ نہ دو خوف یہ چھٹ کے سر پیارا و حیرانی
بال کھولے ہوا نبی کا جانی

خاک شبیر کی لہو ہو گئی آ کر دیکھو
لٹ گیا گھر صف ماتم کو بچھا کر دیکھو

۱۹۳

معلوم ہے کہ زینب و کلثوم سر پیٹتی ہیں
بیکسی سے کوئی چین نہ آرام سے رہتی ہیں
یارب امید کے عالم میں سرِ دشت ہیں
یہ تفصیل ہے کہ بہو سے جل ہیں

کچھ خبر اور نہ قاصد کی زبانی آئی
خط کے بدلے شہ بیکس کی سنانی آئی

۱۹۴

روز عاشور او حرم شاہ سے ہوا تھی زار و
اس روز فاطمہ بیمار کی تھی حالت زار و
تڑپ کے یہ سر تھی کبھی جا بجا ہر سو
وحشت و بے کلی سے ہو کر جان بستر سے

حلق پر وان شہ بیکس کے چھری پھرتی تھی
کبھی بستر سے اٹھتی تھی کبھی گر پڑتی تھی

۱۹۵

[illegible]

فاطمہ خاک اڑاتی ہیں علی روتے ہیں
جا کے زہرا سے کہو تربت میں نبی روتے ہیں

۱۹۶

[illegible]

قطعہ

۳ زمیں پہ لاش پڑی تھی اور آسمان پہ ہاتھ / ریاض فاطمہ کا گل اڑا کے لے گئی زمیں
ریاض فاطمہ جس دن اجڑ گیا اس دن / پڑی تھی خاک پہ لاش شہید بے کفن زمیں

۴ گل نبی سے ہوئی بارور کہ جوش بہار / زباں ہے خاک کی اور بے حواس ہے یہ زمیں

۵ زاں تیغ سے کٹ گئے جو پیکر تن / یہ خاک پاک ہوئی جنت کا فردوس زمیں
بجا ہے فخر اسے یہ تمامی مقام

۶ جو دشمن تھے سبھی ہو گئے ہیں سرنگوں / غضب خدا کا کہ پھر کیا ہوا زمیں
خدا کے فضل سے گھر ہو گئی مکاں ہی تو / ہوا نہ سوار ... ہے زمیں

۷ یہ کہہ کے جو سرِ اعدا پہ جا پڑی ہے فلک / بڑی خوشی سے ہوئی خانۂ عرش بریں
وہ جسم پاک جو تھے اور زمین حسین / جو مستقر ہوا جنت کا گلستان ہے زمیں

۸ عجائب اس کو ملا یہ کہ جو قبلہ بنا / علی کا لعل ہے جس کے نصیب میں یہ زمیں
سپہر کی اور رہی برج کی ماہ لقا / کہ جس کی خاک کا سرمہ ہے خال چشم زمیں

۹ زمین بھی ہوئی صبح تہ کی تیغ / پہ حسین ... شب کی خاک زمین

۱۰ وفا کی ہیں یہ زمیں جو ریگ کے ذرے / بہ چشم عرش سے رتبے میں بڑھ گئی ہے زمیں
گلوں کے پھول سے گلزار بن گئی ہے زمیں / کرے نہ ان سے حسد کیوں یہ آسمان و زمیں

۱۱ کوئی کہے کہ یہ گلزار ہے زمیں نہیں / گلاب و لالہ گل ... اگر ہر ایک زمیں
عجب نہیں کہ ... ریحان ہو ... / شمیم خلد سے خوشبو ہوئی ہے زمیں

۱۲ شہید ہو کے جو لیٹے سبط نبی / شفق کی طرح سے گلگوں ہوئی ہے زمیں
ہزار حیف کہ وہ دست خالی آن ... / رکاب دست ... گل ہوئی زمیں

۱۳ بہار دوست ... لہو کا چھڑکاؤ / زمین نوح سے پر نور گوہر زمیں

۱۴ نجف سے کربلا تک تو جو مقام / یہ ان کی خاک کا قبلہ ... زمیں
بجا ہے مشک کی خوشبو ہے اس کی مٹی سے / ہوا ہے رشک ... یہ زمیں

۱۵ وہ کیسی ہے کہ جو خیمہ گاہ شہ دیں / بنا ہے گل کے سبب سے گلستاں زمیں
زمیں پہ سبط نبی کا ہے جسم نازک / نہ کیوں ہو رشک سے جنت کے ہر دم زمیں

۱۶ زمیں پہ جن کا نہ سایہ کبھی پڑا تھا / وہ لاش ہے کہ ... خوں میں ہو ... زمیں
ہوا میں جب کہ لگی وہ کٹی ... / پہ خاک ... بن گئی زمیں

۱۷ جنوں سے ... / حسین شاہ شہیداں کو ... زمیں

۱۸ بندھی ہے حسن کی ایسی کہ باغ ... / گلوں سے سینہ زمیں کا ... زمیں
کہ کعبۂ دل و دیں ہو گیا ہے کرب و بلا / یہ مسند شہ دیں ہے کہ ہے زمیں

۱۹ بہشت سے ہے سوا کیوں نہ اس کی قدر / کہ جس پہ تکیہ ہوئے بے وطن ... زمیں
یہی ہے قبلۂ اہل ولا ... / ... زمیں

۲۰ جو ذرہ ذرہ ہے یہ قطعہ خاک کا / وہ ہے جواہر سے بہتر ... زمیں
کہ بس ہے ... کے لیے ... / ... زمیں

۲۱ کھلا ہے اس پہ در رحمت الٰہی ... / زیارت اس کی ہے ... زمیں
کہ نام اس کا ہے ... / ... زمیں

۲۲ سوال ہے جو یہ کیوں زمین / ... زمیں
کہ تجھ سے تو ہے ... / ... زمیں

۲۳ بہار کی نہیں ... / ... زمیں
یہ فیض ... / ... زمیں

۲۴ شفا ہے دل کو ... / ... زمیں
جو ہو مونس ... / ... زمیں

۴۱ مطلع — مجلس افروز ہے ... وفاداری حر / دل ... سرداری ... دلداری حر / [illegible] / [illegible]	**۴۲** [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]	**۴۳** [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]
قید بھی کیسی جو حامی وہ بہادر ہوگا حرمت حر کو جو سمجھیگا وہی حر ہوگا	فرد خوشنودی معبود صمد ہاتھ لگی سر قلم ہو کے یہ بخشش کی سند ہاتھ لگی	خار ہوتا نہیں کھلکر گل امید کبھی دامن گرد میں چھپتا نہیں خورشید کبھی
۴۴ [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]	**۴۵** [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]	**۴۶** [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]
نام پر اوسکے بڑا اک اہل وفا مرتا ہے جو ہے قمری کیطرح عشق کا دم بھرتا ہے	راکب دوش نبی لینے کو بیدل آیا سرخرو فوج حسینی کا ہراول آیا	ام کلثوم کو منھ اشکوں سے دھوتے دیکھا صحن میں زینب ناشاد کو روتے دیکھا
۴۷ [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]	**۴۸** [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]	**۴۹** [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]
خوب سمجھے جو فرزند نبی خوب ہیں وہ جو نظر کردہ محبوب ... ہیں وہ	قد کو طول ... طوبیٰ سے مقابل پایا بازو ہر حور کو گردن میں حمائل پایا	بولنے کی بھی نہ طاقت کسی بیمار میں تھی کوئی آغوش میں غش تھا کوئی گہوارہ میں تھی

۴۱ عمان بضم اول ... ایک مشہور ملک ہے عرب میں ... سے کنارہ دریائے ... واقع ہے ... عظم ... نسبت کرکے دریائے عمان کہتے ہیں اور بفتح اول اور شد میم سے ایک شہر ہے ملک شام سے ۱۲ ... رجس یعنی ناپاکی و پلیدی ۱۲

۱۰

[illegible]

پیاس کا اب متحمل دل بیتاب نہیں
یہ جگہ کیسی ہے لوگو کہ جہاں آب نہیں

۱۱

[illegible]

اسطرف سجدے پہ سجدے تھے و بس زاری تھی
اوسطرف قتل کی سادات کی تیاری تھی

۱۲

[illegible]

اوسپہ تکلیف یہ تھی خلق کا جو آقا تھا
تیسرا دن تھا کہ سیدانیوں پر فاقا تھا

۱۳

[illegible]

دوش پہ شیر خدا شال عزا اوڑھے تھے
[illegible] دیدۂ آہو کیطرح کالے تھے

۱۴

[illegible]

کون پردیس میں پوچھے وطن آوارو کو
فوج گھیرے تھی مصیبت کے گرفتاروں کو

۱۵

[illegible]

تپ غم دل میں دہن خشک شکن ابرو پر
ہاتھ ماتھے پہ کبھی تھا کبھی سر زانو پر

۱۶

[illegible]

آسمان اشکوں سے تر کرتا تھا دامان اپنا
چاند نے شام سے پھاڑا تھا گریبان اپنا

۱۷

[illegible]

شور تھا خنجر خونریز لہو چاٹینگے
کل محمد کے نواسے کا گلا کاٹینگے

۱۸

[illegible]

صبح آمد میں نہ شاہ شہدا گھبرا جائیں
شب کو ٹھہرا جو خورشید تو دن پھر جائیں

۴۱۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آل احمد کی صدا سنکے تڑپ جاتا تھا
وہ مسدم خیمے سے گھبرا کے نکل آتا تھا

۴۲۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھاؤ دہ کچھ جب کھانے سے علاقہ ہوئے
اُمتی سیر ہوں سادات یہ فاقہ ہوئے

۴۲۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ نہ سمجھا تھا کہ دعوت میں عداوت ہوگی
تھا تصور مجھے مولا کی ضیافت ہوگی

۴۲۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چرکیاں نہر یہ تھا لاکھوں میں پیاسی کرکیسے
گھاٹ روکا ہے محمدؐ کے نواسی کے لیے

۴۲۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واہ غربت کہ عجب آفت میں نبی زادہ ہے
دیکھتا ہوں جسے وہ قتل پہ آمادہ ہے

۴۲۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تجھ پہ کھلتی ہے تیکا کل جیع ہے کچھ ڈر نہیں
آتش قہر میں جلنا مجھے منظور نہیں

۴۲۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سب پسر سعد کی خورسندی کا
[illegible] ہے پچھلے سے کمربندی کا

۴۲۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آپ پیاسا رہے غیروں کو لہو مشکل ہے
واہ کیا لخت دل فاطمہ دریا دل ہے

۴۲۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ تو عباس دلاور پہ فدا ہونگے
ہم جناب علی اکبر پہ فدا ہونگے

[illegible]

گروہ چاہیگا تو منزل پہ بہم ہونگے
فوج دو روز میں ... کل خلد میں ... ہونگے

[illegible]

زمیاں سبزۂ نوخیز کی تھیں خار و نہیں
بلبلیں پھول لیے پھرتی تھیں منقاروں میں

[illegible]

باغ زہرا میں جو دم بھر کو رسائی ہو جائے
تا قیامت گل و بلبل میں جدائی ہو جائے

[illegible]

چرخ پر صبح کی نوبت کی صدا جانے لگی
فوج اسلام سے آواز اذان آنے لگی

[illegible]

چشم کو کچھ نہ فقط لطف سوا ملتا تھا
روح کو نکہت ریحان سے مزا ملتا تھا

[illegible]

رشتۂ جان انھیں پھولوں سے تو وابستہ ہے
سر فردوس کا طرہ یہی گلدستہ ہے

[illegible]

فلک تھا دو نو ٹکڑوں سبز تری سو دواری کا
فرش تھا چار طرف مخمل زنگاری کا

[illegible]

پالکی خوشبو چو گذر جاتی تھی گلزار و نسیم
بلبلیں پھول گرا دیتی تھیں منقار و نسیم

[illegible]

عرش و کرسی سے جو مضمر کا ضیا کھینچا
صوریں کھینچے بس ہاتھ خدا نے کھینچا

[illegible]

بولو جو کسی کیا ادب و اہل زبان تھے
شیریں سخن اونکے [illegible] جو اہل وطن تھے
بیٹھا ہر سو تھی یہ [illegible]
مجلس میں دلہن جن [illegible] بتن
جو ہیں مخمور مزاج اونکی تنگ ہوتی ہیں
اور کچھ ذکر کرو پھول شگفتہ ہوتی ہیں

[illegible]

ایک سر انکے سب [illegible] صدیق ایک ہیں
جو ان [illegible] بیکسیں ایک ہیں
ہر ایک [illegible] نیک ہیں
معصوم [illegible] ایک ہیں
شور تھا کعبہ پہ بھاری ہیں جو ہوتی ہیں ایسے
اللہ اللہ امام ایسا ہو پیدا ایسے

[illegible]

[illegible]
سو دیدہ تھا خوان [illegible]
[illegible] کمال [illegible]
[illegible]
بیٹھتے تھے تو قعود اونسے شرف پاتا تھا
اونکی تعظیم قیام اونکے جھکے سجدہ ادا تھا

[illegible]

وقت [illegible] گل [illegible]
صبح صادق [illegible] چمن [illegible]
[illegible]
عفت [illegible] اونکے [illegible]
طالب خواب اجل رات کو جاگے ہونگے
ابھی بچپن میں لڑائی میں سب آگے ہونگے

[illegible]

صادق القول ہیں [illegible]
[illegible] ہیں سب
حافظ و متقی و زاہد و ابرار ہیں سب
[illegible] اوسی شیفتہ [illegible]
آئین دین کو ہیں شیفتہ باری آئینہ
کہدو قرآن بخلاف خود کہی اقاری آئینہ

[illegible]

[illegible] الطاف [illegible]
[illegible]
[illegible]
زہد [illegible]
عرش پہ سنتے تھے قدسی شہدائی باتیں
تھے تو بندے مگر زبان پہ تھیں خدائی باتیں

[illegible]

[illegible] ایمان [illegible]
[illegible] عبادت [illegible]
[illegible]
اونکی [illegible]
زہد حاضر ہے گواہی کو وفا شاہد ہے
بس وہی عاشق صادق تھے خدا شاہد ہے

[illegible]

[illegible] اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایک تسبیح امامت کی یہ سب دانے ہیں
اوسی تسبیح کے شمسے ہیں جو یگانے ہیں

[illegible]

[illegible] آواز [illegible]
حسن [illegible] آواز [illegible]
[illegible]
[illegible]
خشک لب تھے پہ فصاحت کا چمن تازہ تھا
اونکی لہجہ کا خوش آواز وہی آوازہ تھا

لہ [illegible] مصطفےٰ [illegible] ان سب کا [illegible] گفتگو [illegible]

۴۷

سب دیکھتے ٹپکنے لگے تھے پانی
دل کو تڑپا ... عطش سے ... پانی
[illegible]
[illegible]

نہر کو دیکھ کے دل پیاسوں کو لہرانے لگے
چہرے حوروں کو دیکھو تو نیلے نظر آنے لگے

۴۸

جھک کے ... ہو گئی ... زینب ...
ماہ ماں دوری ... کے ... تیرہ بیتابی ...
حسرت بس ... آنکھوں ... کا احوال ...
[illegible]

بال بکھرائے ہوئے رانڈوں کو باہم دیکھا
پر عجب زینب ناشاد کا عالم دیکھا

۴۹

سب ... کی ... بیکس ...
بچے تھے ... جلیل
... حضرت ... جلیل
سچ ہے ... تھا ... وہی ...

حکم مختار کا جو زور ہمارا کیا ہے
سر یہ آ پہونچی ہے گر موت تو چارا کیا ہے

۵۰

سب ... دیکھ ... روتی ...
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شربت قند مکرر کا مزا پاتے تھے
دور سے دیکھ کے لب بند ہوے جاتے تھے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھاما فضہ نے اونھیں ہاتھ بغل میں دیکر
جھک گئیں پاؤں پہ حضرت کی بلائیں لیکر

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھی ہیں آپکو مرنا ہے مجھے رونا ہے
یہ تو کہہ دیجے کہ بعد آپکے کیا ہونا ہے

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیر اب کس لیے مرنے میں ہمارے مولا
جان و دل لیکے حوروں کو اشارے مولا

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سفتی ہوں آپ جگہ ... دفن کے لیے
بستی اماں زہرا کی ... سے ... کر لیے

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قافلہ پیاسوں کا دریا کے کنارے ہوگا
ایک سجاد فقط ساتھ تمہارے ہوگا

۵۵

یہ سخن سنتے ہی غش کھا کے گری زینب زار

[illegible]

اشک خوں ریش مبارک سے گرے بہہ بہہ کر
بس چلے آپ خدا حافظ و ناصر کہہ کر

۵۶

[illegible]

تا بہ میدان جفا ظلِ خدا میں پہونچے
نکہت گل کی طرح دشت وغا میں پہونچے

۵۷

[illegible]

بوئے گلزار جناں بادِ صبا سے آئی
جان مجلس میں پھر ہر کی ہوا سے آئی

۵۸

[illegible]

پاس آداب سے سب صاحب شمشیر رکے
سامنے آگئے عباس تو وہ شیر رکے

۵۹

[illegible]

غل تھا دو روز کے پیاسوں کا لہو دیکھینگے
آج احمد کے نواسے کا لہو دیکھینگے

۶۰

[illegible]

بڑھ گئیں آگے صفیں فوج کا جرا ہونے لگی
بجلیاں رن میں چمکنے لگیں تلوار ونکی

۶۱

[illegible]

قہر سے چہرۂ خولی بد اختر دیکھا
جانب گرمئی رخ شمر ستمگر دیکھا

۶۲

[illegible]

جا کے اٹھنے جو ادھر پیاسے ادھر مار کے دم
تشنہ تک پانی کسی پیاسے کو نہ آنے دینا

۶۳

[illegible]

پرچے اخبار کے شام و سحر آتے ہیں تجھے
آج تیور ترے بگڑے نظر آتے ہیں تجھے

[illegible]

تیغ کھینچے ہوئے موہنھ پر مرے جو آیا ہے
صاف کہدو کہ کسی نے تجھے بہکایا ہے

[illegible]

ساتھ تیرا وہی دیگا جو بہشتی ہوگا
دوزخی کا کبھی ہمسر نہ بہشتی ہوگا

[illegible]

جب تعلق نہ رہا مرد سبکدوش ہوا پھر
نوکری چھوڑی تو دوزخ کی بلا پوش ہوا پھر

[illegible]

بچھ مرتے ہیں وہاں دل نہو بیتاب ترا
شرک ہے پاس ترا کفر ہے آداب ترا

[illegible]

بااوب گر ہو تو آہستہ یہ ٹلجائیگا
قید بھی ہوگا رسالہ بھی نکلجائیگا

[illegible]

خاک پر خون کی نہریں ابھی جاری ہوجائیں
ابھی ہم چاہیں جوان لاکھ پہ بھاری ہوجائیں

[illegible]

خدمت احمد مختار میں جانا ہے مجھے
آج موہنھ ساقی کوثر کو دکھانا ہے مجھے

[illegible]

شیر قابو میں کب آتا ہے یہ کیا بکتا ہے
حر ہوں میں مجھکو کوئی قید بھی کرسکتا ہے

[illegible]

راہ حق سے نہ پھرینگے یہیں سر چاہو تو
کٹ کے یہ سر قدم شہ پہ گرینگے اب تو

۴۴
[illegible]
نہ اگر جام سے اپنے اب و نم بو لینگے
بار ہو جائینگے اک مونہہ کی جو ہم بولینگے

۴۵
[illegible]
عبد بولا قدم اسکو نہ ہٹانے دیجے
کہا بیٹے نے کہ اب آئیے جانے دیجے

۴۶
[illegible]
ہاتھ آئے نہ شہ مرو تنگے سوی خبر گئے
دم میں فولاد کے دریا کو جری پیر گئے

۴۷
[illegible]
دیکھو سینوں میں گلا ناف میں دل جائیگا
ابھی اک ضرب میں سر پانو تلک جائیگا

۴۸
[illegible]
ہیچ ہے پیچ ہے یہ تقریر بڑی دیر ہوئی
کہیں چلیو نہ لگیں تیر بڑی دیر ہوئی

۴۹
[illegible]
تم سپر روک کے ای رشک قمر آؤ
بہ حفاظت مری مہار کو ادھر لاؤ

۵۰
[illegible]
کچھ کہا سخت تو ٹکڑے یہ زبان ہو دیگی
آنکھ دکھلائی تو پتلی میں سنان ہو دیگی

۵۱
[illegible]
لشکر شام سے سیار ستارے نکلے
چھوڑ کر ابر سیہ چار ستارے نکلے

۵۲
[illegible]
باندھ کر ہاتھ کہا قابل آزادی ہوں
رحم فرمائیو مولا کہ میں فریادی ہوں

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرگون پاے مبارک پہ جو پایا اوسکو
بازوے شاہ نے سینے سے لگایا اوسکو

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بندۂ خاص شہنشاہ جلیل آپہونچا
بار سے جانب گلزار خلیل آپہونچا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قیدی دام ندامت ہو رہائی مجھکے
ہاتھ باندھے ہوے ہو عقدہ کشائی مجھکے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چل قدم بوس ہو الحاح کر اور یاری کر
قافلہ چلنے پہ ہے کوچ کی تیاری کر

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس بہر کی دست درازی اوسکو کم کروانے
کہیے خادم سے مرے ہاتھ قلم کروائے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب سر دست یہ عقدہ بھی کھلجاے گا
جام کوثر کے یہیں دست بدست آئیگا

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دور سے پاس شہنشاہ امم کے لاؤ
مجکو بھی حکم کہ سایہ میں علم کے لاؤ

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جسنے خدمت میں کمی کی ہو وہی خادم ہے
چار آنکھیں نہیں کر سکتا بہت نادم ہے

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دی صدا چرخ نے چار و نکو ستارہ چمکے
سعد اکبر ہے کہ تارونکے ستارے چمکے

[illegible]

موت آ ہی چکی تو یہ حرف و حکایات کہاں
پھر قیامت کے سوا اب یہ ملاقات کہاں

[illegible]

پڑ گیا غل کہ سعید ازلی جاتا ہے
ہائے مہمان حسین ابن علی جاتا ہے

[illegible]

بل گئی دیکھ کے جو شعلے کا سر چھوڑا تھا
دم جولان وہی گھوڑے کے لیے کوڑا تھا

[illegible]

چوکیاں روکی ہوئی گھاٹ ادھر بیٹھی ہیں
کل رسالوں میں سب تشنہ جگر بیٹھی ہیں

[illegible]

تو جو لب تشنہ چلا اشکوں سے منھ دھو ڈالا
اہلبیت نبوی تیری لیے روتے ہیں

[illegible]

بل گیا گلشن فردوس یہ خوشنودی تھی
پیرہن زرد زرہ جسم پہ داؤدی تھی

[illegible]

شاد ماں روح رسول مدنی ہووے گی
ساتھ میرے تری فاقہ شکنی ہووے گی

[illegible]

دیکھ کر وسکو پری تیز پری بھول گئی
اپنی رفتار نسیم سحری بھول گئی

[illegible]

دم جو ور کرو کو طاؤس چمن پو چھو
شوخیاں اوسکی غزالان ختن [illegible]

[illegible]

اب کیا صفت تیغ [illegible] والا کی لکھے
[illegible] جوہر [illegible] افلاک کی لکھے
[illegible]
[illegible]

غیر جبریل کیا کوئی اس شکل صبا کو باندھے
یہ وہ گھوڑا ہے جو کاکل میں ہوا کو باندھے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باندھ لیں دل میں تصور بھی جو دم بھر ٹھہرے
نقش بجلی کا اس آئینہ میں کیونکر ٹھہرے

[illegible]

[illegible] تلوار
[illegible] تلوار
[illegible]
[illegible]

مضطرب ہوتے ہیں کہ [illegible] پر
میں نے قربان کیا تجھکو علی اکبر پر

[illegible]

جان ایسی تھی [illegible] تھا
[illegible] تھا
[illegible] تھا
اشتر افلاک [illegible] تھا

ثابت اس صف میں تو اور عرش لعین سیارا تھا
اوس کو دلدل کی رفاقت میں قدم مارا تھا

[illegible]

[illegible] سے
بجلیاں [illegible] سے
[illegible] سے
[illegible] سے

تیغ کہتی تھی کہ بجلی تو کبھی تر دست ہوں میں
ہاتھ کہتا تھا کہ رستم سے زبردست ہوں میں

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساتھ اوس جنگ میں بر سو کی جو تھے چھوٹ گئے
پچھ گئیں تین صفیں تین پرے ٹوٹ گئے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اور گیا بس میں آیا جو ہوا کا جھونکا
تازیانہ تھا اوسے باد صبا کا جھونکا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عزم جا پڑنے کا شیران زرہ پوش پہ تھا
تیغ بُراں تھی رواں گرز گراں دوش پہ تھا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پڑ گیا کھیت خلل فوج کی دُل میں آیا
جو گرا خاک پہ وہ دام اجل میں آیا

[illegible]

۱۰۹

چلا تو نیزہ سے ایسا کہ جو اٹھاتا تھا
وہ توڑ دیں تو پھر آگے کوئی نہ آتا تھا
اکڑ کے عہد وفاداری بھی کمال کا تھا
وہ رن میں بیدل و بیتاب ہو کے جاتا تھا
گھر گیا نیزوں میں بھی غازی نہ کہیں بند ہوا
گر زیادہ جسم وہ خاک کا پیوند نہ ہوا

۱۱۰

یہ جو چلتے تھے تیغ بھی ہیں ساتھ نہیں
پر کوئی تیغ سے تیغ کو دیکھا نہ کہیں
اور جو دم میں ہے سب تیغ سے تنگ نہیں
ایک جا ہو نہ ملا وہ کہ غازی ارنا
مرحبا کی جو فریشان جو صدا دیتا تھا
بڑھ کے سینے کو سنانوں سے ملا دیتا تھا

۱۱۱

ہمہ تن فوج سے آگے سے جو دو بیہ بڑھ
عمر کے چلتے رہے ہوئے کیا دار سے بر
راتیں بھی ہیں جو دیکھیں تو کسی کا دم بہ
شمسیر اس کا اور بین ہوا آیا
ابن محسن کا فراموش نہ احسان کرتا
تشنہ لب پیاسے جو ہوئے تو میں قربان کرتا

۱۱۲

کیا شاہ ہو جو پسند قدر جو کہ کوئی گرو جدا
اور جو جہاں میں سے یہ عیش نہ تیغ سے گزر نہ ہوا
اور وفاداری کا جہاں میں جان دینا
دیر کیسے لیے تو یہ ہے کہ سب مر جائے
ہو گا ہر طرح وہ تقدیر میں ہے جو ہونا ہے
ہم کو بھی لاشۂ اکبر پہ یونہیں رونا ہے

۱۱۳

وہ تو جو تو پسر جو اٹھا دو جہاں کا غم
ہم بھی جس طرح سے برادر کا غم
ملک بھی ہم کو اب نہ دیو دیہ ہم
عیش کا جو دو لاڈ نہ دے اہل جہاں کا غم
صدقے ہو جاؤں اسی میں ہو سعادت میری
اب دعا یہ ہے کہ ہو جلد شہادت میری

۱۱۴

دیکھ کر فوج مخالف پہ وہ صف دار آیا
دل ہوا جاہ طرف جو ولا ور آیا
بیر سعد لعیں سے جو آیا
آج یہ کچھ نہ بس صف اول کا سر آیا
گوش میں تھا جو فسانہ اُحد و خیبر کا
کام کر نیزہ ہم کو نعرہ کیا یا حیدر کا

۱۱۵

عمر کا لگا اس تو زرق تھا خنجر زباں میں
سب نے جو زرق تھا اس کے جو خنجر زباں میں
وہ تو تیغ بیں ترک نہ یہی ہر زباں میں
جب بھی بار زباں سے چھپ کے وہ والا زباں میں
کیا ہوا فوج مخالف میں بری چلتی تھی
ہر لطیفے میں فصیحوں پہ چھری چلتی تھی

۱۱۶

شور تھا ایک کا اس کو زباں میں نہیں
اسکی تیغ تو زباں میں نہیں
پر جو تیغ کی زباں کی زباں میں نہیں
سلواری جو دیا زباں کی ادا زباں میں نہیں
زور چلتا ہو نہ ثابت قدمی چلتی ہے
اک زباں کیا ہو کہ تیغ دو دمی چلتی ہے

۱۱۷

اور جو دیں میں تھا اس کو کیا ادا رہی تلوار
اس کا تو جو تھی سنا ادھر اس کی تلوار
سر دیں جب جو تیغ کی سپر کی تلوار
بیتی نہ ہر دو ذوالفقار کی تلوار
الغیاث اسکی جراحت کو نہیں روک نہیں
تیغ کیسی کسی برچھی میں بھی یہ نوک نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غضب حق کے شکنجے سے کہاں جائیگا
بچکے اب شیر کے پنجے سے کہاں جائیگا

شور تھا چلتی تھی زخموں سے جو گلزار و نیبر
تو تو دیکھا تھا بجلی کو نہ انگاروں پر

رنگ میلا نہو گر ہفت طبق میں ڈوبے
یہ مہ نو وہ نہیں ہے جو شفق میں ڈوبے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جا پڑا صف پہ طرارا جو بھرا تازی نے
کھینچلی میان سے تلوار جو غازی نے

جلوہ گر یوں کبھی شعلے نہ شرارے دیکھے
دھوپ میں دن کو چمکتے ہوئے تارے دیکھے

بجھ گئی تھی وہ لعینوں نے جو صف باندھی تھی
تیر تو مینہ تھے ہوا اوڑانے کے لیے آندھی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک تو شفاف تھی تیغ اور بھی شفاف ہوئی
سپر چار آئینہ والوں کی صف صاف ہوئی

جو سپاہی تھا وہ ششدر تھا کہ ہے کاٹ نیا
تیز دستی تھی نہ بارہ تھی نہ گھات نیا

خود تو لا تھا جو اہرمن تو پایا تھا اوسے
آب الماس میں ہما تیغ نے بجھایا تھا اوسے

۱۲۴

[illegible]

دم میں ہو زیر و زبر مجمع مردم ایسا
موج ایسی کبھی دیکھی نہ تلاطم ایسا

۱۲۵

[illegible]

جو کماندار تھے جو پیادہ وہ ہوئے گوشوں کے
تنگ تھم اور تڑ لگا سید ابین زرہ پوشوں کے

۱۲۶

[illegible]

دم نکل لیتا ہر رگ رگ میں تو موقعہ موزوں دیں
صید اپنا کہیں زندہ بھی اسد چھوڑتے ہیں

۱۲۷

[illegible]

بھڑ گیا ہے جو اسد قصد جھپٹنے کا ہے
طور پھر لشکر اعدا کے الٹنے کا ہے

۱۲۸

[illegible]

خوف اسکا تھا کہ یا تنگ نہ دلیر آ پہونچے
ابھی پنجے میں دبا لے جو یہ شیر آ پہونچے

۱۲۹

[illegible]

رخش بیتاب تو پر اصورت صرصر پہونچا
ابھی جولی باگ تو بیرون خیمے کے اندر پہونچا

۱۳۰

[illegible]

بوند بجلی کی ہے یا پائے فرس پھیرتے ہیں
ایک تلوار سے سو سمت طرف گرتے ہیں

۱۳۱

[illegible]

فوج کیا گرد سے سید والا ہو جائے
ایک حملے میں زمانہ تہ و بالا ہو جائے

۱۳۲

[illegible]

سو گئے تیغ ان آنکھوں سے زمانا دیکھا
لیکن ایسا نہ لگاتا نہ بجھاتا دیکھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھی یہ جوشش کہ ادا جنگ میں معراج مجھے
سر خرو شہ کے ہراول نے کیا آج مجھے

نہ تڑپنے کی نہ دم لینے کی جا ملتی تھی
مرد شجاعت کی یہ دنیا میں سزا ملتی تھی

کیا نعرہ کہ تہ تیغ اجل آ ظالم
مرد میدان ہے تو خیمہ سے نکل آ ظالم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زہر او گلو گی جلا دیگی لہو جاٹیگی
ابھی کس کس کو نہ میدان میں گاڑیگی

تیز دم ایسی کہ خوں میں کبھی بھرتی ہی نہیں
خود غرض ایسی کہ دم لیکے ٹھہرتی ہی نہیں

قلعہ فولاد کا تھا لوہے کی دیواریں تھیں
پشت پر خیمہ تھا اور سامنے تلواریں تھیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیغ کی آنچ سے ہر قلب تہ و بالا تھا
ہر گل زخم بدن آگ کا پرکالا تھا

پیچھے ہٹ ہٹ کے پھر پھر کے ادھر آ گرتا تھا
طرفہ گردش تھی کہ لاکھوں پہ فرس پھرتا تھا

منکر بھی تھی وہ سفاک تھی یا خونی تھی
جا بجا خاک جو اوڑھی تو تبرش دونی تھی

برق سی کوند کے جب [illegible] کٹ گئی
ہاتھ [illegible] گئی
دل کے پہلو میں [illegible] گئی
تیغ [illegible] گئی

آگ کو پھولوں نے بدعت و شجر پہ کھلاتے تھے
دوزخی سرو چراغان کی طرح جلتے تھے

[illegible]

شیر اُ جنگ میں باقی نہ رکھا رنگ کوئی
کوئی بیسر تھا دو پارا کوئی بے رنگ کوئی

[illegible] جانبازی
[illegible]

ڈال یہ نیزہ کسی خونخوار نے بڑھ کر مارا
ایک نے سر پہ تبر ایک نے خنجر مارا

اللہ اللہ وہ ہاتھ اور وہ تیغ دو پیکر [illegible]
شعلہ زن تھا [illegible]
وار [illegible]
تیغ [illegible]

آگ شمشیر کی ہر جسم میں جا لگتی تھی
آبلے پڑتے تھے جب دستی ہوا لگتی تھی

[illegible]

سر پہ مغفر نہ کسی بر میں زرہ جامہ تھا
چھٹ گئی عاشق و معشوق وہ ہنگامہ تھا

[illegible]

آئیے جلد کہ سر تن سے جدا ہوتا ہے
آپکا بندۂ آزاد و فدا ہوتا ہے

[illegible]

شمع کی طرح شریر [illegible] بدن جلتے تھے
[illegible] فانوس میں تن جلتے تھے

[illegible]

وہ کیا تو نے جو دنیا میں ولی کرتے ہیں
تیری ہر ضرب کی تعریف علی کرتے ہیں

[illegible]

خون بھری آنکھوں میں دم بھر کا اندھیرا چھا گیا
[illegible] شبیر تو مہمان کو سمجھے دیکھا

۱۵۵

[illegible]

کم نہیں بھائی ہو تم سے مجھے غم تیرا
گھر میں خاتون قیامت کی ہے ماتم تیرا

۱۵۶

[illegible]

مر لیں ہم یہ اسی آن ہوئی جاتی ہیں
سب ہی مشکلیں آسان ہوئی جاتی ہیں

۱۵۷

[illegible]

مجمع فوج ملائک تن صد پاش پہ ہے
چھاؤں اس دھوپ میں جبریل کی مری لاش پہ ہے

۱۵۸

[illegible]

فرط غم سے ہمہ تن درد ہوا جاتا ہوں
خون تیرا دیکھ کے میں زرد ہوا جاتا ہوں

۱۵۹

[illegible]

اب تو سب کو یہ تمنا ہے شرف پانے کی
بخدا ہم کو بھی حسرت ہوئی مر جانے کی

۱۶۰

[illegible]

قصر گوہر بھی ہے عزت بھی ہے اکرام بھی ہے
نعمت خلد بھی ہے بادۂ تسنیم بھی ہے

۱۶۱

[illegible]

وار فانی سے گذرنا ہو تو ایسا ہو وے
منھ چھپا کے جو مرنا ہو تو ایسا ہو وے

۱۶۲

[illegible]

دیکھ کر حال ترا اشکوں سے منھ دھوتے ہیں
ہم تری پائینتی سر ننگے کھڑے روتے ہیں

۱۶۳

[illegible]

ناقہ نور وہ آیا وہ تمہاری آئی
ہم کو آنکھوں پہ تیرا کی سواری آئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تپ مین محبوس بلا عابدِ دل خستہ ہو دخترِ فاطمہ بلوے مین رسن بستہ ہو	کچھ تردد نہین جو ہو گا وہ بہتر ہو گا قبر مین بھی مری زانو پہ ترا سر ہو گا	اپنے فرزند کے غمخوار کی غمخوار ہو تمہین مجکو پرسا دو کہ مہمان کی عزادار ہو تمہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ای ملک موت تجہ ترا تکتا ہے یہ حیرانی سے قبض کر روح کو اس شیر کی آسانی سے	حشر کے روز بھی چھٹنے کا نہین ساتھ ترا دیکھنا ہو گا مرے ہاتھ مین ان ہاتھ ترا	جان دی اسنے مری غنچہ دہن کے بدلے دونگی مین حُلّۂ فردوس کفن کے بدلے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسکو بھی رو وینگی جو صاحب ماتم ہونگے اب یہ جنت مین مکان ہو گا جہان ہم ہونگے	بسکہ صدمہ تھا جدائی کا دل مضطر پہ مرگیا رکھکر منہ اپنا قدم سرور پہ	اسطرح خواہر سلطان زمن بیٹھی ہے جسطرح بھائی کے ماتم مین بہن بیٹھی ہے

سلام

[illegible]

دیکھنا پاک ترا نامۂ عصیاں ہوگا
تو بھی فردوس میں شبیر کا مہماں ہوگا

سلام

۱ [illegible]

۲ [illegible]

۳ [illegible]

۴ [illegible]

۵ [illegible]

۶ [illegible]

۷ [illegible]

۸ [illegible]

۹ [illegible]

۱۰ [illegible]

۱۱ [illegible]

۱۲ [illegible]

۱۳ [illegible]

۱۴ [illegible]

۱۵ [illegible]

۱۶ [illegible]

۱۷ [illegible]

[illegible]

اک حور سراپا متجلی نظر آئے
ہر نقطے کو گھونگھٹ میں تجلی نظر آئے

[illegible]

رہتا ترا پردہ ہو میں کسی مشتاق نہیں آگر
انسان وہ نہیں جو ترا اشتاق نہیں آگر

[illegible]

خود دیدہ میں ہو دل وہ تری جا وہ گری ہو
فانوس میں گو شمع ہو شیشہ میں پری ہو

[illegible]

خالی جو تجلی سے ہو وہ طور نہیں ہے
بے نور ہو مجلس جو ترا نور نہیں ہے

[illegible]

گم رہتا ہوں جس شب ترا پہلو نہیں ملتا
سودا مجھے ہو جاتا ہے جب تو نہیں ملتا

[illegible]

مصرع میں وہ سب خشک شجر تو نہیں ہیں
نقطے میں گل کا منہ میں تری بو نہیں جسمیں

[illegible]

بے جلوہ نظم کی توقیر نہ ہو شان نہ ہووے
پھر خاک ہے قالب میں اگر جان نہ ہووے

[illegible]

مجھ تک ہو رسائی نہ ہوس کی نہ ہوا کی
آجاتا ہے پھر دل میں یہ قدرت ہے خدا کی

[illegible]

نافہم کو کیا تیری لطافت کی خبر ہے
تو جان ہے اور یہ تن مقفاتہ اگھر ہے

۱۰ [illegible]	۱۱ [illegible]	۱۲ [illegible]
از غیرت گل شیفتۂ حسن نکو ہو جو بیت [illegible] کی بو ہو	پُر نور سب اُس رن میں شفق کا طبق تھا مقتل کی زمیں کیا تھی کہ چاندی کا ورق تھا	پھولوں سے لپٹ کر جو ہوا چلتی تھی بن کی آجاتی تھی بو دامنِ صحرا سے وطن کی
مطلع دوم ۱۳ [illegible]	۱۴ [illegible]	۱۵ [illegible]
دولہن کا چمن شادیٔ قاسم میں ہرا ہو باتیں ہوں نئی ایسی کہ [illegible] بھرا ہو	نازاں تھی یہ ریتی کہ ستاروں کی جھلک ہوں دریا کو یہ تھا جوش کہ میں رشک فلک ہوں	مغموم جو تھا چاند شہنشاہ عرب کا آگے رخ خورشید پہ تھا دامن شب کا
مطلع سوم ۱۶ [illegible]	۱۷ [illegible]	۱۸ [illegible]
گردونگہ [illegible] انجمن آرا ہو جہاں نور مانگ اپنی ستارہ [illegible] کا کہکشاں نور	خوش رنگ زمرد [illegible] شجر دشت پروین کا [illegible] خوشہ ثمر دشت	ہر نخل پہ گرد غم و افسوس سی پڑی تھی ہر گل تھی ہر اک شاخ [illegible] پڑی تھی

پھولوں کو عیاں [illegible]
مرجھا گئے [illegible]
[illegible]
[illegible]
عشرت میں جو کچھ لوٹتی ہو فرمانی تھی نرگس
بیمار تھا دل زرد ہوئی جاتی تھی نرگس

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خوش دل جو ہوا غم کو بھی پہلو نکل آئے
گر کوئی ہنسا ساتھ ہی آنسو نکل آئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یا یاں تھا نہ شادی کا تو غم کا بھی نہ تھی
مسند کو قرین شمع سر اکبر کے شمع لحد تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طاؤس کو تھا وجد مگر اشک رواں تھے
بلبل کے ترانوں میں بھی مضمون فغاں تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو ہی بی تھی ماتم کی وہ تصویر بنی تھی
اوس بیاہ میں نوبت کی عوض سینہ زنی تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ مسند وہ ہوں کچھ بس نہیں چلتا ہے میں تو
چار آنکھ نہ ہوگی ماری اوس سے گو [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دولھن کے گلے کا جو اجل ہار ہوئی تھی
قمری بھی ہر اک غم میں گرفتار ہوئی تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میت کا عمامہ جو یہ پگڑی سے عیاں تھا
سہرے پہ بھی تابوت کے سہرے کا گماں تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو دونو سکینہ کو اور اصغر کو عطش ہے
جھولے میں وہ مہ پیاسا ہے آغوش میں عطش ہے

بند [illegible] اس وقت میں بیاہ کا تماشا ہی غضب ہو ہنگامہ میں شادی کی خوشی کا یہ سبب ہو [illegible] [illegible]	بند [illegible] تحقیق زینب میں کہ بیٹی پہ تھا اور احوال [illegible] ماں نے کہا [illegible] فاطمہ کا لال [illegible]	بند [illegible] [illegible] احوال تھا اوس کا [illegible] [illegible] [illegible]
کچھ جا بچھیں گی ماتم کی صفیں اہل حرم میں کل خلد میں ماتم ہو گیا تم قید ستم میں	گھیرے ہوئے ہیں لعین پست سے برخاستہ دل ہوں قاسم سے بھی محجوب ہوں فاطمہ سے بھی خجل ہوں	روئے کو کیا ضبط تو لا دیدہ تر کو دیکھا نگہ یاس سے اوس نور نظر کو
بند [illegible] [illegible] محل میں [illegible] محل میں [illegible] محل میں [illegible]	بند [illegible] [illegible] قربان [illegible] قرآن [illegible] [illegible]	بند [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
مطلب یہ فاطمہ کا پا گئیں زینب کچھ فرق نہ سمجھی تھیں تو قرینہ سے اگنیں زینب	سر سبز ہو فرزند وہ سامان کرونگی دولہا میں بنا کر اوسے قربان کرونگی	نوحہ تھا یہ روح حسن سبز قبا کے دولہا کا گریبان ہے پنجہ میں قضا کے
بند [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	بند [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	بند [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
ماتم کی شب ہے صبح خدا جانیے کیا ہو یہ فرض بھی بہتر ہے کہ اب جلد ادا ہو	تن غرق جواہر تھا رو انور فشان تھی چہرے پہ مگر شان رنڈاپے کی عیان تھی	دل روتا تھا انجام پہ اوس تشنہ جگر کے باندھا جو کمر بند کچھ ہیں گرد پسر کے

[illegible]

[illegible]

وہ بیاہ وہ جس بیاہ کی حسرت تھی حسن کو
دولہا کو ہمایوں ہو مبارک ہو دلہن کو

[illegible]

مرجاؤنگی کیوں ہوش مرے کھو دیے لوگو
دولہا کی طرف دیکھ کے کیوں رو دیے لوگو

[illegible]

گویا گئی یاں رنگ اُڑا شہ کی بہن کا
منھ چاند سا فق ہو گیا گلگونہ دلہن کا

[illegible]

خنداں ہیں اس گل کے ہوا خواہ ہمیشہ
کبرا کو سہاگن رکھے اللہ ہمیشہ

[illegible]

آئی ہو بلا کچھ تو یہ احسان کرو لوگو
میں رانڈ ہوں پہلے مجھے قربان کرو لوگو

[illegible]

جب مر گئے پھر کیسی خوشی بیاہ کہاں کا
افسوس عجب رنگ ہے گلزار جہاں کا

[illegible]

فرزند برومند ہو دولت یہی بس ہے
اللہ رے پوتے کے نہلانے کی ہوس ہے

[illegible]

سب چھوڑ چلے شاہ کی تعظیم کو اٹھے
قاسم بھی چچا جان کی تسلیم کو اٹھے

[illegible]

شفقت بھی محبت بھی تمھیں یاد نہ ہوگی
بابا کی تو صورت بھی تمھیں یاد نہ ہوگی

[illegible]

طفلِ کرم خالقِ اکبر انھیں سمجھو
ماں صدقے گئی باپ سے بہتر انھیں سمجھو

[illegible]

آنسو تھے رواں متصل اوس اشک چمن کے
سہرا تھا فقط موتیوں کا مونھ پہ دولھن کے

[illegible]

بیجا نہیں مغموم جو نوشاہ ہوا ہے
ماتم کی صفیں بچھنے کو یہ بیاہ ہوا ہے

[illegible]

شفقت ہو وہی گو کہ مصیبت میں پڑی ہیں
تیر مژہ جان حق شہ والا کے بڑی ہیں

[illegible]

چاہا کہ چھپائیں نہ سر مو خلل آئے
آنکھیں تو نہ کھولیں مگر آنسو نکل آئے

[illegible]

سر نذر کیا سرو گلستان حسن نے
فردوس سلامی میں دیا شاہ زمن نے

[illegible]

مصحف کے عوض رخ تھا جگر بند حسن کا
اور آئینہ آئینۂ زانو تھا دولھن کا

[illegible]

جوش آیا ہو رقت کا نہ اب دیکھینگی ہمکو
مقتل سے جب آئینگے یہ تب دیکھینگی ہمکو

[illegible]

جھک جھک گئے پتے بھی شگوفے بھی ثمر بھی
خم ہو گئے خالق کی عبادت میں شجر بھی

[illegible]
طاؤس چمن میں [illegible]
نالاں کہیں بلبل تھی کہیں [illegible]
[illegible]
عاجز تھے زبس اُنہ کمالِ صمدی میں
معروف تھے سب حمدِ جنابِ احدی میں

[illegible]
[illegible]
گلشن میں شہادت [illegible]
[illegible]
طاعت میں جھکے یوں شجر اور جھوم کے اوٹھے
سجادہ پہ کوجسطرح کوئی چوم کے اوٹھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر سرخ گل رشکِ عقیق یمنی تھی
گلشن کی زمیں بھی دو طرف ارض یمنی تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حقا کہ یہ سب تیری ہی قدرت کا سماں ہے
تو ہی چمن آرائے گلستانِ جہاں ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرغانِ چمن کلمۂ حق بول رہے تھے
تسبیح کو غنچے بھی دہن کھول رہے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کاندھے پہ عبا ڈال لی ہر عاشق رب نے
پانی کا جو تھا قحط تیمم کیا سب نے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ عشق کہ بھر کر کبھی چپ رہتا تھا کوئی
شبنم تھا کہ آنکھ آلِ نبی کہتا تھا کوئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر برگ تر و تازہ تھا ہر شاخ ہری تھی
خار و خس بھی خشک نہ بالو نمین تری تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا صاحبِ اقبال و شرف وہ شرفا تھے
قبلہ کی طرف موبقہ تھے تو دل سوے خدا تھے

[illegible]

[illegible]

قدسی بھی یہ کہتے تھے کہ طاعت ہو تو ایسی
معبود ثنا خواں ہو عبادت ہو تو ایسی

[illegible]

غل تھا کہیں یارب کا کہیں صل علیٰ کا
برپا تھا کہیں شور رضینا بقضا کا

[illegible]

دامن تھا کہ پھیلائے تھی اڑنے کو پری پر
گوشہ تھا ادھر دوش نسیم سحری پر

[illegible]

غربت زدہ و بیکس و مغموم و حزیں ہیں
نصرت ہمیں دو آج کہ ہم ناصر دیں ہیں

[illegible]

بسمل تھیں یہ احوال تھا حضرت کی بہن کا
نزدیک تھا دم گھٹ کے نکل جائے دلہن کا

[illegible]

خوشرو تھے ستاروں کی طرح ماہ کے ہمراہ
غل تھا کہ برات آتی ہے نوشاہ کے ہمراہ

[illegible]

دل تھامے ہیں تھے لطف خدای دو جہاں پر
اللہ لطیف بعبادہ تھا زباں پر

[illegible]

غل تھا کہ گیا لاؤ شہ دیجاہ کا گھوڑا
جو خاص ہو گھوڑا وہ نہیں شہنشاہ کا گھوڑا

[illegible]

لب تاب تحمل نہ تھی کسی اہل وفا کو
اک مرتا تھا اور دوسرا آتا تھا وغا کو

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اشک آنکھوں میں بھر کر شہ ابرار کو دیکھا
لاشوں کبھی دیکھے کبھی تلوار کو دیکھا

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتم ہے کبھی اور کبھی فریاد و فغاں ہے
ایک ایک سے بیٹوں کی شجاعت کا بیاں ہے

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ یہ بچے ہیں کسی حق کے ولی کے
کہتی تھی جلالت کہ نواسے ہیں علی کے

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دست کبھی مل ہاتھ کبھی جوڑ کر روئی
اوسوقت تو شبیر بھی منہ موڑ کر روئی

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا سے بہ ارمان مرے دلبر گئے قاسم
میں لٹ گئی دو شیر مرے مر گئے قاسم

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشا وہ ہمارا جو اوٹھا تو بجا تھا
بعد اونکے مریں ہم یہ مقدر میں لکھا تھا

۱۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاں لیکے ہو وہ اوس سے جو رضا لاؤ تو جاؤ
رو کے کہنے لگے شہ ہم سے ہمیں ہوا تو جاؤ

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میدان میں جگرداروں کے جی چھوٹ گئے تھے
ضربیں تھیں کہ فوجوں کے پرے ٹوٹ گئے تھے

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہمچشموں سے آنکھیں جو چرائیں تو لڑیں لیا
مرنے کی اجازت بھی نہ پائیں تو لڑیں گیا

۵۲

دی جب [illegible] حضرت نے انہیں جنگ کی رخصت
اب ہر جا [illegible] کی اجازت
[illegible] نکلا کہ وقت
اب [illegible]

ہو شوق اجل زیست سے بیزار ہوئے ہیں
نوشاہ بھی مرجانے پہ تیار ہوئے ہیں

۵۳

زینب [illegible] کا جانب [illegible] تقریر
بولی [illegible] بیتاب ہوا [illegible]
نوشاہ کو [illegible] دلہن [illegible]
وان [illegible]

فرمایا کہ اب آؤ گے یہ بتلا کے سدھارو
گھونگھٹ میں دلہن روتی ہے سمجھا کے سدھارو

۵۴

سب قافلہ [illegible] رو رو کے [illegible] کرتی تھی بکا
اولاد [illegible] کرتی تھی بکا
دو [illegible] کرتی تھی بکا
[illegible] کرتی تھی بکا

تقدیر سے کچھ زور ہمارا ہو تو کہہ دیں
مرنے کے سوا کچھ نہیں چارا ہو تو کہہ دیں

۵۵

ماں کہتی [illegible] سب ہے بہاریں
[illegible] ارمان
[illegible] ارمان
احسان [illegible] ارمان

زہرا کا پسر آج گرفتار محن ہے
اب موت بھی آئی تو یہ سمجھیں کہ دلہن ہے

۵۶

دو لہا [illegible]
[illegible]
[illegible] عاشق [illegible]
[illegible]

جلّاد و تیغوں میں شہ جن و بشر ہیں
بند ہو گروہ غموں میں اور انکو تو پدر ہیں

۵۷

جس دم [illegible] تھا وہ [illegible]
[illegible] تھا دولہن [illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتی تھی حیا نالہ جانکاہ نہ نکلے
دم گھٹ کے نکل جائے مگر آہ نہ نکلے

۵۸

دو لہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو بات سبک ہو وہ گوارا نہیں کرتے
جانباز کبھی جان کو پیارا نہیں کرتے

۵۹

دولہن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جینا ہو یہ مرنا جو سعید ازلی ہوں
راضی ہوں تو مقبول از خوشی صدقے علی ہوں

۶۰

کہتا تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیوند زمیں سامنے دولہا کے دلہن ہو
رنڈسالے سے بہتر مری پوشاک کفن ہو

۹۱

[illegible]

رشتہ میں ہو نہیں باد شہ عقدہ کشا کے
رسی سے بندھیں ہاتھ نہ پابند حیا کے

۹۲

[illegible]

صدقے ہوں وہ عاشق یہی وزارت ہماری
تم چاہو تو بن جائے ابھی بات ہماری

۹۳

[illegible]

ہیہات کوئی بات نہ کی تم نے زباں سے
اس بات کی حسرت لیے جائینگے جہاں سے

۹۴

[illegible]

زخم ہوا ادھر جان ہے حضرت میں ہماری
کیوں والدہ کیا دیر ہے رخصت میں ہماری

۹۵

[illegible]

اک آن بھی زندہ نہ ہمیں پاؤ گی صاحب
اس وقت نہ بولو گی تو پچھتاؤ گی صاحب

۹۶

[illegible]

دیکھو تو ادھر ہم سے تمہیں شرم ہے اب کیا
کھلتے نہیں کیوں غنچۂ نرگس یہ سبب کیا

۹۷

[illegible]

دل آب ہوا رو دیے اوس تشنہ دہن کے
نوشاہ نے سر رکھدیا قدموں پہ دلہن کے

۹۸

[illegible]

مرجائیو بابا کی بھی تحریر یہی ہے
تم رانڈ ہو خواہش تقدیر یہی ہے

۹۹

[illegible]

قسمت ہے یہ کچھ تجھ کو غم تو ہمیں کیا نہ ہو
لیکن ابھی زباں سے اگر او سدم تو ہمیں کیا

۱۰۰
لو بہ شبیہ میں سر کو رضا دو
[illegible] سر کو رضا دو
بچھڑا ہو بابا تو [illegible] سر کو رضا دو
سامان ہو [illegible] سر کو رضا دو

نزدیک زباں کو تو مشہور ہیں صاحب
کچھ بس نہیں ہم موت سے مجبور ہیں صاحب

۱۰۱
[illegible] تم میں [illegible] الزام
[illegible] زبان [illegible] کلام
چاہا کہ [illegible] الزام
کیا بات [illegible] انجام

نزدیک ہلاکت وہ گرفتار محن تھی
رقت تھی گلوگیر جیا قفل دہن تھی

۱۰۲
[illegible] دو
[illegible] وہ مضطر
[illegible] اکبر
[illegible] وہ مضطر

خون جگر آنکھوں سے بہانے کو بنی تھی
دو دن میں وہ دلھن رانڈ کہلانے کو بنی تھی

۱۰۳
شادی کی [illegible] گھر چھوٹتا
دیکھیں [illegible]
[illegible]
[illegible]

سر دینے کو سب تیغ و سپر باندھے ہوئے ہیں
بابا بھی تو میرے کمر باندھے ہوئے ہیں

۱۰۴
جو کہ [illegible] ہمسفر بیٹھا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غربت میں بچھڑ جائیں یہ دستور یہی ہے
قیدی ہو وطن آپکو منظور یہی ہے

۱۰۵
[illegible] نوشاہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غش پڑ گیا رانڈ وہ جس دم نوحہ گری آہ
اک شب کا بنا آج چراغ سحری آہ

۱۰۶
[illegible] کیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اشک آنکھوں میں دو لب کو بھی [illegible] ہوئے تھے
تر ہو گیا تھا مونھ پہ جو رومال دھرے تھے

۱۰۷
[illegible] پیام
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا دل کو قلق اشک غم آنکھوں میں بھرے تھے
تر ہو گیا تھا مونھ پہ جو رومال دھرے تھے

۱۰۸
[illegible] نکل کے
[illegible] نکل کے
جب [illegible] نکل کے
[illegible] نکل کے

حسرت کی نظر سے سوے قاسم نگراں تھے
مونھ زرد تھا اور اشک بھی آنکھوں سے رواں تھے

اوڑی نظر ان کی جو سپاہ ستمگار
[illegible]

بہتر ہے سفر جلد ہو گو دار محن سے
گدرت گیا زہرا کا یہ امید حسن سے

[illegible]

دل خون ہو جو چھید نہ انگلیں جان میں جگر مین
گڑ جائیں انگلیں پلکوں کی سنانیں جگروں میں

[illegible]

یوں شمع ہیں کہ معشوق نظر آتا ہے جیسے
یوں جاتے ہیں شادی میں کوئی جاتا ہے جیسے

[illegible]

بیداد میں کچھ رحم نہیں اہل جفا کو
پڑ جائیں گی تیغیں تو بلا بھیجو چچا کو

[illegible]

فردوس کی جائے یہ گھر گو تو کیسا ہے
[illegible]

[illegible]

[illegible] ہے سپر آئینہ تیغ نما ہوں
تلوار [illegible] بال ہما ہوں

[illegible]

[illegible] مصیبت ہے جو امام دو سرا پر
[illegible]

[illegible]

[illegible] اور نگاہ ور نہیں [illegible]
[illegible]

[illegible]

صدقے [illegible] سوار [illegible] کی زمین پر
[illegible] سوار کی زمین پر

[illegible]

بالا ہو جو تشبیہ اوسے کیا کوئی جانے
یہ تیغ ہے وہ تیغ جو کھینچی ہے خدا نے

[illegible]

دیکھے جو نظر بھر کے یہ کیا موںھ ہے کسی کا
آئینۂ خورشید میں پرتو ہے اسی کا

[illegible]

خالی ہیں پری ہاتھ جو تیغ یہ دھری ہیں
جامے میں سماتے نہیں بازو یہ بھری ہیں

[illegible]

توڑینگے نشانونکو اولٹ دینگے پرونکو
پر تیر اماں دینگے نہ یہ خیرہ سرونکو

[illegible]

ہر بات میں بالا ہے یہ والا گہروں سے
رنگین سخنی پوچھیے خونین جگروں سے

[illegible]

یکساں ہے صفائی ادھر اسمیں ادھر اوسمیں
موںھ دیکھتی ہے فتح تو اسمیں ظفر اوسمیں

[illegible]

کسنے تجھے بخشی ہے یہ چمک بدر سے پوچھو
قدر اس شب گیسو کی شب قدر سے پوچھو

[illegible]

توصیف خموشی کی سوا ہو نہ سکیگی
موتی بھی جو اوگلیں تو ثنا ہو نہ سکیگی

[illegible]

کھولے تھے ابھی لب نہ مبارز طلبی میں
ڈنکا ہوا آمد کا سیاہ عربی میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنگاہ میں گرجے سپہ شوم کے باجے
بجنے لگے ترک و عرب و روم کے باجے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سو سبز ہوں اس جنگ میں گو تشنہ دہن ہوں
میں سرو قبا پوش گلستان حسن ہوں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کج بازو نکلا تو بھی جگہ چھوڑی ہوئی تھی
مڑ کے بھی تلوار سے مونھ موڑی ہوئی تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر تیغ و تبر فوج کی صف زیر و زبر تھی
جو بیت رجز کی تھی وہ شمشیر دو سر تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوس ہول میں یارا تھا کسے جنگ و جدل کا
کاوہ تھا نہ رہوار کا حلقہ تھا اجل کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھی ختم صفائی زلیل اوس آفت جان پر
دیکھا تو نہ مونھ پر کہیں خون تھا نہ زبان پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پردے سے بڑھا ہاتھ جو خالق ازلی کا
معراج میں احمد پہ کھلا حال علی کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خود کونسی تھی تلوار کہ تر دست ہوا ایسا
تب نے یہ ہون سرکش جو زبردست ہوا ایسا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھوکو نسے اجل کے نہیں ممکن کہ مفر ہو
بیسر ہے اگر کوہ کا دامن بھی سپر ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تلوار برستی ہوئی ہر سو جو گئی تھی خونیں تن و سر ہونٹ تو بہیا یہ تنی تھی	کہتی تھی زمیں بل تھا اسی سعت شگنی پر اے خاک ستمگر تری رو یشہ تنی پر پر	گرما کے طرارا کیا گھوڑے نے جہان سے گویا کہ پر تیر اڑا اور اڑا عالم جان سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا غیظ جگر گوشۂ سلطان زمان کو لشکر میں نہ ترکش کو اماں تھی نہ کماں کو	وہ ہوتا تھا جب غرق میں وہ خانۂ زیں پر مونھ ڈھانپے ہوئے گھوڑے سوگرتا تھا زمیں پر	تھی لیو راکب جو چڑھے خانۂ زیں پر غش ہو اور ہے یوں کہ پھر او ترو نہ زمیں پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا شور زہے رنگ ہورن جیتا ہے دیکھو ابر اسکا غضب ہو کہ کہو پیتا ہو دیکھو	سب خانۂ ہستی کی حدیں چھوٹی ہوئی تھیں دیواریں بھی چار آئینوں کی ٹوٹی ہوئی تھیں	وہ جا تھے یہ مقدور نہ مرغ نظر کا تھا رہوار ہے یہ تخت سلیمان سے کا

[illegible]

لی سانس تو رک رک دندانون پہ خونکو جری نے
یون پانون حنائی کیے اوس شک پری نے

[illegible]

خود کھینچ لیا باپ نے شمشیر کے مونھ پر
ڈالی شکار ونکو اجل شیر کے مونھ پر

[illegible]

ارکتے ہین کہیں ہاتھ شجاعان عرب کے
یون سیف ہلائی کہ جگر ہل گئے سب کے

[illegible]

تہ تیغ قدم رکھ کے ہمارے نہ ہٹینگے
سردار کو ہم جان سے ہارے نہ ہٹینگے

[illegible]

جھپکی ہین کہیں صاحب شمشیر کی آنکھیں
تھین چار غزالونکی طرف شیر کی آنکھیں

[illegible]

خون گھٹ گیا مجروح جسد ہوگئے اونکے
حربے بھی سٹکے وار بھی رد ہوگئے اونکے

[illegible]

تیر دو نیم جو زخمی تھا تو شمشیر سے اثر نا
جراح ہو وہ لگھات سو تدبیر سے ڈرتا

[illegible]

بندش ہو وہ بندش جو کسی سے نہ اٹھی ہو
ہین چار نہ یہ پوش ہر اک چوٹ کڑی ہو

[illegible]

نہ صدر نظر آئے نہ گردن نظر آئی
مہمل جو رباعی تھی مثمن نظر آئی

اک بار میں ہوئیں چار پہ برچھیوں کی انی پار
پیاسے پہ بھالا ادھر [illegible]
[illegible]
[illegible]
شبدیز پہ رہوار تھا لشکر سو لعینوں کے
ہر گام پہ الٹے تھے طبق رنگی زمیں کے

وہ کون کہ میں ہوں شمس جہاں [illegible]
[illegible]
جس جا ہیں [illegible]
جرأت [illegible]
کس جنگ میں بات اپنی نباہی نہیں میں نے
فوجوں سے حمایت کبھی چاہی نہیں میں نے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچپن ہوں نہیں لڑکوں میں ابھی بیل کے دن میں
جا چھپو میں پھر جا کے تری کھیل کے دن میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شر سیر ہو جبل گرز گران دوش پہ ایسا
فرہاد کے تیشے کو تراشے تبر ایسا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیراہن جرأت کو پشیر پھاڑ کے بھاگے
گر دیو مقابل ہو تو چنگھاڑ کے بھاگے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر گرز کے بلندی سے ہو پست ہزاروں
ہیں زیر زمیں تجھ سے زبردست ہزاروں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تاروں تھا میں تیغ کا اور [illegible] گرفت کی
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاں سر کسی دیو لعیں کا اتارا نہیں میں نے
اک ات کا بیابا کوئی مارا نہیں میں نے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مٹتے ہیں کہیں مالک شمشیر کے نیچے
بچے بھی وہ بچے کہ جو ہوں شیر کے بچے

[illegible]

کس برکو ہے تیغ دو دم جھیل رہی ہے ہنجا کہ ترے سر پہ اجل کھیل رہی ہے	اودم وہ سے عقل و ہنر آنکھ نہ جھپکے شاہی پہ لگے تیر مگر آنکھ نہ جھپکے	تیر بھی جو پھری طول میں گم ہو گیا تیرا خامہ کی طرح صاف قلم ہو گیا تیرا

[illegible]

پھر کبھی خزاں دیدہ چمن کو نہ ملینگے وہ سو تنہ جینگے تو کبھی ترے تن کو نہ ملینگے	قربان جگر گوشۂ سلطان زمان پر پیکان نہ ٹھہری پر تھا نہ سینہ تھی کمان پر	آ پہنچا وہ دم شمشیر کا پھر شور دکھائیں رد کر لیں یہ حیرا کبھی تو ہم زور دکھائیں

[illegible]

جو خار ہو وہ ظلم کے خار و سے ملیگا شہ شہید ہو تو بھی ادھر جار و خس ملیگا	گرد اڑتی تھی تا پو فسوں زمین زیر قدم تھی انسان کا تو کیا ذکر ہوا خاک بسر تھی	کیا زور جا شیر کا لالی کو جھٹکے [illegible] وہ گرز گرا ہاتھ سے [illegible] پہ فرس [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیر اک اور بھی گیا کہ نکل آئے گھٹنو پہ
طاؤس ہمادم کو چھوڑ کر گرے سفنے پہ

ہاں معرکے کی آن بان دیکھ لو
[illegible] دیکھ لو
[illegible] دیکھ لو
[illegible] دیکھ لو
مانند ید اللہ شجاعت کا دھنی ہے
کردو اسے چورنگ کرے تو یہ تیغ زنی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دانا ہو مگر طرز وغا بھول گیا ہے
کسطرح پھلانگا تھا ادم بھول گیا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
الجھا یہیں دو عالم وہ پڑی ضرب لعین پر
تلوار جو کھینچی تو پڑی روح امین پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر ہاتھ میں تیغ لگیں گرگئی ڈھالیں
سینے جو سپر کر دیے کٹنے لگیں ڈھالیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا ہوگا بدن کو جو سمیٹا ہے ستمگر
مٹھو سے بھی تو زور میں ہیٹا ہے ستمگر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صفدر تجھے پالا ہے ولی ابن ولی نے
غل ہوگیا یوں عمرو کو مارا ہے علی نے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس خود سے یہ مطلب تھا کہ جب آنکھ لڑ گئی
ہاں یاد رکھ ایک یہیں تلوار پڑ گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ثابت ہوا ہم پر کہ اجل آئی ہے تیری
او کلب زباں منہ سے نکل آئی ہے تیری

۱۰۱

[illegible]

شکوہ بھی کا مگر حرف بھی لب پر نہیں آیا
دو لمحہ میں یہ شربت بھی میسر نہیں آیا

۱۰۲

[illegible]

گیا آب بھی تلوار میں گیا ہاتھ میں کس تھا
جوشن تھا نہ خنجر کمر تھی نہ فرس تھا

۱۰۳

[illegible]

دل کھل گیا دیکھے جو گل زخم بدن کے
مونس آل نبی کی دولہن اک رات کی بن کر

۱۰۴

[illegible]

گرد اوڑتی تھی لرزہ تھا بیابان بلا کو
چلنے کی کہیں راہ نہ ملتی تھی ہوا کو

۱۰۵

[illegible]

سب فوج کی سر جھک گئی دس گیو کو مارا
مرحب کو تہ تیغ کیا ولید کو مارا

۱۰۶

[illegible]

خونریزی کا پہ سب کی بھی خنجر بھی باہم سے تھے
پیاسے پہ یہ آفت تھی یہ دو لوہے ستم کے

۱۰۷

[illegible]

شیر ونکو ڈالتے تھے دل آواز دہل سے
ہلتا تھا بیابان عرب باجو نکی غل سے

۱۰۸

[illegible]

سنکہ یہ نہ کبھو لیگا جو شہزور رہیگا
کونین میں اس ضرب کا بھی شور رہیگا

۱۰۹

[illegible]

زنجیر نہ جہلم اوٹ نہ جہری نہ سپر کی
تلوار ٹری سو نہ یہ جدہر نہ نظر کی

[illegible]	[illegible]	[illegible]
صدمہ وہ ہوا قلب پہ اوس تشنہ دہن کے ہیرے ہوئے جو گذرا تھا شیشے پہ حسن کے	دم حلق میں پیاسے کا اٹکتے ہوئے دیکھیں اک ماں کو دو طفل کو سسکتے ہوئے دیکھیں	پہلو میں سنانیں تھیں تو پیکاں تھے گلو میں اکبر تھے جدا الگ تھے وہ تڑپتے تھے لہو میں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
الدم میں یہ فریاد یہ زاری نہ سنے گا آواز بھی اب کوئی ہماری نہ سنے گا	دیکھا نہ صفت شیر ستمگاروں کو تن کے حملہ کیا قاتل نے جگر بند حسن کے	افسوس کہ پیاسا ہی ہوا اک شبہ پیمبر تھے وہ ساتھ کٹے دل میں جو ارمان بھرے تھے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
تلوار سی گوہر پہ چلی تو بلا کٹ گئی تیرتے تھے سو العین وہ سنا کہیں ہاتھ کہیں تھے	سو نیمہ زرد تھا زخمی دہن خون سے بھر کر منہ دی لگا ہاتھ لکو کلیجے پہ دھر کے	مرجانا نہ صدمہ سے پریشان بڑی تھا ماں کو دیکھ کے گھر میں ہوئے ڈیوڑھی پہ کھڑی ہے

۱۹۹
[illegible]

شبیر کی قبا میں تن مصطفیٰ کو لائے
یوں دیدۂ حق بیں پہ شاہ شہدا لاش کو لائے

۲۰۰
[illegible]

دم گھٹ گیا لگا یہ بیان جب کہ بیٹھیں
رو رو کے لوگ یہ بولے وہ بھر کے بیٹھیں

۲۰۱
[illegible]

افسوس ہے تم نے وہ پوشاک ہم ساتھ
بالو پہ بھی چھری پہ بھی اب خاک ہے ساتھ

۲۰۲
[illegible]

غفلت میں خبر کچھ نہیں انکو سر و پا کی
بند آنکھیں کیے سوتے ہیں گودی میں چچا کی

۲۰۳
[illegible]

ماتم زدہ بیا سینہ زنی چاہیے مجکو
اب سوگ میں کالی کفنی چاہیے مجکو

۲۰۴
[illegible]

بیوہ ہی کیا خوب مقدر ہے ہمارا
اب ہاتھ رسن میں ہوں نہ زیور ہے ہمارا

۲۰۵
[illegible]

تم دیکھ لو ماتم کو حرم گر کو ٹھری میں
وہ بیاہ کی مسند پہ جگہ تھام پڑی میں

۲۰۶
[illegible]

ہے یہ کہیں تیغ و ستم سے نہ وقفہ ہوا انکو
کیا شکل بنا لاشے نے کیا ہوا انکو

۲۰۷
[illegible]

جا کر کے بہت خاک پہ دم توڑ کے سوئے
بیوہ کی خطا کیا ہے جو منہ موڑ کے سوئے

مطلع

[illegible]

سب پیشتر تھا دیکھ کے بیہوش دولھن کو
غل تھا کہ کفن کیجیے نوشاہ ابن حسن کو

مطلع

[illegible]

ہر گز نہ ... تھا کیجیے تکفین ... ایسے
... جگر بند حسین ... ایسے

سلام

[illegible]

[illegible]

قطعہ

[illegible]

۴۱
تربیت ایسی کبھی کیا ماں نے اقبال سے تھی
دونوں چھوٹے تھے [illegible]
[illegible]
[illegible]
عاشق تھے دل و جاں سے امام ازلی کے
دو گوہر نایاب تھے رشتہ میں علی کے

۴۲
[illegible]
[illegible]
مقبول خدا [illegible]
[illegible]
سید ہیں نبی زادے ہیں معصوم ہیں دونوں
عالم جنھیں روتا ہے وہ مظلوم ہیں دونوں

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا داغ جگر سبط پیمبر کو ملے تھے
مرجھا گئے وہ غنچے جو ابھی تک نہ کھلے تھے

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر نہ ہوں نایاب جہاں دوست شرف ایسے
کم دہر کوئی دیکھے ہوں جو در نجف ایسے

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا میں یہ خالق نے بزرگی انھیں دی تھی
بابا بھی سخی ماں بھی سخی خود بھی سخی تھے

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب تک نہ کسی صاحب اقبال نے پائے
یہ لال فقط فاطمہ کے لال نے پائے

۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تزویج کیا جب اوسے حیدر سے نبی نے
خود عقد پڑھا ذات جناب احدی نے

۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہنگام غضب جن کی جبیں تیغ دو دم تھی
دونوں کی نظر شیر کی چتون سے نہ کم تھی

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طفلی میں انھیں حق نے سعادت بھی عطا کی
رتبہ بھی دیا جنس شہادت بھی عطا کی

۱۰۹

[illegible]

جرأت سے کلام حسن اب کے دلبند ہوں اسیر
جب داد دو حسن کی ہو تو فرزند ہوں اسیر

۱۱۰

[illegible]

ہاتھ آئی یہ دولت مجھے افضال خدا سے
حضرت کو تو اقبال سے ان کی دعا سے

۱۱۱

[illegible]

شہزادہ عالم علی اکبر سا ملا ہے
آقا انھیں فرزند ہمشیر سا ملا ہے

۱۱۲

[illegible]

کس کو ہر ایک کی طرف جان اڑی اگر
سنتا ہوں کہ الفت تمھیں چھوٹی سی بڑی اگر

۱۱۳

[illegible]

خوش ہوں جو طلبگار رہیں نام کو دونوں
کچھ آپ کا کام آئیں تو ہیں کام کے دونوں

۱۱۴

[illegible]

پیہم جو یہ لکھے خط طلب اہل جفا نے
کعبہ سے کیا کوچ امام دوسرا نے

۱۱۵

[illegible]

شاں اور سوا ہوگی فدا ہو کے جو جینگے
دیکھو گی بہت جلوہ یہ بڑے ان پہ جو جینگے

۱۱۶

[illegible]

اب جلد دولھن آئی تو آبادی ہو گھر کی
نسبت کہیں ٹھیرا دو مرے نور نظر کی

۱۱۷

[illegible]

سن سن کے خبر کوچ کی گھبرا گئے دونوں
رو دیتے ہوئے ڈیوڑھی پہ نکل آئے تھے دونوں

۱۱۵

[illegible]

پہونچی گئی فرس شہ والا کی سواری
ساتھ اوسکے گئی دختر زہرا کی سواری

۱۱۶

[illegible]

پُر خوف ہیں رستے سفر رنج و تعب ہے
اسوقت میں ہم ساتھ نہ جائیں تو غضب ہے

۱۱۷

[illegible]

وان صبح سے مصروف بکا ہونگی اماں [illegible]
اب بھی جو نہ پہونچو تو فنا ہونگی اماں [illegible]

۱۱۸

[illegible]

ہمراہ ہیں سب شیش و پسر سبط نبی کے
اماں بھی گئیں ساتھ حسین ابن علی کے

۱۱۹

[illegible]

ہر حال میں یہ خستہ جگر ساتھ رہینگے
پائینگے شہادت بھی تو سر ساتھ رہینگے

۱۲۰

[illegible]

کہتی تھی سواری تو چلی جاتی ہے [illegible]
لوگو مرے بچے نہیں آقا کی جلو میں [illegible]

۱۲۱

[illegible]

جی گھٹتا ہے ہم سینوں میں گھبرا گئے بابا
چلنا ہو تو چلو نہیں ہم جاتے ہیں بابا

۱۲۲

[illegible]

کیسی ہی مصیبت ہو نہ گھبرائیو پیارو
سایہ کی طرح ساتھ چلے جائیو پیارو

۱۲۳

[illegible]

واقف تھے نہ کیا حال امام ازلی [illegible]
شرمندہ کیا مجھکو حسین ابن علی [illegible]

۳۳۰

کیا وہ نیکو یہی تھی جو دہ اور غم سے دوچار
دن ہے یہ کہ جا شفقت او نہیں کچھ بیتاب و نزار
مادر بیکسی کی ہوئی جان میں ہوں والم
کیا عذر کروں [illegible]

اس غم نے ہے اب فکر بھلا دی مجھ کو
کس وقت میں دونوں نے دغا دی مجھ کو

۳۳۱

اے دل [illegible] کسی کی دن اوہی نہیں [illegible]
[illegible] حیدر کی اولاد
دنیا سے یہ جان [illegible] شاد
[illegible] اولاد

کوئی ابھی واقف نہیں جو آئیں ہیں دونوں
یہ دونوں جری ماں کی حفاظت کی سپر ہیں

۳۳۲

[illegible]

گھر چھٹنے کا صدمہ ہے کہ حق نعمت کا الم ہے
میں بھی تو سنوں کچھ تمہیں کس بات کا غم ہے

۳۳۳

[illegible]

بچھڑا میں محبت سے تو پچھتاؤ گے دونوں
میں سو بلا بھی نہ دیکھو گی جو اب جاؤ گے دونوں

۳۳۴

[illegible]

بچے ہیں وہ کیا جانیں شرف سرورِ دیں کا
سب گھر و حرم چھوڑ ہیں یہ صدقہ انہیں کا

۳۳۵

[illegible]

ہر لحظہ سخن یاس کے فرماتی ہیں زینب
غم سے یہ عالم ہے کہ تھراتی ہیں زینب

۳۳۶

[illegible]

جب دیکھتیں شہ کو پیہ شہزادہ تنہا تو
وہ میرے جنازہ کو بھی ہمراہ نہیں تھے

۳۳۷

[illegible]

گھر ہوتا تو ہم بھی چھپتے گر گھر سے قدم کے
رو دیگی وہ کیا وجہ یہ کھلتا نہیں ہم پر

۳۳۸

[illegible]

پالا ہے انھیں سوئے ہیں سینے پہ ہمارے
وہ خون گرا سینے سے پسینے پہ ہمارے

[illegible]

الگ الگ ہین شکلیں بھی کھلاڑ زمین دونون
گھوڑوں کو لیکر اور آتی ہو سوا اب آؤ زمین دونون

[illegible]

ڈر ہے کہین تپ اور نہ بڑھ جائے برادر
بیمار ہو تم و مصیبت میں نا کیون آئے برادر

[illegible]

محمل میں بیٹھی کبھی دیر ہو مصروف بکاؤ زینب
صدمہ ہوا آؤ زمین جو تلو تو خفا زینت ✚

[illegible]

جاؤ زمین تاتل ابھی فرمائیے آقا
ان دونون غلامونکو لیے جائیے آقا

[illegible]

صدقے قدم پاک پہ ہو جائینگے دونون
حیدر کے نواسے زمین یہ کام آئینگے دونون

[illegible]

سمجھ نہ کہ صدمہ ہے شہنشاہ امم پر
صدقے کرون ان بیٹونکو بھائی کے قدم پر

[illegible]

شبیر کی گودی کے پلے آؤ زمین دیکھو
دونون مرے عاشق وہ چلو آؤ زمین دیکھو

[illegible]

بچین انکو بغیر آپ کے زینب نہ آتا
مر جاؤ جو لیکر یہ نہ آتا

[illegible]

اب ساتھ نہ چھوٹینگے قسم لیجیے اماں
تقصیر غلامونکی بحل کیجیے اماں

[illegible]

ساتھ آ جو اگر لیجئے نہ اب بھی پدا[illegible]
منزل کا پتا پوچھتے ہم نوحہ گر آتے

[illegible]

یہ ذکر گداز دل مردم کا سبب ہے
اون دونونکے مر جانے کا احوال غضب ہے

[illegible]

ماتم مین بجا ہوش ہمارے نہیں بیٹا
بھائی تو کہین رنگو سدھارے نہیں بیٹا

[illegible]

حاضر ہو پہلو مین شہ جن و بشر کے
مین پیار کرونگی انہیں منزل پہ اوتر کے

[illegible]

حضرت کو ہر داغ ہوئی تشنہ لبی مین
ماتم کی صفین بچھ گئین ناموس نبی مین

[illegible]

اس رنج و مصیبت مین یہ غم اور غضب ہے
اب آپکے فرزندونکو رخصت کی طلب ہے

[illegible]

صدمہ نہ گوارا تھا امام ازلی کا
دم بھر نہ تھا ہر وقت حسین ابن علی کا

[illegible]

بن باپ کے فرزند سفر کر گئے لوگو
پھر ساود گہ بیوہ کے پسر مر گئے لوگو

[illegible]

اس باب مین رو رو کے نہ شبیر سے پوچھو
مرنیکا ارادہ ہے تو ہمشیر سے پوچھو

۵۳
وان انگلی زینب بیکس کی گرفتار
یان نہ زینب پہ ہوئیں تیغ کی دھار
جاری تھی کہ اللہ رسول تو ولی سردار
بیٹے سے ہوا کرتے تھے ہتھیار
ساتھی بر رضائے خدا اکرتی ہوں انکو
مین ماں ہو کے تجھے بیٹے فدا کرتی ہوں انکو

۵۴
صد شکر کہ بچون ہے گری نہیں ادراک
بچہ ہی سہی سے مقبول سکون
سید میں ہو یہ جانون ہی کو
کیونکر نہ ہون شیرونکو وہ میشہ مین ملے مین
اب ان کی میں لونڈی ہون کہ سر اکو چلے مین

۵۵
ان کی بیان کیا جو رد لوگونکا
بچون کو سمجھا کر سب
کہتے ہیں ان کو کیا بخشا
وہ ذیلم جب بیاہ کو دن آئے مین صدقے
سر بھی بیچ مجھم تشنہ دو کھلائے مین صدقے

۵۶
زینب مین تمہاری ہون
صد شکر کی میں نہیں خدا کرتی جان
خادم ہیں سمجھ کے یہ ہون فدا
رو لینا اگر آپ تو غم کھاؤ کی بھائی
مین پاؤن پہ سر کرنے کو چلی آؤ نگی بھائی

۵۷
گو زینب خوش ہو کہ ادب ہیں
بیٹوں کو یہ احسان ہے بہن
غش ہو کے بیا امان
محروم نہ رکھا مجھے خالق نے کرم سے
ہدیہ مرا مقبول کیا شاہ امم نے

۵۸
زینب بھی ہوئی دولت کو
کیونکر نہ ہو بیٹے
تیغون سے سر بیچ جو تجھ سے بیگے امان
میدان سے ہم دو لمحے سے آئیں گے امان

۵۹
یہ سن کے گری ہم کو
یا بے خبر ان ہوئی سے آئینہ
جان آگئی سنکر یہ سخن ادس غنچہ دہن کی
دی خوشخبری صدقے مین ان کے کی زبان

۶۰
آ کے ہوا جاڑ ہو خادم
اے جان مین کی ہونکو رکھ لو
قاتل کی دی جان
گرنگر کو داری ہو غم سے
قاتل و دی دونون ہین کچھ سکینہ

۶۱
روتے ہوئے دونون بھائی
پاؤن سے آ کے سر کرتے جان
اے سر تو آئے وہ نہ طلبگار ہون بھائی
تم یہ ہم سے بھیج تو سبکیار رہے بھائی

سب مجلس

[illegible]

کیا جلدی ہر اک کو سپہ شام سے پہلے
ملتا ہے کسی کو بھی صلہ کام سے پہلے

[illegible]

پیارو تمھیں زخم تبر و تیر مبارک
پیاسو تمھیں آب دم شمشیر مبارک

[illegible]

تھا شور کہ دونوں میں ہے شان قمر و مہر
دیکھو جو نہ دیکھا ہو قران قمر و مہر

[illegible]

پچھاڑ کے پھر پاؤں جو ساحل پہ دھر دو
دو دو ہوا اپنا ہیں تب جنگ کو جب ہو گرد

[illegible]

جلوے سے زمیں وادی ایمن ہوئی رنگی
لو پھیل گئی حیدر و جعفر کے چمن کی

[illegible]

اشک آنکھوں میں ہیں لال جو مسلم کے پسر میں
موتی ہیں کہ نرگس کے کٹوروں میں بھرے ہیں

[illegible]

پیاسو ای چلو چاہ ہلنگی ہستی کے چمن سے
سیراب جو ہونگے بھی تو اب نہر لبن سے

[illegible]

جلوے سے زمیں وادی ایمن ہوئی رنگی
لو پھیل گئی حیدر و جعفر کے چمن کی

[illegible]

آنکھ آنسو سے چھپاک جائے نہ کیونکر دو جوانوں کی
تم مر گئے یہ دور ہو میں کہ تیغیں صفحہاں کی

پتوں پہ جو ہیں قطرۂ شبنم وہ درخشاں
اوراق [illegible] آئینۂ [illegible]
کیا اور گلوں [illegible] گل ریحاں
سب [illegible] جلوہ [illegible]

خوشبو ہے عیاں عطر فشاں پیرہنوں کی
کرتی نظر آتی نہیں ان گلبدنوں کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹھونگی جری دو گھڑی جا بیٹھینگی زینب
خیمے میں تڑپ کر کبھی مر جائینگی زینب

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سبقت کریں ہم لوگوں کے یہ طور نہیں ہیں
حیدر کے نواسے ہیں کوئی اور نہیں ہیں

بڑھ کر [illegible]
للکار کے [illegible]
ان [illegible]
[illegible]

چمکا کے تبر بڑھ کے جو سنائیں وہ کمانیں
دو ٹانک کی ہیں جنگ کی کانیں وہ کمانیں

[illegible]
[illegible]
واللہ [illegible]
[illegible]

ہم بھی اسی ضیغم کے ہیں بچے جو علی ہو
شیر و بچہ کہیں بازی روباہ چلی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلواریں علم کر کے جھکے اہل جفا پر
دو صاعقہ گرنے لگے ڈھالوں کی گھٹا پر

[illegible]
[illegible]
تلوار [illegible]
[illegible]

ان تیغوں نے سر کر دئے بیٹے بدن خوں میں تر اونکو
لیجائینگی فتراک میں لٹکا کے سر اونکو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہم وہ ہیں کہ رستم کو فن جنگ سکھا دیں
آجائے کوئی سونہہ پہ ہمارے تو دکھا دیں

[illegible]
[illegible]
للکار کے [illegible]
[illegible]

رہواروں پہ گر گر پڑے خونخوار برابر
اک وار ہیں دو دو ہوئے اسوار برابر

[illegible]

۳۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وحشت سے نہ چلّے کی رہی سُدھ نہ کماں کی
ہر صف میں کشاکش تھی فقط رشتۂ جاں کی

۳۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس قطع سے چلتی تھی سرِ اہلِ ستم پر
دم جاتی تھی ہر قط پہ چُھری جیسے قلم پر

۳۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنبش ہوئی گھوڑوں کی تگاپو سے زمیں کو
تیغوں کے تلے دھر لیا دونوں نے لعیں کو

۳۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مارے گو اک تیر کے پلّے پہ نکل کے
سرکش کہیں جا سکتے ہیں حلقے سے اجل کے

۳۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انتیاں جو در آئیں تو وہیں پشت سے کھینچا
پر ہاتھ نہ دونوں نے زد و گشت سے کھینچا

۳۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہنگامِ وغا کفر کے در توڑ دیے تھے
چار آئینہ والوں کے جگر توڑ دیے تھے

۳۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلواروں کی آگ اور یہ زرہ بس گرم ہوئی تھی
جوشن کی بھی ایک ایک کڑی نرم ہوئی تھی

۳۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا حکم ٹھہرنے کا نہ پاکھر پہ نہ زیں پر
اُٹھ جاتا تھا اک دم یہ تو گرتے زمیں پر

۳۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتی تھی اجل دیکھ کے ٹکڑوں کو بدن کے
دو شیر تھے پر حصے ہوئے خوب ایک ہرن کے

۹۲

تھا شور کہ [illegible] ان کی زبان ہو
[illegible] بالا [illegible]
[illegible]
[illegible]
دشوار ہے جانا کہیں جانوں کو بچا کے
دولاکھ کا انبوہ ہو بیچ میں قضا کے

۹۳

وہ شخص کہ [illegible] صف کفار [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آہن کو چبا جائیں یہ غصے میں بھرے تھے
تھے بحر کئی سو برچھیوں والوں کے پرے تھے

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جرار ہیں دلبند شہ عقدہ کشا ہیں
تم در حسب و گہر ہو تو ہم شیر خدا ہیں

۹۵

وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایک ایک قدم ناز بھی اور جلوہ گری بھی
طاؤس بھی واں وجد میں تھا کبک دری بھی

۹۶

[illegible] صفت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے رحم تھے نام اونہیں نہ تھا شرم و حیا کا
نامردوں نے اکبر کو نسے کیا عزم دغا کا

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شیروں کی طرح بیشۂ حیدر میں پلے ہیں
تلواروں سے ہم کھیل کر اس گھر میں پلے ہیں

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ قہر یہ آفت وہ قیامت یہ بلا تھا
وہ آگ یہ پارہ وہ چھلاوا یہ ہوا تھا

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اکبر سو کو ہاتھ میں شمشیر و سپر لیں
عباس دلاور کو پکارو کہ خبر لیں

۱۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر دوسرے سفاک پہ وار آپکا ہوگا
یہ صید ہمارا وہ شکار آپکا ہوگا

۱۰۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پایا کہ بیچ میں تشفا کے وہ لعین تھا
نیزا کہیں دستار کہیں ہاتھ کہیں تھا

۱۰۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دکھلا ہے جنگ جو سرگرم وغا ہے
ساتھی تر اور زخمیں تجھ کو معو شدہ رہا ہے

۱۰۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سوراخ نظر آتے تھے سینے میں عدو کے
نقطے تھے عیاں تختۂ آہن پہ لہو کے

۱۰۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تلوار گئی یا تن سے چاک کر جو سپر تک
تسمہ بھی نہ چھوڑا کہیں گردن سے کمر تک

۱۰۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھوڑے کو لگایا جو بہ رانوں میں دبا کر
مجروح کیا ہو چکو گھوڑا تو تسمہ چبا کر

۱۰۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قبضہ میں ہو یاں جنگ یداللہ کا نقشہ
ہاں دیکھو ضرب اسداللہ کا نقشہ

۱۰۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دشمن پہ اگر جنگ میں قابو ہو تو ایسا
بھائی ہو تو ایسا ہو جو بازو ہو تو ایسا

۱۰۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چلتا پھر میں اور پیک صبا پر بھی شرف تھا
دہنے پہ کبھی تھا تو کبھی بائیں طرف تھا

۱۱۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دہشت سے سر بلا دشت بھی گردوں بھی اجل بھی
تھرا گئی اللہ غنی کہہ کے اجل بھی

۱۰۹
چھوٹا تھا گو وہ صفدر پہ تھا زور بازو
واللہ کہ یار [illegible] کر گیا بازو
[illegible]
[illegible]
بھائی کبھی اس رعب کی لڑائی نہیں دیکھی
حیدر ایسے ہاتھوں کی صفائی نہیں دیکھی

۱۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جانونکو نچھوڑینگے یہ جس صف پہ چھٹینگے
سر کو نہیں ہر تن سے کوئی دم میں اوڑینگے

۱۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ساحل کی طرف جب کبھی جاتے تھے دونوں
اوس نہر سے سو لشکر کو ہٹاتے تھے دونوں

۱۱۲
جب ماں کا لال [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واللہ بہو حسن سے اسوقت وغا کی
حیدر کے نواسو تمہیں رحمت ہے خدا کی

۱۱۳
[illegible]
[illegible]
اقبال [illegible]
[illegible]
پایا نہ اودھر ہمکو یہ افسوس بڑا ہے
نامرد وہ حلقے میں رفیقونکے کھڑا ہے

۱۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم تشنہ دہن عازم فردوس بریں ہیں
کیا جانیے اماں بھی خوشی ہیں کہ نہیں ہیں

۱۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چہرونکو فدا خون بھری دستارونکو صدقے
ان ہاتھونکو ان چھوٹی سی تلوارونکو صدقے

۱۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسے بھی اجل شیر گھری فوج عدو میں
نہلا دیا حیدر کے نواسونکو لہو میں

۱۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بڑھ بڑھ کے اگر غول سے بیداد گرونکے
جب وار کیا اور گرے سر خیرہ سرونکے

[illegible]

۱۱۶

[illegible]

ہر زخم سے فوارۂ خون چھوٹ رہے تھے
زینب کی کمائی کو عدو لوٹ رہے تھے

۱۱۷

چلائی [illegible] اسد اللہ کی جان
[illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]

دو ٹکڑے شہ دیں نے کھینچے تلوار کمر سے
زینب بھی نکل آئی ردا پھینک کے سر سے

۱۱۸

[illegible]

شرمندہ کیا ماموں نے غربت میں بہن کو
داغ اپنا ہمیں دے گئے کیوں آ کے وطن کو

۱۱۹

[illegible]

اک دم نہ تھما توسن چالاک پہ وہ بھی
بھائی کی برابر ہی گرا خاک پہ وہ بھی

۱۲۰

[illegible] قاسم [illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس [illegible]

بیٹوں کا نہیں غم نہ مجھے بھانجوں کا غم ہے
بھائی کو کوئی زخم جو کھایا تو ستم ہے

۱۲۱

[illegible]

موںھ اپنے ملے پائے شہ کون و مکاں پر
سر رکھدیے نعلین امام دو جہاں پر

۱۲۲

[illegible]

بھیا علی اکبر تمہیں احسان کرو تم
لیجا کے ہمیں ڈال دو آقا کے قدم پر

۱۲۳

[illegible]

پیکان ستم جاں سے سینوں میں بھرے ہیں
آلودۂ خوں ہاتھ کلیجوں پہ دھرے ہیں

۱۲۴

[illegible]

ٹھہرائیں دل ٹکڑے جگر ہوتے ہیں آقا
کیوں آپ غلاموں کو روتے ہیں آقا

١٢٧

[illegible]

موت آئی تمھارے عوض اے کاش ہماری
تم آؤ اوٹھاؤ لہو میں ہے لاش ہماری

١٢٨

[illegible]

ماتم سے تلاطم تھا قیامت کی گھڑی تھی
زینب کا یہ عالم تھا کہ سکتہ میں کھڑی تھی

١٢٩

[illegible]

دم بھر کو تھمے سید الکونین امام ازلی کا
نام انکا لبوں پر تھا حسین ابن علی کا

١٣٠

[illegible]

اے ہے تمھارا صدمہ مرا غم کون سہیگا
جب فاطمہ کا دودھ لہو ہو کے بہیگا

١٣١

[illegible]

کچھ بات دم نزع نہ کر سکتے تھے دونوں
جب آتی تھی ہچکی بہم منھ تکتے تھے دونوں

١٣٢

[illegible]

کہتی تھی بیاں میں یہ کیوں ہو گئیں لوگو
ماتم نہ کرو میرے پیمبر سو گئے ہیں لوگو

١٣٣

[illegible]

فردوس کی منزل کو مسافر ہوئے دونوں
گلشن سے دم توڑ کر آخر ہوئے دونوں

١٣٤

[illegible]

آقا یہ ہمارے تعب تشنہ لبی ہے
ہم پیاس بجھائیں یہ بڑی بے ادبی ہے

١٣٥

[illegible]

اس نیند کے قربان مجھے ہونے دو لوگو
یہ رات کو جاگے ہیں ذرا سونے دو لوگو

[illegible]

میں جانتی تھی آنکھ یہ غفلت کوئی پل ہے
اب سمجھی کہ یہ نیند نہیں خواب اجل ہے

[illegible]

آلودہ خون آنکھوں کو دیکھا تھیں میں نے
لو اب بخوشی دودھ بھی بخشا تھیں میں نے

[illegible]

کیا ہو کہ نہ گر عشق ہو تم سمجھاتے ہو پیارو
چھوڑی ہو مرا ماں کو چلے جاتے ہو پیارو

[illegible]

مطلب ہے یہ جوان وہ تو پہچان گئی میں
بخشا کو دودھ آج میں یہ جان گئی میں

[illegible]

اے اکبر جان دہر میں پھولو نہ پھلے تم
جب فصل بہاری کے دن آئے تو چلے تم

[illegible]

زینب کو بھی دادر کہ محبت کی سند ہو
شاید اسی صدقے سے بلا بھائی کی رد ہو

[illegible]

اے دل کو مرے چین نہیں آنکھ کا واری
موقع ہے یہی ماں کے بھی مرجانے کا واری

[illegible]

حسرت کا مری حال شناد بھی ہو واری
مانی سے نہ ماں کا گلہ بھی ہو واری

[illegible]

سر تا بقدم تیغوں سے ٹکڑے یہ بدن ہیں
رحم اپنے ہے لازم کہ یہ محتاج کفن ہیں

۱۶۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اعدا کی قتل و لاش کو دیکھیں پاس کے تڑپنگی زینب
یہ پھول مرو وہ میں مرجھا کے گی زینب

۱۶۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کتنا ستم ہے گو نیدم میں گلا خنجر کہیں ہو
نانا کو بلا لیجیے فردوس بریں سے ہو

۱۶۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ باغ سخن لائق نذر شہ دیں ہے
ہاں اسکا صلا گلشن فردوس بریں ہے

۱۶۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس غم میں یہ دنیا سے گذر جائیگی لوگو
زینب کو سنبھالو نہیں مر جائیگی لوگو

۱۶۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حسرت ہے کہ جلدی کہیں طے راہ خدا ہو
مرتے ہو سر آپکے زانو پہ جدا ہو

۱۷۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا ظلم و ستم سامنے آنکھوں کے ہوئے ہیں
[illegible] مری گود میں سوئے ہیں

۱۷۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پنہاں ہوئے ہو رہتی ہیں ستارہ و خورشید زمین
[illegible] پیارے شہ دیں کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دکھلائیں [illegible] فرقدان [illegible]
[illegible] کی طرح

[illegible] زندان [illegible]
[illegible] کی طرح

[illegible]
[illegible] کی طرح

[illegible]
[illegible] کاروان کی طرح

[illegible]
[illegible] کی طرح

[illegible] یوسف [illegible]
[illegible] کی طرح

[illegible]
[illegible] کی طرح

[illegible]
[illegible] کی طرح

[illegible]
[illegible] کی طرح

[illegible]
[illegible] کی طرح

[illegible]
[illegible] کی طرح

[illegible]
[illegible] کی طرح

[illegible]
[illegible] کی طرح

[illegible]
[illegible] کی طرح

[illegible]
[illegible] کی طرح

[illegible]
[illegible] کی طرح

[illegible]
[illegible] کی طرح

[illegible]
[illegible] کی طرح

۴۳

فوج اعدا میں تلاطم تھا کہ شیر آتا ہے
نام عباس سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
غازی یوسف شکن و شہر ہوشیار رہو
آتا ہے معرکۂ خیبر کا خبردار رہو

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسقدر غیظ میں اولٹو تو خدائی اولٹو
نہر کیا چیز ہے ڈر ہے کہ نہ خاک ترائی اولٹے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زور میں ساعد و بازو اسد اللہ کے ہیں
طور سب اوسمیں لڑکپن میں ید اللہ کے ہیں

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فوج پر فوج رسالے پہ رسالا ہوگا
یہ زمین کیا ہے زمانہ تہ و بالا ہوگا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغ اوس قہر کی ہے شعلہ فشانی کرلے
آگ میں کود کے اڑ جا زمین پہ پانی کرلے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنگ سادات سے لازم تھا کنارا ہم کو
تیغ کے گھاٹ مقدر نے اوتارا ہم کو

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جسم سے اوس کے بہت فرق ہے سر دونو میں
ضرب وہ ہے کہ پہاڑ ٹوٹ گئے
[illegible]

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کانپتا ہے جگر اوسکے نفس ہمارا ابتک
سرخ ہے خون سے دریا کا کنارا ابتک

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خوف تھا جنگ ہے اب چشمۂ دریا دل سے
دل لپٹتا تھا کلیجے سے کلیجا دل سے

[illegible]

نہ فقط رنگ ہی چہرے سے اوڑا جاتا تھا
رخ ہر اک موج کا ساحل سے مڑا جاتا تھا

[illegible]

دل پہ ایذا شہ عالم جبر نہیں ہو سکتا
بس کہ خونخوار ہے اب صبر نہیں ہو سکتا

[illegible]

نہر فردوس پہ منظور ہے جانا تم کو
خوب یاد آ گیا پانی کا بہانا تم کو

[illegible]

دل نہنگوں کے جو جنگل میں دہل جاتے تھے
دم حبابوں کے بھی وحشت سے نکل جاتے تھے

[illegible]

پاس آداب فقط ہے جو یہ غم دیکھتے ہیں
لاش پہ لاش چلی آتی ہے ہم دیکھتے ہیں

[illegible]

جاہ پھر کیسی تن و سر کا جو ہم دھیان کریں
لاکھ جانیں ہوں تو اوس شاہ پہ سبھی قربان کریں

[illegible]

دیکھوں غش اوسکو کہ اس سے یہ جگر لاؤں
ظالم گر ہو تو اسی نہر سے بھر لاؤں میں

[illegible]

موت ہو پھر جو نہ سینے میں جگر ہوئیگا
آپکو ساتھ ہمارا ابھی سفر ہوئیگا

[illegible]

لوں ابھی باگ تو گردوں تہ و بالا تم کو
کبھی شبیر و نے ٹھہرا ہو گا نہ پالا تم کو

۲۱۵

[illegible]

سر کے کٹنے کی مہم دیکھیے کب سر ہوگی
جب ہر رنگ تو ملاقات نبیؐ سے ہوگی

۲۱۶

[illegible]

واہ کیا چال ہے کیا حسن ہے تیاری کا
شوق ہر ایک کو ہے یاں غاشیہ برداری کا

۲۱۷

[illegible]

شوکت و شان ولی ابن ولی کو دیکھو
جنگ صفین میں دلدل پہ علیؑ کو دیکھو

۲۱۸

[illegible]

شاہ چلائے کہ خالق کے ولی جاتے ہیں
بھائی جاتا نہیں دنیا سے علیؑ جاتے ہیں

۲۱۹

[illegible]

خامیِ خامہ ہو ثابت جو لکھوں طیر ہو
سربلندی سے عیاں ہو کہ فلک سیر ہو

۲۲۰

[illegible]

قرص مہتاب ہے پر نور وہی شانے ہیں
وہی پنجہ وہی بازو وہی دستانے ہیں

۲۲۱

[illegible]

گرم ہو یوں کبھی گھوڑا کوئی یہ تند و تیز نہیں
جا پہنچے خرمن انجم پہ تو کچھ دور نہیں

۲۲۲

[illegible]

دیکھتا ڈھنگ جوانی کو ہے مردم گھوڑے کی
چومتا کھینچ کے تصویر قدم گھوڑے کی

۲۲۳

[illegible]

فکر اسلمی ہو کہ جو بات ہو وہ ہیچ نہو
نظم کی سلسلہ بندی میں کوئی پیچ نہو

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کم ہو دریا پہ تلاطم ہے جو پُر زور زمیں
شور ہو اوسکی روانی کا بکشور زمیں

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فوق پھر گیا جو اسو طرہ سنبل کہیں
جھو کر دوش پہ بکھری ہوئی کاکل کہیں

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نخل پیکار میں جلدی کہیں بار آجاوے
پنجہ شیر میں کوئی تو شکار آجاوے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسی حیدر ہو یا جعفر طیار ہوئی
یہ بھی ویسا ہی کہ جیسے وہ علمدار ہوئی

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتی تیغ شیر مہیا ہے وغا ہے میرا
کیا ترائی میں اسد گونج رہا ہے میرا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم تو انسان ہو لڑیں جن بھی تو گیا ہوگا
معرکہ میر علم کا تو سُنا ہوگا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شان کہتی ہو کہ والشمس کی آیت ہو تم
فتح پنجے میں ہو جسکے وہی رایت ہو تم

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسطرح فوج میں تلوار کبھی کم چلتی ہے
یہ زبان چلتی ہو یا تیغ دو دم چلتی ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تشنگی آگ ہے شہ جن و بشر لینے دو
خیر امیں ہو کہ پانی مجھے بھر لینے دو

[illegible]

لوگ کرتے ہیں محبت وطن آوارہ و تشنہ
تر گلو کاٹتے ہو پیاسوں کے تلوار و نشتر

[illegible]

یاں وہ فوجیں ہیں کہ طائر بھی ڈر جاتے ہیں
اور دریا پہ سواروں کے پرے جاتے ہیں

[illegible]

سب یہ کہتے رہے کہ حیدر کا پسر روکتا
دونوں ہاتھوں سے اک موجۂ سپر روکتا

[illegible]

کیا غضب ہوگا جو یہ دن بھی گذر جائیگا
علی اصغر تو کوئی آن میں مر جائیگا

[illegible]

تا لبِ نہر ہم جنگ و جدل جاؤنگا
گھاٹ کو پاٹ کے لاشوں سے نکل جاؤنگا

[illegible]

دیکھیں یہ جا عقب اسپ گئے کدھر جا کر
خون برستا ہوا برق یہ نظر آتا ہے

[illegible]

دیکھ ہے فوج تو کہیں تو کچھ دشمن سر در روئے
گرد میں ڈال کے گھوڑے بھی برابر روئے

[illegible]

عکس شمشیر سر اہلِ جفا پر چمکا
دو پہر کو یہ لو اوج ہوا پر چمکا

[illegible]

انکی ہر ضرب سے ہے اک زلزلہ آجاتا ہے
اب صفیں باندھ کے کا حال کھلا جاتا ہے

[illegible]

کون چھوڑے ہوا وہ تیغیں لہو کو اجل جب نکلی
پھر کے دیکھا بھی نہ قاتل نے کہ دم کب نکلی

[illegible]

اٹھی قوت سے زبردستوں کو آگاہی ہے
کون سر بر ہو کہ یہ تیغ ید اللّٰہی ہے

[illegible]

خوف میں تخت میں کس سمت شہر یار نہیں
آسمان کہتا تھا بجلی ہے یہ تلوار نہیں

[illegible]

خونِ شمشیر کا ہر دل میں گذر کرتا تھا
یہ اور ہوا اور یہ ہوا اپنی سپر کرتا تھا

[illegible]

ہر دم آفت نئی لیے فوج بد افعال نئی
تیز دستی نئی ضرب نئی چال نئی

[illegible]

گھر کے نکلی تو بس اسطرح دلاور نکلی
سرخرو فوج سے یوں صاحب جوہر نکلی

[illegible]

یہ میں غل تھا کہ اجل جنگ کا رہ آئی ہے
[illegible] زخموں سے کہ جینے کو بہار آئی ہے

[illegible]

جسکو دعویٰ ہو وہ رہوار بڑھا کر روکے
رو سپاہی ہو ادا رجو موتھ پہ رو کے

[illegible]

سر پہ سر مثل سر شمع قلم کرتی تھی
کام کلگیر کا وہ تیغ دو دم کرتی تھی

۵۵۴

[illegible]

۵۵۵

[illegible]

۵۵۶

[illegible]

تمغۂ فقر کی ذکر ہو یاں دست تہی تیغ میں ہو
ہو جو گرتا ہو تو خامہ بھی شمشیر کی تیغ میں ہو

زینیں حرزے بھی کٹے حرب اسے کہتے ہیں
سنگ فولاد پہ ہو ضرب اسے کہتے ہیں

دل جو بچھڑا تا ہے دریا کی ہوا کھاتا ہے
رخش سمٹا ہوا طیار ہے اور جاتے ہیں

۵۵۷

[illegible]

۵۵۸

[illegible]

۵۵۹

[illegible]

جا چھپا تیغ کا وہ جب کھاٹ وہی کھاٹ لیا
دم لیا جب کہ اسے ڈھونڈھ کے سر کاٹ لیا

کوئی جنگل کی طرف کوئی سوے کوہ گیا
جو بچا سیف سے دریا پہ وہ انبوہ گیا

بل ہوا ابرو پہ صف فوج لعیں تک پہنچی
خوں ٹپکتا ہو سر تیغ سے زمیں [illegible]

۵۶۰

[illegible]

۵۶۱

[illegible]

۵۶۲

[illegible]

تن کو اس ضرب کی بہتر ہے لعیں تاب کی آنچ
تیغ کہتی ہو کہ بجلی ہو تو تلوار کی آنچ

بڑھ کے پچھڑا شوکت کا غبار اگا دیتا ہوں
تا بکو فقط تجھے آب پانی میں بہا دیتا ہوں

اسکو تیور نہیں جو تجھ سے نہ منہ پھیرے لیے
گر یہ آئی تو نہیں جانے کی یہ جان لیے

۶۲

[illegible]

جان بچ جائیگی ساحل سے جو بچ جاؤ گے
برق پانی پہ جو کوندیگی تو جل جاؤ گے

۶۳

[illegible]

طبل کا شور نہ یہ ہوگا نہ غل تاشوں کا
باندھ دونگا لب دریا ابھی پل لاشوں کا

۶۴

[illegible]

اوس تلاطم میں جہاز اونکا جو طوفانی تھا
گھاٹ کو روک گئے وہ اونکا لہو پانی تھا

۶۵

[illegible]

تم تو ہی بھاگو گے تو ہو مجھے ڈر کیا ہوگا
فوج بھیجو میں سمٹ کے دریا ہو کہ صحرا ہوگے

۶۶

[illegible]

مرگیا وہ بھی نہ تھا جنگ کا یارا جسکو
اسنے مارا او سو باک نے نہ مارا جسکو

۶۷

[illegible]

یوں کسی فوج نے ذلت بھی نہ دیکھی ہوگی
ایسی کثرت میں یہ قلت بھی نہ دیکھی ہوگی

۶۸

[illegible]

حکم ہم شیر دستی کا دفتر میں رقم ہو جائیگا
اسکا پانی جو چھیے ہاتھ قلم ہو جائیگا

۶۹

[illegible]

زخم کھا کر وہ نہیں تشنہ شمشیر جری سے پہونچے
دوزخی نار جہنم میں تری سے پہونچے

۷۰

[illegible]

تھی جہاں فوج قدم شیر نے واں گاڑ دیا
مورچہ جیت کے ساحل پہ نشان گاڑ دیا

[illegible]

پھر کے اک آہ کہا سرور دلگیر نہین
یہ ہوا قتل کو برچھی ہی کہ شمشیر نہین

[illegible]

کاٹ تلوار کا او ظلم کے بانی دیکھا
شیر یون نہر سے الٹے نہین پانی دیکھا

[illegible]

تشنہ لب مالک کوثر کا نہ اسا مر جائے
پسر فاطمہ دو روز کا پیاسا مر جائے

[illegible]

پونچھ ڈالا او سے رومال سے جب غازی نے
دیکھا مونھ نفیس مر کے بھرا تا زی نے

[illegible]

آبرو کو بھی دم معرکہ کھو یا سب نے
نہر پر نام شجاعت کا ڈبو یا سب نے

[illegible]

لاکھ تیغون نے سپر کر دیا سینا جسنے
مشک چھینوا دیگا وہ نہر کو چھینا جسنے

[illegible]

اسطرح موت سے بد تر ہے اگر جینا ہو
مین نہین پیونگا پانی سے تو اگر پینا ہو

[illegible]

رخ کیا پھر سوے عباس جفا کارون نے
لیا شیر کو حلقے مین کمانداروں نے

[illegible]

رو کنا رخش کا مشکل ہوا اسوار ہ دیکھو
جب اڑا پھاند گیا لوہے کی دیوار دیکھو

[illegible]

ایک جانباز ہزاروں سے لڑے جنگ یہ ہو
چار ہوں ایک پہ رہوار کو جھنگ یہ ہو

[illegible]

قتل ہو جو وہ دریں پر فضل خدا سے نکلے
بھر لیا مشک کو خود نہر سے پیاسے نکلے

[illegible]

دل میں اب زور کہاں جان تو ہو بھائی میں
آگیا فرق مسافر کی توانائی میں

[illegible]

ہاتھ جس کے ہوں کٹے وار وہ کیونکر روکے
مشک پر روکی سپر تیر جگر پر روکے

[illegible]

جائینگے سوئے عدم ساتھ ترا چھوٹینگے
دیکھ لیا کہ وہ بھائی کی کمر توڑینگے

[illegible]

موت گھیرے ہو تو بیتاب اوسے کیونکر لاؤں
اب کہاں سے میں برابر کا برادر لاؤں

[illegible]

قہر کا دل میں قیامت کی صف آرائی ہو
گھاٹ پر شام کی گھنگھور گھٹا چھائی ہو

[illegible]

رخ پر آنسو ہیں رواں تک پہ خدنگ لگا
مجھ سے دیکھا نہیں جاتا یہ قلق خدنگ کا

[illegible]

نکلیں نہر سے کہہ دو اہل ستم لاکھوں میں
اب ہوا سے جاں ہو اور دوام لاکھوں میں

[illegible]

دمبدم سینہ پہ زخموں کو سپر کرتے ہیں
اون کٹو ہاتھوں پہ جھک جھک کے نظر کرتے ہیں

[illegible]

ہاتھ پہلو میں ہیں شمشیر دودم پہلو میں
خون بھری مشک ہے چھاتی پہ علم پہلو میں

[illegible]

کوہ اندوہ گرا قلب کے آئینے پر
تجسا جب بھائی تو خاک ہو پھر جینے پر

[illegible]

جھک گئے ہر اک پہ یا شاہ مدینہ کہکر
پشت مرکب سے گرے ہائے سکینہ کہکر

[illegible]

رو کے عباس نے پھر شہ کو بحسرت دیکھا
عرض کی شکر ہے مولا کو سلامت دیکھا

[illegible]

لیکے دنیا سے غم فرقت محبوب چلے
حیف صد حیف کہ اوس پیاسے محبوب چلے

[illegible]

پھینک کر سر سے عمامہ ہوئے مقتل دوڑے
ہاتھ میں تیغ دودم کھینچ کے پیدل دوڑے

[illegible]

اپنے دامن کی ہوا دو لپسر زہرا کو
غش نہ آجائے کہیں ہائے مرے آقا کو

[illegible]

شہ نے دیکھا تو نہ قطرہ بھی زمین پر نکلا
بدلے پانی کے لہو مشک سے باہر نکلا

[illegible]

گر کر شاہ دیں کہ یہ کہہ کے اشارہ عباس
دیکھو دیکھو بھائی کو سدھارے عباس

[illegible]

تھامو عباس دلاور کے علم کو لوگو
صف ماتم پہ چلو ڈیوڑھی سو سر کو لوگو

[illegible]

کبھی نوحہ کبھی زاری تو کبھی ماتم تھا
شہ کی نادان سکینہ کا عجب عالم تھا

[illegible]

مرحلہ مرگ کا طے ہو تو یہ ناکام ملے
اب گلا تیغ سے کٹ جائے تو آرام ملے

[illegible]

مرتے دم کام نہیں اشک بہانے کا دیا
حکم بھائی کو نہ لاشہ بھی اوٹھانے کا دیا

[illegible]

تشنہ لب چھوڑ گئے اشک بہانے کے لیے
بھیجدی خون میں بھری مشک رولانے کے لیے

[illegible]

راہ میں سبط نبی دیر سے جب جانے لگے
دیکھنے والے بھی سر پیٹ کے سب رونے لگے

[illegible]

غم برادر کا ہر جانگاہ نہیں جینے کا
میں نہیں جینے کا واللہ نہیں جینے کا

[illegible]

مشک آئی علم آیا فرس آیا صاحب
سب کو پایا نہیں پایا تو نہ پایا صاحب

۱۰۹
[illegible]

۱۱۰
[illegible]

۱۱۱
[illegible]

وکھ ہو صدمہ ہو مصیبت ہو جدھر جاؤ گی
لیکے جنگل میں بہن بچوں کو کدھر جاؤ گی

مشکبو گیسو تھے صاحب مرے جن بالوں کو
خاک میں آج ملا دو گی بہن ان بالوں کو

آگے بابا تھے غلام اب ہیں غلام آپکے ہم
رحم کیجے کہ ہوا آج سے ہیں باپ سے کم

۱۱۲
[illegible]

۱۱۳
[illegible]

۱۱۴
[illegible]

دل کو چین آوے اگر خلق سے جانا ہووے
یا بہنیں آپکی لونڈی کا مرجانا ہووے

بیٹیو جی سوگ وارث کا اوتارو گی بہن
عمر بھر اب اسی ماتم میں گذارو گی بہن

صدقے دل سے شہ کونین کا غمخوار ہے تو
شکر کر مونس سردار و علمدار ہے تو

۱۱۵
[illegible]

۱۱۶
[illegible]

سلام
[illegible]

ایک ہو خوف سے وا تنگ زمیں اسے پائی
ایک چادر بھی نہ لاشہ پہ اوڑھانے پائی

اسپہ میں صدقے ہوں اور گھر اسا اسد تھے
یہ وہ ہے جسکا ہوا باپ تمہارا صدقے

[illegible]

[illegible]

مضمون وہ دو کہ حسین [illegible] رنگ ہو
باغ سخن سے بلبل خوش لہجہ دنگ ہو

[illegible]

لرزاں ہیں سرکشوں کے بدن جیسے سرو زمین
دہشت سے کہربا کی طرح رنگ زرد ہیں

[illegible]

ہر کہکشاں بھی ڈر سے خمیدہ کماں کی طرح
سینہ چرا رہی ہے زمیں آسماں کی طرح

[illegible]

کاغذ پہ اسطرح بروانی قلم چلے
جیسے صف وغا جنگ میں تیغ دو دم چلے

[illegible]

ہلچل پڑی ہو یوں سپہ کینہ ساز میں
طوفان سے جسطرح ہو تلاطم جہاز میں

[illegible]

شہرہ ہو جوشن لیے ہیں جبری کے مصاف کے
پریوں نے موند چھپائے ہیں دامن میں قاف کے

[illegible]

شوکت نثار ہوتی ہے اوس کے دوش پر
گویا علی علم لیے آئے ہیں دوش پر

[illegible]

ہیبت سے زلزلہ ہے دل چرخ پیر میں
چھپتا ہے تیر توس میں اور قوس تیر میں

[illegible]

اگر ہیں گوزن شاخوں کی بھالیں لیے ہوئے
گینڈے بھی بھاگ جاتے ہیں ڈھالیں لیے ہوئے

۱۱۰

اوڑا دیں کہ اسواران جفا کار زمیں دوش
بجلی کی طرح [illegible] ہوش
دم بھر میں [illegible] جوش
[illegible] پوش
بھاگی ہوئی ہیں مردم آبی بھی آب سے
ہر موج رن کو تکتی ہے چشم حباب سے

۱۱۱

[illegible] شیران [illegible] تنگ
[illegible] جنگ
[illegible] رنگ
[illegible] سنگ
ہر چند دور ہے وہ جوان متصل نہیں
لیکن کسی سوار کا قابو میں دل نہیں

۱۱۲

[illegible] وہی
[illegible] وہی
[illegible] وہی
[illegible] وہی
رحمت وہی ہے خلق وہی ہے ادب وہی
تیور وہی ہیں قہر وہی ہے غضب وہی

۱۱۳

[illegible] رضا ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
سردار سب ہیں سامنے جیسے کھڑے ہوئے
لشکر کے جھنڈ رہ گئے ہیں سپاہی اڑے ہوئے

۱۱۴

[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
لازم ہے خوف تیغ شرر دم کے کاٹ سے
ہشیار ہو رہے ہیں خبردار گھاٹ سے

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیں تھا زیادہ جنگ نہ سات آٹھ سال سے
باندھے تھے ہاتھ دیکھ کے حیدر کی چال سے

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار سپر کو کون کہے دل چھوڑ جاتے ہیں
ایسی شکستہ ہے کہ سپر ٹوٹ جاتے ہیں

۱۱۷

[illegible] تیغ
[illegible] تیغ
[illegible] تیغ
[illegible] تیغ
اور لگا ایک حملے میں میدان حرب کو
دیکھیں تو کس نے روک لیا اس کی ضرب کو

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک دم میں ساری فوج کو زیر و زبر کیا
تلوار جب چلی تو وہی در [illegible] کیا

۲۱۵

جوشن ہیں جنگ میں ہیں جو صف شکن تمام
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راہیں دیارِ کفر کی شفاف ہو گئیں
صفیں میں جفیں کی صفیں صاف ہو گئیں

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باچھیں کھلی ہیں چہرۂ گلرنگ لال ہے
خود اپنی سج پہ وہ گل رعنا نہال ہے

۲۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مانگو دعا کہ خیر ہو اس نوجوان کی
تصویر میری گھر سے چلی بابا جان کی

۲۱۸

واقف ہیں [illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جانے لگی فلک پہ صدا الامان کی
کلمہ پڑھا تو جان بچی قوم جان کی

۲۱۹

حضرت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وقت متاعِ تاب و تواں لوٹنے لگی
پٹکا ادھر بندھا تو کمر ٹوٹنے لگی

۲۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئی جھکائے سر شہ والا کے سامنے
رکھ دی سپر بھی تیغ بھی آقا کے سامنے

۲۲۱

عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جرأت ہو کچھ تو دل کی امنگیں نکال لو
تیغیں کمر سے کھینچ لو ڈھالیں سنبھال لو

۲۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شوقِ عروس گور میں دولہا ہیں چلے
لو بھائی جان خانۂ آخر میں چلے

۲۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغو پہ گرچہ ملک شہادت کی راہ ہے
مولا کا ہاتھ خلق کی پشت و پناہ ہے

[illegible]

ٹوٹے نہ دل حبیب خدا کے حبیب کا
بازو شکستہ ہو نہ حسینِ غریب کا

[illegible]

کیجو حفاظت ابن شہ مشرقین کی
اسکی سپر ہو تو یہ سپر ہے حسین کی

[illegible]

تصویر مرتضیٰ کو پھر اکبار دیکھ لو
عاشق کا اپنے آخری دیدار دیکھ لو

[illegible]

گر فتح ہو گئی تو ٹھہر جائیگا حسینؑ
مارا گیا یہ شیر تو مر جائیگا حسینؑ

[illegible]

تسلیم کرکے شہ کو جو عباس ہٹ گئے
پھیلا کے ہاتھ بھائی سے حضرت لپٹ گئے

[illegible]

اکبر کھڑے ہیں آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے
روتے ہیں شاہ ہاتھ کمر پر دھرے ہوئے

[illegible]

یہ شیر جان ہے اسد کردگار کی
موقوف ہو لڑائی یہ تجھکو قسم ذوالفقار کی

[illegible]

رستے میں صدمہ دل مضطر سے گر پڑی
روتی ہوئی اوٹھی تو [illegible] پڑی

[illegible]

حالت تباہ ہے مرے مظلوم باپ کی
للہ رحم کیجیے لونڈی ہوں آپ کی

[illegible]

ہتھیار سج کے کوچ پہ تیار ہو گئے
کیوں عمو جان تم سے بھی بیزار ہو گئے

[illegible]

ہر دم نکال دیتا ہے منھ سے زبان کو
آتی ہیں ہچکیاں چھ مہینے کی جان کو

[illegible]

بچنا امید وصل تو اب دل سے دور ہے
عاشق کی اب یہ آخری خدمت ضرور ہے

[illegible]

سامان جدائی کا ہو چکا دیکھتی ہوں میں
جاتے ہیں کیونکر آپ بھلا دیکھتی ہوں میں

[illegible]

دیتی ہوں اپنی تشنہ دہانی کے داغ
خوں میں نہانا آپ یہ پانی کے واسطے

[illegible]

دیکھا گیا نہ حال شہ مشرقین کا
غل پڑ گیا خیام میں ہائے حسین کا

[illegible]

یہ دکھ ہمارے سامنے خالق اس حیات پر
جاتے ہو دریا پہ سنتے ہیں گو نہر فرات پر

[illegible]

اس پرورش پہ کیوں نہ مرا دل نثار ہو
ٹھہریں بس اب حضور تو خادم سوار ہو

[illegible]

ہوتے ہیں کیا ہوا مری مظلوم بھائی کو
صدقے کرو حسین پہ زہرا کی جائی کو

[illegible]

فرزند ذبح ہو یہ بڑے کو تھام لو
ایسا نہ ہو کہ پھر کہیں جانے کا نام لو

[illegible]

سر خاک پر حضور کی پیاری پٹکتی ہے
آنکھیں تو کھولیے کہ سکینہ بلکتی ہے

[illegible]

کی دشمنی حسین غریب الدیار سے
امت نے آج ہم کو نکالا مزار سے

[illegible]

عریاں کمر و سر ہو نکو تلے آسمان کے
لاشے پڑے ہیں دلبر زہرا کی جان کے

[illegible]

قائم رکھے خدا قمر دین کے نور کو
کیونکر میں عشق میں چھوڑ کے جاتا حضور کو

[illegible]

بیٹا اسی طرح کے تو مرنے میں نام ہے
کیونکر نہ صدقے ہو وہ تمھارا غلام ہے

[illegible]

سر تا بپا ہلاتی تھی دل کو صدمہ جدائی کا
سینے سے آ رہی تھی صدا ہائے بھائی کا

[illegible]

جھکتا تھا تیغ دم بدم تیغ کے نیچے [illegible] تھا
شان عزا تھی وہ شبیہ اور [illegible] تھا

[illegible]

زندہ وہ ہیں جو تم پہ فدا جان کر گئے ہیں
ہم اپنے بیٹے کو قربان کر گئے ہیں

[illegible] قیامت ہوئی بپا
[illegible] حضرت عباسؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہلتی ہے یاں زمین حرم اسطرح روئیں
شاید سوار حضرت عباسؑ ہوئیں

[illegible]
[illegible]
[illegible] اقتدار
[illegible]
ظل علم نہ تھا خلف بوتراب پر
تھا سایۂ ہما سے شرف آفتاب پر

[illegible] جلال
[illegible]
[illegible]
[illegible]
امر فضول عیب ہے عاقل کے سامنے
ناقص کا ذکر کرتے ہو کامل کے سامنے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لپٹی ہوئی ہیں اکبر مہرو امام سے
مانند بیں نکل پڑیں میں [illegible] سر خیام سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا زمیں پہ کچھ عجب اسوقت روپ ہے
یہ چاندنی ہے رات کی یا دن کی دھوپ ہے

[illegible] دکھا تو دو
[illegible] دکھا تو دو
[illegible] دکھا تو دو
[illegible] دکھا تو دو
خورشید رو ہے زرد تو دھو کر صفا کرے
مہتاب جھائیں ہوگی تو پہلے دوا کرے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دامن میں لے کے نگہت جنت صبا چلی
طاؤس قدس ہو گئے ایسی ہوا چلی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فیض قدم سے رتبۂ زمیں آسمان ہو
ذرہ زمین کربلا کا ستارہ نشان ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
توصیف کیا کریں لب گفتار بند ہے
یاں بلبل سخن کی بھی منقار بند ہے

بند	بند	بند
کیونکر صفائے رخ میں ہو جبین بدرِ تمام [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
دو پہلو میں بچھو نکے برابر ٹلے ہوے عنقائے اوج بخت کے ہیں پر کھلے ہوے	خط کے قریب رخ پہ جو دانا ہو خال کا نقطہ چمک رہا ہو یہ بدرِ جمال کا	محجر کو یاں ہیں صاحب افسر جھکے ہوے گردن کشانِ خلق کے ہیں سر جھکے ہوے
بند [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	بند [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	بند [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
پتلی میں سر بسر ہے سیاہی بھری ہوئی زیر سپر ہو تیغ صفاہان دھری ہوئی	سالک عدم کی راہ کو پاتا نہیں کبھی عنقا کسی کے دام میں آتا نہیں کبھی	قبضہ مگر اجل نے کیا ہے حیات پر ڈوبینگے اب لہو میں یہ نہر فرات پر
بند [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	بند [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	بند [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
قصرِ وجود چشم ہے اور مس خوش جمال کا نرگس کی آنکھیں ہیں در تو آنکھیں نکال کا	ابرو جو چھپ کے دیکھے انکی خوشبو مہک گئی غنچے اگر تو آنکھوں میں بجا چمک گئی	حاصل ہو ہاتھ کو یہ بیضا صفائی میں ہیرے کا ہو جڑا ہوا پنجہ کلائی میں

[illegible]

جلوہ عجب بلا ہی قباے حضور کو
پروین ہوی لیے ہوی خورشید حور کو

[illegible]

گوشہ پٹکے پنجۂ انور مین تاج سا
کرتا ہی شاہ شرق سے دعوی خراج کا

[illegible]

جلوہ عیان ہے قدرت رب کریم کا
نکلاہے نخل طورسے پنجہ کلیم کا

[illegible]

گو غیر نازکی کوئی شے درمیان نہین
پھر شل ہو برگ گل کہین انکا نشان نہین

[illegible]

ظل الٰہ سایت مولا کے ساتھ ہے
طوبیٰ بھی جسکے سایہ مین ہے یہ وہ ہاتھ ہے

[illegible]

یہ خشو کہان ہزار ہو سرو چمن ہرا
یوسف کو طڑی مین پھنے ہو پیرہن ہرا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شیر و نکور و غدر مین یہ اونچی سی بات ہے
پائی ثبات کو بھی انھین سے ثبات ہے

میغین جو ہین علم شہ عالم کے واسطے
کھولی بال حور نے ماتم کے واسطے

ہے قحط آب گو مین شہ تشنہ کام کے
دم توڑتے ہین پیاس سے بچے امام کے

جسم یدہ
بعض دفعہ
اور فلسفہ
اسکی مناسبت
ظاہر ہے ۱۲

[illegible]

دیتی نہیں ہیں لاکھ نسے ضیغم لڑائی تن
جو دور ہیں وہ کہتے ہیں بھی بالا و ترائی میں

[illegible]

چمکا فرس تو مہر کا منھ زرد ہو گیا
شبدیز سبزہ رنگ فلک گرد ہو گیا

[illegible]

شمع ظفر جدا ہوئی فانوس نور سے
اوٹھا خدا کے قہر کا طوفان تنور سے

[illegible]

جو سن چلا ہو لوک ادہر کو شیر کو
واں میان گھسنے ہو جس جس دلیر کو

[illegible]

اوڑ زمین دور دور شمیم بدن گئی
گرد قدم بھی مرکب جمشید بن گئی

[illegible]

ذرّہ گرا بام چرخ پہ اوس برق تاب سے
بہرام مانگتا تھا سپر آفتاب سے

[illegible]

اٹھا قدم تو شیر کو دم مارنا محال ہے
صرصر کو اوس صف سے گذرنا محال ہے

[illegible]

دن چھپ گیا یہ گرد زمین جابجا اوٹھی
دھانی پہ فوج شام سے کالی گھٹا اوٹھی

[illegible]

گر گئی وہ برق جب تو شرارے عیاں ہوئے
بدلی تمام پھٹ گئی تارے عیاں ہوئے

۴۹۱

[illegible]

ندی لہو کی سو منہ سے ہر جفا جو کے بہہ چلی
الکہ میں شمع ناطقہ گل ہو کے رہ گئی

۴۹۲

[illegible]

لرزاں تھا شمر نحس بھی اور ابن سعد بھی
بجلی بھی کوندتی تھی گرجتا تھا رعد بھی

۴۹۳

[illegible]

اہل جفا سے آنکھ ہے اسکی لڑی ہوئی
آئیں نہیں گلو میں ہے سیلی پڑی ہوئی

۴۹۴

ننگی تھی تیغ فاطمی ... آبدار
[illegible]

جا جا کے بوئے گل کی طرح ہر دماغ میں
گلگشت کرتی پھرتی تھی زخموں کے باغ میں

۴۹۵

[illegible]

دکھلاؤ سرکشوں کو چلن کج ادائی کے
قربان اس برش کے نثار اس صفائی کے

۴۹۶

[illegible]

ہر دم جو راستی بھی کمربستہ تیغ کے ساتھ
رہتی تھی معرکہ میں برش دم قدم کے ساتھ

۴۹۷

[illegible]

پامال ادھر تو شام ادھر شہر کوفہ تھا
تیغوں کے بیچ قلم تھے نیا یہ شگوفہ تھا

۴۹۸

[illegible]

ہر دم زباں پہ معجزہ کا پردہ دار ہے
کیسا ہی معرکہ ہو مگر جیتکا رہے

۴۹۹

[illegible]

چلتی ہے دمبدم سپہ بد خصال پر
جوشن پہ ہو نہ بند نہ لوہے کی ڈھال پر

۱۰۰

[illegible]

دشمن سے بھی نہ جنگ میں رگ رگ کو ملتی تھی
کیا قلب منکسر تھا کہ جھک جھک کے ملتی تھی

۱۰۱

[illegible]

پھرتی سے وار تیغ کے تیر و تبر چل گئے
اکدم میں صاف کر کے نیستاں نکل گئے

۱۰۲

[illegible]

چھپتی تو کدھر وہ برق جہندہ کہ کماں نہ تھی
روحوں کو بھی سواے جہنم اماں نہ تھی

۱۰۳

[illegible]

جوہر کا یوں ظہور تھا اوس برق تاب میں
تاروں کا عکس پڑتا ہے جسطرح آب میں

۱۰۴

[illegible]

عاشق کبھی بنی کبھی جانانہ بن گئی
شعلہ کبھی بنی کبھی پروانہ بن گئی

۱۰۵

[illegible]

ہچکی بھی لے سکا نہ لعین احتضار[1] میں
سر کی اجل تو تار نے کھینچا کنار میں

[1] بوقت جان کنی

۱۰۶

[illegible]

الجھی غضب کی کٹھی سپہ نابکار میں
سر تن سے پہلے دوڑ کے گرتا تھا نار میں

۱۰۷

[illegible]

گو فوج کو سو رچو نہیں نہاں اہل زنگ تھے
ساکن جلو کے صورت آئینہ دنگ تھے

۱۰۸

[illegible]

جنگل جلے ہیں جس سے وہ ہیرے شرار ہیں
اب اوسطرف گرونگی جدھر نیزہ دار ہیں

[illegible]

پستی پہ تھی وہ برق کبھی گاہ اوج پر
چھایا ہوا تھا قہر خدا ساری فوج پر

[illegible]

پانی میں رخ کا عکس جو باآب و تاب تھا
گویا کہ آفتاب تہ آفتاب تھا

[illegible]

غل تھا کہ شیر کو ادھر آنے نہ دیجیو
سقائے اہلبیت کو جانے نہ دیجیو

[illegible]

گھوڑا ابھی لوٹ جاتا تھا ان کی صفائی پر
لہرا رہا تھا سبز علم بھی ترائی پر

[illegible]

کیا مستقل مزاج ہے کیا حق شناس ہے
سمجھا ہیں تجکو شاہ کے گھوڑے کا پاس ہے

[illegible]

دشمن کو بچکے پاس سے جانے نہ دیتے تھے
حربہ کسی کا مشک پہ آنے نہ دیتے تھے

[illegible]

آدھا قدم جو ساقی کوثر کے لال کے
لیکی صدف نے جیب سے موتی نکال کے

[illegible]

پانی نہ ہرا و لشکر اعدا میں گھر گئے
ساحل سے بڑھ کے ظلم کے دریا میں گھر گئے

[illegible]

انگشت مرگ تنگی تلوار ہاتھ میں
دس بیس ہر اوٹرا اور دو چار ہاتھ میں

[illegible]

۱۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اوس حال میں بھی حفظ پہ پیر نظر نہ تھی
تھا مشک کا خیال کچھ اپنی خبر نہ تھی

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کاری جو لگا زخم عجب حال ہو گیا
چھینٹوں سے خون کی سبز علم لال ہو گیا

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس دم گرا علی کا وہ پیارا ترائی میں
غل پڑ گیا کہ شیر کو مارا ترائی میں

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہو تو ہو یہ دم ہے بنت شہ مشرقین کا
یا رب بچا لے مشک کو صدقہ حسین کا

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ بس چلا نہ تیغ اجل سے دلیر کا
ریتی پہ تن سے کٹ کے گرا ہاتھ شیر کا

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واری سدھارو بادشہ کربلا کے ساتھ
رو آؤ تم بھی باپ کو جا کر چچا کے ساتھ

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاسا مارا ہے پیسا اسد ذو الجلال کا
تر ہو نہ حلق خشک محمد کی آل کا

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جھکتے ہی پشت پاک پہ زخم سنان لگا
سیدھے ہوئے تو فرق پہ گرز گران لگا

۱۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لٹد آئے دیکھیے تن پاش پاش پر
پیٹیں گے ہم سکینہ کے سقا کی لاش پر

۱۲۷

[illegible]

ننھے سے دل پہ چوٹ لگی دم اولٹ گیا
دیکھا لہو تو سینۂ شہ سے لپٹ گیا

۱۲۸

[illegible]

دو بار ہلکے رہ گئے ابرو دلیر کے
ماتھا قدم پہ رکھ دیا گردن کو پھیر کے

۱۲۹

[illegible]

کہتی ہیں فرط غم سے نہ کیوں حال غیر ہو
یا مرتضیٰ علی مرے سقے کی خیر ہو

۱۳۰

[illegible]

دم توڑ کر بتاؤ ہو رونق جہان کی
دولت لٹا رہے ہو مرے باباجان کی

۱۳۱

[illegible]

فرمایا شہ نے کاہش جان غم ہو باپ کا
آیا ہے پیٹتا ہوا فرزند آپ کا

۱۳۲

[illegible]

ہے ہے نہ شاخ نخل تمنا ہری ہوئی
دیکھو پڑی ہے مشک لہو سے بھری ہوئی

۱۳۳

[illegible]

ہاتھوں کو جوڑ جوڑ کے قدموں پہ گرتے تھے
بھیا ادھر ہو تم جو ابھی گرد پھرتے تھے

۱۳۴

[illegible]

کہتا تھا بابا میں ڈال کے گردن باپ کی
بابا خبر سکینہ نے پوچھی ہے آپ کی

۱۳۵

[illegible]

پیکان تیر مشک سے بھی پار ہو گیا
سقا تمہارا موت سے ناچار ہو گیا

[illegible]

ہر زخم تن سے خون کا دریا ابل گیا
تھرا کے لاش رہ گئی اور دم نکل گیا

[illegible]

کہتی تھی شاہ گھر کی ہماری صفائی ہے
وہ کہتا تھا یتیم ہوئے ہم دہائی ہے

[illegible]

صدمہ زبس یتیمی کا اوس ہمجانہ پہ تھا
ہر گام پر یہ نوحۂ پر غم زبان پہ تھا

[illegible]

ساتھ اپنے ہمکو ہاتھ پکڑ کے نہ لے گئے
کیسی بچا کے آنکھ ہمکو چھپکے چل گئے

[illegible]

موج ستم سفینۂ حیدر ڈبو گئی
ماتم کی صف بچھا کے گھر مین رانڈ ہو گئی

[illegible]

ہر ہر چچا سے بالی سکینہ چمٹ گئی
رنڈسالہ پہنو مانگ تمہاری اوجڑ گئی

[illegible]

نازک بدن سے روح کو کیونکر جدا کیا
اے نوجوان اجل نے ترے ساتھ کیا کیا

[illegible]

آواز دی کہ خانۂ سادات لٹ گیا
زینب ہمارا شیر جوان ہمسے چھٹ گیا

[illegible]

زینب جگر پکڑ کے بصد یاس گر پڑی
آکر علم پہ زوجۂ عباس گر پڑی

[illegible]

[illegible] جانباز
[illegible]
واری میں [illegible]
صاحب [illegible]

بازو کٹا کے فوت کو پہنچے میں آ گئے
غربت میں اپنی لونڈی کو بیوہ بنا گئے

[illegible]

باتیں یہ سنکے دل سکینہ [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]

واللہ خانہ زاد امام انام ہیں
اب آج سے ہم آپکے چھوٹے غلام ہیں

[illegible]

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
الفت [illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] غلام [illegible]

غم کی مرے کلیجے پہ شمشیر پھر گئی
آنکھوں میں چھوٹے بھائی کی تصویر پھر گئی

[illegible]

صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہونچے علی کے پاس مری آس توڑ کر
دنیا سے کوچ کر گئے بچوں کو چھوڑ کے

[illegible]

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عمو کا غم ہے جان او سر کھولے نہ دیکھیو
بیٹا مری سکینہ کو روتے نہ دیکھیو

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا میں جو کہ حق وفا تھا وہ کر گیا
سوکھی زبان سے نام مرا لیکے مر گیا

[illegible]

بابا سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بچپنا ہوتا یہ حشر نہ صورت دکھائینگے
بابا تو گذر گئے ہیں کہ اب ہم نہ آئینگے

[illegible]

الفت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی نہیں یتیم کی تقریر آپ سے
باتیں یہ مرتے وقت سکھا دی ہیں باپ نے

[illegible]

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نظم سخن میں موتیوں کی آب و تاب ہے
اس مرثیہ کا بند ہر اک لاجواب ہے

سلام

[illegible]

[illegible]

۴۱

اوصاف علمدار ہیں شایان سخن کا
[illegible] مضموں کے چمن کا
بلبل ہوں میں اس گلستاں [illegible]
جوہر [illegible] عالم [illegible]

شیریں سخنی سحر بیانی نہیں جاتی
رنگینی گلزار معانی نہیں جاتی

۴۲

وہ بحر کرم جس کا [illegible] بخشش ہی پہ باب
[illegible] جہاں [illegible]
[illegible]
[illegible]

گر نام وہ رخش نشیں تو جہاں زیر نگیں ہو
جو خاک نشیں آج ہو کل تخت نشیں ہو

۴۳

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر وقت تقاضا ہے یہ ساقی ادب کا
ہاں وصف کر اب فخر شجاعان عرب کا

۴۴

اقلیم سخن میں ہے [illegible] رتبہ [illegible]
[illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]

دریائے طبیعت کی روانی نہیں جاتی
قبضہ سے کبھی سیف زبانی نہیں جاتی

۴۵

ذرہ کو نظر [illegible] اشارا
[illegible]
عیسیٰ نفس [illegible]
[illegible]

گر قطرہ فشاں سنگ پہ وہ ابر عطا ہو
پتھر کے لیے مثل شجر نشو و نما ہو

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نقشہ جو لکھوں جرأت سقائے حرم کا
کلک دو زباں کام کرے تیغ دو دم کا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ تاج ملا خلق کے سرتاج کے گھر سے
یہ اوج ملا صاحب معراج کے گھر سے

۴۸

دریا [illegible]
خورشید [illegible]
[illegible]
[illegible]

معمور کٹوری بھی در عالی نہیں رکھتا
دامن کسی محتاج کا خالی نہیں رکھتا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر ہاتھ نہیں تن پہ تو پروا و سر کیا ہے
عباس تو خود اوج سعادت کا ہما ہے

اوس مرد جری سے جو لیا شاہ نے علم
دی بولی کہ ہوا بلوہ کہ حلقۂ ماتم
ہوتا ہی عجب جشن علاوہ کہ ہوا ہم
گرتا ہی جو اوسکا وہ ادب سے بصد غم
بازو جو کٹی نہر پہ اوس بحر کرم کے
پھٹتے ہیں جگر دیکھکے پنجے کو علم کے

کی فوج اعدا نکو عطا شیر خدا کی
وی کہین تھی قوت نہین نکو عطا شیر خدا کی
بخشا تھی نہین اوسی نکو دیا شیر خدا کی
وی قوت تھی دل میں نکو وفا شیر خدا کی
خالق نے دیا زور علم بھائی نے بخشا
کوثر کی تمنا تھی وہ سقائی نے بخشا

جب دست کو ہوئی گردن میں علم حسرت دلبر
دشمن کی اوس دستہ نے بنا کہا تا کو علم
آرام جو کرتا تھا اولاد اوسکو علم
عباس نے پایا تھا کو اونکی نثر علم
ونیا میں محبت ہی کا دم بھرتے تھے عباس
تلوار لیے گرد پھیرا کرتے تھے عباس

سو بار دو عالم میں الفت ہی سمجھا علم
پہلو میں علم تیغ میں ہی تیغ ہوا علم
پنجہ نہ جب پھر کہ کھو کر بھی علم
اس ہاتھ میں لیکن کوئی دیکھتا نہیں علم
کسطرح جدا ہوں کہ وفادار ہیں شہ کی
یہ ہاتھ نکو چھوڑ دی ہوں پہلو میں کبھی

شیر وہ جو ہوا ہو نہیں دشمن کی تلوار
گرتے ہیں دو بانک دیکھ کر سمجھکے علم
تھراتے ہیں سب فوج ادا کو غضب سے علم
دشمن ہی چلی تیغ لیا سر جب علم
مومن کے لیے دافع آفات و بلا ہے
سینے پہ کہیں اور کہیں جوشن کی دعا ہے

بیرقی تیغ کا لاکر اولاد علم
فاصلہ داں کو حضور وہ کے یاد علم
اور ساتھی ہو دونو بھائی سے ہمارا علم
پالا بھی بھی مالک کو نہ کبھی علم
اوس شیر کے انجام کا غم کھاتے تھے شبیر
مونھ دیکھ کر اشک آنکھوں میں بھر لاتے تھے شبیر

بیعت نہ تو کی لیکن نہیں عقدہ کشا علم
شہ سے کی تھی کبھی نہیں ہو علم
دنیا میں ہوا ہی قدرت کا علم
پہنچا نہیں دریا کا طرح دستی علم
خالی ہو جو دامن اسے دیکھ بھر دیتے ہیں عباس
قطرہ کوئی مانگے تو گہر دیتے ہیں عباس

سایہ کیا ہاتھ تو عریف تیغ کسی سے علم
اکتہ نے ان کو اوس نہیں کسی نے علم
کیا اندیشہ کو ہمراہ لی تھی سر علم
کیا تھی کبھی ہمیں ہوں دوڑ تو کسی سے علم
شاہوں نے بھی اس الفت کا ملازم نہیں پایا
ایسا کسی مخدوم نے خادم نہیں پایا

دیا تو کو کیا کوئی کہ ہی تو اوسے علم
خادم بھی جو بھی تو ہو ہو سر سے علم
کو دیکھیں کہ بہی نہیں تو اسے علم
اسلام کو زمین یہ ہوا کسے علم
جلادوں نے آزار دیا روح نبی کو
مارا یہ وغا سبط رسول عربی کو

۱۱۵

کھینچا انھیں بیتین سیہ سموم کی دوار

بالا سے تیر کمانوں سے ہوئی بوچھار

بسمل کیا تیغ زنوں سے [illegible]

[illegible] دو دو ہزار

پھیلا تھا سراسر اثر زہر بدن میں

کٹ کٹ کے کلیجہ نکل آیا تھا لگن میں

۱۱۶

ناگاہ چلا بلبل نالاں سوئے گلزار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھینچے ہوئے شمشیر دو دم جاتی تھی حضرت

آغوش میں لاش اوسکی اوٹھالاتی تھی حضرت

۱۱۷

رخصت کی [illegible] عرض کی عون نے [illegible]

[illegible]

آخر [illegible]

[illegible]

بندوں پہ سرافرازی کا دستور ہے آقا

حق میں مرے کیا آپکو منظور ہے آقا

۱۱۸

غیرت کرے [illegible] اہل شقاوت

اللہ رے [illegible] دنیا میں سلامت

واللہ [illegible] حفاظت

[illegible]

اللہ مری بات رکھے باپ کے آگے

اوٹھ جائے جہان سے یہ غلام آپکے آگے

۱۱۹

نوبت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کی آکے جگہ یاس نے امید کے گھر میں

دو چاند فقط رہ گئے خورشید کے گھر میں

۱۲۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

توقیر شہادت تو برادر کو ملے گی

کیا ان کی اجازت علی اکبر کو ملے گی

۱۲۱

اللہ ری غازی کی [illegible]

غازی کی زبان [illegible]

[illegible]

[illegible]

یاور ہیں بہت کم شہ آوارہ وطن کے

ہاں غازیو سر کاٹ لو ہفتاد و دو تن کے

۱۲۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ماتم میں بھتیجے کے نہ فکر سر و تن تھی

آنکھیں تھیں لہو غیظ سے ابرو پہ شکن تھی

۱۲۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تمکو مری الفت کی خبر کیا نہیں بھائی

کھوئیں تمہیں بھائی کا دل ایسا نہیں بھائی

[illegible]

خوش ہو کے خفا لکو رضا دوں یہ نہ ہوگا
خود ہاتھ سے بازو کو گنوا دوں یہ نہ ہوگا

[illegible]

مر جاؤں میں ان فکر مری آہ نہیں ہے
بچپن میں جو تھی اب وہ تمھیں چاہ نہیں ہے

[illegible]

ہوتا جو یہ سر خنجر خونخوار کے نیچے
رکھ دیتی گلا فاطمہ تلوار کے نیچے

[illegible]

ہر دم یہی کہتے ہو کہ مرنے کی رضا دو
اچھا کوئی صورت مرے جینے کی بتا دو

[illegible]

ٹھیرو اگر تو اس رنج سے چھٹ جائیگا بھائی
جب تم نہ ہو گھر مرا لٹ جائیگا بھائی

[illegible]

تلوار وہیں ہمشکل پیمبر کو نہ بھیجا
عباس کو بھیجا علی اکبر کو نہ بھیجا

[illegible]

عاشق ہو تو فرقت میں منظور نہیں ہے
معشوق کو رلواؤ یہ دستور نہیں ہے

[illegible]

ہم آنکھ سے دیکھیں تہ خنجر یہ روا ہے
سو مرتبہ سو غلام آج فدا ہوں تو بجا ہے

[illegible]

موقع یہی اب ہے کہ سفر جلد کروں میں
حضرت پہ اور اکبر پہ فدا ہوکے مروں میں

[illegible]

موت آج ہوئی جاتی ہے رونق مرے گھر کی
افسوس چلی ہاتھ سے تصویر پدر کی

[illegible]

آگاہ تو کر دو ان کو گلہ مجھ سے نہ رہ جائے
اس امر میں جو کچھ ہو اوسکو نا ہو وہ کہیجائے

[illegible]

مسند بھی نہیں خاک پہ بیہوش پڑی ہیں
وو سامنے جوڑے ہوئے ہاتھوں کو کھڑی ہیں

[illegible]

گھبرا جو ہوئی رانڈ تو غم کھاتے ہیں شبیر
لو بی بی ہو پر سپر لیے آتے ہیں شبیر

[illegible]

ہمکو بھی خبر کی نہیں اللہ برادر
بھائی کو مرے چھوڑ چلے واہ برادر

[illegible]

بیٹھی جو وہاں سوگ کراس آن ہوا ہے
یہ سب مری لٹنے کا سامان ہوا ہے

[illegible]

رویا جو برادر نہ رہی تاب بہن کو
منہ ڈھانکو اوٹھی چھوڑ کے حجلہ میں وطن کو

[illegible]

فرمایا جو جلدی کہ نہ کرنا تو غضب ہے
کیا بات ہے ایسی کہ جو لونڈی کی طلب ہے

[illegible]

فدوی ہیں ملازم ہیں گلہ گذار ہیں اونکے
روکیں کہ نہ روکیں وہی مختار ہیں اونکے

۲۰۹
دنیا سے گئی ہوں ولی [illegible] جو وہ بیکس و مضطر
استادہ ہوئیں [illegible] سکینہ کو [illegible] چھپاکر
سو بار [illegible] نے [illegible] بیٹی کے برابر
[illegible]
بیوہ ہو جوانی میں جو عورت تو ستم ہے
مجکو ترے بچوں کی تباہی کا الم ہے

۲۱۰
حضرت نے [illegible] سے جو بیکس و ناچار
[illegible]
زینب [illegible]
[illegible]
شوہر نے اشارے سے کہا اُن کو دعا دو
ہم پاؤں پہ سر رکھتے ہیں مرا کی رضا دو

۲۱۱
حضرت [illegible] سلامت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عزت کا مجھے اُنکی خیال آتا ہے آقا
دنیا میں فقط نام ہی رہجاتا ہے آقا

۲۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ ہونگے تو تجھے مرے اب آس نہ ہونگے
رانڈ ہونگی تباہی ہے جو عباس نہ ہونگے

۲۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر لٹتا ہے مطلق یہ خیال آئے نہ پاوے
چہرہ پہ ذرا گرد ملال آئے نہ پاوے

۲۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس کو مرزا کا نہ کچھ دھیان کرونگی
بچوں کو بھی اصغر پہ میں قربان کرونگی

۲۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھو در پر بڈّا اکا جو سہنا ہو تو کہدو
دنیا میں سہاگن تمھیں رہنا ہو تو کہدو

۲۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر چند کہ یہ داغ قیامت ہے ستم ہے
وارث تو مرا آپ ہیں پھر کیا مجھے غم ہے

۲۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عزت کی مری طرح طلبگار ہیں یہ بھی
حضرت کی کنیزوں میں وفادار ہیں یہ بھی

[illegible]

شکوہ یہ نہیں بیجا جو سر پہ گذرے گا ہے
تنہائی کا آزار مری قسمت میں لکھا ہے

[illegible]

دکھلاؤ نہ لب خشک زباں فوج شقی کو
شاید مرے بچوں پہ ترس آئے کسی کو

[illegible]

روکے ہیں یا لشکر بد خواہ نہ روکے
مانگو یہ دعا تم کہ اجل راہ نہ روکے

[illegible]

جاتے ہو کہاں گھر میں ہوں قرباں میں صدقے
کچھ کہنا ہے شبیر کو تو چچا جان میں صدقے

[illegible]

خونریزی پہ دالان لعیں کماندار و ملی صف
سقائی کو حاضر ہوں مرا اعزو شرف ہے

[illegible]

اکبر سے کہا ہم تو چلے خلد بریں کو
صدقے ہو چچا روئے نہ دنیا شہ دیں کو

[illegible]

پانی نہ طلب کیجیو گا اہل جفا سے
تشنہ ہیں تو ہو جائیگی دریا کی ہوا سے

[illegible]

آیا جو مری بعد تو کس کام کا پانی
اصغر کو پلا دیجیو مری نام کا پانی

[illegible]

سب مر گئے ہمدم نہیں غمخوار نہیں ہے
کوئی مرے آقا کا مددگار نہیں ہے

[illegible]

اب چمکیگی تلوار شجاع ازلی کی
آمد ہے بڑی دھوم سے عباس علی کی

[illegible]

تھا پنجۂ شیر غلام علیؑ بتہ سپر میں
اور مصر کی شمشیر تھی صفدر کی کمر میں

[illegible]

پنجے سے نمودار ہے نور ید بیضا
ظاہر ہے ہر دست ظہور ید بیضا

[illegible]

بکتر بھی زرہ جامہ کے شامل ہوا گو تن
اک مشک بھی چھوٹی سی حمائل ہوا گو تن

[illegible]

ڈر سے جگر ایک ایک کا پھٹ جائیگا رن میں
ہر صف کا ورق آج الٹ جائیگا رن میں

[illegible]

دیکھو نہ فلک کو نہ رخ حور کو دیکھو
آنکھیں جو خدا دے تو اسی نور کو دیکھو

[illegible]

تھی فتح و ظفر ساتھ دم تیغ دودم کے
نصرت کا یہ عالم تھا کہ صدقے تھی علم کے

[illegible]

یاں گرمی بازار حسین سرد ہوئی آہ
پیراہن یوسف کی ہوا گرد ہوئی آہ

[illegible]

تلوار تھی جس کی طرف خشم سے دیکھا
حیدر کو تو شفقت تھی اسی چشم سے دیکھا

[illegible]

رخ پر ہے عرق ومعلوم ہیں پیاسے جو تکبر میں
قطرے گل شاداب کو شبنم سے پڑے ہیں

[illegible]

دنیا میں کوئی شمع نہیں جلوہ گر ایسی
پائی نہ شب عید ضحیٰ نے سحر ایسی

[illegible]

ثابت ہوا بجلی ہے یہ رہوار نہیں ہے
گردوں پہ بھی ایسا کوئی سیّار نہیں ہے

[illegible]

تکمے ہیں انھیں اختر تابندہ فلک سے
الماس کا ہے رنگ سفید انکی چمک سے

[illegible]

ہاتھوں کو نظر بھر کے وہ دیکھے جو شگفتہ ہے
صاف انگلیوں میں خط شعاعی کی چمک ہے

[illegible]

یوں جائے فلک پر جو ذرا گرم عنان ہو
جسطرح صبا نکہت گل لیکے رواں ہو

[illegible]

گر ہے تو یہی فکر ہے کوتاہ سخن کی
کیا بولیے لنگر ہے زبان راہ سخن کی

[illegible]

جو خاک قدم تن ہوئی نقش کف پا کی
اوس خاک کا ذرہ کبھی ہٹتا نہیں جا سے

[illegible]

کیا کرتے ہیں ہم قدرت اللہ کو دیکھو
طاقت یہ تو زور یداللہ کو دیکھو

۵۰۴

[illegible]

سنتا تھا کوئی پاس کی نہ دور کی آواز
قرنا کا یہ تھا شور کہ ہو صور کی آواز

۵۰۵

[illegible]

شمشیر چمک کر جو گری فوج عدو میں
مچھلی سی لگی پیرنے اعدا کے لہو میں

۵۰۶

[illegible]

قبضے میں نہ ترکش تھا نہ شمشیر و دم تھی
ہاتھوں کو جو دیکھا تو ہر انگشت قلم تھی

۵۰۷

[illegible]

لو تیغ وہ چمکی وہ شرارے نظر آئے
نکلا وہ مہ نو وہ ستارے نظر آئے

۵۰۸

[illegible]

تھرائے نہ کیوں ڈر سے جگر سینے میں سب کا
بجلی بھی نمونہ ہے اوسی برق غضب کا

۵۰۹

[illegible]

جو روکتا تھا دو اوسے کر جاتی تھی شمشیر
ندی کی طرح بڑھ کے اوتر جاتی تھی شمشیر

۵۱۰

[illegible]

ڈر تھا کہیں ہو جائیں نہ دو تیغ کی زد سے
سایہ بھی جدا ہو گئے اعدا کے جسد سے

۵۱۱

[illegible]

غل تھا یہ جوانمرد شجاعت کے دھنی ہیں
اونکا یہی جو رنگ ہے جو بچتی ہیں

۵۱۲

[illegible]

سب لشکر باطل کو گل زخم ملے تھے
تلوار کے اک پل میں سو جب پھول کھلے تھے

۹۱

[illegible]

تر کش کا نہ تھا ہوش نہ تیروں کی خبر تھی
مانند کماں رخ تھا ادھر پشت ادھر تھی

۹۲

[illegible]

بن پانی زباں خشک تھی دو دو نفس دہن میں
چھینٹیں جو پڑیں منہ پہ تو جان آگئی تن میں

۹۳

[illegible]

گو نہر میں ہوں پر میں زباں تر نہ کرونگا
گھوڑا ہوں وفادار کا پیاسا ہی مرونگا

۹۴

[illegible]

طبق نہ اوس جا میں بھی ڈر تھا فلک کو
گیتی کو تزلزل تھا تو چکر تھا فلک کو

۹۵

[illegible]

پانی کی جھلک دیکھ کے شرماتا تھا کوثر
اوس نہر میں لہجائی پہ لہراتا تھا کوثر

۹۶

[illegible]

فرمایا کہ بلوا ہے غضب فوج شقی کا
خیمہ نظر آتا نہیں فرزند نبی کا

۹۷

[illegible]

تھی امن کی جا گر نہ ترائی میں نہ تھیں
واں کی بھی صفیں نیچی گئیں اک چشم زدن میں

۹۸

[illegible]

گھوڑا ابھی نہ سیراب ہوا نہر میں جا کر
اسوار کا منہ تکنے لگا اشک بہا کر

۹۹

[illegible]

دی جس نے اماں نوح کو مختار وہی ہے
طوفاں میں تلاطم میں مددگار وہی ہے

۱۰۱۰

بولا یہ علمدار کہ شبیر ہیں تنہا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاسوں تلک اوڑ کر تمہیں پہونچاؤنگا آقا
روکا نہ اجل نے تو نکل جاؤنگا آقا

۱۰۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مشک اوسکی ہے جو بیٹی ہے جو فرزند نبی کی
غیروں کو امانت کوئی دیتا ہے کسی کی

۱۰۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ مشک سکینہ کی وہ امانت تھی نبی کی
تھی دو طرف اک جان علمدار جری کی

۱۰۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دم لینے کی مہلت کبھی نہ واللہ ملیگی
اس مشک کو رکھدو تو تمہیں راہ ملیگی

۱۰۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیرونکا نہ وسواس نہ تلوارونکا ڈر تھا
تھی ڈھال تو مشکیزہ پہ اور سینہ سپر تھا

۱۰۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اوڑ جاتا میں گھیرا تھا اگر فوج لعین نے
قدموں کو تو پکڑا اسے ترائی کی زمین نے

۱۰۱۶

عباس علمدار سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہرگز نہ تمہیں دونگا قسم شمشیر خدا ہیں
روباہ ہو تم ہم پسر شیر خدا ہیں

۱۰۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تشویش تھی دو امر کی سقائے حرم کو
تکتے تھے کبھی مشک کو اور گاہ علم کو

۱۰۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں تیرونکی بوچھار تھی مجروح بدن پر
مینھ زور سے جسطرح برستا ہے چمن پر

۱۰۹
کہتا تھا کوئی [illegible] کہ پیدا [illegible] تک [illegible]
ہاں [illegible] حضرت پیغمبر
[illegible] شمشیر
دنیا میں [illegible] اسد اللہ کی تصویر
جن بھائی کو دنیا میں شہنشاہ امم ہوں
ہو فتح سر دست جو ہاتھ اسکا قلم ہوں

۱۱۰
[illegible] دونوں [illegible]
[illegible]
[illegible] طاقت [illegible]
[illegible]
معذور ہو تا ہاتھ بھی اس صف شکنی کا
ہاں مشک کو چھید کوئی تیر ہوا کا

۱۱۱
[illegible] الفت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کے دل [illegible]
اور آ تا تھا لہو تن سے جو سقائے حرم کے
سب خون کی چھینٹیں تھیں پھریرے پہ علم کے

۱۱۲
[illegible] علمدار [illegible]
ساحل [illegible] کو [illegible]
[illegible]
عباس [illegible]
تر ہو گیا سب خون میں سقائے سکینہ
جب مشک چھدی رو کے کہا ہائے سکینہ

۱۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس کی [illegible]
تیاری ہے شاید مرے بھائی کے سفر کی
اسوقت کمر خم ہوئی جاتی ہے پدر کی

۱۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
آواز بھی وہ شیر سنا تا نہیں اب تو
پنجہ بھی علم کا نظر آتا نہیں اب تو

۱۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سقائے حرم پر ستم لشکر کیں ہے
عباس کے آنے کی اب امید نہیں ہے

۱۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس [illegible]
فرزند علمدار جری اشک فشاں تھے
چہرہ پہ سب آثار یتیمی کے عیاں تھے

۱۱۷
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا کو میں اب شکل نہ دکھلاؤنگی لوگو
عمو جو نہ آئینگے تو مر جاؤنگی لوگو

۱۲۰

[illegible]

عمو کو مرے قتل کی آفت سے بچالے
یارب تو سکینہ کو خجالت سے بچالے

۱۲۱

[illegible]

پہنچے نظر آتا نہیں کس صف میں کھڑے ہیں
گھوڑے سے ہیں یا خاک پہ غش کھا کے گرے ہیں

۱۲۲

[illegible]

کسطرح یہ صدمہ دل صد چاک سے اوٹھے
تم آ کے سنبھالو تو یہ رخ خاک سے اوٹھے

۱۲۳

[illegible]

یارب یہ چچی جان کا کھلا سر نہ دکھانا
بابا کو مری داغ برادر نہ دکھانا

۱۲۴

[illegible]

رہوار سے گر کے ہیں عجب درد سہے ہیں
مچھلی کی طرح ریت پہ ہم لوٹ رہے ہیں

۱۲۵

[illegible]

غل رونے کا جنگل میں اوٹھا چار طرف سے
زہرا تو بقیع سے علی آئے نجف سے

۱۲۶

[illegible]

تم لڑتے ہو جان اپنی ادھر کھوتے ہیں بابا
جلد آؤ کہ ڈیوڑھی پہ کھڑے روتے ہیں بابا

۱۲۷

[illegible]

اس خاک سے اب پاؤں کو سرکا نہیں سکتا
آقا سے یہ کہدو کہ غلام آ نہیں سکتا

۱۲۸

[illegible]

گر ساتھ ہی مرنا تو سزاوار تھا بھائی
کیوں بھائی سے تم کو یہی اقرار تھا بھائی

[illegible]

لکھو کر کسی بھائی کو کہاں پاتا ہے بھائی
جو کٹتا ہو کہہ لو ہمیں غش آتا ہے بھائی

[illegible]

یہ سنتے ہی منہ اشکوں سے دھونے لگے عباس
دکھلا کے زبان بھائی کو رونے لگے عباس

[illegible]

مہمان ہے یہ گود میں بس چند نفس کا
رونے کی ہے جا ساتھ ہے بتیس برس کا

[illegible]

ہاتھوں کے تصدق تن صد پاش کے صدقے
اے ثانی جعفر میں تری لاش کے صدقے

[illegible]

بیکس کی مدد وقت اجل کیجیے بابا
مشکل مرے عباس کی حل کیجیے بابا

[illegible]

جنبش ہوئی ہاتھوں کو پٹکنے لگے عباس
کس یاس سے منہ بھائی کا تکنے لگے عباس

[illegible]

طاقت نہیں رونے کی یہ کمزور ہے شبیر
بھیا ترے ماتم میں لب گور ہے شبیر

[illegible]

جان اسکی نکلنے میں جو رک جاتی ہے بیٹا
یہ تیری جدائی اسے تڑپاتی ہے بیٹا

[illegible]

اک دھوم ہوئی نہر پہ فریاد و بکا کی
تھا شور کہ سقائے سکینہ نے قضا کی

لاشے پہ جو آئی تو کیا آہ و زاری
ہاتھ بھائی کی گردن میں قیامت یہ پکاری
ہے ہے میں تیری بہن تری اماں کی دُلاری
بابا جی سکینہ ہے تری بیٹی پیاری

لیجاؤ نہ دالان میں کس دیکھو اس کا لاشہ
رہنے دو مری گود میں عباس کا لاشہ

مونس یہ کہے کس کے پریشان ہے مال
ختم اس پہ ہوا ہے ... قلم
یہ بین زبان کا [illegible]
جو ... بیان اور [illegible]

ہاں نام ترا سیف زبانوں پہ رقم ہے
جو مصرع ہے ترا وہ شمشیر دو دم ہے

سلام

[illegible] سے سر کو لیا
تاج شفاعت [illegible] رکھ لیا
جب ... کر ... داخل لیا
عرش نے ... مصطفیٰ ... رکھ لیا

ہاتھ [illegible] کہ رنگ عدو کا لئی جو رستم جنگ
... شیشیر میں ... رکھ لیا
جب بلا ... اور ... وقت قتل
... اپنا ... کمر ... رکھ لیا

دستِ ... کو ... کے رکھ لیا
لاشہ اصغر کو ... برابر رکھ لیا
... جب ... دل آئین ... رکھ لیا

فاطمہ ... اور ایک ... ہے
ہاتھ ... علم اور ... ہے
... بیان کی حقیقت ... رکھ لیا

جب ... پہ مضامین ... دفتر رکھ لیا
... کے ... بستر میں ... لیا
... زینب ... زادو راہ
... ہیں ... رکھ لیا

کیا ... کو ... بستر رکھ لیا
ہاں ... علم ... لال
... پہ ... رکھ لیا

ساتھ ... کو ... برابر رکھ لیا
... وقت ... ہے
... دل ... رکھ لیا

خون ... زخم دل ... رکھ لیا

... نے پیاسا پاس ولی ... رکھ لیا
... بانو ... سر رکھ لیا
پاؤں جب ... زمین ... لیا
پاؤں کیوں ... سر ... رکھ لیا

... کی ... سر ... رکھ لیا
زینب ... سکینہ ... رکھ لیا
باپ ... دوسر ... لیا

... لیا ... رکھ لیا
... تن ... لیا

ہاتھ قاتل کا ... نے ... رکھ لیا
... پر ... کر دیا

لوٹ کا اسباب ... سر ... رکھ لیا
... نے ... سر ... زینب ... لیا

اے ... زمین ... مونس ... رکھ لیا
... میں ... رکھ لیا

اے تیغ زباں صیقل شمشیر زباں ہو
اے جوہر الماس سخن نور فشاں ہو
[illegible]
[illegible]

ہر چشم کو صورت نظر آ جائے نبی کی
تصویر کھنچے صاف رسول عربی کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قدرت ہو نمایاں قلم صنعت حق کی
ہو چار طرف جلوہ گری ایک ورق کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ حسن رخ اوس ماہ کی شیدا نے نہ دیکھا
اس چاند کو افسوس زلیخا نے نہ دیکھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ حسن کہ خورشید بھی پروانہ ہو جسکا
مصباح دل انجمن افسانہ ہو جسکا

[illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر

کہتے ہیں یہ گردوں پہ ملک ماہ یہی ہے
عالم کے حسینوں کا شہنشاہ یہی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئینہ ہے ہر عضو بدن سر سے قدم تک
گلدستہ ہے مجموعۂ تن سر سے قدم تک

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شنجرف کی جا سرخی روئے شفق آئے
خورشید درخشاں کا طلائی ورق آئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں مثل ہو یکتا ہے سعید ازلی ہے
مصباح شبستان حسین ابن علی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ جان ہے ہر ہاشمی و مطلبی کی
اسمیں تو ملاحت ہے رسول عربی کی

[illegible]

ہر کونسی شئے حسن کی انداز سے خالی
پایا نہ کسی بات کو اعجاز سے خالی

[illegible]

بالا ہے یہ ضو روشنی طور کی ضو سے
دنیا میں اوجالا ہے اسی نور کی ضو سے

[illegible]

کھٹکے نہ نظر خلق میں یوں خار ہو نرگس
دیکھے جو نہ یہ چشم تو بیمار ہو نرگس

[illegible]

دندان ہیں صدف کی ثنا خوان نہیں اوسکے
غنچے کا دہن ہے پر دندان نہیں اوسکے

[illegible]

اس تیغ کی دشمن کا جگر آب کیا ہے
کیا زہر ہے آنکھوں نے کسے تاب کیا ہے

[illegible]

پہچان اسے کہیے نہ پریشان اسے کہیے
حسن رخ اکبر کی نگہبان اسے کہیے

[illegible]

پانی نہیں کوکو ہی کیا کرتی ہے قمری
ہر سو تو اسی سرو کا دم بھرتی ہے قمری

[illegible]

کیوں تکیہ نشو ہیں زیر زبردست جہانکے
پلکیں نہیں جوہر ہیں یہ تیغ صفہانکے

[illegible]

کہتی ہے مگر طبع کہ ہیچ اسکا بیان ہے
یہ زلف نہیں شعلۂ عارض کا دھوان ہے

[illegible]

کھلتا ہے کیونکر ناطقہ طوطی سخن کا
ہے سبزہ خط حاشیہ جنت کے چمن کا

[illegible]

تابندہ ادھر رخ ہے تو روشن ہے ادھر گر
گویا پس خورشید قیامت کی سحر ہے

[illegible]

خالی نہیں قوت سے کوئی ہاتھ جری کا
زور اسمیں ید اللہ کا ہے اوسمیں نبی کا

[illegible]

حقا کہ ستارے بھی نہیں جلوہ گر ایسے
لعل ایسے یمن میں نہ عدن میں گہر ایسے

[illegible]

فرصت کبھی ہاتھونکو نہ دو سینہ زنی سے
وہ آئینہ تو ٹوٹ گیا برچھی کی انی سے

[illegible]

تاج سر افلاک ہیں اور زیب زمین ہیں
اک چاند کے دو ٹکڑے ہیں تلوے یہ نہیں ہیں

[illegible]

ہر نور کی کمان تاب کہ یہ تنگ نگین ہے
خاتم ہے کہ گنجائش نقش اسمیں نہیں ہے

[illegible]

فرق انکی صفا میں کبھی بالکل نہیں آتا
یاں روز ترقی ہے تنزل نہیں ہوتا

[illegible]

فرماتی تھیں کیونکر نہ ہو پیارا علی اکبر
ہے عرش کا اوترا ہوا تارا علی اکبر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہزادہ ہو گو میں نے پسر اپنا کیا ہے تم دونوں کو اکبر کی غلامی میں دیا ہے	عاشق کوئی آفاق میں ایسا نہیں دیکھا یوں باپ کو فرزند پہ شیدا نہیں دیکھا	فرماتے تھے حضرت کہ یہ باعث ہے لگا کا سینہ مجھے یاد آتا ہے محبوب خدا کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سوتے تھے تو تکتے تھے دن بھر انہیں بس کام یہی تھا بے سوئے تکتے تھے رات بھر آرام یہی تھا	فرماتے تھے یاں خاتمہ ہے حسن بیان کا بس تھا یہی انداز محمدؐ کی زبان کا	دردِ دل ہو گیا کروں دل رہ نہیں سکتا گذرے گی جو اس سینے پہ وہ کہہ نہیں سکتا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آیا ہو گھر سبطِ رسولِ عربی کا فرزند تھا ہمشکل ہو ہمشکل نبی کا	مونھ رکھتے تھے سینے پہ تو دل پڑا تھا بیساختہ آنکھوں سے نکل پڑتا تھا آنسو	یہ فکر کلیجہ مرا اتر آتی ہے بانو ہر بار سناں دل سے گذر جاتی ہے بانو

اعدا کو دوان بیاں زلف کو دکھا کے
گھوڑے پہ سے گرے جو طلب آیا
پہنچا جو عمر ... نبی تیغ بیٹی آیا
اتنا ... راحت ... [illegible]
روتی ہوئی گھر سے شہ ذی جاہ سدھارے
اکبر بھی وطن چھوڑ کے ہمراہ سدھارے

حضرت کو کیا منھ ... آیا
زینب ... پہ ... باپ
امام ... [illegible]
[illegible]
نزدیک ہے جو جنت کی مشتاق ہو بیٹا
اب زیست کا عشرہ وہی اک باقی ہو بیٹا

جب ... علی اکبر ... رو کے
فرزند کا سینہ ... بلکے
اور ... [illegible]
[illegible]
ساتھی نہ رہے صورت سر بریدۂ الم ہے
بندہ کو تو ایک دم اب تیغ دو دم ہے

کہیں ... تیغ ... والا
نیزے ... [illegible]
بس ... [illegible]
[illegible]
مقتل کی زمیں تیغ کا پر تو نظر آیا
گردوں پہ محرم کا مہ نو نظر آیا

پیش ... جان ...
اور ... [illegible]
بیعت ... [illegible]
[illegible]
سب چھوڑ گئے فرزند رسول عربی کو
عاشور کو تلوار چلی سبط نبی سے

اب ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس رنج میں راحت کا سر انجام نہ ہو گا
بے جان دیے اب ہمیں آرام نہ ہو گا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاں پاس جا تھے وہیں ترک گلو اکبر
تسلیم کو شل ہے تو جھک سے گئے اکبر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلوار و قشو کھڑے ہوئے میدان ستم میں
بس وقت زوال آ گیا جا بیٹھے حرم میں

ماران ... [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھل جائیگا انپر بھی کہ زندان میں گئے ہیں کیونکر
دیکھوں تو یہی اہل ستم رہتے ہیں کیونکر

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر جنگ میں ہو فضلِ خدا ساتھ ہمارے
کافی ہیں کئی لاکھ کو دو ہاتھ ہمارے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
طے جلد ہو یہ امر کہ امت کا بھلا ہے
پھر خنجرِ خونخوار ہے اور اپنا گلا ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب کو صدا دی کہ جدا ہوتے ہین اکبر
لو باپ سے مل ملکے گلے روتے ہین اکبر

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ دیو کے نہ جن کے دبانے سے رُکینگے
ہم شیر ہین بھلا انکے دبانے سے رُکینگے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بہتر ہے غریبانہ جو دنیا سے سفر ہو
یوں ذبح ہوں تنہا کہ کسی کو نہ خبر ہو

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
معلوم یہ ہوتا ہے یہاں آئینگے اکبر
[illegible] چلے جائینگے اکبر

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راضی ہوں اگر آپ تو اجازت ہمیں مل جائے
مانگینگے دعا ہم بھی کہ رخصت ہمیں مل جائے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نعرے جو کیے ہائے پدر ہائے پدر کے
حضرت بھی بکا کرنے لگے ساتھ پسر کے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاؤ جو یہاں آنے میں تاخیر یہی ہے
جو ایسے میں [illegible] ہوں تدبیر یہی ہے

۱۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا کو گلا رہیں کٹانے نہیں دیتے
خود جاتے ہیں مرنے ہمیں جانے نہیں دیتے

۱۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روئے گا بھلا کون یہاں آکے سدھاریں
جاتے ہیں تو صورت مجھے دکھلا کے سدھاریں

۱۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تم قبر میں پہلے مجھے گاڑو علی اکبر
اس دائی کی بستی نہ اجاڑو علی اکبر

۱۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتی ہے کہ غم سے مرا دل روتا ہے لوگو
یہ قہر بھی دنیا میں کہیں ہوتا ہے لوگو

۱۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پالا ہے دکھو نہیں حقدار وہی ہے
مجبور ہیں ہم کہ مختار وہی ہے

۱۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آفت کی سحر غم کی ہر اک شام ہے بیٹا
مادر سے بچھڑنے کا یہ ہنگام ہے بیٹا

۱۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا نکلی ہے جان پہ اس جان جہاں کی
بیتابی یہ کیسی ہے یہ جلدی ہے کہاں کی

۱۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ کہہ کے کیا کچھ رخصت آیا نہیں ہمیں
سر رکھ دیا جھک کر علی اکبر نے قدم پر

۱۷۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس ظلم کو مرقع کو اولتے ہوئے دیکھیں
بابا کا گلا تیغ سے کٹتے ہوئے دیکھیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سالک ہوں تو بطحا میں تو یثرب میں بھی جاکر
مرجائیں کسی دشت میں منہ اپنا چھپاکر

[illegible]

روتی تھیں کبھی پیٹ کے مکھڑا روتی نہیں بانو
راتوں کو کبھی چین سے سوتی نہیں بانو

[illegible]

بیہوش تھی صدمہ تھا یہ اوس کشتۂ غم پر
پیشانی تھی زانو پہ کھلے بال قدم پر

[illegible]

جلدی نہ کرو داغ ہو یہ لخت جگر کا
کچھ کھیل ہو مادر سے جدا ہونا پسر کا

[illegible]

خوف اوسکی ہلاکت کا ہو جسپر یہ تعب ہو
پھٹ جائے جو صدمہ سے کلیجہ تو غضب ہو

[illegible]

تھامو نہ مجھے پاس سے ہرگز نہ ٹلونگی
ان چاند سے قدموں پہ میں آنکھوں کو ملونگی

[illegible]

صدقے گئی اندھیر زمانہ ہے نظر میں
دو بیٹوں کے دو داغ برابر ہیں جگر میں

[illegible]

فرزند شہ صابر و شاکر نہ رہیگا
یہ گور کی منزل کا مسافر نہ رہیگا

[illegible]

ٹلتی نہیں جب سر پہ قضا آتی ہے صاحب
دو بس میں اجل انکو لیے جاتی ہے صاحب

[illegible]

معلوم نہ تھا ہاتھ سے یوں کھو بیٹھنگے انکو
یہ ہمکو نہ روئینگے ہمیں روئینگے انکو

[illegible]

بھولینگے نہ مرنا کبھی ہم لوگ تمھارا
اب بھائی کا ماتم ہے بس اور سوگ تمھارا

[illegible]

تھرّو ہیں سر مشتاق جھک جانے کو ذرہ
پرتو سے ہیں نجم جلو خانہ سکے [illegible]

[illegible]

بابا کے عوض سر سے گذر نکو چلے ہیں
چھاتی ہو لگا لو کہ یہ مرنے کو چلے ہیں

[illegible]

وہ حشر ہوا گھر میں امام دوسرا کے
ماتم تھا جنازے پہ جو محبوب خدا کے

[illegible]

اس دشت میں بجلی کی طرح جا کے پھر آئے
صحرا عدم تک ہمیں پہونچا کے پھر آئے

[illegible]

میر ولی لیے خوب ہو غمخواری کا عہدہ
اچھا مجھے دیجا و عزاداری کا عہدہ

[illegible]

وہ حشر ہوا گھر میں امام دوسرا کے
ماتم تھا جنازے پہ جو محبوب خدا کے

[illegible]

غل تھا کہ پرستان میں کبھی گھر نہیں ایسا
اصطبل سلیمان میں بھی گھوڑا نہیں ایسا

[illegible]

چھیڑی کہ جو عنان قدرت باری نظر آئی
رفعت پہ محمدؐ کی سواری نظر آئی

[illegible]

ساتھ اوسکے نہ طائر بھی کوئی راہ میں پہونچا
بڑھ کر ہوا اٹھیکے صف جنگاہ میں پہونچا

[illegible]

کیا شیر ہے دیکھو اسداللہ کا پوتا
تم لاکھ ہو اور ایک یداللہ کا پوتا

[illegible]

وصف اوسکی لگام کیا کوئی پور شک صبا ہو
ذرہ ہر کہین ہاتھ سے کاغذ نہ جدا ہو

[illegible]

آباد تھا گھر جس سے وہ دلبند یہی ہے
اکبر شہ مظلوم کا فرزند یہی ہے

[illegible]

لخت جگر سبط رسول عربی ہون
کافی ہے یہی فخر کہ ہمشکل نبی ہون

[illegible]

گر دیکھے چال اوسکی تو سیارہ بھٹک جائے
در گشت مین ساتھ ہو تو خورشید نہ تھک جائے

[illegible]

وہ مہر ہے ہر ملک مین تنویر ہے جسکی
وہ ماہ ہے ہر شہر مین تصویر ہے جسکی

[illegible]

گو دیکھے آثار ستم مین ہمارے
کرتے ہین مگر صبر یہ چھوٹے بڑے ہمارے

۹۱

[illegible]

تھرا اٹھی رو پہ جب سر کٹے روح امین کے
روکا ہو ہوا سات طبق مرے زمین کے

۹۲

[illegible]

نکلی تو قسم فتح کی کھاتے ہوئے نکلی
بجلی سے وہ لعین سر کو جھکاتے ہوئے نکلی

۹۳

[illegible]

پاس آگیا جو بڑھ کے لہو گھٹ گیا اوسکا
مونھہ دیکھ لیا جسنے گلا کٹ گیا اوسکا

۹۴

[illegible]

کعبہ کی بھی فوج جو تھی منھ موڑ کے نکلے
شاہد ہے خود اللہ کہ بت توڑ کے نکلے

۹۵

[illegible]

دم توڑتے سب باقی نہ رہا خیرہ سر شند
معلوم ہوا آگ لگا دی سپر شند

۹۶

[illegible]

ہر جسم کو دو کر کے گرا دیتی تھی شمشیر
اک ہاتھ میں قصہ ہی چکا دیتی تھی شمشیر

۹۷

[illegible]

چھائی یہ سیاہی کہ نہ جنگل نظر آیا
خورشید سوا اندھا ہوا بادل نظر آیا

۹۸

[illegible]

تھی وہ کمان جنگ کہ فن یاد تھا اوسکو
سب تیغ و پیکر کے چلن یاد تھا اوسکو

۹۹

[illegible]

چو رنگ کے سے گھمسان میں اسوار بھی دو تھا
زین پہ سے کھینچا ہاتھ تو رہوار بھی دو تھا

کیا تو نے وحشت دل سے کی بے تابیان
تھا سینہ و جسم و رگ بے عین گریبان
شمشیر جیسے کہ کہیں دہشت ہوا ابر کیا
نکلی شست سے جو تیر تھا طوفان پہ طوفان

جاتی تو سوئے فوج و تلوار کا سوار
نکلی چمک کیا کس سے نزاع پر زور
دکھلاتی جو وہ انداز کہ ابروان نوشتہ تھا
تیغ جلی وہ زہر کے کمال تو ہر طرف تیز

کیا چمکی بجلی تھی اور کیا لوٹ کے
چمکا ابر ہیں والی جو کئی تیزی بار کے
جا اک رہے وہ نیزہ ابر گرین کئی ہیں کار
ادھا جب تیر جو گئی کے دوسری ٹکٹ کے

مچھلی سا طپان خون مین ایک ایک شقی تھا
تھی دو پہر اور دامن صحرا شفقی تھا

ہمدم تھی وغا مین اجل اس عربدہ جو کی
بھڑکی تھی وہ جاتو نکی تو پیاسی تھی لہو کی

دم لونگی مین اکدم نہ سپاہی کے شکم مین
یونس تھی وہ ٹھیری تو تھی ماہی کے شکم مین

دکھلاتی کبھی کہیں بجلی تھی تلوار
یا سب کو مین نکل کے ہر سر تھی تلوار
جیسے کہ جو طرح تہی اور ابر سے تھی تلوار
جلی کی طرح اور تھی گاہ اور تھی تلوار

چمکا تھا چپ کو دم و ادھر وار اور وار
گرجا سب کو جان تو بھی سپر سے وار
بجلی اور ابر جب کیا لالہ کی سپر وار
برا سر و تن کئی بیٹا اور جاتا تھا

اک آن وہ چمکی بجلی تنہا کا کر چلی
اک ایک کو موت تیغ کر بلی نکال کر چلی
لاشے سے کہ بیٹھ وہ سب بجلی ہزار ہا
تیغ تیزی سے وہ جو کسی سپر کو ادا

اس کاٹ کی سر تیز کٹاری بھی نہیں دیکھی
تیغ اس سی کوئی سو بہ کی کراری نہیں دیکھی

بیسر کوئی بیدست دم جنگ تھا کوئی
رنگین کوئی دو ٹکڑے تھا جو رنگ تھا کوئی

ہر بار ہٹا کر خط جو ہر سے لہو کو
تلوار ظفر نامہ دکھاتی تھی عدو کو

جب لہو چکی تو سر گرم تیغ نہ آری
آ پہنچی طرح ہر سر سے گری کاری
دو تیغ جو ہیں کہ سر و سینہ جگر کاری
بر سر چمکا دو تیغ نہ تھا تیغ کاری

دو زخم سے جو تیغ سے تیغ کھا کے نکلے
لاشے جو شرر کو تیغ کی پر زین سے نکلے
تھا شور کہ پر کوئی نہ اس کو لگا کے نکلے
بیاں تو غضب کہ کہیں تیغ کے لپک نکلے

سیدھا جو وہ زور کا تیغ جو ہے مونس کو بچا لے
آئی ایک جو تیغ کی کہ سر سے اسے بچا لے
وہ دوڑ کو جو تھا کہ ادھر تیغ کی ہے جا لے
تلوار تو وہ تھا وہ نکالا وہ سر بچا لے

پتھر انگلیاں آنکھیں یہی تکتی ہیں پیہم کو
بت بنکر تو دیو جنہ واسطے شمشیر سے نکلے

فولاد کی ڈھال تو مین بچا بدن اپنا
ماہی کبھی جہان مین چھپا تی تن اپنا

آنکھیں ہیں جنین ادھر پاؤں اور ادھر وشت جفا سے
ڈر تھا کہ سر ایسا نہو اوڑ جائے قفا سے

۱۰۹

خالی ہوا میدان تو دلاور نے پکارا
اب سامنے آتا نہیں کوئی رستم آرا
جا چھپتے ہیں کیوں ... دیکھو ہارا
بیکل ہوں ... للکار ... پکارا

کوئی ہے کدھر شام کے جرار کہاں ہیں
اٹھے تھے جو تنہا وہ نمودار کہاں ہیں

۱۱۰

جوان میں یل ہیں وہاں فوج میں نکلا جو وہ ...
... کی ہیبت
... تھا ... جان ... ہیبت
... سب ... میدان ... ہیبت

کاٹو جسے تلوار وہ جوشن نہیں میرا
ہاں غیر تہمتن کوئی ہمتن نہیں میرا

۱۱۱

... کہا ... نہیں للکار
... پیدا ... آرا
... بھاگا
... رن ...

خیر اپنی منا فکر ہماری تجھے کیا ہے
ظالم یہی گو ہے یہی میدان وغا ہے

۱۱۲

شامی تھا کوئی اتنے میں نوفل لقب اوسکا
... ہیں نوج ... نجو ... سب اوسکا
... غضب اوسکا
... اوسکا

جنات بھی کانپینگے وہ رن آج پڑیگا
اک غل تھا کہ عفریت سلیمان سے لڑیگا

۱۱۳

جو ... بالا ... قوت
... تھا ... اور ... قیمت
... شمشیر ... ہمت
... ہیبت

موجود بھی کیوں کو جانا نہیں میں نے
تو کیا ہے کبھی دیو کو مانا نہیں میں نے

۱۱۴

... نکال جو ... شان
... کی ... نہیں ...
... مصیبت ...
... اے ... ایمان
... زمین ...

ہے جان فدا سبط رسول عربی پر
صدقے ہو جوانی مری فرزند نبی پر

۱۱۵

... سواروں سے ... جوان
... نکلے
... تلوار ... نکلے
... جوان ... بیٹا

شادی بصدم اقبال قدم چوم رہا ہے
... سے یو تلوار اسد جھوم رہا ہے

۱۱۶

... ان ... ...
... بھی ... ...
... روان
... زبان

دانستہ ہلاکت میں نہ ڈال آپ کو ٹل جا
بس ... تیرا ... انسی نکل جا

۱۱۷

... سے ... تھا
... طرح ... تو
... ...
... نہیں ...

خاموش ہیں مانند گہر کچھ نہیں سنتے
گو بحر شرافت ہیں مگر کچھ نہیں کہتے

[illegible]

سے میا نسے قبضہ یہ نکلا ہی کمان کا
تلوار کا یان کام ہے یا تیغ زبان کا

[illegible]

موذی سے نہراسان نہین ہوتا علی اکبر
اژدر کے درندے کا ہے پوتا علی اکبر

[illegible]

وان دل کو سنبھالے شہ ابرار کھڑے ہین
یان سب تہ و بالا یہ کماندار کھڑے ہین

[illegible]

تلوار کا اک وار بھی چلنے نہین دیتا
تیغ سے تجھے ہاتھ نکلنے نہین دیتا

[illegible]

جس جا تھی وہ رن مین مثل پری جلوہ کنان تھی
یان تیغ کو دیکھا تو نہ بوڑھی نہ جوان تھی

[illegible]

اس طرح چلی کوند کے ظالم کی کمان پر
غل پڑ گیا بجلی گری رستم کی کمان پر

[illegible]

نورِ نظر ملا تو ہی ہوا ہو گیا تن سے
دل ٹوٹ گیا خنجر ابرو کی شکن سے

[illegible]

چلہ سے ملا تیر ہوا دشمن دین کا
اک زخم ہوا اک راست ہوا ہاتھ لعین کا

[illegible]

ظالم کو تپ لرزہ چڑھی خانہ زین پر
تھی نصف کمان ہاتھ مین اور نصف زمین پر

[illegible]

ضرب اوسکی وہ تھی جس سے جگر دیو کا خون تھا
وہ گرز تھا خانۂ بدعت کا ستون تھا

[illegible]

کس خشم سے گرز ستم ایجاد کو کاٹا
لکڑی کی طرح تیغ سے فولاد کو کاٹا

[illegible]

صورت نہ کوئی غیر تباہی نظر آئی
دارا ہو ہر شامی کو سیاہی نظر آئی

[illegible]

مارا ہوا اسکا مزین پاسر نہیں اوٹھتا
گرتا ہے یہ جسپر وہ زمین سے نہیں اوٹھتا

[illegible]

اکبر نے کہا دیکھ اسکو بھی وغا میں
باقی ہے اک مرحلہ ہے تیری قضا میں

[illegible]

غل تھا ملک الموت نے پھر گیبو کو مارا
چلاتی تھیں پریاں کہ سیہ دیو کو مارا

[illegible]

اونچا کیا وہ گرز گران سر نظر آیا
مرحب شہ مردان کے برابر نظر آیا

[illegible]

فرمایا کہ ہے قہر خدا حرب ہماری
ہشیار کہ چلتی ہے بس اب ضرب ہماری

[illegible]

لو فتح ہوئی پائی شکست اہل جفا نے
رو ڈوبہ بہن رحم کیا تیرے خدا نے

[illegible]

زخم اور قیامت ہوا اوس پیاسے کو حق میں
خورشید زمیں پر ڈوب گیا خون کی شفق میں

[illegible]

جب تک نہ ہوا کوئی قریب آنے نہ پایا
اوس قہر کے دریا سے گذر جانے نہ پایا

[illegible]

لاشے پہ تڑپتے ہوئے جب آئینگے بابا
یہ گھاؤ ہوئے دیکھینگے تو مرجائینگے بابا

[illegible]

سر کو نہ بچا زخمی پہ کری پانچ کو دس کو
تلوار و نیزے چلے گر دو بہادر کے فرس کو

[illegible]

تیورا گئے آیا جو لہو بہہ کے جبیں پر
سر تھام کے ہاتھوں سے جھکے خانۂ زیں پر

[illegible]

جی جاؤں یہ زخم دل سوزاں کہ نکل جائے
آزردہ نہ بابا ہیں کہ مری جان نکل جائے

[illegible]

تاثیر ہو سینے کو بڑھ کر جاتے تھے اکبر
تھیں دل پہ سنانیں پہ نہ گھبراتے تھے اکبر

[illegible]

یہ ٹکڑے کسی تازہ جوان پر ہو جہاں میں
نیزے کو جو کھینچا تو کلیجہ تھا سناں میں

[illegible]

گرنے میں پکارا جو سعید ازلی نے
گودی میں لیا دوڑ کے پوتے کو علی نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس درد سے وہ دم اکبر دلگیر نے توڑا
آ ز لگی ہچکی تو گلا تیر نے توڑا

است کہ یہ ہیں ظلم یہ بیداد گری ہے
خونیں تری محبوب کی تصویر بھری ہے

آتا او نہیں کیا صبر چھری دل پہ چلی تھی
اک ہاتھ میں عالم تھی اور اک پشت علی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زخمی ہے جگر تیر نے توڑا ہے گلے کو
چھاتی سے لگالو مری نازوں کے پلے کو

غم تھا کہ نہ پھر یاور و بیچارہ کو دیکھا
آنکھ نہیں دم اٹکا تو رخ شاہ کو دیکھا

تجھے مرے کس نے تری تصویر شادی ہے
شبیر نے گھبرا کے وہیں لاش اٹھا دی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جانکاہ مصیبت ہے شہ جن و بشر پر
پہونچے ہیں حسین ابن علی لاش پسر پر

تکلی رہی تا ہونٹوں پہ زبان تشنہ لبی میں
پیاسے گئے دربار رسول عربی میں

آفت کا فلک ٹوٹ پڑا جان حزیں پر
موں منہ او سے رکھا سینہ پہ اور اپنی جبیں پر

[illegible]

دیکھا جو یہ اور سے ذکر غربت زدہ بیدم
عالم رو دیکھا ہوا بن بیکس کا جو علم
گر آ کے پھر کہ تری خاک اڑائی [illegible] کبھی ماتم
چہلم کبھی سر اور کبھی سینہ [illegible]

تیر و قفس چھید یہ دشمنوں کے شانہ کبھی تڑپا
گہ یاد میں تری تڑپی تو سرہانے کبھی تڑپی

[illegible]

ہے ہے ترا روتا ہوا ہر دم جوان علی اکبر
پردیس میں بیچارہ ہوا [illegible] علی اکبر
تیغوں نے کیا عارض گلگوں [illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر

پھل ظلم کی تیغوں کو لگو پھول سے تن میں
ہو ہے یہ بہار آئی جوانی کے چمن میں

[illegible]

پردیس میں کیوں بیٹھے ہو نوشاد علی اکبر
یا تری [illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر

چلاؤ نگی فرزند سفر کر گیا لوگو
بن بیاہا جری شیر جوان مر گیا لوگو

[illegible]

کر لے گی بہن [illegible] پریشان
[illegible] جوان [illegible] ایمان
صورت [illegible] کا سامان
[illegible] قربان

جنگل میں سلاؤ نگی کہاں رات کو بیٹا
تم مر گئے پھر ماں کی ملاقات کو بیٹا

[illegible]

[illegible] صورت [illegible] میں
[illegible] میں
[illegible] میں
[illegible] میں

چہرہ پہ [illegible] گیا تری گلبدنی کے
ہر بزم میں اب ہونگے بیان بانکپنی کے

[illegible]

مونس ترے [illegible] قبول [illegible] دین ہے
[illegible] فردوس برین ہے
[illegible] نقش نگین ہے
[illegible] ہے

جوہر جو ترے چمکا ہوا شمشیر زبان کا
سب فیض ہے یہ فخر سلیمان جہان کا

[illegible]

مرنا جوان بیٹے کا سب گھر کی موت ہے
بیکس پدر کی موت ہے مادر کی موت ہے

تنہا تڑپ رہے ہیں دم احتضار ہے
ہمدرد ہے کوئی نہ کوئی غمگسار ہے

کس پر تباہی آئی پسر کس کا چھٹ گیا
کس ماں کی گود اجڑ گئی گھر کس کا لٹ گیا

[illegible]

پوچھو یہ غم حسین علیہ السلام سے
پوچھو یہ داغ باقر ناشاد و کام سے

تم تو جوان ہو کے جہاں سے گزر گئے
اچھا سلوک ہم سے ضعیفی میں کر گئے

صورت دکھا دو لونڈی کو اے خوش خصال کی
لیلوں بلائیں دور سے میں اپنے لال کی

[illegible]

[illegible] جاری [illegible]
تشریف لاؤ [illegible] دم شماری [illegible]

سر پیٹ [illegible]
دل تھا [illegible]

[illegible] چاند سے رخسار دیکھ لوں
واری تمہارا آخری دیدار دیکھ لوں

۱۱۲
[illegible]

۱۱۳
[illegible]

۱۱۴
[illegible]

اب لشکر قلیل کی اپنے صفائی ہے
اک برچھی میرے شیر نے سینہ پہ کھائی ہے

اپنے پسر کی دیر سے مجکو تلاش ہے
واں لے چلو جہاں علی اکبر کی لاش ہے

اوس تشنہ لب کی شکل دکھاتے نہ آپکو
گر ہو بھی لاش کے نظر آتے نہ آپکو

۱۱۵
[illegible]

۱۱۶
[illegible]

۱۱۷
[illegible]

لوگو خدا کے واسطے اب خاک اوڑا دو
اکبر کی لاش پر مجھے میداں میں جانے دو

لِلّٰہ اپنی شکل دکھا دو حسینؑ کو
اکبر پھر ایکبار صدا دو حسینؑ کو

پاس آگیا ہے امت خیر الانام کا
ورنہ مزا دکھاتا تمھیں اس کلام کا

۱۱۸
[illegible]

۱۱۹
[illegible]

۱۲۰
[illegible]

تھا دل میں درد آنکھوں سے آنسو ٹپکتے تھے
[illegible] ہر ایک لاش کو جھک جھک کے تکتے تھے

یارو بتا دو نہر پہ لاشا بھی ہے کوئی
[illegible] سپاہیوں میں تڑپتا بھی ہے کوئی

بیکس ہوں میں مجھ پہ ترس بھی کھاتا نہیں کوئی
لاشا مجھے پسر کا بتاتا نہیں کوئی

[illegible]

جلد آ اور معرکہ یاں ترا دلبر تڑپتا ہے
اک نخل کے تلے علی اکبر تڑپتا ہے

[illegible]

چلاتے تھے کبھی مرے دلبر جواب دو
مرجائیگا پدر علی اکبر جواب دو

[illegible]

زخموں سے خوں رواں ہوا تن سرد ہو گیا
نیلے تو لعل لب ہوئے رخ زرد ہو گیا

[illegible]

میں کوستی ہوں پیو کے یہ کوثر کو جام میں
کہتا ہے کیا ہوں کہ پدر تشنہ کام ہیں

[illegible]

بحرِ جہاں میں اب کوئی دم جوں حباب ہیں
یا شاہ ہم مسافر پا در رکاب ہیں

[illegible]

سنتے ہی ماں کا ذکر جہاں سے گذر گئے
ہم کس سے اپنا حال کہیں تم تو مر گئے

[illegible]

چھاتی بھر آئی سبط رسالت پناہ کی
بے اختیار ہائے پسر کہکے آہ کی

[illegible]

کھلا ہو سر زمیں پہ ہے چادر پڑی ہوئی
منھ پیٹتی ہے خیمے کے در پہ کھڑی ہوئی

[illegible]

سر پیٹ کر پکاری خدا کی دہائی ہے
لو صاحبو پسر کی مرے لاش آئی ہے

[illegible]

شہ کی بہن تھی چاک گریبان کیے ہوئے
بانو تھی بال منھ پہ پریشان کیے ہوئے

[illegible]

تم منع کر گئے تھے جو میدان میں آنے کو
مر جاتی میں تمھیں چھاتی لگانے کو

[illegible]

کس طرح تیغ سے نہ سر اپنا کٹائیں ہم
بیٹا تم اوٹھ کے روکو تو مرنے نہ جائیں ہم

[illegible]

خواہش بھری تھی شکل جو بانو کو جانی کی
جاتی لگی فلک پہ صدا ہائے ہائے کی

[illegible]

مدت سے تھی ہوس مجھے دولھا بنانے کی
او لعل تھی خبر نہ تری مار جانے کی

[illegible]

مونس اب آگے خامہ میں تاب رقم نہیں
کس شخص کو جدائی اکبر کا غم نہیں

[illegible]

گھر سے [illegible] گئے رہیں جو [illegible] خاک
سب کو [illegible] چاک [illegible]

[illegible]

چالیس روز رہیں [illegible] دھوپ کھاؤ گے
[illegible] کفن بھی نہ پاؤ گے

رباعی

[illegible]

بند
[illegible]

بند
[illegible]

بند
[illegible]

جاتا ہے خلق سے گل نورس حسین کا
جنگل میں باغ لٹتا ہے بیکس حسین کا

ہو سر کو ضرب گرز گران سے سر کی آرزو
پیاسے گلے کو ہے دم خنجر کی آرزو

موہنہ فق ہے اشک چشم سے پیہم [illegible] ہیں
نرگس کی گل سے قطرۂ شبنم ٹپکتے ہیں

بند
[illegible]

بند
[illegible]

بند
[illegible]

عارض میں پھول سے بھی دو چند آب و تاب ہے
سبزہ شروع ہوا ابھی باغ شباب میں

ہوتا ہے گھر تباہ دو شب ہو میں پناہ کا
چھپتا ہے چاند خاک میں زیر [illegible] ماہ کا

پیری میں زخم قلب پہ کھایا [illegible]
اس نوجوان کا داغ [illegible]

بند
[illegible]

بند
[illegible]

بند
[illegible]

گردون ہے جس کی پست وہ عالیجناب ہے
خورشید جس پہ صدقے ہے وہ آفتاب ہے

ماتم پہ اس کے شور ہے فریاد و آہ کا
سامان عروس مرگ سے ہوتا ہے بیاہ کا

مضطر ہو کیوں نہ [illegible] لال جو بیٹے کا نام لے
یارب [illegible] ہو دل کو تھام لے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیرونکا مینھ برستا ہو خیمہ پہ شاہ کے
آنسو امنڈ رہا ہو آہون میں بادل سیاہ کے

دل مانتا نہیں کسی صورت مین کیا کرون
دی ہے خدا نے مجھکو محبت مین کیا کرون

ملتے وہی یہ بات جو اہل وفا نہو
دیکھے وہی یہ ظلم جسے کچھ حیا نہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لاکھون مین ہین اگر تو کیا ابھی سب بھاگ جاوینگے
شبیر انکو کیا سمجھتے ہیں بزدل و باآئین

عالم ہے بیکسی کا محمد کے لال پر
تمکو تو رحم چاہیے بابا کے حال پر

وہ گل ہو خار جسمین محبت کی بو نہین
پھر زندگی بھی موت ہے گر آبرو نہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خون جوش مین ہے جرأت دبون کلام سے
واللہ باپ کا نہین جاتا غلام سے

نام اجل ابھی سنکا لو زبان سے
تابوت اوٹھا کے باپ کا جانا جہان سے

زندہ ہو وہ پسر جو تصدق ہو باپ کے
اٹھارہ سال جی چکے سایے مین آپ کے

آخر تو جوش [illegible] حسین زوران [illegible] لطف جو الیاس و پیغ [illegible] اٹھا جوش جو فلان [illegible]	جب [illegible] فلک مقام [illegible] علی کلام راضی [illegible] [illegible]	[illegible] صبر خدا لاجواب ہے انداز [illegible] ہے بلبل [illegible] جواب ہے راضی [illegible] ہے
فخر بہشت ہے بین جو بیہ لیے ہوئے حیدر کھڑے ہیں ساغر کوثر لیے ہوئے	بیٹے تو صبر کرکے خدا پر نگاہ کی مادر سر جھکا کے [illegible] رزم گاہ کی	تسکین دل شبیہ محمد کیا انہیں اونکا سوال شہ نے کبھی رد کیا نہیں
[illegible] صبر خدا ہیں آئیے [illegible] رضا ہیں آئیے [illegible] [illegible]	[illegible] اشتیاق [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible] کی [illegible] کی [illegible] [illegible]
میں کون ہوں بھلا جو سماؤں نگاہ میں حضرت تو گھر لٹا چکے ہیں خالق کی راہ میں	ابن حسن ہے اب نہ محمد نہ عون ہے چھوڑا جو آپ نے بھی تو پھر اسکا کون ہے	بانو پکاری سچ ہے میں قربان آپ کے اونکو کسی سے کیا ہے وہ عاشق ہیں باپ کے
حضرت نے [illegible] کو دی رضا کیا صبر ہے [illegible] کو دی رضا [illegible] [illegible]	[illegible] سلطان کا [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible] ہیں سب [illegible] [illegible] [illegible]
چرچا ہے عطائے امام جلیل کا سب بھول جائیں صبر و تحمل خلیل کا	گھبرا رہا ہوں جان مری نکلی جاتی ہے آواز مجھکو بھائی کے رونے کی آتی ہے	دیکھا تو تھا چچا کے جو مرنے کو آ گئے لیکن تھی [illegible] وہ آنکھیں چرا گئے

[illegible]

کیا گھر میں چھیریں جان پہ اب ہم ...
ترغے میں فوج کے ہو بابا اکیلے میں

[illegible]

اماں کیا تھا رخ سوئے میدان امام نے
قدموں پہ گر کے روک لیا ہے غلام نے

[illegible]

واری یہ دلا ہوئے فلک کی ستائی کو
وادی سے کھینچے جلد بلا بھیجو بھائی کو

[illegible]

... ہے روانہ ہوا ہے آرام جان مرا
ناشاد و نامراد چلا نوجوان مرا

[illegible]

سب گھر نثار دلبر خیرالانام پر
اچھا میں صدقے جاؤں فدا ہو امام پر

[illegible]

پالے ہوئے کا ہجر غضب ہے جہان میں
چھکی تو ہیں پہ جان نہیں اونکی جان میں

[illegible]

عزت رہی نثار جو یہ سر فروش ہے
نعرہ کیا ہو کہ شمع امامت خموش ہے

[illegible]

کچھ غم نہیں مروں کہ جیوں یا تباہ ہوں
میں بھی مطیع حکم شہ دیں پناہ ہوں

[illegible]

لو دونوں ہاتھ جوڑ کے ماوس و لفگار سے
جا کر گلے پھوپھی کے لپٹ جاؤ پیار سے

[illegible]

تکلیف کیوں اوٹھائی مرے پاس آنے کی
کچھ وجہ کہو پاؤں پہ گردن جھکانے کی

[illegible]

ہتیار سجکے آئے مرا دل دکھانے کو
کیا ماں نے کہدیا تمھیں میدان میں جانے کو

[illegible]

پہچانا ہم نے وقت جو رخصت کا ٹل گیا
بابا اودھر گئے کہ ادھر دم نکل گیا

[illegible]

صدمے کو کس طرح دل بیتاب شوق سہو
ایسا شفیق چھٹتا ہے کیونکر قلق نہو

[illegible]

منظور کر لیا کہ ہوا وجھل نگاہ سے
یوں دل اوٹھا لیا مرے یوسف کی چاہ سے

[illegible]

صدقے گئی یہ کیا کہ دل افسردہ ہو گئے
اللہ اتنی بات پہ آزردہ ہو گئے

[illegible]

وان جاؤ جبتو آؤ ہو رخصت کو واسطے
مجھسے نہ کہیو رنگی اجازت کو واسطے

[illegible]

گو تن پہ سر بغیر ہو نگا ماتم میں بار ہی
مختار ہو حضور میں کیا اختیار ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اکبر جو تیغ ہاتھ میں تولے ہوئے چلے
ہمراہ پیچھے حرم بھی بالونکو کھولے ہوئے چلے

[illegible]

طاؤس جھک گئے طرز خرام پر
دل آہوونکے پس گئے ایک ایک گام پر

[illegible]

تم سے جوان پسر کو جو قسمت جدا کرے
بتلاؤ یہ ضعیف پدر جی کے کیا کرے

[illegible]

ٹوٹا تھا کوہ غم جو دل دردناک پر
ماں کا یہ حال تھا کہ تڑپتی تھی خاک پر

[illegible]

جلوہ کیا چراغ تجلی نے زمین پر
تھرا کے گر پڑے شہ والا زمین پر

[illegible]

ان آفتوں میں کی نہ رفاقت غضب کیا
اکبر تمہارے گرنے نے ہمیں جان بلب کیا

[illegible]

چمکی جو برق نور تو حیران شقی ہوئے
سب کو یقین ہوا کہ نبی آ گئے

[illegible]

تم سے جوان پسر کو جو قسمت جدا کرے
بتلاؤ یہ ضعیف پدر جی کے کیا کرے

[illegible]

غربت میں ہمکو یہ نہ توقع تھی آپ سے
ایسا سلوک کوئی بھی کرتا ہے باپ سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چڑھ کر عقاب پر یہ جو تب شد چلے گئے
بابا تڑپتا رہ گیا اور تم چلے گئے

نظروں سے آج روشنی شمع گر گئی
پیشانی رسول نگاہوں میں پھر گئی

جلوہ عیاں ہے قدرت حق کا حجاب سے
یوسف نے منھ نکالا ہے کالی نقاب سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غل تھا یہی ہے دلبر محبوب فاطمہ
دیکھو جمال یوسف یعقوب فاطمہ

برہم ہو گر تو زیست کی امید فوت ہو
مژگاں نہیں یہ چنگل شاہیں موت ہو

پھولا ہے باغ مجمع برنا و پیر میں
بلبل ہے زمزمہ میں قلم کی صریر میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پرتو فگن ہے رخ جو زمیں پر جناب کا
ذرہ ستارہ ہے یہ فروغ آفتاب کا

یہ ڈھنگ سیاہ گیسوئے زلف دراز کا
کس طرح سر کو دوش پہ رکھے ہو ناز سے

نسبت ہوئی جو ان کی سبب ذرہ تابندہ تر گئے
اختر فلک پہ مثل اشک نگاہوں سے گر گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یان دخل ہو یہ طبع کو بیجا خیال ہو
قائل ہے عقل بھی کہ خیال محال ہے

یہ آفتیں حسینؑ کے ماہ منیر پر
گردون نہ گر پڑا اسے ابن نمیر پر

او تھا غریو طبل سپاہ شریر سے
بھاگے پرند بارش باران تیر سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر دیکھتا بھی یہ صفا پیر دارا ہشت
ہوتا نثار تو ہوئے اسکندر آئینہ

عاجز ہے یان وہ جسکو سمجھو فہم ہو
اسکا نشان جو ڈھونڈھتے ہیں انکو وہم ہو

ڈھالیں سروں پہ رکھکے سپہ رو دیکھ کے
انجم کی طرح آنکھ نہیں جو ہر چمک گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انسو علی جدا نہ علی سے جدا ہیں
مختار آب و طاقت بشکال شائین ہیں

صدقے قمری سرو اس قد بالا کی شان پر
قمری تو کو شتی ہر قدم کے نشان پر

بجلی تھی اور اسکے عکس کا جلوہ کہان نہ تھا
ڈھونڈھا جو پہلی صف کو تو مطلق نشان نہ تھا

[illegible]

بہنے لگا گلو سے لہو ناؤدان کی طرح
پھولی زمین پہ بھی شفق آسمان کی طرح

[illegible]

کیا لڑتے نور چشم امام دلیر سے
روبہ کہیں مقابلہ کرتے ہیں شیر سے

[illegible]

خوف اجل سے جان نہ تھی اونکی جان مین
ترکش مین تیغ رکھتے تھے اور تیر میان مین

[illegible]

سینے بھی سر بھی پاؤن بھی بیکار ہو گئے
ارکان کفر ٹوٹ کے فی النار ہو گئے

[illegible]

ترکش میں جو آو دھر تیر یا اسد نم نگاہ کر
ضربت نہیں ہے آپکی قہر الٰہ ہے

[illegible]

شمشیر شہ سے سپاہ ظالم بردات ہو گئی
مہر فلک جدون کو چھپا رات ہو گئی

[illegible]

جاتی کمان زمانہ نو روز خشم چال سے
چھروں کے زخم منھ پہ کھا کے گئے

[illegible]

وہ بھی کہ جنہیں چھوڑ دو یہ قضا سے جو ہوئے
دام کمند بست سے بچ کے گئے ہو گئے

[illegible]

ہر سمت جلوہ تری تیغ کا تماشا تھا
[illegible] میں جو [illegible] تو ادھر الاشا تھا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
چہرہ کٹی گا آج ہر اک بد صفات کا دفتر الٹ گیا ہے تمھاری حیات کا	فتح و ظفر ازل سے اسی کے عمل میں تھی دلبر یہ تھا کہ صورت دلبر بغل میں تھی	ہر صف میں یوں اڑا کے گرا اک پری اوڑی طاؤس بنکے باغ سے گویا پری اوڑی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اوس میمنہ پہ جو ساقی کوثر کا لال ہے مشغول ہیں امیر یہ غصّہ احمر جلال ہے	آفت تھا ہر جھکاؤ وہ ڈھنگ اور تھی چال کا وہ دھوکا تھا شائبہ نکو شفق میں ہلال کا	وحشت سے جو دوڑ کے پیا تھا دشت میں گویا کیا سمٹ کے آتا تھا ایک گشت میں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
پیشہ ہر ایک قشقۂ خوں شیر پر تھا جو ہر اور بلی پہ شمشیر کے یہ جوش خمیر تھا	مارا تھا سرکشوں کو جو ٹاپوں سے فرس نے تھو دست و پا ہوسے حنائی عقاب کے	اوڑتی تھیں جو علم کو بیاں جسد ہم رنگ گئیں پھریاں ستمگر کے گلے میں پہ چل گئیں

[illegible]

وہ ان کو اپنی قوت و طاقت پہ ناز تھا
اک تیغ کا دھنی تھا تو اک نیزہ باز تھا

[illegible]

بند ہوتا ہے اور نہ بند کھلیں جو دلیر ہیں
مشکل کشا کے لاڈلے نیزوں میں شیر ہیں

[illegible]

دو کر کے ٹوٹ آئی گئی اس صفائی سے
کٹھی سے ہاتھ اڑ گیا پنجہ کلائی سے

[illegible]

سر کش ہو گر تو کیا نہ کبھی فتح پاؤ گے
تم دونوں چار ہو کے جہنم میں جاؤ گے

[illegible]

اکبر بھی سمجھے وہ نہ تھے راہوار کو
کس کس ہنر سے روک کے جاتے تھے وار کو

[illegible]

ظالم کو نوک سیف دو دم پر اٹھا لیا
گرتے ہوئے پہاڑ کا لنگر اٹھا لیا

[illegible]

پہلوان جو سامنا ہو تو بھاگے نیزہ لیو کا
نیزے کی نوک میں ... ہم آورد گیسو کا

[illegible]

زد سے بچا گئے ابن شہ ارجمند کو
پھل پل دکھا رہا تھا عدو کے سمند کو

[illegible]

ایذا جو دی تھی کشور دین کے خدیو کو
[illegible]

[illegible]

اشدر کی طرح سانس جو لی خود پسند نے
رکھدین جھپٹ کے سینے پہ ٹاپین سمند نے

[illegible]

سرکا نہیں کبھی میں صف کارزار سے
اکثر لڑا ہوں رن میں اکیلا ہزار سے

[illegible]

غلبہ ہوا آفتاب پہ گیا مشت خاک کو
تلوار کی ہوا نہ لگی جسم پاک کو

[illegible]

جھک کر فرس سے دست مبارک نے رد کیا
پہلو پہ رکھ کے تیغ جو کھینچی تو دو کیا

[illegible]

روباہ سے بھی کم تجھے پاتا جانتے ہیں ہم
ظالم یہ بھبکیاں تری کب مانتے ہیں ہم

[illegible]

لڑتا ہوں میں ہزار سے کس کا یہ قول تھا
نامرد و سنکھنے ہی کا یہ ڈیل ڈول تھا

[illegible]

ساتھی ترا تو نار میں پہونچا جہان سے
کچھ تھا جو حوصلہ تو لے تیغ میان سے

[illegible]

بیگانہ اکبر غازی سے نبرد میں
سرکش خود آیا و نہ جاتا گرد میں

[illegible]

چہرہ تھا سرخ تاؤ علی پر چڑھتے جاتے تھے
پسپا وہ ہوتا جاتا تھا یہ بڑھتے جاتے تھے

۵۰۹

[illegible]

جرأت کا نشہ تھا بہت اوس شیر دیرست کو
چورنگ ایک پل مین کیا پیل مست کو

۵۱۰

[illegible]

اکبر گھرے ہوئے ہین شہ ذوالفقار بھی
یکسان ہین ہمکو ایک بھی سو بھی ہزار بھی

۵۱۱

[illegible]

سب رنگ ڈھنگ جنگ کے شیر عرب کے تھے
ضربین جو حیدری کی تھین تو حملے غضب کے تھے

۵۱۲

[illegible]

زخمے مین انکی تیغ بھی پھرتی تھی ہر طرف
بجلی سی کوند کوند کے گرتی تھی ہر طرف

۵۱۳

[illegible]

تن پہ ہزار زخم لگے ایک آن مین
کانٹے عطش سے پڑگئے گل سی زبان مین

۵۱۴

[illegible]

مارا گلے پہ تیر جو چلے مین جوڑ کے
پیکان ادھر نکل گیا گردن کو توڑ کے

۵۱۵

[illegible]

سینہ فگار کر دیا برچھی کے وار سے
سارا کلیجہ کٹ گیا بران کٹار سے

۵۱۶

[illegible]

آئی صدا یہ اکبر عالی مقام کی
مرتا ہون یا امام خبر لو غلام کی

مطلع سوم

۵۱۷

[illegible]

زخمی ہوا جو دل نہین طاقت کلام کی
سینے مین دم رکا ہے خبر لو غلام کی

[illegible]

شاید کسی نے قلب پہ برچھی لگائی ہے
آواز میرے شیر کی مقتل سے آئی ہے

[illegible]

مرتے ہوئے نہ ہم کو قلق ہو نہ غم تمہیں
دم توڑتے نہ تم ہمیں دیکھو نہ ہم تمہیں

[illegible]

لاشا کہاں پڑا ہے مری نور عین کا
کیوں اے زمین کدھر کو ہے یوسف حسینؑ کا

[illegible]

شبیر جا کے لائے ہیں میت جوان کی
گھبراؤ مت قسم تمہیں اکبر کی جان کی

[illegible]

ہنگام مرگ ساتھ چھٹا نور عین کا
اب کون اوٹھائیگا لاشا حسینؑ کا

[illegible]

کیوں قمریو وہ سرو خراماں کہاں گرا
اے بلبلو مرا گل خنداں کہاں گرا

[illegible]

کیا بیکسی تھی فخر سلیمان کے لال پر
مرغان دشت روتے تھے سرور کے حال پر

[illegible]

اٹھارواں برس تھا ابھی اے حسینؑ تجھ
اے نوجوان ابھی ترے مرنے کے دن نہ تھے

[illegible]

دیدار آکے دیکھ لے اس رشک ماہ کا
اب حال غیر ہے ترے نور نگاہ کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہلو سے رنگ گل میں لہو میں بھری ہوئی
ہیں دونوں ہاتھ زخم جگر پر دھری ہوئی

بہنوں کو دیکھیں زینب و زہرا کو دیکھ لیں
اکبار مرتے وقت پھر اماں کو دیکھ لیں

شہ بولے مہمان لب آب کوئی دم کے ہیں
جلد انکو دیکھ لو یہ مسافر عدم کے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خنجر ظلم کیے ہوے گرد اہل شام ہیں
لٹنا ہو کچھ تو کہلو کہ ہم بھی تمام ہیں

اکبر دھرے تھے ہاتھ دل دردناک پر
اور پاؤں کھینچتے آتے تھے مقتل کی خاک پر

اس غم سے زندگی میں ہماری خلل پڑا
کیسی سناں لگی کہ کلیجہ نکل پڑا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

توڑا ستم سے گلشن زہرا کے پھول کو
پہچان کیا شبیہ جناب رسول کو

ماتم پڑا حرم میں بکائے امام سے
سب رانڈ ہو گئیں یہ مصیبت ہوئی [illegible]

اماں نثار کیا رخ پر خوں پہ نور ہے
بیٹا غضب اثر ہے کہ بدن چور چور ہے

[illegible]

میں بھی تمھارے ہجر میں جان اپنی کھوونگی
زیارت یاد کر کے اس الفت کو روؤنگی

[illegible]

رگ رگ سے دم نکلنے کے صدمے گذر گئے
منہ تکتے تکتے اکبر مظلوم مر گئے

[illegible]

اک مضطرب تھی شیر کو اپنے پکار کے
اک پیٹتی تھی ہاتھ کو چھاتی پہ مار کے

[illegible]

آتی ہیں منہ پہ ہچکیاں یہ اجل کا نشان ہے
پانی چواؤ منہ میں کہ تشنہ یہ جان ہے

[illegible]

وہ ہو چکا لکھا تھا جو کچھ سر نوشت میں
جنکو لگا رہی تھی ہو وہ پہونچے بہشت میں

[illegible]

پانی بھی اب طلب نہیں کرتے حسین سے
کیا پیاس بجھ گئی ہے جو سوتے ہو چین سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تڑپے جو ماں قریب تن پاش پاش کے
حلقہ [illegible] نے باندھ لیا گرد لاش کے

[illegible]

میں دیکھتی تھی [illegible] جسدم [illegible]
کیا میرے منہ کو ہچکیاں [illegible] تھیں

[illegible]

برچھی لگی بلا سے جدائی کا پھل تمھیں
ہر کاوش جدید یاد کرآتی اجل تمھیں

[illegible]

وعدہ تو یہ کہ کر لو کہ پھر کر کب آؤ گے
دادی کو گھر سوا علی اکبر کب آؤ گے

[illegible]

بیٹا ابھی نہ جاؤ مرا گھر اجاڑ کے
آرام کیجو قبر میں اماں کو گاڑ کے

[illegible]

تیغوں کی وار مصحف عارض پہ چل گئے
پہلو کو توڑ کے پیکان نکل گئے

[illegible]

جاگو کہ رات بھر نہ جگے للہ لے چلو
تنہا نہ جاؤ ماں کو بھی ہمراہ لے چلو

[illegible]

اس مرثیہ میں رزم بھی ہو گرم بزم بھی
زہرا بھی دینگی اسکا صلہ اور حسین بھی

[illegible]

جنگل میں کربلا کے نہ پہونچا سوا ہمیں
مانے ابھی تو چھوڑ کے نہ لیجا سوا ہمیں

[illegible]

کچھ بات پوچھتے ہو نہ صورت دکھاتے ہو
بستی اُٹھا کے قبر میں سونے کو جاتے ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاتا کا کوئی اسکے سوا غم نہیں دیکھا
اس آگ کو بجھتے ہوئے اک دم نہیں دیکھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نرگس کو جسے دیکھ کے حیرت ہو چمن میں
وہ سامنے مارا گیا اک چشم زدن میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جانا ابھی تم کو نہ سزاوار تھا بیٹا
بابا ابھی تو مرجانے پہ تیار تھا بیٹا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جینے کی حلاوت کسی عنوان نہیں رہتی
ماں باپ کے قالب میں غرض جان نہیں رہتی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تا شوق تم گرنے کی صدا آئی جو رن سے
تڑپا یہ کلیجہ کہ چلی جان بدن سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برچھی لگی رن جبکہ بر کر ٹل چکے بیٹا
نوبت آئی جب اٹھارہ برس پل چکے بیٹا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غم ہوتا ہے بچہ بھی جو دنیا سے گزر جائے
پر سخت یہ ماتم ہے جوان ہو کے جو مر جائے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر گام پہ گرتے تھے یہ طاقت میں کمی تھی
لرزاں تھا بدن گیسو پہ خاک جمی تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پردیس میں جان اپنی گنوائی علی اکبر
بابا کو وطن بھی نہ دکھائی علی اکبر

مطلع [illegible]	مطلع [illegible]	مطلع [illegible]
دنیا سے تری شکل و شمائل گئی بیٹے قصہ بھی تری خاک میں سب مل گئی بیٹے	اٹھ ہو گئی تو اپنے بیٹوں پہ رنڈ سالہ ہوگی بچھڑے کی آنکھیں جو منزل ہو تو وہ شہ وار ہوگی	سایہ سے کبھی دھوپ میں آنے نہ دیا تھا اٹھارہ برس ہمیں ریاض اور سپہ کیا تھا
مطلع [illegible]	مطلع [illegible]	مطلع [illegible]
ماتم کا ہے ہر چار طرف شور ہے بیٹا یہ پیر ضعیف اب تو لب گور ہے بیٹا	فرمایا کہ صد حیف کہ [illegible] اور اس لعل کو کھویا جو [illegible] ہاں اکبر	کی وہ تربت سبط رسول عربی [illegible] تو لائے [illegible] برابر [illegible] کی آگ سے
مطلع [illegible]	مطلع [illegible]	مطلع [illegible]
یاں شور ہے کہ ہائے جواں ہو علی اکبر ماں باپ کو ساتھ لے نہ بیاہا ہو علی اکبر	مارا ہوا [illegible] جنگل میں [illegible] یعقوب سے بچھڑے ہوئے یوسف کو ملا دو	سمجھے [illegible] کہ یہ مشکل کی گھڑی ہے جلادوں کے حلقے میں مری لاش پڑی ہے

بیٹی کی صدا سنکے پکارا شہِ ذیشان
بابا ترے پاس اس گھڑی بیٹھا ہے مری جان
[illegible]
[illegible]
کچھ باپ کو حال اپنا سنا لو تو جانا
اکبر ہمیں چھاتی سے لگا لو گے تو جانا

چلایا کہ اکبر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجروح کیا کس نے مری راحتِ جاں کو
کس شخص نے مارا مرے محبوبِ جہاں کو

بابا کی طرف [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر چند کہ ہنگام ہے یہ جاں شکنی کا
مشتاق ہوں بابا تری شیریں سخنی کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بند آنکھیں تھیں منھ زرد تھا شبیر کا شق تھا
گلگوں تھا لب خشک تھے ماتھے پہ عرق تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نالاں و طپاں سرورِ دلگیر کو دیکھا
حسرت کی نظر سے رخِ شبیر کو دیکھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
محبوبِ خدا چاک گریباں کیے ہیں
خاتونِ قیامت تجھے گودی میں لیے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمہ ہوا اس دم یہ شہِ جن و بشر کو
بس بیٹھ گئے تھام کے ہاتھوں سے جگر کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجبور ہیں کچھ زور بھی چلتا نہیں بیٹا
ناچار ہیں دم تن سے نکلتا نہیں بیٹا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اصغر کے بلکنے کا بھی کچھ دھیان نہیں ہے
زندہ تو ہو مردہ نہیں پر جان نہیں ہے

مصرع

چلاؤں کسے جا کے پکاروں کسے دشت میں سمعیلہ
لے کو بہت یوسف کے کنعان شتاب ولے یعقوب
یہ کس کی ہے بیت بانکی وہ پھیلتی ہے ہیں رہا
یہ دوسے کلیجے میں پھری چل گئی ہیں ہو بیا

جان اپنی عجب درد سے دینے لگے اکبر
مونھ کھول دیا ہچکیان لینے لگے اکبر

مصرع

اٹھو میں پیارے لنے لگے تیور علی اکبر
اس کو ہوئی اسے بیت زمین پر جانی اکبر
ٹھہرو میں صفت شیر کے سر تیر علی اکبر
دنیا سے گئے لیکن وہ سب پہ علی اکبر

ہر چشم بحسرت نگران رہ گئی اوسکی
نکلی ہوئی ہونٹوں پہ زبان رہ گئی اوسکی

مصرع

رو دیتی ہیں سب ماں بہن ہے پہلوے پسر میں بیمار
پھر بھی بہت سے ماں کو بیٹا بیوہ ہوا وار
جوانی ہو وہ دو دن کی والی زمین زار
بخشیں گے جیدا اس کا نجف سے ہوا دار

غمگین تو ہے شاہ دو جہان شاد کرینگے
شبیر لحد میں تری امداد کرینگے

مصرع

شبیر چلا کیا یہ بیکس ہے سے موب ان
بیٹے کو یہ اکبر نے سے بیاں
حضرت نے کہا ہائے تری تشنہ دہان
بیٹے کا سینہ ہے اب کہ چلا جان

پانی لب کوثر پہ بس اب پیجیو بیٹا
دادی سے شکایت نہ مری کیجیو بیٹا

مصرع

سب پیٹ میں ہے زینت کو اوٹھاؤ جو لگا شاہ
دیکھا کہ چلی آتی ہے بنت اسد اللہ
لکھتے تھے کہ مشکل کی بیٹی آہ
چلائے قسم ہے سب سید دو جہاں

پھر جاؤ بہن یا نسو سفر کر گئے اکبر
کاش آتی ہو خیمہ میں چلو مر گئے اکبر

رباعی

[illegible]
روتی ہیں پھوپھیاں ہے دو بھیا بیمار
تھیں دیکھ اول کو وہ تو اب بیبیاں

نیشن

[illegible]
کہتی تھی حضرت سے یہ بیبیاں
ترجمہ میں تو ہے اب بیبیاں

[illegible]

بیتاب ہوئی ساتھ چھٹا لخت جگر کا
دل ٹوٹ گیا فاطمہ زہرا کے پسر کا

[illegible]

چشم شہ دین نور بصر ڈھونڈھ رہی ہے
پروانون کو خود شمع سحر ڈھونڈھ رہی ہے

[illegible]

قدمون پہ اجل آنکھ تلکو ملنے نہین دیتی
موت اب اونھین کروٹ بھی بدلنے نہین دیتی

[illegible]

خم ہو گئی گو منہ موڑ لیا تاب و توان نے
جھکا دیا بار غم فرزند جوان نے

[illegible]

کٹواتے گلے ہین بصد شوق پڑے ہین
گردن مین غلامی کے اگر طوق پڑے ہین

[illegible]

پھیلے ہین قدم خاک پہ اب پھر نہین اوٹھتا
چونکا تو زمین شہ اور کوئی یاور نہین اوٹھتا

[illegible]

اندھیر ہے آنکھون مین کہ پیارے نہین ملتے
خورشید ثریا و ستارے نہین ملتے

[illegible]

منزل کا مسافر کو پتا بھی نہین دیتے
خاموش ہین ایسے کہ صدا بھی نہین دیتے

[illegible]

ہو دیکھی نہ کچھ دیر ابھی جا کے پھر آنا
تم اول منزل مین پہونچا کے پھر آنا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
رستہ بھی خطرناک ہے منزل بھی کڑی ہے دو ساتھ ہمارا کہ یہ مشکل کی گھڑی ہے	ایذا میں بسر ہوتی ہے شام و سحر اپنی زینب کے بندھیں ہاتھ تو کھولیں کمر اپنی	ثابت ہوا اس کی نظر کھا گئی لوگو کیا جلد مرے شیر کو موت آ گئی لوگو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
تیغیں لیے خونخوار چلے آتے ہیں بیٹا گردن تو اٹھاؤ کہ ہم اب جاتے ہیں بیٹا	تھی شمر پہ تاکید کہ طالب ہے جو زر کا ہاں جلد جدا ہو سر کٹ کے زہرا کے پسر کا	ناشاد جوان خاک پہ بے دم نظر آیا شادی بھی نہ دیکھی تھی کہ ماتم نظر آیا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ضائع کیا کیوں آپ نے نور نظر اپنا ملتا ہے پسر سے تو کٹا دیجے سر اپنا	اب حشر کو طوبیٰ کے تلے تم سے ملیں گے منہ زرد خدا اکبر کے گلے تم سے ملیں گے	سیدانیاں ہیں بیٹھی خیمے کی ڈیوڑھی پہ کھڑی ہیں شہزادیاں آ جاتی ہوئی ریتی پہ پڑی ہیں

[illegible]

نزدیک ہے اب مونھ سے نکل جائے کلیجہ
چھاتی سے وہ پٹیں تو سنبھل جائے کلیجہ

[illegible]

فرقت میں جوان بیٹے کی گھبرا گئے شبیر
کچھ ہمیں بھی رخصت کو لیے آگئے شبیر

[illegible]

اللہ مصیبت میں نہ ڈالو مجھے آقا
ایذائے اسیری سے بچا لو مجھے آقا

[illegible]

فرقت میں گنا دن تو بسر رات نہ ہو گی
پھر سرور ابرار سے ملاقات نہ ہو گی

[illegible]

سب مر گئے باقی اسی مظلوم کا دم ہے
گر لاش گئی زہرا کی کمائی تو ستم ہے

[illegible]

گھر چھوڑ گئے اب ظلم کے جنگل میں رہو نگی
میں خاک بسر آج سے مقتل میں رہو نگی

[illegible]

پیری میں جو پیر اداس ہے گھر گئے بانو
اکبر نہیں یار ہو گئے ہم مر گئے بانو

[illegible]

لیلو مجھے ہمراہ جہاں جاتے ہو صاحب
چھوڑے ہوئے لونڈی کو کہاں جاتے ہو صاحب

[illegible]

رکھو نظر او سپر کہ جو مختار ہو سب کا
اللہ مصیبت میں مددگار ہو سب کا

۳۳۹

بندہ کسی کا کیا ہے بیٹا نہیں خراب ہیں
دامن ہیں بیٹے کسی کی نہ یہ ماں ہیں
ہیں دلاسا اہل وفا ہیں دعا ہیں
بیٹا ہیں ہیں سیدانیوں کے جان ہیں

چھٹن جاؤ رو ابھی تو نہ گھبرا میرا بانو
منہ ڈھانپ کے بالوں سے چلی جائیو بانو

۳۴۰

انکی ہیں وداع ہو کہ جدا دیکھا دو
وہ صورت ہیں اس کی تو نے بیٹا دکھا دو
بلا لو ہیں ابھی اب انکی دیدار دکھا دو
آنکھوں میں بس یہ تصویر ابھی پیارا دکھا دو

درد غم فرقت بہت اب شاق ہو بیٹا
اماں تری تصویر کی مشتاق ہے بیٹا

۳۴۱

کیا بیٹیاں ہو ہم کو نہ ہیں تو ہم کو آئے
کب بالا ہو وہ ساتھ نہ دیکھو آئے
بابا چلیں یہ تیغ جفا کیوں نہ آئے
بابا ہم تو بچھڑیں گے وہ اکبر دیکھ آئے

ہوتا ہو نہ کچھ رو رو کے ست حاصل تمہیں غنا سے
ہم بچھڑ کے یہ ہیں اور تم جاؤ گے اکبر ہیں جدا سے

۳۴۲

ہیں بات سے نکلنے کا ہونا نام
بیٹا ہے ہیں بیتک میں ہیں انجام
جب ہیں ہیں یہاں ہم بھی ہو پیغام
اکبر ہیں ہیں قرار گو نہ ہو انجام

اسدم ہے قلق روح پہ واللہ ہماری
تم روک کو گھوڑی نہ کرو راہ ہماری

۳۴۳

یہ بیاں کہ ہیں اب وہ بیٹیاں ہیں
ہیں بیٹا اس شمر کے ہاتھ کسی گھر ہو
اکبر ہیں زینب کے بعد تم نہ جیتے ہو
ہم کو ہو انکو ہیں بیٹی میں جا ہو

جز حسرت و ارمان ہیں اب اکبر نہ ملینگے
چھاتی سے لپٹ جاؤ کہ پھر ہم نہ ملینگے

۳۴۴

ہر ایک ہے گریاں ہیں
جو ہو بیٹا ہے وہ گلا کے بھلا ہیں
وہ ہیں بہت وہاں دل کو گریاں ہیں
وہ بیٹیاں وہ فرزند جوان گریاں ہیں

مرتے ہیں وقت شہادت نہ ملیگا
اب خنجر قاتل مری گردن پہ چلیگا

۳۴۵

گھوڑے کی بانو نے پکاری
ہیں تمام آئے ہیں زاری
کو اماں کو تم ہو سواری
بیٹا ہوں کبھی سرداری

تم جب ہو گزر اشک کا دریا نہیں تھمتا
بیتاب ہوں اب مجھ سے کلیجا نہیں تھمتا

۳۴۶

ہم بیٹیوں نے پکاری
ہیں جو کہ اشک باری
بیٹا ہیں یہ تم ہو جاری
بیٹا ہیں ہیں ہم یہ زاری

سب عیش و لب مرگ عبرت کی جگہ ہے
یہ دار فنا رنج و مصیبت کی جگہ ہے

۳۴۷

یا رب سے بانو سے پکار
ہیں تیغ میں اب جگر پیارا
لا یہ ہیں کہ ہو گھر ہارا
چھوٹی کو اب سر نیزے پہ ہمارا

ہو ویگی جفا دشت میں محتاج کفن ہم
دوڑ آئینگے گھوڑے پہ ستم ایجاد بدن ہم

بیت

[illegible]

بیت

[illegible]

بیت

[illegible]

مقتل میں بپا جا کے وہ شفقت سے والد کے بچے گنگے
یہ ہاتھ میں جو آگے ہاتھوں سے کٹیں گے

اتنے خبر لو الٹی جاتی ہے زینب
شبیر سے ہو غربت میں چھٹی جاتی ہے زینب

داغ دل سوزاں کسے دکھلائے برادر
بانو کو مرتوڑ گئے ہائے برادر

بیت

[illegible]

بیت

[illegible]

بیت

[illegible]

صورت آگیا اس باغ کو پامال نہ دیکھوں
آنکھیں ہوں مری کور یہ احوال نہ دیکھوں

گھبرا کے کہا شور یہ کیسا ہے فغاں کا
کیوں قبلۂ کونین ارادہ ہے کہاں کا

دیں ساتھ نہ کیوں ہم بھی تو گود میں پلے ہیں
مرنے کو اکیلے شہ مظلوم چلے ہیں

بیت

[illegible]

بیت

[illegible]

بیت

[illegible]

ہم ہوتے بدن گھر پہ بیاباں سے اٹھیگا
ہم ہوتے گلا ظالم کے خنجر سے کٹیگا

برچھی سے جگر چھید گیا اکبر کا تمہارے
اس وقت ہوا خاتمہ لشکر کا ہمارے

صحت ہو جو ہو جائے بدن خوں میں تر اپنا
سر تن سے جدا ہو تو ہٹے در سے سر اپنا

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
وارث حرم احمد و حیدر کے تھیں ہم اب مالک و مختار مرے گھر کے تھیں ہم	گھبرائیو ہرگز نہ کسی رنج و الم میں یوسف کی طرح جائیو زندان ستم میں	مختار ہو میرے علم امام دوسرا کے سب گل کئے پر وہ تو ہوا امر خدا کے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
غم کچھ نہیں پھر جبکہ قضا آتی ہے بیٹا اب تفرقۂ یتیمی کی بلا آتی ہے بیٹا	شکوہ ہے کا خدا چاہے تو یاں نام نہ آوے پر حیف کہ ہم آ کے کچھ کام نہ آئے	اُمت تھی کہ میدان سے کب آؤ گے بابا کیوں روتے ہو کیا گھر میں نہ اب آؤ گے بابا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہر قید میں تم شکر خدا کیجیو بیٹا آزادی امت کی دعا کیجیو بیٹا	ہو تنگ نہ ہر اسان کبھی حضرت کی دعا سے ورثہ ہمیں دادا کا ملا فضل خدا سے	تشویش میں ہے کچھ فکر سر و تن بھی نہیں ہے کچھ شب سے محبت کی وہ چتون بھی نہیں ہے

[illegible]

یہ جا ہے شکایت جو یہ کچھ ہو گئی بابا
تم کیا کرو تقدیر مری سو گئی بابا

[illegible]

غربت میں گوارا غم فرقت کرو بی بی
اب خاک پہ سونے کی عادت کرو بی بی

[illegible]

جولاں جو کیا دھوپ میں مرکب نے [illegible]
پر کھول دیے فرق پہ جبریل امیں نے

[illegible]

تم ہو گئے تھکا ماندے سے میں سوونگی بابا
چھاتی پہ سر شام سے میں سوونگی بابا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا رعب ہے اللہ نے بخشا تھا ظفر کو
تھا آنکھ ملانے کا نہ مقدور بشر کو

[illegible]

غش آتا ہے بس تھم جاؤ میں صدقے
دو روز کی پیاسی کو نہ رلاؤ میں صدقے

[illegible]

سب بی بیاں تکتی تھیں بحسرت شہ دیں کو
ڈیوڑھی پہ یہ ماتم تھا کہ جنبش تھی زمیں کو

[illegible]

ہیں وقت وغا زیر بر دوست جہاں کے
جوہر کی طرح ساتھ ہوں تیغ و زباں کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا شور کہ دریا پہ دلیر آئے نہ پائے
دریا کی ترائی میں یہ شیر آئے نہ پائے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غفلت نہیں دنیا میں چلن آل عبا کا
سو تے میں بھی ہے دم بھرتے ہیں عشق خدا کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لیجائے اماں اب بھی جو بازو ستم سے
بیڑا یہ اٹھا ہے اسی پیاسے کے قدم سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنبش نہ تھے فلک قہر امام ازلی سے
ران کانپتا تھا نوہ فرزند علی سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

معراج میں پائے ہیں جو رتبہ وہ جدا ہیں
کافی ہے یہی فخر کہ محبوب خدا ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مہمان ہوں کر رحم مری تشنہ لبی پر
کہدو تو چلا جاؤں ابھی قبر نبی پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجبور نہیں پوچھ لو ہر شاہ و گدا سے
ہیں دونوں جہاں زیر نگیں فضل خدا سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب جیسے لیے خاک عزا منھ پہ ملے تھے
پیکان ستم جیسے جنازہ پہ چلے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امت ہو گئے کیا کروں اس بے ادبی کے
تلواریں علم کی ہیں نواسے پہ نبی کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مہمان پہ بدعت کوئی اصلا نہیں کرتا
میرا ہی کلیجہ ہے کہ شکوا نہیں کرتا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیلیٰ ظفر چھوڑ کے مسکن نکل آئی
بانبی سی لچکتی ہوئی ناگن نکل آئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قبضہ پہ تو کب ہاتھ بڑھا سکتے تھے ظالم
اور تیر ہی چلّے پہ چڑھا سکتے تھے ظالم

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واقف نہیں تم لوگ مرے درد جگر سے
جانے وہی ماں یہ داغ جو بچھڑا ہو پسر سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹھی تو گلے کاٹ کے دو چار کو اوٹھی
جل جل گئے جس غول پہ منھ مار کے اوٹھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لشکر کو نہ شمشیر ستم ایجاد کو دیکھا
غفلت سے کھلی آنکھ تو استاد کو دیکھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیداد میں یاں ہم خوف الٰہی نہیں کرتے
دشمن پہ کبھی رحم سپاہی نہیں کرتے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ملتا تھا کوئی امن کا گوشہ نہ جہاں میں
چھپتا تھا ہر اک طائر جاں شاخ کماں میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نازل تھی جو وہ برق غضب لشکر کیں پر
تھا موج زن اک قلزم خوں ساری زمیں پر

[illegible]

گردن میں تو سینے میں تو پہلو میں تو زین میں
شمشیر ابھی جو گھوڑے پہ تھی ہوا ترکے زمین میں

[illegible]

یوں تیرہ و درہم فوج کا انبوہ جو چھپٹا
معلوم ہوا ابر سیہ کوہ سے چھپٹا

[illegible]

دشوار ہے اس برق شرربار سے بچنا
ہاں دیکھ ستمگر مری تلوار سے بچنا

[illegible]

میدان میں شور یہ جو شمشیر خدا تھی
تا عرش بلند آیۃ الکرسی کی صدا تھی

[illegible]

نکلا یہ سخن غنچہ دہن سرکش کی زباں سے
جب جانوں کہ سینے کو بچایا نہ سناں سے

[illegible]

خوں گھٹ گیا اس درجہ پشیمان ہوا ظالم
تھوڑا کے سرانگشت بدندان ہوا ظالم

[illegible]

سنتے تھے کبھی اور کبھی پڑھتے تھے جبریل
شہپال پہ جوشن کی دعا پڑھتے تھے جبریل

[illegible]

دل توڑ کے باہر کوئی نیزہ نکل آئے
سینے سے اسی طرح کلیجہ نکل آئے

[illegible]

خون کرتے ہیں ناخن سے جگر اہل ستم کا
یاں کاٹ ہر انگشت میں ہے تیغ دو دم کا

لطف نہ سمجھے
کہ یہ وقت حضرت
آیۃ الکرسی پڑھتے تھے
اور جوشن کی تعریف
ظاہر ہے [illegible]
شہپال بھی [illegible]
یعنی حضرت جبرئیل
[illegible]
کیسا [illegible] ذوالفقار
[illegible] جوشن [illegible]
اور جوشن [illegible]
بھی [illegible] ہیں

[illegible]

کہتی تھی کہ لو ہاتھ الگ ہاتی ہوں تمنین
اے گرز تجھے موم سے کر جاتی ہوں تمنین

[illegible]

دریائے شقاوت کا تلاطم ہوا رنگین
غل تھا کہ نہنگ آگیا ماہی کے دہن میں

[illegible]

جھکنا وہ تہ تیغ جو ہے عشق خدا کا
اجلال یہی وقت ہے تسلیم و رضا کا

[illegible]

پر رکھے نہ قدم گرز گران فرق پہ گو تھا
چمکا جو ادھر آئینۂ تیغ تو دو تھا

[illegible]

دکھلا دیا بدعت کا ثمر تیغ کے پھل نے
رستے ہی سے سر کھینچے ادھر سوے دوزخ اجل نے

[illegible]

کہتے ہیں کہ جلدی شہ والا کو بلا دو
وارث سے تقاضا ہو کہ بابا کو بلا دو

[illegible]

ہاتھ اوس کا جو تیغ شہ فیاض نے کاٹا
غل تھا کہ پر زاغ کو مقراض نے کاٹا

[illegible]

نیزے کو اوٹھا سکتا تھا کوئی نہ کمان کو
تھا رعب نے باندھے ہوئے دو لاکھ جوان کو

[illegible]

چلانے لگے دیکھکے منھ شمر شقی کا
لو کاٹ لے سر سبط رسول عربی کا

[illegible]

نیزوں سے تھا چھن گئی آوارہ وطن کی
تیغوں سے یہ گیسو بھی کٹیں حضرت کے بدن کی

تھمتے نہیں شاہ شہیدان خانۂ زیں پر
رہوار سے اب گر کے پڑے شیر زمیں پر

ذرّہ نہیں فرزند شہ جن و ملک سے
ہٹتا نہیں بجلی گرے تیغ فلک سے

[illegible]

فریاد کہ احمد کا لہو جسمیں ملا تھا
اوس تن پہ یہ ہر زخم کہ اک باغ کھلا تھا

پھر گرد وہ شہ کا رخ گلگوں نظر آیا
خورشید فلک ساغر پر خوں نظر آیا

اور تھمتی نہیں تیر و کر تیغ جفا کو
نالو سے پہ او و نکی ابھی عرش خدا کو

[illegible]

تیغ جو لگا فرق پہ اک بانئ شر کا
شق ہو گیا سر فاطمہ زہرا کے پسر کا

فریاد بھی چلا کے نہ کر سکتی تھی زینب
نکلی ہوئی مقتل کی طرف تکتی تھی زینب

صدمے یہ ہو رہے ہیں دم تسلیم و رضا ہے
سجدے میں لبوں پر اسم معروف دعا ہے

[illegible]

صدمہ نہ ہو کچھ روح پہ اس تشنہ جگر کی
آسان ہو مشکل مرے مظلوم پسر کی

[illegible]

بھینا کو دلاسا تو دیے جاؤ میں صدقے
جاتے ہو کہاں مجکو لیے جاؤ میں صدقے

[illegible]

چلاتی ہو کچھ مجھ سے نہ فرما گئے بھائی
بھینا کو نجف تک بھی نہ پہونچا گئے بھائی

[illegible]

بیداد ہے لاشے پہ امام ازلی کے
[illegible] پانوں کلیجے پہ علی کے

[illegible]

دیتی ہو صدا کچھ نہ بتاتے ہو بہن کو
کس پاس سونپتے چلے جاتے ہو بہن کو

[illegible]

کیا بیہوشی طاری ہو اس رنج و محن میں
[illegible] ہاتھ کو تیرے کفن میں

[illegible]

[illegible] تشنہ گلو کے
ٹپکے ہیں رگ گردن سے ٹپکتے ہیں لہو کے

[illegible]

انسان پہ ستم یوں کبھی انسان نہیں کرتے
حیوانکو بھی پیاسا کوئی بیجان نہیں کرتے

[illegible]

حامی ہیں جو بھی کام میں ہر شاہ و گدا کے
رہ جاتے ہیں ہم دست نگر دست خدا کے

سلام

۱
اسیر کل اسے جو ہوا ہے اور بین ہوتے ہیں
فغاں ہے خیمۂ شبیر ہے اور بین ہوتے ہیں

۲
غبار کرب و بلا ہے اور بین ہوتے ہیں
سلامی گھر میں سکینہ کا ہے اور بین ہوتے ہیں

۳
فشار قبر کا ہے اور بین ہوتے ہیں
کرخ فلک کا بلا ہے اور بین ہوتے ہیں

۴
[illegible] ہوئی مصیبت ہے اور بین ہوتے ہیں
[illegible] اقبال کا ہے اور بین ہوتے ہیں

۵
زمین [illegible] فضا ہے اور بین ہوتے ہیں
کہ اب [illegible] باغ اس کا ہے اور بین ہوتے ہیں

۶
زمین و دل کی [illegible] بلا ہے اور بین ہوتے ہیں
[illegible] امام [illegible] سے ہے اور بین ہوتے ہیں

مقطع
تصور شاہ کا ہے اور بین ہوتے ہیں

۷
سجا ہے [illegible] ہوا ہے اور بین ہوتے ہیں
[illegible] شاہ ہے اور بین ہوتے ہیں

۸
[illegible] ہوا ہے اور بین ہوتے ہیں
[illegible] ہوا ہے اور بین ہوتے ہیں

مطلع
[illegible] ہے اور بین ہوتے ہیں
کہا [illegible] ہے اور بین ہوتے ہیں

۱۱
[illegible] ہے اور بین ہوتے ہیں
حسین [illegible] ہے اور بین ہوتے ہیں

۱۲
[illegible] ہے اور بین ہوتے ہیں
[illegible] ہے اور بین ہوتے ہیں

۱۳
[illegible] ہے اور بین ہوتے ہیں
[illegible] ہے اور بین ہوتے ہیں

۱۴
[illegible] ہے اور بین ہوتے ہیں
[illegible] ہے اور بین ہوتے ہیں

۱۵
[illegible] ہے اور بین ہوتے ہیں
[illegible] ہے اور بین ہوتے ہیں

۱۶
[illegible] ہے اور بین ہوتے ہیں
[illegible] ہے اور بین ہوتے ہیں

۱۷
[illegible] ہے اور بین ہوتے ہیں
[illegible] ہے اور بین ہوتے ہیں

مقطع
[illegible] ہے اور بین ہوتے ہیں
[illegible] ہے اور بین ہوتے ہیں

۱۸
[illegible] ہے اور بین ہوتے ہیں
[illegible] ہے اور بین ہوتے ہیں

۱۹
[illegible] ہے اور بین ہوتے ہیں
[illegible] ہے اور بین ہوتے ہیں

[illegible]

جا نہ جسم میں ہیں کپڑے نہ کفن کی صورت
تکیہ یاس سے تکتی ہیں بہن کی صورت

[illegible]

جب دیا سینہ پہ تیروں کا نشانہ زینب
بال کھولے ہوئے میدان میں نہ آنا زینب

[illegible]

روز رویا ہے مجھے گھر جو یہ چلا دیگی
قبر میں فاطمہؑ کی روح تڑپ جاویگی

[illegible]

زینب خستہ جگر غم سے ہوئی جاتی ہے
گریۂ فاطمہ زہرا کی صدا آتی ہے

[illegible]

مری خاطر سے یہ صدمہ بھی اوٹھانا زینب
پر سکینہ کو طمانچوں سے بچانا زینب

[illegible]

ابھی رخصت کا سخن لب پہ نہ لانا بھائی
دم مرا تن سے نکل جائے تو جانا بھائی

[illegible]

اپنے کنبے کی جدائی کسے خوش آتی ہے
کیا کریں ہمکو اجل کھینچے لیے جاتی ہے

[illegible]

کون اس بچی کا ہر ناز اوٹھانے والا
ذبح ہو جائیگا سینے پہ سلانے والا

[illegible]

کسکو داغ اپنے کلیجے کا دکھاؤں بھائی
آج اماں کو کہاں ڈھونڈھنے جاؤں بھائی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مر گئے سسرے وہ جنھون نے تمھیں پالا بھائی
کون ہمارا ہے کہ اب رو سکے والا بھائی

ابھی مین خاک اوڑانا تری تقدیر مین ہے
ننگے سر قید مین جانا تری تقدیر مین ہے

اگرچہ ویسے مین ہون منہ لونڈی ہو گوارا صاحب
صدقے ان قدمون کے جاؤن مجھے چھوڑا صاحب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واسطہ خالق اکبر کا نبی کا صدقہ
صدقے ہوتا ہون قیامت کا علی کا صدقہ

اسگھڑی دیر نہ رخصت مین زیادہ کیجے
یا حسین ابن علی رن کا ارادہ کیجے

نہ کیا پاس ادب حیف ہمارا تمنے
دودھ پیتے ہوئے بچے کو بھی مارا تمنے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب نہ بیبی کھڑے ہو بین گستاخی ہے بچاؤن بہینا
قتل اگر ہون مین جان اپنی بچاؤن بہینا

سر نہ پیٹو کہ جگر سینے مین شق ہوتا ہے
ابھی ماتم نہ کرو مجھکو قلق ہوتا ہے

قتل ہو جاؤنگا پیاسا مین تو پچھتاؤ گے
پھر محمد کے نواسے کو کہان پاؤ گے

[illegible]

وطن آوارہ ہیں ناشاد ہیں مغموم ہیں ہم
بیکس اور ان ہو کے پانی سے بھی محروم ہیں ہم

[illegible]

جب یہاں زیر زمین لاشۂ اکبر ہوگا
اونکے مرقد کے برابر مرا بستر ہوگا

[illegible]

اپنے لشکر کی جما کے ہوئے صف آتا ہے
گھوڑا پھینکے ہوئے حضرت کی طرف آتا ہے

[illegible]

اپنا منہ پھیر کے وطن جانے سے موڑا ہمنے
تربت احمد مرسل کو بھی چھوڑا ہمنے

[illegible]

اب بھی بانو تو اس آفت سے رہائی ہوگی
ورنہ حضرت کے سر و تن میں جدائی ہوگی

[illegible]

صدقے ہو جائیے ہیں اس صبر و شکیبائی پر
مہرباں ہے باپ فدا آپکی تنہائی پر

[illegible]

مجھسے اس ملک میں ہر اک خویش و وطن چھوٹا ہے
اسی صحرا کی محبت میں لو گھر چھوٹا ہے

[illegible]

ہیں جو احکام خدا اونکا شناسا ہوں میں
یار و پیغمبر برحق کا نواسا ہوں میں

[illegible]

[illegible]
رحم مجھ پر نہیں لازم کہ گنہگار ہیں ہم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آتش تیغ شرر دم سے جلا دوں انکو
بخدا صفحۂ ہستی سے مٹا دوں انکو

پیاس کے مارے نہیں دم سے پکارا جاتا
کونسا دم ہے کہ یہ سر تن سے اوتارا جاتا

ظلم پر کمر یہ ہوا انہوں سے تن پاک تمام
مثل گل ڈوب گئی خوں میں پوشاک تمام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خوں بہاؤں تو یہ پابند بلا حاضر ہے
تیز کرتے ہیں جو خنجر تو گلا حاضر ہے

زہر اس پانی کو سمجھوں تو بجا ہے زعفر
میرے بھائی کا لہو اس میں ملا ہے زعفر

یہ ستم دیکھ کے جبریل امیں کانپ گیا
ہل گئی ارض و زمیں عرش بریں کانپ گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھر میں اک حشر ہے ناموس نبی روتی ہیں
سب کو شبیر کی ریتی میں پڑی سوتی ہیں

جب سے گھر مرے صدمہ سے لہو گھٹتا ہے
نام پانی کا نہ لینا کہ جگر پھٹتا ہے

گھنٹو تجھے سرور پیارے کا جو کٹجاویگا
اے لعین دفتر نوں میں اولٹ جاویگا

رباعی

خوش ہو کے جو تن آیا تو ہوں میں [illegible] بندہ نواز
کونسا دن ہے کہ یکتا نہیں [illegible] و غمزۂ ناز
[illegible] آج اور بھی [illegible] وقت نماز
جس دن یہ سر [illegible] لے کے [illegible] جانماز

جلد بیٹھو سوار تر حال ہوا اب غیر مرا
سجدہ کرنے دو کہ ہو خاتمہ بالخیر مرا

رباعی

شبیر [illegible] تیغ [illegible] اپنے دی جواب
فتح لکھنے [illegible] دنیا میں [illegible]
ہو نیشن اب [illegible] چشم [illegible] جواب
کرو [illegible] خالق اکبر سے [illegible]

جبکہ دنیا سے سفر کرنے کا ساماں ہووے
اے خدا قبر کی مشکل مری آساں ہووے

سلام

۱
عدو کو چین ہیں [illegible] زمیں بو تراب آیا
[illegible] دل ہوا روشن کہ آفتاب آیا

۲
سلامی دل [illegible] ابن بو تراب آیا
دنیا کو [illegible] زیب [illegible] بے حجاب آیا

۳
نعرہ [illegible] ریاں [illegible] افسوس
شام [illegible] قافلہ جانے لگا تو خواب آیا

۴
عدم [illegible] کہ [illegible] تاب آیا
بخوف [illegible] ہنگام انقلاب آیا

۵
ہوش [illegible] ضعیفی میں
جوان [illegible] شب [illegible] عمر گو جو خواب آیا

۶
حکوا [illegible] آبرو پانی
گناہ [illegible] اشک [illegible] حساب آیا

۷
سفینہ [illegible] کی
دعا [illegible] مستجاب آیا

۸
پلا [illegible] ساقی [illegible] آیا
[illegible] بے حجاب آیا

۹
کھا [illegible] اشتیاق [illegible] آیا
[illegible] جواب آیا

۱۰
[illegible] شبیہ [illegible] آفتاب آیا
[illegible] عذاب آیا

۱۱
دل و جگر [illegible] نزاکت [illegible] آیا
شباب [illegible] نہیں
[illegible] شباب آیا

۱۲
پیچیدہ [illegible] سب [illegible] آیا
سفید بال [illegible] خضاب آیا

۱۳
[illegible] نہیں
بنا [illegible] حساب آیا
[illegible] جواب آیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خالی کسی کا دل غم و مصیبت سے دل نہیں
بھڑکی ہے آگ ایسی ہوا معتدل نہیں

[illegible]

غمگین کھڑی ہے سر کو عصا پر دھرے ہوے
نرگس کی آنکھ میں ہیں آنسو بھرے ہوے

[illegible]

دو دو نسو اور سپہ بند ہو پانی جہان میں
کانٹے پڑے ہیں پیاس سے سوکھی زبانیں

[illegible]

زخمی ہیں سب کی تاب کلیجے فگار ہیں
گر ایک زخم ہے تو نوحے ہزار ہیں

[illegible]

ہر گل سے باغ دہر میں غم کی نمود ہے
سوزش سینے سے عارض سوسن کبود ہے

[illegible]

ہر غنچہ لب کے ہجر کا صدمہ ہے جان پر
اس پر بھی بلبلوں کی دعا ہے زبان پر

[illegible]

جنبان جو افتخار سلیمان کی گور ہے
اوج ہوا پہ ہائے حسینا کا شور ہے

[illegible]

عالم ہوا ہے اشکبار ہیں اشکوں کی آب کا
لبریز ہر دل ہے کٹورا گلاب کا

[illegible]

یہ غم ہے جان ختم رسل کے فراق میں
جو بلبلوں کا حال ہو گل کے فراق میں

[illegible]

[illegible]

قبر پر تکا ذکر کیا ہے کفن تک بھی نہیں
ٹکڑے وہ غرق خون میں جو اب تک کھلے نہیں

[illegible]

دل کا لہو ٹپکتا ہو زینب کے بین سے
پوچھے کوئی بہن کا بچھڑنا حسین سے

[illegible]

تڑپے گی اوسکی روح نہ چلا کے روئیو
زینب بھی ساتھ روئیگی یاں آکے روئیو

[illegible]

بیدم میں کو پہ کھیت میں ہر اک کا پاؤں ہو
پر خون تنو پہ دھوپ میں تیغوں کی چھاؤں ہو

[illegible]

فوجوں کی پھر چڑھائی ہو منھ تو ادھر کرو
اوٹھو پدر پہ تیغوں میں سینہ سپر کرو

[illegible]

بس اب چلیگی تیغ ستم حلق پاک پر
دیکھو گی میری لاش کو میدان میں خاک پر

[illegible]

بابا چھوٹا ہے بیباں کہ ابھی شیر خوار ہے
نازک گلے میں تیر سے پہلو دوسار ہے

[illegible]

تم بھی پدر سے آنکھ کو موڑ کے چلے گئے
ساتھ اونکو لیا ہمیں چھوڑ کے چلے گئے

[illegible]

یاور نہیں ہے گود کا پالا کوئی نہیں
آنسو بھی اب تو پونچھنے والا کوئی نہیں

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر رانڈ بال کھولے ہوئے دردمند تھی
ہر سو صدائے شیون و ماتم بلند تھی

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں ذبح ہونگا تم طرف شام جاؤ گی
تقدیر کے نوشتہ کو کیونکر مٹاؤ گی

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بندہ وہ ہے جو بحر محبت میں غرق ہو
کٹ جائے سر مگر نہ اطاعت میں فرق ہو

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم سے کلیجے دیکھنے والوں کے پھٹ گئے
پھیلا کے دونوں ہاتھ بہن سے لپٹ گئے

۱۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رانڈوں کی اور یتیموں کی غمخوار ہو تمہیں
اب میرے بعد سب کی پرستار ہو تمہیں

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روؤں نہ میں یہ وہ الم جانگسل نہیں
فولاد کا جگر نہیں پتھر کا دل نہیں

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خنجر نہیں پھرا ہے گلے پر ابھی مرے
اے غم بتا یہ حال بہن جیتے جی مرے

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماں اور تم گئیں جو نہ پسر پر کے گر گئے
کچھ ہو سکا نہ تم سے نہ ہم ساتھ مر گئے

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرضی حق سے زور کسی کا بہن نہیں
زندہ حسینؑ تو ہے جو بھائی حسنؑ نہیں

[illegible]

حضرت جو تھے تو سر پہ سمجھتی تھی باپ کو
اب پاؤنگی کہاں جو میں ڈھونڈھونگی آپکو

[illegible]

ناداں ہوں مر نجائے کہیں خوف و بیم سے
گوہر چھین لے کوئی گوش یتیم سے

[illegible]

مرنے پہ تھے جو سبط پیمبر تلے ہوے
ماتم کو ہاتھ اوٹھے ہوے تھے سر کھلے ہوے

[illegible]

جینا نہیں قبول بہت دق ہوں جان سے
مجکو کفن پنہا کے سدھارو جہان سے

[illegible]

دولت لٹی گی رنج نہیں خدا کے حبیب کی
رخصت یہ آخری ہو حسینؑ غریب کی

[illegible]

ڈیوڑھی سے عکس روے منور اگر گیا
در پر ابھی تھے آپ کہ نور آگے بڑھ گیا

[illegible]

غم سے جگر لہو ہیں کلیجے دو نیم ہیں
یہ سب تباہ ہونگے جو بچے یتیم ہیں

[illegible]

بچھڑا نہ اوسکی یاد سحر ہو کہ شام ہو
ہم تو شہید ہوتے ہیں اب تم امام ہو

[illegible]

جز بیکسی و یاس ملازم کوئی نہ تھا
خاک اوڑ رہی تھی ڈیوڑھی پہ خادم کوئی نہ تھا

[illegible]

اَر حکم ہو تو ہو کے مجسّم نثار ہون
ہم سب قدم کے ساتھ مین حضرت سوار ہون

ہارین اگر نسیم گلستان سے بڑھ نہ جاؤن
مجرا کرین جو تخت سلیمان سے بڑھ نہ جاؤن

لجاؤ باغ خلد وہ تر حصول ہون
مصرع جو ڈالیان ہون تو نقطون کے پھول ہون

[illegible]

یون کوندنا یہ کام نہیں خوشخرام کا
اعجاز ہے حسین علیہ السلام کا

خورشید چتر ہے شہ گردون جناب پر
ذرہ ہو اُڑ کے جاتے ہیں زر آفتاب پر

نور اسمین جلوہ گر ہے رسالت مآب کا
دیکھو یہ آئینہ ہے اوسی آفتاب کا

[illegible]

پرواز اسکی رشک نسیم اوڑ گیا ہے
الجائے شاخ گل بھی تو پیان تازیانہ ہو

شعلہ او بھر چھپتا ہوا سینہ تنا ہوا
زہرہ کا لال جاتا ہے وہ طرہ بنا ہوا

تشبیہ ہاتھ آئی نہ ذہن اثر گیا
اسپر نشان رسول کے بسو کا پڑ گیا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُن پر فدا حسین حجاز و عراق ہیں
مردم ہیں خود منزل یہ آنکھ نہ طاق ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لرزی کی تپ سے آگ کو چہرہ بھی ہو کر اُتر گیا
وحشت سے نیر رعب دلاور سے بھر گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُترا کا ہوا ادو جو کہ میں دل جوانوں کو
گوشو فلک گوشہ بلکے کھینچ کیا نونکے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عقدے کھلینگے آج نسیم بہار کے
رکھو ہیں آفتاب میں نامے ستار کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھرائے زرد سب شجر بے نوا ہوئے
مرغان ہوشست جان بچا کر ہوا ہوئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باہر ہوئی غلاف سے وہ تیغ اسطرح
مضمون تیز دل سے نکل آئے جسطرح

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماہیت انکی کھلتی ہو دشمن کی فوج میں
پہ تیرے ہیں ڈوب کے تیغوں کی موج میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈھالیں اُٹھی ہوئی تھیں گھٹا سی سیاہ تھی
تلواریں اوٹی کھینچ گئیں جتنی سپاہ تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھڑکی وہ آگ سی جگر آفتاب میں
گرمی سے خشک ہو گیا پانی سحاب میں

[illegible]

نکلا نہ جیسکے منھ سے کہ یاں ہم وہیں نہ تھا
پھرتا تھا پتلیوں میں وہ اور پھر کہیں نہ تھا

[illegible]

نقش پا بنا وہ لوگ جو منھ پھیر کر گئے
چھالے ہر ایک تیغ میں گرمی سے پڑ گئے

[illegible]

بچھا اگر یہ سو منھ نہ تھا کسی چابک سوار کا
قبضہ تھا چار لاکھ پہ اک ذوالفقار کا

[illegible]

سر اوڑ گئے فشار ہوا بند بند پہ
اسوار پہ سمند تھا پیدل سمند پہ

[illegible]

گشتوں کا ڈھیر اک قدِ آدم بلند تھا
رستہ اودھر کی فوج میں جانے کا بند تھا

[illegible]

شہپر اوڑا چکی تھی پہ فضل خدا ہوا
روح الامین نے اسکو چھوڑا تو کیا ہوا

[illegible]

گھوڑا اوڑا اوڑا کے ہر اک صف کو پار تھے
بہتا نہ تھا لہو یہ صفائی کے وار تھے

[illegible]

پھر یاں سو منھ اوسکا دیکھو کو بیقرار تھین
سر تن بچھا اور اوسپہ تو جانین نثار تھین

[illegible]

پھوٹے سمند غرق تھے اران ہو باگ مین
دونون گروہ غرق ہوے دوزخ کی آگ مین

[illegible]

[illegible] درست تھی
[illegible] درست تھی
[illegible] درست تھی
[illegible] درست تھی
دم تھا لبوں پہ تن سے اگر خون بہا نہ تھا
قصہ تمام ہے کوئی سالم رہا نہ تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب دیکھو اسکو زیر قدم غرب و شرق ہو
کھلتا نہیں یہ نعل بندھے ہیں کہ برق ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہرہ تھا اوسکی تیغ زنی کا عراق میں
شیطان پہ فوق تھا اوسے بغض و نفاق میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھٹتے تھے سر کے بین تھی گر اسکی ساتھ ہو
میں ہوں خدا کا ہاتھ تو یہ میرا ہاتھ ہے

وہ حسن اور وہ زین [illegible] آب و تاب
جس [illegible] آفتاب
[illegible]
[illegible] رکاب
برپا ہے غل کہ راہ پر وخیز ہے یہی
چو سو قدم براق فلک سیر ہے یہی

[illegible] سپہ گری
[illegible] صفدری
[illegible] برابری
[illegible] پری
اسپر کبھی غضب کبھی اوسپر عتاب تھا
گویا کہ ایسے وقت کا افراسیاب تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راکب کو یہ روش یہ طرار یہ پسند تھے
وہ بھی تھے پائمال جو بالا بلند تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوڑ جائے گر جنبش مژہ شہسوار سے
جیسے صدا تڑپ کے نکل جائے تار سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نام آیا جس دلیر کا ابرو پہ بل پڑا
چتون وہیں بگڑ گئی خنجر نکل پڑا

[illegible]

[illegible]

تھرّا گیا وہ سنتے ہی جو چلکو کھڑی ہوئی
یہ بزدلی کہ مر گئے سب بے لڑے ہوئے

[illegible]

بیخود تھا وہ اسیرِ اجل اپنے زور میں
اسکو نہ کچھ خبر تھی کہ جاتا ہوں گور میں

[illegible]

اس سو پناہ مانگ کہ تیغِ دو سر ہے یہ
قاتل ہے کافروں کی ہماری سپر ہے یہ

[illegible]

شعلوں میں خون سے چشم کے ساغر بھرے ہوئے
گرزِ ثقیل دوشِ نجس پر دھرے ہوئے

[illegible]

دو ہوگا ایک ہاتھ میں سفّاک دور ہو
نزدیک آ نہ او سگِ ناپاک دور ہو

[illegible]

یارا مقابلہ کا ہوا کس دلیر کو
ہم وہ ہیں جنکے ڈر سے تپ آتی ہو شیر کو

[illegible]

بکتر بھی بہرِ حفظ تھا جسمِ درشت پر
لوہے کی سخت ڈھال تھی گینڈے کی پشت پر

[illegible]

خالق نے اپنا ہاتھ کہا جس جناب کو
مغرب سے کھینچ لایا ہے جو آفتاب کو

[illegible]

غائب ہو سر سپر تنِ ناپاک خون میں
ہو جائے غرق صورتِ قاروں زمین میں

[illegible]

سینہ کٹیگا ڈھال سے گر سر بچائیگا
حافظ زرہ نہ ہوگی نہ بکتر بچائیگا

[illegible]

بار اب نہیں قریب ہو موقع ستیز کا
ہم بھی چکھائینگے تجھے پھل تیغ تیز کا

[illegible]

نامی پھکیت بھول گیا ہاتھ چھوٹ کر
پھل تیغ کا گرا صفت شاخ ٹوٹ کر

[illegible]

آپہونچا تب وہ چھوڑ کے غول اپنے ساتھ کا
جب برق وار گرز زیست میں تھا ایک ہاتھ کا

[illegible]

پر گوشت یہ کہ اوٹھ نہ سکے چار پانچ سو
چلتی تھی جنکے گرم ہوا اوسکی آنچ سو

[illegible]

ثابت ہوا یہیں کہ بڑا تیز دست ہے
وہ تیغ دوسری کہ یہ پہلی شکست ہے

[illegible]

یہ ہاتھ تیغ پر ہے سپر ہے یہ ہاتھ پر
ہر سو نشیمہ برق و ابر کا دنیا میں ساتھ ہو

[illegible]

جنبش بھی دوش پر نہ ہوئی ذوالفقار کو
روکا علی نے ڈھال پہ حرب کے وار کو

[illegible]

تیر و سکے پہلو سے جا کے کلائی جو مڑ گئی
وہ اژدہا اسطرح کی کہ اسمان تک سر اوڑ گئی

[illegible]

رنگ اڑ گیا لعیں کا کلیجہ دہل گیا
دیکھا جو ذوالفقار کا منہ دم نکل گیا

[illegible]

سمجھا کہ عین جو شست میں پایا نہ آز کا
سبزہ ہوا منہ پہ رکھ لیا دامن ہوا کا

[illegible]

منظور ہے کہ راست عہد رشتہ کار ہو
بیٹا تری سمجھ کے محمد نثار ہو

[illegible]

سمجھا کہ کاٹ جائیگی یہ تیغ خود کو
سر پر رکھا سپر کو سپر پر عمود کو

[illegible]

بڑھ کر گرے جو کہی ضرب میں زمین ہٹ گئی
گھوڑا سوار پر تھا وہ بجلی زمین میں تھی

[illegible]

خیبر میں کب علی سے کوئی دو بدو لڑا
اور سد راہ خدا کا شیر آج تو لڑا

[illegible]

چہرہ ہوا غبار سے زرد آسمان کا
جھکی ادھر زمین ورق الٹا جہان کا

[illegible]

اکبر نے جی ادا کیے جوہر سوں وفا کرو
بہتر ہے آپ کہ وعدۂ طفلی وفا کرو

[illegible]

غصہ میں حلم سبط پیمبر کا دیکھ لو
لو آؤ تیغ صبر کے جوہر بھی دیکھ لو

[illegible]

سینوں میں آگ بھڑکی ہے صدمہ ہے جان پر
سولہ پہر گذر گئے ہیں میہمان پر

[illegible]

چرچا ہمارے صبر کا ہو کائنات میں
ایسا نہ ہو کہ فرق کچھ آجائے بات میں

[illegible]

بچے سر برہنہ ڈالے ہوئے خاک ساتھ تھے
بیرون پردہ حضرت زینب کے ہاتھ تھے

[illegible]

ہے شدت مرض اب یہ اسیر بلا بھی ہے
خنجر اگر ہیں تیز تو حاضر گلا بھی ہے

[illegible]

کہتے تھے رحم بہر جناب رسول کر
پروردگار میری شہادت قبول کر

[illegible]

شاید بچالیں ملکے وہ سبط نبی بھائی کو
نکلونگی منھ پہ خاک لگا کر دہائی کو

[illegible]

مارا حسین پہ تیر ستم تاک تاک کے
[illegible] جسم پاک کے

[illegible]

ساعت تمام ہوئی ہے راز و نیاز کی
فرصت نہیں غلام کو ملتی نماز کی

[illegible]

[illegible] حسین کو [illegible] جو راہ میں
حضرت ادھر تڑپنے لگے قتلگاہ میں

[illegible]

قطعہ

[illegible]

بھائی قریب اول منزل پہونچ گیا
شہ رگ پہ ابتو خنجر قاتل پہونچ گیا

[illegible]

احوال سخت ہو سر و تن کی جدائی کا
زینب نے دیکھا نیزہ پہ سر اپنے بھائی کا

سلام

۱ [illegible] آئینہ

۲ [illegible] آئینہ

۳ [illegible] آئینہ

۴ [illegible] آئینہ

۵ [illegible] آئینہ

۶ [illegible] آئینہ

۷ [illegible] آئینہ

۸ [illegible] آئینہ

۹ [illegible] آئینہ

۱۰ [illegible] آئینہ

۱۱ [illegible] آئینہ

۱۲ [illegible] آئینہ

۱۳ [illegible] آئینہ

۱۴ [illegible] آئینہ

[illegible]

[illegible]

فوجِ ستم تو رن میں صفیں باندھنے لگی
بالوں سے رانیٔ بتول زمیں جھاڑنے لگی

[illegible]

دل زندگی سے سیر ہے مجھ تشنہ کام کا
قرباں تیری راہ میں ہے سر امام کا

[illegible]

بابا نہیں ہے ماں نہیں نانا بھی نہیں
غیر از حسین بنتِ علی کا کوئی نہیں

[illegible]

پیاسا گلا کٹے گا مرے نورِ عین کا
آج اس زمیں پہ خون بہے گا حسین کا

[illegible]

اے کردگار واسطہ اپنے حبیب کا
ہو خاتمہ بخیر حسینِ غریب کا

[illegible]

ہو آس اب فقط ہے مجھے بھائی حسین کی
یارب دکھائیو نہ جدائی حسین کی

[illegible]

تھیں آنسوؤں سے آنکھیں [illegible]
[illegible] گھر [illegible]

[illegible]

فریادِ فاطمہ کی جو آواز آتی تھی
زینب نماز پڑھتی تھی اور روتی جاتی تھی

[illegible]

پردیس میں نہ بانوئے مضطر تباہ ہو
یارب نہ فاطمہ کا بھرا گھر تباہ ہو

۱۱۲

فرماتی تھی پھوپھی یہ [illegible]
جا کر اکیلے جنگ کی [illegible]
اٹھیو امام ہم سے [illegible]
کیسے بہن سے [illegible] شہنشاہ کربلا

مہمان کوئی گھڑی کا ہو بھائی جہان میں
نوبت ہماری قتل کی آئی جہان میں

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا بچانا فاطمہؑ کے نور عین کو
للہ اپنے سایہ میں رکھیو حسینؑ کو

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاسا گلا تو شمر بد افعال کاٹیگا
پہونچے سے میرے ہاتھوں کو جلاد کاٹیگا

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پامال کوئی دم میں محمدؐ کا باغ ہے
بیٹا ہمیں تمھاری جدائی کا داغ ہے

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غربال آج تیروں سے یہ جامہ ہوئیگا
تیغوں سے ٹکڑے آج یہ عمّامہ ہوئیگا

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرمایا راہ دیکھتے ہونگے پدر مری
بس اب بہ میانِ خلد کھلیگی کمر مری

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتی تھی پھوپھی پیاسے کی امداد کیجیے
یا مصطفیٰ نواسے کی امداد کیجیے

۱۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرتے ہوئے بھی کوئی نہ پانی پلائیگا
یہ سینہ آج زانو سے قاتل دبائیگا

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بس اب بہن کی زیست کا نقشہ بدل گیا
تم گھر سے نکلے اور مرا دم نکل گیا

[illegible]

تیغ ہو مری جدائی بہت تجھ پہ شاق ہے
جینا اگر نصیب ہے میں داغ فراق ہے

[illegible]

بچے صغیر مو غم سے نہ کچھ بول سکتے تھے
حضرت کی سمت نرگسی آنکھوں سے تکتے تھے

[illegible]

شہ کو ہر ایک یاور و ناصر کا داغ تھا
سب سے زیادہ ابن مظاہر کا داغ تھا

[illegible]

بابا کی طرح صبر دکھانا ضرور ہے
دوزخ سے عاصیوں کو بچانا ضرور ہے

[illegible]

لاؤ سواری بادشہ مشرقین کی
ہو آج آخری یہ زیارت حسین کی

[illegible]

کون اب بجز تمہارے ہو عاشق سپہر کی
بھائی تری جدائی سے ٹوٹی کمر مری

[illegible]

ہاں بعد قتل آئیو بھائی کی لاش پر
میرے چھپنا ہمارے تن پاش پاش پر

[illegible]

ڈھالوں کا ابر چھا گیا مولا کے سامنے
سینہ سپر غلام تھے آقا کے سامنے

[illegible]

روح نبی و شیر خدا بیقرار تھی
داغ بتا کی اہل حرم میں پکار تھی

[illegible]

وہ دونوں بھوکے پیاسوں پہ لشکر کے ریلے تھے
ہنگام ظہر سیدِ بیکس اکیلے تھے

[illegible]

ناحق عذابِ حق کو سزاوار ہوتے ہو
کیوں خونِ پنجتن میں گرفتار ہوتے ہو

[illegible]

تیغیں جو ہیں چاند سے سینے پہ چل گئیں
بس ایک ایک قدم سے رکابیں نکل گئیں

[illegible]

پیاس ایسی تھی کہ منھ سے زباں نکلی آتی تھی
جب زخم لگتا تھا تو زمیں تھرتھراتی تھی

[illegible]

بیکس ہیں ان کچھ خطا نہیں مجھ تشنہ کام کی
یارب گواہ رہیو کہ حجت تمام کی

[illegible]

سوکھی زباں سیدِ والا دکھاتے تھے
تشنگی آب پیاس کو اعدا دکھاتے تھے

[illegible]

سید پہ تشنہ لب پہ نہیں رحم کھاتے ہو
تقصیر کیا مری جو مرا خوں بہاتے ہو

[illegible]

دو دو کو چار کر دیا ایک ایک وار میں
وہ ضرب بھی نہ کر سکا ذوالفقار میں

[illegible]

تم شیرِ حق ہو آکے بچالو حسین کو
اے دستگیرِ خلق سنبھالو حسین کو

[illegible]

پیتے تھے پر لعین بھی ہو قاتل رسول کا
تیر سے ہوا سے ٹکڑے ہوا دل رسول کا

[illegible]

روتا تھا لکھ کے احوال شہِ تشنہ کام پر
طاری تھا غش حسینؑ علیہ السلام پر

[illegible]

آتی تھی گھر سے گریہ و شیون کی صدا
رگ رگ سے ہو یہاں نکلتی تھی تکبیر کی صدا

[illegible]

کر عرض شاہِ دیں سے کہ صدقہ رسول کا
مقبول ہو یہ مرثیہ مجھ دل ملول کا

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پانی کو عوض ظلم کے تیروں کی جھڑی تھی
زہرا کے گلستاں پہ عجب اوس پڑی تھی

[illegible]

ناحق یہ خلش فاطمہ کے غنچہ دہن کو
اور تھے عجب خار محمد کے چمن سے

[illegible]

صدمہ علی اکبر کے بچھڑنے کا بڑا تھا
کونین کے مالک پہ عجب وقت پڑا تھا

[illegible]

تھی فکر وہاں قتلِ امامِ مدنی کی
اور دھوم تھی خیمے میں ادھر سینہ زنی کی

[illegible]

تحت الحنکیں بانی شمر باندھے ہوئے تھے
قتلِ شہِ ذیشاں پہ کمر باندھے ہوئے تھے

[illegible]

تلواریں تھیں خنجر تھے سناں تھیں تبر تھے
یہ سب تھا ادھر [illegible] سینہ سپر تھے

[illegible]

ناموس پیمبر کے تھے سر ننگے [illegible]
[illegible]

[illegible]

ماتم میں حرم چاک گریباں کیے تھے
[illegible]

[illegible]

بدعہدوں میں خاطر شکنی دل شکنی تھی
[illegible] سینے پہ جو برچھی تھی

[illegible]

کاڑھتے ہرن شیر کچھاروں میں پڑ رہے تھے
شپّیر اوسی دھوپ میں بے سایہ کھڑے تھے

[illegible]

شیشے وہ حباب نکو تھے جو چھالے پڑ رہے تھے
دریا کے لب خشک پہ چھالے پڑے تھے

[illegible]

تھی مہر پہ اجل بخت کہاں سایہ کہاں تھا
خورشید فلک چتر سلیمان جہان تھا

[illegible]

تاب اوسکو نہ تھی حدت مو ز جگر کی
خواہش بجھانی گر تھی تو لگی بنیاد تری کی

[illegible]

اسپر کوئی نہ شکوہ تھا نہ امت کا گلہ تھا
یہ اور قیامت تھی کہ پانی نہ ملا تھا

[illegible]

اکدم میں چھری حلق پہ چل جائیگی مولا
آخر وہ دن آب دھوپ بھی تو ڈھل جائیگی مولا

[illegible]

گرمی او طراوت کو جو کھویا تھا چمن سے
پنجوں کی زبانیں نکل آئیں تھیں دہن سے

[illegible]

وان چین تھا یان تشنگی و گرسنگی تھی
افسوس زمانہ میں عجب آگ لگی تھی

[illegible]

فرماتے تھے بیچارہ یہ ڈر اہل ستم کو
یان پیاس سے خود بات کی طاقت نہیں ہمکو

[illegible]

۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

افشاں کریں یہ صاحبِ انصاف کہاں ہیں
کیا میں نے بگاڑا کہ مرے دشمنِ جاں ہیں

زخمی ہو کہ تلوار و ہیں دم زن نہیں سکتا
محتاج ہو جو لاشوں کو کفن دے نہیں سکتا

بابا پھوپھی اماں کے کھلے بال تو دیکھو
قربان گئی آ کے مرا حال تو دیکھو

۴
دنیا کی ہمیں کچھ نہ حکومت کی طلب ہے
حشمت کی ہوس ہے نہ ہمیں زر کی طلب ہے
[illegible]
[illegible]

۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پوشاک فقیرانہ ہے اس گوشہ نشیں کی
عادت ہے لڑکپن سے مجھے نانِ جویں کی

یہ دکھ کسی مظلوم پہ گیتی میں پڑے ہیں
بچے مری جلتی ہوئی ریتی میں پڑے ہیں

ساونت ہیں میداں کبھی چھٹتا نہیں ہم سے
جاتا ہے حسین آخری رخصت کو حرم سے

۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لکھ لکھ کے جو بھیجے خطِ شوق ادھر سے
بچوں کو لیے گرمی میں چلا آیا ہوں گھر سے

فرزندِ دل زار کی راحت کے لیے ہے
پر خیر یہ سب بخششِ امت کے لیے ہے

چلائی کہ فرمائیے دلبند کہاں ہے
اے جانِ پیمبر مرا فرزند کہاں ہے

[illegible]

نکلوانگی جو یہ مشکل پہ پیمبر نہ ملینگے
[illegible] اب کیا علی اکبر نہ ملینگے

[illegible]

ایسے نہیں بچھڑے کہ او نہیں پائینگے بانو
اب وہ نہیں آئینگے نہیں جائینگے بانو

[illegible]

پامالِ خزان فاطمہ کا باغ نہ دیکھوں
پہلے مجھے موت آئے کہ یہ داغ نہ دیکھوں

[illegible]

اچھا وہ نہ آئیگا تو میں آپ سے لونگی
یوسف مرا جائیگا تو میں آپ سے لونگی

[illegible]

جادۂ دم شمشیر پہ آگاہ ہیں ہم بھی
منزل پہ وہ پہونچے تو سر راہ ہیں ہم بھی

[illegible]

بیکس پہ ترحم ہے چلن آپکے گھر کا
پرسا یہ ہمیں کیا دیتے ہیں مادر کو پسر کا

[illegible]

یہ کہتی ہو تم مجھ میں اور اس لال کی بو [illegible]
بانو یہ کنیز و نبیہ پیا اکبر کا لہو ہے

[illegible]

ال کو دا الم اور گرا گشتۂ غم پر
بچہ کو لیے جھک گئی حضرت کے قدم پر

[illegible]

دینگا یہی حکم عمر فوج ستم کو
ہان قید کرو دختر سلطانِ عجم کو

[illegible]

[illegible]

جب چاند مراثی کو نظر آئیگا صاحب
دم گھٹ کے مرا تن سے نکل جائیگا صاحب

[illegible]

ہر پیر و جوان دلمیں نہ جانیں کہ یہ غم تو
ہر شام سے کھٹکا کہ دم صبح سفر ہے

[illegible]

ماتم میں ابھی تک ہوں جدا ہو کے حسن سے
یہ صدمہ ہے جانکاہ نہ اوٹھیگا بہن سے

[illegible]

کہا ہجر ہے اور گاہ ملاقات ہے بانو
دنیا میں ہر اک دن کو لیے رات ہے بانو

[illegible]

کچھ کہہ لو کہ خنجر کے تلے بات نہ ہو گی
اب ہم سے بجز حشر ملاقات نہ ہو گی

[illegible]

ساتھ اوسکے چھاتی مری تیروں سے چھنے گی
بھیا کی لحد بھائی کے پہلو میں بنے گی

[illegible]

لوگ اوسکا نشان ڈھونڈھینگے نام ہے جسکا
کل کوچ کریگا وہ مقام آج ہے جسکا

[illegible]

عادل کی عدالت کا جو دن آئیگا زینب
عقدہ تمہیں اس صبر کا کھل جائیگا زینب

[illegible]

یاں مجکو نباہو میں نحیف ہوں برادر
دکھیاری ہوں بیکس ہوں ضعیفہ ہوں برادر

[illegible]

[illegible]

ہوں بنت علی پاؤں نہ مقتل سے ہٹیگا
خنجر سے ہیں بھائی کا سر ساتھ کٹیگا

[illegible]

فرمایا کہ بہنیں دل ناشاد نہیں ہے
کب گھر کو پیٹے مجھے کچھ یاد نہیں ہے

[illegible]

پچھتا گئے پیاسے تشنہ دہن کام نہ آئی
سب گھر گیو افسوس بہن کام نہ آئی

[illegible]

عزت کو نہ فرزند علی کھوئیگا زینب
گر مر گئیں پھر کون ہمیں روئیگا زینب

[illegible]

اس راہ میں ہم ایسی شہ مرداں کے چلیں گے
بیٹی ادھر کو ہم بھی جو ہو ماں کے چلیں گے

[illegible]

دشمن بھی نہ اس طرح کبھی پانی کو ترسے
اس عمر میں ہم پیاسے ہیں چھ دن سے ہیں گھر سے

[illegible]

موت آتی ہے مادر کو نہ لیجاتی ہیں بھائی
روز کو مجھ چھوڑ کے چلی جاتی ہیں بھائی

[illegible]

موت آتی نہیں تھی من جگر چیرتی ہیں زینب
الیسے غم جانکاہ میں اور جیتی ہیں زینب

[illegible]

اک دم میں نہ شہر میں چلی نہ رو دینگی سکینہ
آرام سے اب قبر میں سوئینگی سکینہ

[illegible]

حضرت کو سوا کون ہے مجھ تشنہ دہن کا
سامان کرو جاؤ مری دفن و کفن کا

[illegible]

یان سو گئے نہ رکھو اب یہ گلا کٹتا ہے بی بی
چھاتی سے نہ لپٹو کہ جگر پھٹتا ہے بی بی

[illegible]

تھی فاطمہ بکھرائے ہوئے بال جلو مین
جاتا تھا قدم با قدم اقبال جلو مین

[illegible]

دل ہل گیا سینے مین لگی چوٹ جگر کو
مرنا ترا اللہ نہ دکھلائے پدر کو

[illegible]

دیکھا تو نہ وہ گل نہ وہ گلشن نظر آیا
گردن کو جھکائے ہوئے توسن نظر آیا

[illegible]

گرمی مین اڑائی تھی جو بیداد گرون نے
جبریل امین رحمۃ جنبان تھے پرون سے

[illegible]

بے دفن یہ سب خلق کو تاراج رہینگے
ہم آپ کفن کے لیے محتاج رہینگے

[illegible]

سب گھر خاک اڑتی ہے زہرا کے مکان مین
تنہا کوئی ہمسایہ بھی نہ ہوگا جہان مین

[illegible]

رک جاتا تھا رہوار جو کثرت کے سبب سے
غل تھا کہ بڑھے جاؤ تقاضا ہے ادب سے

وله

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ شکوہ شہ ذی جاہ کو دیکھو
اے عجز و قدرت اللہ کو دیکھو

وله

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنگل میں ہوا کو وہیں ہیں لیک پری ہوں
ہو طاقت سو تا قات یہ شہ ور کہ پری ہوں

وله

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھوٹا نہ کبھی دلبر تنکے سے ہمارے
زخمی ہو جگر شیر کا بچّے سے ہمارے

وله

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ تخت جو لایا ہوا وہ تاج کہاں ہے
دیکھیں تو سلیماں کی بساط آج کہاں ہے

وله

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتم کا زمانے میں عجب جوش ہوا تھا
راتوں کی طرح دن بھی سیہ پوش ہوا تھا

وله

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب چمکی تو فوجوں کو بھی دو ٹکڑے کئے ہیں
خیبر میں اسی سے پر جبریل کٹے ہیں

وله

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نازاں تھی زمیں عرش بریں پایہ ہو تیرا
کہتا تھا فرس اوڑھ کے ہما سایہ ہو تیرا

وله

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ یہی تھی ابن سبط نبی کی
او صاحبو رخصت ہے حسین ابن علی کی

وله

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جنات و لشکر کی تکلم ہیں وہم اس کو
جل جلگو ہیں ساکن پیر العلم اس کو

[illegible]

گردش ہوئی یوں ہاتھ میں اُس قلعہ در کو
سر پہ کوئی جسطرح پھراتا ہو سپر کو

[illegible]

انسان کی صورت کبھی پیدا ہی نہ ہوتی
ہم خلق نہ ہوتے تو یہ دنیا بھی نہ ہوتی

[illegible]

کل دیکھیو ہیں آج تو دو روز کو پیاسے ہیں
کوثر کو لٹا دینگے عنایات خدا سے

[illegible]

جنّات بھی سیادت ہمیں جان گئے ہیں
اس تیغ کا لوہا تو سبھی مان گئے ہیں

[illegible]

کرسی ہے جہاں پست وہ پایہ ہے ہمارا
طوبیٰ کی ہر اک شاخ پہ سایہ ہے ہمارا

[illegible]

محکوم ہیں حاکم نے ہمیں منع کیا ہے
اس نہر کا پانی تو نہ دینگے نہ دیا ہے

[illegible]

ساونکا ہو لازم جو ملازم ہیں ہمارے
میکائیل و اسرافیل بھی خادم ہیں ہمارے

[illegible]

انداز سکھاتے ہیں عطارد کو رقم کے
ہم لوح کے مختار ہیں مالک ہیں قلم کے

[illegible]

جس وقت ہو اوس شیر کا لاشہ لب جو پر
اس نہر کا پانی مری نظروں میں لہو ہے

[illegible]
صیقل بمعنی صیقل کنندہ [illegible] اور تشدید یم بمعنی دریا لیکن فارسی میں بہ تخفیف یم مستعمل [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
سر سبز ہوا نخلِ وغا پھل نکل آیا بدلی سے ہلالِ شبِ اول نکل آیا	خاموش ہوئی یوں کہ زبان چل گئی گویا جلتی ہوئی جنگل پہ ہوا چل گئی گویا	تھا شور کہ ڈوبیگا جہاز اہلِ ستم کا دریا ہے غضب بازوئے شمشیرِ دودم کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
تھا شور کہ ہر پھیر میں نازل ہے بلا ہے پھرتا ہے سلیمان جہاں دیکھیے کیا ہو	پھل ڈوب گئے تیغ کے کہیں [illegible] تھا ہر ہاتھ میں بس ایک ہی غوطے کا سماں تھا	چلتی تھی جہاں تیغ وہ رستا تھا لہو کا کیا ابر تھا منھ جس پہ برستا تھا لہو کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
آتش زدہ برقِ زمانہ نظر آیا لپکی تو جہنم کا زبانہ نظر آیا	سب تن ڈوبی تھی مگر آگ وہی تھی فولاد کو دریا بھی ہے پر آگ وہی تھی	ظاہر تھا لہو سے کہ بدن شعلہ نشان ہے ڈھالوں کی سیاہی سے یقین تھا کہ دھواں ہے

۲۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گوشہ کسی ترکش میں جو ہٹ جاتی تھی چلّو
چلّا و کماں تو سے لپٹ جاتے تھے چلّے

۲۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شاہین اجل کو کبھی پا آتے نہیں دیکھا
بجلی کو کبھی دام میں آتے نہیں دیکھا

۲۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھولے ہوئے تھی منھ کو نکالے تھی زباں کو
کیا خوں کا مزا بھا گیا تھا آفتِ جاں کو

۲۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کشتہ ہوا منھ جسکو دمِ جنگ دکھایا
شمشیر کے پانی نے نیا رنگ دکھایا

۲۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیتی تھی لگا اعدا جو دو ہاتھ تو پھری وہ
جب ہو گئی ہر صف کی صفائی تو پھری وہ

۲۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر صف میں لعینوں کی بدن روند رہا تھا
ہر غول میں بجلی کی طرح کوند رہا تھا

۲۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شمشیر دو سر جو دمِ شاہ مدنی تھی
کیونکر نہ ہو قاتل وہ تو پنجتنی تھی

۲۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھولا تھی جو لکھ کے بلا کے خط نکو
پرزے ہو گیا اک دم میں اونھیں خود غلطوں کو

۲۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یال اوسکی جو بکھری ہوا اڑاتی تھی ہوا میں
گویا کہ پری بال سکھاتی تھی ہوا میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سیاروں کو افلاک نے اسپند کیا تھا
چل پھر کے سروں کا بھی دم بند کیا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں گردن معشوق میں ہیکل نہیں دیکھی
ایسی تو چھلاوے میں بھی چھل بل نہیں دیکھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر جسم سے اور خود اوڑ کے جاتی تھی سر سے
ہوتا تھا نہ ثابت کہ گری برق کدھر سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیوں برق کی چشمک دل و دم سو نگر جائے
پتلی کی طرح راکب کی ہو گردش کہ پھر جائے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ ڈول کی بھی یہ آنکھ پہ چتون نہیں دیکھی
عشاق نے بھی ایسی کبھی گردن نہیں دیکھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا وار کی دہشت تھی فلک کی سپر نکو
جبریل امیں سینے پہ روکے تھے پر نکو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اترا وہ عرق و صورہ میں پیکا جو بدن کو
کٹ کے منہ سے گرا یا تو جھٹر پھول سے تن کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹھنڈی کی ہموار رشک نسیم سحری تھی
سرعت سے گئی جا کے نظر اٹک سے بھری تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر سو ہر ایک تیغ خدا داد کا غل تھا
ہر صف میں ہر اک غول میں فریاد کا غل تھا

۱۰۹

[illegible]

اس ضرب کی اس ضرب کی طاقت نہیں کس کو
ہو شور یہ ہر دم روک دو اب تیغ دو دم کو

۱۱۰

[illegible]

جب تک کہ زمانہ میں عزا خانہ رہیگا
اس حرب کا اس رحم کا افسانہ رہیگا

۱۱۱

[illegible]

غربال ہوا رخت کہن سبط نبی کا
سب چھن گیا تیروں سے بدن سبط نبی کا

۱۱۲

[illegible]

دم بند ہیں اے فخر دو عالم کے نواسے
اب رحم کر اے تیغ شب و روز کے پیاسے

۱۱۳

[illegible]

ہاں تیر چلیں مثل کماں جھک گئے شبیر
لو فتح مبارک ہو تمہیں رک گئے شبیر

۱۱۴

[illegible]

سینے سے نبی کی تیر جگر توڑ کے نکلے
محبوب خدا کنج لحد چھوڑ کے نکلے

۱۱۵

[illegible]

رحم آ گیا امت پہ شہ تشنہ دہان کو
جلدی سے رکھا میان میں تیغ دو زبان کو

۱۱۶

[illegible]

دل فوج ستم کا جو ادھر سے ادھر آیا
بدلی میں چھپا چاند اندھیرا نظر آیا

۱۱۷

[illegible]

ہاتھوں سے کلیجے کو پیمبر نے سنبھالا
برچھی پہ جھکے شاہ تو حیدر نے سنبھالا

۱۲۰

[illegible]

لذت وہم آخر جو ملی زخم جگر کی
آنکھوں کے تلے پھر گئی تصویر پسر کی

۱۲۱

[illegible]

دل پاس سے چمکتا تھا تو گھبرا گئی تھی شمشیر
تلوار کی وہ دھار وہ جھک جاتی تھی شمشیر

۱۲۲

[illegible]

رونے کا غل اٹھا شہ مظلوم کے گھر سے
واں شمر بڑھا کھینچ کے خنجر کو کمر سے

۱۲۳

[illegible]

بابا کی مدد کرنے کا ہنگام ہے بیٹا
کام آؤ کہ بیٹوں کا یہی کام ہے بیٹا

۱۲۴

[illegible]

یہ تین شب و روز کے پیاسے کا لہو ہے
شبہ ہے یہ محمد کے نواسے کا لہو ہے

۱۲۵

[illegible]

رخصت ہوئی شہزادی جبریل امیں کی
مقتل کی طرف جا کے خبر لاشہ دیں کی

۱۲۶

[illegible]

حیدر نہ ہو [illegible] تو پہنچا تی تھی زہرا
[illegible] لپٹ جاتی تھی زہرا

۱۲۷

[illegible]

سو نعمہ زرد ہوا خاتم قدرت کے نگیں کا
تر ہو گیا سب خون میں عمامہ شہ دیں کا

۱۲۸

[illegible]

ریتی پہ طپاں صاحب شمشیر کو دیکھا
روباہ کے زانو کے تلے شیر کو دیکھا

[illegible]

فریاد کو پردے سے نکلے سر نکل آؤ
بھائی کو بچانا ہے تو باہر نکل آؤ

[illegible]

میں آزُ نیانی یہ ستم ہوگیا ہے ہے
ہے ہے سرِ شبیر قلم ہوگیا ہے ہے

[illegible]

یثرب سے مجھے لاکے سفر کر گئے بھائی
جنگل میں بہن رہ گئی تم مر گئے بھائی

[illegible]

[illegible] رسولِ دو سرا کے پھری ہوں
نالوں کی میں زہرا کے صدا اسکے پھری ہوں

[illegible]

تلوار محمد کے کلیجے پہ چلی ہے
ہے ہے یہ سرِ پاک حسین ابنِ علی ہے

[illegible]

بالائے سناں منھ ہو مرا چہرے کے صدقے
اس حلق بریدہ سے لہو بہنے کے صدقے

[illegible]

سر بھائی کا اک نیزہ پہ ہمشیر نے دیکھا
زینب کو بحسرت سرِ شبیر نے دیکھا

[illegible]

کچھ بات تو کہو کہ مصیبت میں گھری ہوں
تسلیم تو لیجے کہ میں سر ننگے کھڑی ہوں

[illegible]

سر کٹنے کا صدمہ ہے نہ لٹ جانے کا غم ہے
زینب [illegible] نکل آؤ کا غم ہے

[illegible]

[illegible]

سلام

[illegible]

رن میں جب ... دل حسین غازی آیا
فرزند جان بلب شہادت کا خریدار آیا
[illegible]
جنگ کو ... خلف حیدر کرار آیا

تھی وہ بیجان جو سدا رہتی تھی اسواروں میں
تھی فقط فاطمہ کی روح جلو داروں میں

[illegible]

جو جو خم بادشاہ کی شوکت کے بیان ہوتے تھے
گرد پھرتے تھے نبی شیر خدا روتے تھے

[illegible]

لاکھوں تلواریں تھیں در روز کہ پیاسو کی
سب یہ سامان تھے محمد کے نواسو کے لیے

[illegible]

دیکھو بیساکھی کہ ایام تھے لو چلتی تھی
ہر قدم آنکھیں رکابوں سے قضا ملتی تھی

[illegible]

چومتے تھے شہ اولاد کی اسی سینے کو
قرۃ پیکانوں سے اس نور کے آئینے کو

[illegible]

دمبدم فاطمہ کی روح پھر آ جاتی تھی
وا حسینا کی صدا تا بہ فلک جاتی تھی

[illegible]

ابتدا آج تھی لعین دشت بلا سے لاکھوں
ایک مظلوم کے تھے خون کے پیاسے لاکھوں

[illegible]

گل چراغ احمد صاحب معراج کرو
خانۂ فاطمہ پھر شوق سے تاراج کرو

[illegible]

زہد کا انعام آج بدل پاینگے
قتل فرزند ید اللہ کا پھل پاینگے

۱۰۸ [illegible]	۱۰۹ [illegible]	۱۱۰ [illegible]
ہو دلبر و نکو ہمراہ آج دکھانا اپنا سینۂ دلبر زہرا ہے نشانا اپنا	تحفۂ شکوہ و زباں سے مری کم نکلا ہے مری آغوش میں ایک ایک کا دم نکلا ہے	میں وہ ہوں جسکو نبی دوش پہ بٹھلاتے تھے میں وہ ہوں ہمکو علی تھمکو جسے فرماتے تھے
۱۱۱ [illegible]	۱۱۲ [illegible]	۱۱۳ [illegible]
زہرہ فاطمہ کا فاتحہ خوان دنیا میں نور احمد مرسل کا نشان دنیا میں	کسی دشمن کا نہ یوں خاک میں گھر مل جائے جلد سر تن سے جدا ہو تو پسر مل جائے	اب تو یاں دام مصیبت میں گرفتار ہوئے عاجزی کر تو موجب مجلس دربار ہوئے
۱۱۴ [illegible]	۱۱۵ [illegible]	۱۱۶ [illegible]
نہیں راحت ہو اگر رنج فزو دکھو ڈالا ہے ہمکو زہرا نے اسی دن کیلیے پالا ہے	جو ہوا جسپہ ستم میں اوسے بہتر سمجھا پر تمہیں اپنے یگانوں کے برابر سمجھا	ایسی بدعت کسی مظلوم پہ کم ہوتی ہے اب مری تیغ شرربار علم ہوتی ہے

[illegible]

چمکی اک برق جو راتو نہیں دیا گھوڑا
نہ کہیں فوجِ ستم کے نظر آیا گھوڑا

[illegible]

زخم اس شکل سے آئے تھے نظر سینے میں
جس طرح پھول بچھا دے کوئی آئینے میں

[illegible]

درپئے جان ہیں سوار و [illegible] نانا
اک مرا سینہ ہے اور سیکڑوں بھالے نانا

[illegible]

وقت یہ جبکہ پڑی خانۂ زیں پہ چھری
وہ ہوا راکب دم کب تو زمیں پہ گری

[illegible]

طیش آ جاتا تھا جب اہلِ ستم گھیرتے تھے
ہاتھ زخمی تھے پہ گھوڑے سے نہ منہ پھیرتے تھے

[illegible]

آپ ان لوگوں کے یہ ظلم و ستم دیکھتے ہیں
دی صدا احمدِ مرسل نے کہ ہم دیکھتے ہیں

[illegible]

لاش پس جاتی تھی رہوار سے جو گرتا تھا
رن میں بپھرا ہوا اک شیر پھرا پھرتا تھا

[illegible]

ہر گھڑی سوئے فلک دیکھ کے [illegible]
للہ الحمد ہر اک زخم پہ فرماتے تھے

[illegible]

اس قدر صبر کا تحمل تو [illegible] رہا
اب قیامت ہے یہ اس ظلم کا انصاف رہا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
تیر کو کھینچ کے پھینکا جو زمین کے اوپر اولتی خون کی بہی دامن زین کے اوپر	سینۂ مجروح ہے زخمی مری پیشانی ہے آج نانا کو یہ صورت مجھے دکھلانی ہے	دی صدا شہ نے خبردار نہ آنا زینب کیا غضب کرتی ہو زنہار نہ آنا زینب
[illegible]	[illegible]	[illegible]
تجھ پہ چھپن سو تصدق ہو مری جان مولا بخشدو نانا کی امت کو میں قربان مولا	کس کو شبیر ترے ظلم سے آگاہ کرے او لعین ہاتھ ترا خشک ہو اللہ کرے	تم ابھی خیمہ کے اندر سے نکلنا بہنا جب میں مر جاؤں گا تب گھر سے نکلنا بہنا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
نہ تو مضطر نہ ذرا چین بہ چیں ہوتے تھے لیکے چلو میں لہو چاند سا منہ دھوتے تھے	یہ ستم دیکھ کے جو آئی ہو گئی مضطر زینب نکل آئی در خیمہ سے کھلے سر زینب	مونس اب روک قلم دل پہ قلق ہوتا ہے شہ کی غربت پہ جگر سینے میں شق ہوتا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بر معرکہ شفق جو رنگ شہادت دکھا گئی
سرخی رخِ خونیں پہ آل محمدؐ کے چھا گئی

اٹھتا تھا کبھی دل [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قبضے میں تیغ اور لٹکے اگر آستین میں
یہ شیر کیا ہو کوئی دم بھر میں چھین لیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھاگے گا رستم جو نہیں وہ سرکش پھرا ہوا
خالی پہ خالی ہوگا یہ ترکش بھرا ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آتش بجاں تھا آب و ہوا و ہر دشت کی
یارب دکھا دے جلد فضا اب بہشت کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قبضے میں اوسکے مملکت غرب و شرق ہو
آتش ہو قہر تن پہ یہ خرمن پہ برق ہو

[illegible] کی ہے
[illegible] کی ہے
[illegible] مصیبت کی ہے
[illegible] شہادت کی ہے
آواز سن لو فاطمہ زہرا کے بین کی
جنگل سے آ رہی ہے صدا واحسینؑ کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آقا خدا کے گھر کے ہمارا امام ہیں
کل ہم ہیں اور شرابِ طہورا کے جام ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نعرہ ابھی کریں تو جگر شق ہو رعد کا
اسکی سنا تیغ پہ ہوئیگا سر ابن سعد کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زانو پہ سر تھا عیسیٔ گردوں جناب کا
منہ چاند کا سفید تھا زرد آفتاب کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نالان تھے تشنگی پہ سلیمان پناہ کی
آتی تھی زمزمہ سے صدا آہ آہ کی

عل تھا پڑے ہیں جان کے لالے حسینؑ کو
یارب ستمگروں سے بچانے حسینؑ کو

تھے تڑپ تڑپ کے زمین پر تمام ہوں
مطلب یہ اونکا پیاس ہو مضطر امام ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سروروان علی کا جو نزد یک گور تھا
گلشن میں قمریوں کو بھی نالوں کا شور تھا

آنکھوں میں اونکے نیند تھی گل رو جو پیاس تھے
نرگس کے پھول نیم شگفتہ ہوا سے تھے

شوہر کو جان دیتا ہے ایک ایک نام پر
یہ شیر جا پڑیں نہ کہیں فوج شام پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک تیرگی تھی لالۂ احمر کے داغ پر
بوئے گل کی سر پٹکتی تھی دیوار باغ پر

نکلا رئیس لشکر کیں بارگاہ سے
رستم ڈرے ہوئے ہیں ہجوم سپاہ سے

گر جان عزیز ہو تو نہ جنگ و جدل کریں
جو جسکی رائے ہو وہ اوسی پر عمل کریں

[illegible]

تیر ایک اسنے پایا نہ سینے پہ شاہ کے
ہم سب لہو گرائیں پسینے پہ شاہ کے

[illegible]

وہ داغ تھی تربتیں سا بیں یہ مدفن حسینؑ کا
مرکر نہ چھوڑا ہاتھ سے دامن حسینؑ کا

[illegible]

دم بھر رکاب سیدؑ خوش خو نہ چھوڑنا
صدقے گئی حسینؑ کا پہلو نہ چھوڑنا

[illegible]

وقت کوئی گھڑی کا ہو دنیا ہو دشت میں
بیٹے خدا کرے میں ہو تجھ بن بہشت میں

[illegible]

چلائیں یا رسولؐ اس آفت کو رد کرو
یا شیر کردگار پسر کی مدد کرو

[illegible]

ہر دم سنگاؤنگی خبریں میں لڑائی کی
اکبر کی اک سپر ہے اکبر بھائی کی

[illegible]

کچھ غم نہیں جو فضل ہو رب عباد کا
تا حشر غل رہیگا ہمارے جہاد کا

[illegible]

تیر آئے جو ادھر مرے سینے پہ آ لگے
سیدؑ بچو تو اور مجھے تیری بلا لگے

[illegible]

اور کشتگی صف پہ صف کہ جری [illegible]
شبر آپکا جری کے پلے ہیں وہ شیر [illegible]

[illegible]

سجھے نہ شبیہہ عمار ہو گو شب گزر جائے ہو
تم تنے سے بچے اوٹھائے ہوئے آگے آگے ہو

[illegible]

تہ تیغ دغا کہ بیکس و تنہا ہے چچا ہمیں
جی جائیں آج مر کے جو بابا سے جا ملیں

[illegible]

تازہ جوان ہو شیر ہو عالی وقار ہو
صدقے گئی غریب چچا پر نثار ہو

[illegible]

ایسے لڑو کہ فوج ستمگار گرد ہو
لو اپنے باپ کا عوض اُس سے جو مرد ہو

[illegible]

یہ ظلم اٹھیں پہ شہنشاہ و ہر گئے
لاشے کو کھینچتے پھیر کو بچو نہیں شہر گئے

[illegible]

وہ وقت ہے ولولہ ہمیں جنگ و جدل کا ہو
اب جان کو شوق ہو تو عروس اجل کا ہو

[illegible]

مجرم ہو اگر نہ حکم بجا لائیں آپ کا
کیا حال بھول جائینگے ہم اپنے باپ کا

[illegible]

جاؤ چچا کے سامنے جنگ و جدل کرو
جو باپ نے کہا تھا اودی پہ عمل کرو

[illegible]

واجب ہو حفظ فاطمہ کے نور عین کا
کہتے ہیں تمکو جو شن بازو حسین کا

۳۴
فرماتے تھے یہ حضرت عباس نیک نام
... بڑھ کے جو ہر ... غلام
... علمدار تشنہ کام
... میں جان ...
چمکے ... تیغ ...
کیا ...

زخمی جو تن ہو سبط رسول مجید کا
دریا بہا دوں خون سپاہ یزید کا

۳۵
... شاہ ... کے انفراق
... شاہ ... اشتیاق
... جنت میں ...
رخصت ... اہل ...
... صاحب ...
... نکلے ...

چمکی ضیائے رخ سے زمیں دور دور کی
اک غل ہوا کہ آئی سواری حضور کی

۳۶
... ہوا ...
... عباس ...
... جو ...
... تیغ ...
عباس ...

پانی بغیر ہوتا ہے کیا رنگ پھول کا
لیکن شگفتہ رو تھا نواسا رسول کا

۳۷
... زین
... زمین
... سلاح ...
اور ان ...
... حسین
... کی ...

آئے نہ آنچ نور نگاہ بتول پر
پروانہ رہیو شمع مزار رسول پر

۳۸
... کو لائے
... پہن کے لائے
خانم ...
... لائے
... حسین ...
... لائے

عالم تھا زلف حور بہشتی کا بال پر
پریوں کے دل پسے ہوئے تھے اوسکی چال پر

۳۹
... کھلا
... کھلا
... سپاہ ... کھلا
... کھلا
... الآ ... کھلا
... کھلا

رایات فوج اہل ستم پست ہو گئے
آئی بہار مرغ چمن مست ہو گئے

۴۰
... جناب
... آفتاب
... زمین ... ناب
... جناب
حضرت ...
...

بڑھ بڑھ کے جو نیزے او مرا کلیجے پہ کھاینگے
تیغوں سے برچھیوں سے پدر کو بچایینگے

۴۱
مطلع دوم
... فلک ...
... جواں ...
... زمیں ...
... علی ...
... تھا ...

ضو تھی زمیں پہ حسن رسالت مآب کی
ذرّوں سے چھپی جاتی تھی آنکھ آفتاب کی

۴۲
... تا ...
... آفتاب
... جناب
... تھا ...
...

مدحت لکھوں جو خط شعاعی قلم بنے
پیدا ہوں جب تو پھر ایسا علم بنے

۱۵۴

سقیفت میں ادھر تو نشاں دین گرتے تھے [illegible]
طالب سوی غنیم سلیمان مرتے تھے [illegible]
بیدل تھا لاکھ [illegible] سے شاہ کے گرتے تھے
[illegible] شیر [illegible] ڈرتے تھے

بوسے رفیقوں نے وقت لئے موکھے پہ شاہ کا
اب صبر کیا ہے قبلۂ عالم پناہ کا

۱۵۵

[illegible] بازو پہ [illegible] چلی
ہو جائے [illegible] فوج کو دریا پہ دو دلی
[illegible] مرتضیٰ علی
[illegible] دل جلی

لوٹا اجل نے شیر الٰہی کے باغ کو
بھائی کے دل سے پوچھیے بھائی کے داغ کو

۱۵۶

[illegible] کی اندر سے جو ہوں
[illegible] سے [illegible] ہوں
[illegible] جو ہوں
[illegible] جو ہوں

نکلے تبر بتول کے دلبر کے واسطے
تیغیں ہزاروں کھنچ گئیں اک سر کے واسطے

۱۵۷

[illegible] ہوا کہ [illegible] دیکھا
ارشاد [illegible] خدا میں ہے [illegible]
بس [illegible] شاہ [illegible]
دل سے [illegible] شہ نے [illegible]

آگے آپ لاش پہ ہر اک کے رو گئے
بس قصہ مختصر کہ وہ سب قتل ہو گئے

۱۵۸

اب کیا کہوں [illegible] ابتدا سے
فرزند [illegible] شیر [illegible]
کیا [illegible] سے آیا
لیکن [illegible]

زخمی جگر ہیں یوں تو تنہا حسینؑ کا
بچہ بھی اک شیرخوار نہ چھوڑا حسینؑ کا

۱۵۹

[illegible] دل کا [illegible]
[illegible] ہو [illegible]
[illegible] لاش [illegible] حسین
[illegible]

ہو جائے وقت عصر فراغت تو خوب ہو
مغرب سے پہلے مہر امامت غروب ہو

۱۶۰

[illegible] سلام [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جیتے تو آ مرے کے سدھارے حسینؑ پاس
پہونچے جو رہ میں لاش کو گودوں میں کر کے پاس

۱۶۱

[illegible] قریب
[illegible] قریب
[illegible] قریب
[illegible] قریب

روئے بشر زمین پہ ملک آسمان پر
دو لاکھ کی چڑھائی ہوئی ایک جان پر

۱۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھر جلد لوٹ لو اسد ذوالجلال کا
خیمہ جلا دو آگ سے زہرا کے لال کا

[illegible]

مانند صبح چاک گریباں کیے ہوئے
نکلے حسینؑ لاشۂ اصغرؑ لیے ہوئے

[illegible]

ڈوبا ہوا یہ گوہرِ سلطاں لہو میں ہے
دیکھو نہ پائے زخم جو اسکے گلو میں ہے

[illegible]

پرواز میں ہے فوق ہما کو عقاب پر
زیں پر حسینؑ ہیں کہ علیؑ ہیں سحاب پر

[illegible]

فرصت ہو رو چکا ہوں ہر اک نور عین کو
اب خود ہوا ہے قتل کی جلدی حسینؑ کو

[illegible]

حضرت چڑھے تو نور عجب بادپا کا تھا
مسند پہ جو گل تھی سلیماں ہوا پہ تھا

[illegible]

ہوتا ہے یہ کہ چرخ بھی پامال وحشت خاک سے
آنکھوں پہ میری کاش ... فرش پا کے ہے

[illegible]

ڈالی جو خاک شدت سے زخم جگر ہوئی
بیٹوں کی قبر باپ کو اشکوں سے تر ہوئی

[illegible]

سایہ تھا تند سیو کے پر و لگا جناب پر
جبریل اپنا ہاتھ دھرے تھے رکاب پر

[illegible]

میدان تیرہ تنگ ہے لیے غبار شرق کا
گھوڑا آسماں دکھاتا ہے باراں و برق کا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
جلوہ ہے اسکے زین مرصع پہ نور کا کیونکر نہو یہ خاص فرس ہے حضور کا	آتا ہے رشک عرش کو اوس رخش پاک پر ابر کرم سے نور برستا ہے خاک پر	خوشبو ہے اسکی [illegible] زمین نافے ادھر عراق [illegible] زمین
[illegible]	[illegible]	[illegible]
نعلین اوس میں [illegible] اضطراب میں سطریں ورق میں [illegible]	محسن حسن ہو [illegible] حسین جناب پر [illegible] آفتاب پر	ساطع ہے نور سیدہ [illegible] کے ہاتھ سے روشن ہے یہ ضیا ید بیضا کے ہاتھ سے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
نعروں سے دل لرزتے ہیں اہل نفاق کے اوتاد ہل رہے ہیں زمین عراق کے	عیسیٰ [illegible] جناب کا [illegible] گیا ہے جلال آفتاب کا	جنگل تلے [illegible] بچھاتے ہیں پر ایسے پاؤں اور کسے ہاتھ آتے ہیں

مصرع [illegible]	مصرع [illegible]	مصرع [illegible]
مراپے دید پاکے نہ آفت حزین رہے اون پاؤن کا نثار جہان تھم وہین رہے	بت توڑنا کو کاندھے پہ جب ہو علی چڑھے کیون عل نہو کہ عرش علا پر علی چڑھے	دل چاہیئے گرسنہ ہو یا تشنہ کام ہو قبضہ مین اوسکے رہتی ہے یہ جو امام ہو
مصرع [illegible]	مصرع [illegible]	مصرع [illegible]
قربان بادشاہ سلیمان بساط پر پہنچیں جو مجرا تکے ہین نہ ڈگمگینگے صراط پر	اسکا سبب کسی پہ ہویدا ہوا نہیں خیبر مین مثل حیدر علی کوئی پیدا ہوا نہیں	حاکم ہین اسکے خوب یہ قبضے مین شرق تا غرب طعمہ ہے جسکا خرمن جان یہ وہ برق ہے
مصرع [illegible]	مصرع [illegible]	مصرع [illegible]
خون تھے جگر اودہر سے نصیب [illegible] نہ تھا فقرہ ہر ایک فقرۂ سیفی سے کم نہ تھا	چھینا بزور [illegible] علم اوس جناب نے تلواریں ماریں زیر زمین بوتراب نے	قربان جان ہاشم و عبد مناف کی کعبے کو آرزو ہے ہمارے طواف کی

[illegible]

[illegible]

طاقت ادھی اسد کی مرے ہاتھ آئی ہے
یاں ناخنوں میں قوت خیبر کشائی ہے

[illegible]

بدلی تمام ڈھالوں کی کاغذ سے ہو گئی
برسا کہ مینھ سروں کا ہوا دور ہو گئی

[illegible]

جن کیا بنی ہوئی تھی فرشتوں کی جان پر
بجلی کی ہوئی تھی آگ زمین آسمان پر

[illegible]

ڈھالوں کا ابر تیغ نے سمایا نگاہ میں
محمل کہیں تھا آپ کہیں رزم گاہ میں

[illegible]

دم بھر جدا نہ اپنی بغل سے کہیں رہی
سو سو گلوں پہ پھر گئی اور پھر وہیں رہی

[illegible]

جز ذوالفقار اور کوئی درمیاں نہ تھا
بیرق کا ذکر کیا کہ علم کا نشاں نہ تھا

[illegible]

یارا جو جنگ فرد کو تھا اور نہ زوج کو
کھودے ہوئے تھی موج [illegible] نکلے جاؤں نہ جگہ

[illegible]

پھر کیا تھا اہل شام اگر تیغ زن نہ تھے
ڈھالیں تھیں اونکے ہاتھوں میں اور تن پہ سر نہ تھے

[illegible]

مالک سقر میں جلد بلاؤں تو کیا کریں
گردن پکڑ کے موت جلاؤں تو کیا کریں

۴۹۱

[illegible]

تکڑے تھے برچھیوں کے تھی چھل بل برق کی طرح
تیغوں کو کاٹ دیتی تھی شاخ شجر کی طرح

۴۹۲

[illegible]

خود دم بدم ادا ہوئی تھی شہ مشرقین پر
چل پھر کے پھر تھمی تھی تو دوش حسین پر

۴۹۳

[illegible]

لشکر کے پاؤں اوکھڑ گئے دشت قتال سے
سر بر ہوا کون فاتح خیبر کے لال سے

۴۹۴

[illegible]

چلا تیغ تراشنے لگے یوں فوج شام میں
جس طرح پر جائے چھری موم خام میں

۴۹۵

[illegible]

اودھر سپر چبد ہوئی دم جنگ و جدال کو
چمکا کبھی تپ کر آگ میں جیسے شعلہ اچھال کر

۴۹۶

[illegible]

گنجو چھپی غبار میں جو شکل آفتاب کی
دریا کو تھی آنکھوں پہ عینک حباب کی

۴۹۷

[illegible]

فولاد پر نہ رکتی تھی تن کو ہسار پر
بجلی سے جلد گرتی تھی یہ اہل نار پر

۴۹۸

[illegible]

جو جان بلب تھا موت کو اوسکی تلاش تھی
رن میں ہر ایک لاش پہ دشمنوں کی لاش تھی

۴۹۹

[illegible]

اک شور تھا کہ آئی تباہی جہان پر
جاتی ہے کربلا کی زمین آسمان پر

[illegible]

جوہر کھلے علی ولی کی حسام کے
نامی وہ پہلوان ہیں گمان روم و شام کے

[illegible]

کیا تھا کہ وقت جنگ الگ جا کھڑے ہوئے
تم سب تو ہو ہزار و فقط تنہا لڑے ہو تم

[illegible]

ظالم ہماری ضرب ہیں آفت میں قہر ہیں
یہ وہ لیو ہیں تو ہم بھی سلیمان دہر ہیں

[illegible]

نہ خود سر پہ ہیں نہ زرہ جامہ بر میں ہیں
دستانے ہاتھ میں ہیں نہ تشنے کمر میں ہیں

[illegible]

ڈھال و زرہ حسین کو جو خوں میں تر کریں
ایسا بھی ہے کوئی کہ لڑائی یہ سر کریں

[illegible]

ساعت قریب ہو چکی خود الجلال کی
فرصت نہ ہوگی پھر ہمیں جنگ و جدال کی

[illegible]

جو متصل تھے دیکھے اون سب جوانوں کو
بلوایا شمر نے کربلا پہلوانوں کو

[illegible]

وہی شمر نے صدا یہ شہ نامدار کو
آتا ہو دیو زور کہے تو اسکے وار کو

[illegible]

ضرب اسی کی ہو کہ نبی کے نواسے کی
سیراب کی شکست ہو یا ہمو پیاسے کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خنجر بکف ستادہ دم جنگ و جدال ہوں
عبد اللہ اکبر تھا جسکا پدر وہ ہلال ہوں

ہو شور اپنی تیغ دو پیکر کی آب کا
ہم سر ترا سمجھتے ہیں کاسہ حباب کا

اعجاز تھا کہ ضرب محمدؐ کے لال کی
دو ہو گئی کمان کیانی ہلال کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ماتوں کی خود کو نہ جھلم کو نہ ڈھال کو
یہ کیا فلک تو روک دے تیغ ہلال کو

ماری زمیں پہ ٹاپ کہ ہر صف دہل گئی
کف آ گیا دہن میں کنوتی بدل گئی

بجلی تھا رخش گرم تھا ہنگامہ حرب کا
موقع مگر نہ پاتا تھا حضرت پہ ضرب کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رویت تو کیا نشان نہ ملیگا جہان میں
چھپ جائیگا نگاہ سے تو ایک آن میں

غل تھا قلم ہوں ہاتھ بھی گر اب وغا کرے
تقدیر میں شکست لکھی ہو تو کیا کرے

غصے میں تھا حریف بھی جنگ و جدال کے
رد و بدل تھی تیغ کی بدر و ہلال کے

۱۱۵

لایا شقی جو تیغ ستم [illegible]

آگے بڑھا [illegible]

پھیلا کے [illegible]

حضرت نے [illegible]

[illegible] اُدھر ہم صرصر نفس کے پاؤں

اوڑ کر فرس [illegible] سر پہ فرس کے پاؤں

۱۱۶

اک غل ہوا کہ [illegible]

اس ضعف میں [illegible]

جانکاہ [illegible] الاماں [illegible]

[illegible]

سمجھا تھا دل میں کیا جو دغا و [illegible] لی

ساتھ اپنے اس جوان کی بھی اسنے جان لی

۱۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تلوار نے اوڑا دیے پرکالے ڈھال کے

ابر سیاہ اوٹھ گیا رخ سے ہلال کے

۱۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھوڑ دست و بازو چھوڑ کے سقا کا [illegible]

پیچھے سرک کے توسن چالاک [illegible]

۱۱۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ ہٹا ہو گیا کہوں کیا ظالم زبان سے

تلوار کی لڑائی تو قرآن بان سے

۱۲۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ٹپکا ہوا نہ بال بھی حیدر کے لال کا

منھ خود سے پھر کے مڑ گیا تیغ ہلال کا

۱۲۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سینے میں [illegible] گیا اوسکا [illegible]

پیوند خاک ہو گیا وہ بھی [illegible]

۱۲۲

دوڑا کیا [illegible]

کہتا تھا [illegible]

کہتا ہوں [illegible]

[illegible] جوان

شقی کی تیر سے ضرب اجل کا پیام ہے

پڑ جائے ایک ہاتھ تو قصہ تمام ہے

۱۲۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نعرو سنے ہوش اوڑ گئے [illegible] پہ شیر کے

اپنا طمانچہ پڑتا ہو گلے پہ شیر کے

[illegible]

سینہ سپر امام امم پر کیے ہوئے
لو دیکھو رات آئی ستارے لیے ہوئے

[illegible]

سرکاٹ لو کہ سوویں شہید و نین چین سے
جلدی ادا ہوں خالق اکبر کے دین سے

[illegible]

کٹ جائے سر تو دور غم و رنج و یاس ہو
میری بھی لاش لاشۂ اکبر کے پاس ہو

[illegible]

ہاتھوں سمیت کٹ کے گرا سر سپر کے ساتھ
سینہ گرا کمر سے جدا ہو کے سر کے ساتھ

[illegible]

دل تنا تنا تھا لو کہ ہوش و حواس و جا نہیں تھے
ظالم تھے چار لاکھ اکیلے حسین تھے

[illegible]

کون اب بجز خدا خبر تشنہ کام لے
اتنا کوئی نہیں کہ جو بیکس کو تھام لے

[illegible]

برسا دیے تیر ظلم شہ بے شیر قین پر
تیغیں پکڑ کے ٹوٹ پڑے سب حسین پر

[illegible]

وہ رخ وہ لب وہ زلف گرہ گیر دیکھ لوں
پھر اونکی خون بھری ہوئی تصویر دیکھ لوں

[illegible]

پیاسے کا فاقے کش کا نہ کوئی ادب کرے
پتھر لگیں دہن پہ جو پانی طلب کرے

[illegible]

گلشن تھے خشک مرغ چمن آبدیدہ تھے اوراقِ برگ کاغذِ آتش رسیدہ تھے	فریاد کوئی قریب ہے نہ کوئی کاوش ہے تیغوں کی سرحد و صعوبت ہے دُھالوں کی چھاؤں ہے	محشر نہ کیوں بپا ہوا ماتم کے شور سے واپاشقی نے سینۂ اقدس کو زور سے

[illegible]

رستوں میں جان بلب تھے مسافر چلے ہوئے اوڑکر ہوا سے گرتے تھے طائر جلے ہوئے	رگ رگ سے خون رواں بھی ہوا غش کا دور ہوا اعضا جدا جدا میں بدن چور چور ہے	آنکھیں تو وا کوش کی نقاہت سے بند تھیں اور وا محمدا کی صدائیں بلند تھیں

[illegible]

مضطر تھے وہ بھی جن کے مکان زیر آب تھے گرمی سے مچھلیوں کے کلیجے کباب تھے	تیغوں سے مرا پر نہ مہلت ذرا ہوئی کعبہ گرا زمین پہ قیامت بپا ہوئی	ڈیوڑھی پہ بہوئیں بیٹیاں سب کھلے اور آئی وہ بہنیں کہ گھر سے نکلی ہوئی روتی آتی تھیں

ن۔ [illegible]

۱۵۸

[illegible]

بہنین وداع لاش سے ہو کر آئی ہین
زہرا کی بیٹیان پھر رونے کو آئی ہین

۱۵۹

[illegible]

زینب تو سر پٹکنے لگی سر کو دیکھکر
حضرت کے سر نے رو دیا خواہر کو دیکھکر

۱۶۰

[illegible]

جاتا ہون رو کے گنج سپہ نابکار کو
رونق نہین کہین سوار نہ ہیرے سوار کو

۱۶۱

[illegible]

مرتا ہو بھائی جو تمہین تو خبر کچھ نہین
چادر کہان گری گئی پھر اسکی خبر نہین

۱۶۲

[illegible]

زین سے لہو ٹپکتا ہے تازہ حسین کا
اک حشر تھا کہ ہے یہ جنازہ حسین کا

۱۶۳

[illegible]

دم سے اونھین کے لطف ہوا ہے حیات کا
یہ مجلسوں مین فیض ہے سب اونکی ذات کا

۱۶۴

[illegible]

مقتل کدھر ہے فاطمہ کے نور عین کا
کس خاک پر تڑپتا ہے لاشا حسین کا

۱۶۵

[illegible]

ماتم کرو کہ دفتر عالم اولٹ گیا
بیکس مرو سوار کا سر تن سے کٹ گیا

سلام

مضمون جدا ہے فکر جدا ہے زبان جدا
[illegible]

۳۶
جو بادِ کربلا ہے ریاضِ جناں میں آج
بلبل جدا ہے گل سے تو گل باغباں جدا

۳۷
گلشن میں شاہِ دیں کے خزاں آئی کیا بلا
ایسے بہار یاد ہے اہلِ جہاں جدا

۳۸
صغرا کو بیٹھے کرتی تھی اکبر سے تم جدا
نیزے پہ سر ہے تن سے ہے اُن کی زباں جدا

۳۹
کیا کیا ستم ہوئے ہیں شہِ دیں کی آل پر
تنہا رہے حسین تو سب ہمرہاں جدا

۴۰
شبیر نے جو سر کو کٹایا خدا کی راہ
ماں سے جدا ہوا ہے علی اصغر کی جاں جدا

۴۱
یہ آرزو تھی شاہ کی بابا کے پاس ہوں
سر ہے جدا تو لاش ہے اور ہے نشاں جدا

۴۲
کلثوم و زینب و سکینہ سب اہلِ حرم
عابد جدا ہیں قید میں اور بیکساں جدا

۴۳
جسموں پہ ہے ستم کا نشاں بے کفن ہیں سب
زخمی ہیں تیر سے وہ سبھی نوجواں جدا

۴۴
ناموس کو جو لے گئے شام کی طرف
کوفہ میں تھا حرم تو ہے شاہِ زماں جدا

۴۵
نام آوروں کے سر ہیں سناں پر بلند
بے سر پڑے ہیں لاشے تو ہیں سرگراں جدا

۴۶
دنیا سے ہو گئے ہیں وہ سب شہسوار آج
بے بس ہیں اہلِ بیت تو ہیں ناتواں جدا

۴۷
اللہ رے صبر شاہ کا زیرِ تیغ بھی
سجدے میں سر جھکا ہے ہوئی جب زباں جدا

۴۸
سب اقربا و یار ہوئے قتل دشت میں
ہیں جسم خاک پر تو سرِ سروراں جدا

۴۹
عباس نامدار کے بازو قلم ہوئے
مشک و علم جدا ہیں ہیں تیر و کماں جدا

۵۰
وہ شیرِ کردگار کے پیارے کہاں گئے
ماتم میں ہیں زمین جدا آسماں جدا

۵۱
روتے ہیں اہلِ بیت کہ کوئی نہیں رہا
مونس کی طرح کس کے ہیں آہ و فغاں جدا

۵۲
زینب یہ کہتی تھیں کہ بھیا کہاں ہو تم
ہم سے ہوا ہے آج ہمارا جواں جدا

۵۳
بانو پکارتی تھیں کہ اصغر کو کیا ہوا
گہوارہ ہے جدا تو ہے اُس کا نشاں جدا

۵۴
بیمار کربلا کے گلے میں ہے طوق آہ
پاؤں میں بیڑیاں ہیں تو ہیں خستہ جاں جدا

۵۵
مونس ہو ختم اب یہ سلامِ حزیں یہاں
اللہ کے کرم سے ہوں سب ہمرہاں جدا

[illegible]

یوں نطق وصفِ تیغ جلالت مآب ہوں
دل کیا کلیجے سینہ زبانوں کو آب ہوں

[illegible]

کاٹھی میں یوں ابھی وہ تجلی رسال ہے
اور جان لہو سے چہرۂ خورشید لال ہے

[illegible]

وحشت کا یہ ہے کہ تیغ یداللہ چلی تو جا بجا
یاں بھی ہوا اسی اوسکی کہیں قہر کی نظر جا

[illegible]

تسکین فلک کو ہے نہ تحمل زمین کو
چکر ہے آسمان کو تزلزل زمین کو

[illegible]

کیونکر نہ شور و خطر و خوف و بیم ہوں
ڈر ہے کہیں نہ پھر کہیں ہو دو نیم ہوں

[illegible]

دابے ہیں گاو اس لیے سارے زمین کو
لرزہ چڑھا ہے خوف کے مارے زمین کو

[illegible]

رعشہ ہے ہاتھ پاؤں میں تیغ آزماؤں کے
دم بند ہیں ہراس سے کشور کشاؤں کے

[illegible]

ہر دم اماں طلب ہے زمیں بوتراب سے
لپٹے زمیں سے سب خطوطِ شعاعِ آفتاب سے

[illegible]

ہر کون جسکو فکر نہیں اپنی جان کی
صورت بدل گئی ہے زمین آسمان کی

[illegible]

پھرتا ہے چھل بل جو تیغ دوسر کا نگاہ میں
پتّو نہیں یہ پھول چھپتے ہیں ہر گیاہ میں

[illegible]

ہوں زرد اس لیے کہ قیامت کی جنگ ہے
سمجھو نہ یہ غبار مرے رخ کا رنگ ہے

[illegible]

رخ سب کو میں نے پھیر دیا ہو مرعب جناب سے
کیونکر ملائے آنکھ کوئی آفتاب سے

[illegible]

بلبل کو آئے نہ ترس کھوئے ہو میں آج
گلچیں کے ہاتھ پاؤں بھی پھولے ہوئے ہیں آج

[illegible]

تن سب کا درع پوش میں ہیں دل استوار میں
سد سکندری ایک ہے اور یاں ہزار میں

[illegible]

شوخی دسر کی برق کا جلوہ دکھاتی ہے
کلغی فروغ عقد ثریا دکھاتی ہے

[illegible]

کہتی ہے خود زمیں کرو مر احتیاط ہے
لرزاں ہے جیب فلک سے تو مری کیا بساط ہے

[illegible]

نالے ڈھونڈیں کے ساتھ جگر سو نکلتے ہیں
قطرے لہو کے دہن تر سے نکلتے ہیں

[illegible]

پر تو پہ سب سے نور رسالت مآب کا
پہلو بلا ہے آج مجھے آفتاب کا

۴۱۹

سنبھالا اگر گرز تو تیغ و دو پیکاں ہل
ڈھال ایسی کہ باندھی تو بنی عرش کی ڈھال
سینہ پہ جو زرہ تو بنی چرخ کی ڈھال
باندھا اسکو کمر پہ ستارہ ہو کہ ہلال

حاصل اُسے اس اوج پہ پایہ اور ہے
حضرت کی اب سپر سے بڑا دور دور ہے

۴۲۰

وہ زلف جو کہ حلقۂ گیسوئے کمند ہو
وہ بیج و خم کہ جس سے ہو چیں بر جبیں
عارض سے ماہتاب جو پہناں ہو شب میں
پیچ و تاب جو اپنا شب یلدا کے

نور اس شجر کا چشم زلیخا سے پوچھیے
اس شب کی قدر کو دل لیلا سے پوچھیے

۴۲۱

یا رب کہیں ہیں لعل بدخشاں کے
شیریں زباں یہ لعل لبِ یار
نیلم سے آنکھوں کی پتلیاں ہیں
پتلی ہیں ان کی لعل لب

حرفِ سوال باعثِ شرم و حجاب ہے
بس ہو وہی جو گوہرِ دنداں میں آب ہے

۴۲۲

رخسار ہیں کہ صبحِ شبِ وصل آفتاب
چمکیں جو تیغ دو پیکر ہو ماہتاب
جوشن ہو وہ جو کرتی ہو ستوں فلک
مغفر وہ سر پہ جو ہو مثلِ کلاہِ آفتاب

ہے زیبِ زینِ شیر بھی اوسی سر فروش کا
نیزہ بھی دوش پر حسنِ سبز پوش کا

۴۲۳

گردن ہیں اس کی جیسے چاند آسماں
گردن ہو جیسے حسن سے پیدا یہ نور
غنچہ دہن ہیں جن کے ہیں یہ نقش
فوارۂ حیات کی ہیں

اک نور چھا گیا ہے یہ قدرت خدا کی ہے
دیکھو ستارہ پوش زمیں کربلا کی ہے

۴۲۴

نقشِ قدم سے اُس کے ہوئی چار دانگ زمیں
ذرّے تمام مہر ہیں اور ماہ ہے زمیں
سُم سے صدف صدف ہوئی لعل و گہر زمیں
گرد آسماں کا ہے جو اوس کا ہے زمیں

دل جس طرح بشر کا ہے سینے کے واسطے
لنگر ہیں یہ زمین کے سفینے کے واسطے

۴۲۵

اٹھے جو آنکھ سر سے ہیں شمشیر کی
بالا وہ قد کہ جس سے ہو نخلِ طور
دستار وہ کہ جس سے ہے یوں رخ
بازو سے کس کے ہیں یہ تیغ و سپر

شملۂ شال کاکلِ پیچاں ہے دوش پر
جائے کمند زلفِ پریشاں ہو دوش پر

۴۲۶

زیبا ہے اس سوار کی وہ چشم پر خمار
دیکھا جو اس نے ہوا رخ پہ اشک بار
یوں جھکا ہے جو تیر سا کمان بہار
دل ہے جس کا سر ہے جھکا ہوا

شرگاں سے خون ٹپکتا ہے رنج و ملال میں
پتلی سے ہے عیاں کہ اسد ہے جلال میں

۴۲۷

کیسے ہیں یہ دست کہ جن میں ہے انکا ہاتھ
آنکھوں کا آسمان و زمیں پر انکا ہاتھ
گردن پہ ہے جو دوش پہ ہے انکا ہاتھ
انگشت جہاں کا ہے جو نگیں انکا ہاتھ

یہ بازو دوشِ ختمِ رسالت کے زیب ہیں
ہو خاتم کہ مہرِ نبوت کے زیب ہیں

لعل شب چراغ
ہر کہیں اور تمام
سلسلہ کی ادعا
دراز ہونا ہے
جب انکو اٹھاؤ
کھلونے ہیں
ہوتے ہیں
نورانی ستارے
ہوتا ہے ان
کیسے بہتر ہیں
سر ادنیٰ
کفایت ہے

[illegible]

لاشین ادھر ادھر ہون شطِ خون ہو چمن مین
ہین یون لباس اور حضور کا گلگون ہو چمن مین

[illegible]

کیا شور ہے ہر ظلم شعار روتے غول سے
کہہ دو نکل تو آئے سوار روتے غول سے

[illegible]

کھویا اگر تو ڈھونڈھ کے لانا محال ہے
عنقا کی طرح پھر اسے پانا محال ہے

[illegible]

صابر ہون پہلے کیا سر اعدا قلم کرون
وار انکو چل چکین تو مین تجکو علم کرون

[illegible]

جو پایتخت ہوا کا سلیمانِ کربلا
پیاسا کٹا اتحاد عدو مین مہمانِ کربلا

[illegible]

پروانہ وار چند نفس کی حیات ہے
روشن ہے سب پہ یہ کہ جہان بے ثبات ہے

[illegible]

ڈر سے ہر اک سوار کا چہرا اوتر گیا
سر کین صفین چڑھا ہوا دریا اوتر گیا

[illegible]

یہ اوج چند دن ہے نہ ہمسے فساد کر
اے ابن سعد مرگِ معین کو یاد کر

[illegible]

کسکا ہو دل کہ درد و الم سے بھرا نہین
حسرت سرا یہ دہر ہے عشرت سرا نہین

[illegible]

گھیرا ہو دشت ظلم میں مہمانکو پیاسے کو
کرتا ہو قتل اپنے نبی کے نواسے کو

فقرہ ہر ایک رشک مہ نو اسی کا ہے
بجلی جو بن گیا ہے یہ جوہر تو اسی کا ہے

پہونچی جہاں نہ ظفر پر کو وال پہونچے تھے
سر تھے نہ گرد تو پہ نہ مغفر سرونپہ تھے

[illegible]

محشر میں روح بادشہ انبیا سے ڈر
اتنا ستم نہ چاہیے ظالم خدا سے ڈر

کب آبرو نہر میں اسکی بڑھی نہیں
اوتری جو ہر جبہ سے جو تیغ چڑھا کہ پھر چڑھی نہیں

سر گر رہے تھے تیغ سے ہو لشکر کے اسطرح
پتے جھڑ کے ہوا سے ہوں جنگل میں جس طرح

[illegible]

تلواریں کاٹ کھیت سے باہر نکل پڑیں
زہرا تڑپ کے قبر سے باہر نکل پڑیں

اعضا بھی پرزے پرزے تھے ہر صفحاتہ کے
اجزا اولٹ پلٹ تھے کتاب حیات کے

قتل عدو کا کوئی محل چھوڑتی نہ تھی
چھوڑا بھی تیغ نے تو اجل چھوڑتی نہ تھی

[illegible]

نصرت شریک حال ہے اقبال ساتھ ہے
جانیں ہیں بہر ہاتھ ظفر تیر کو ہاتھ ہے

[illegible]

ممکن ہے بچا کے جان کو جانا کہیں نہیں
دنیا میں ناریوں کا ٹھکانا کہیں نہیں

[illegible]

دم میں چراغ گل ہوا شیطان گو ہیر کا
قندیل تیر بنگیا ہاتھ اوس شریر کا

[illegible]

شمشیر حیدری کا نیا آج رنگ ہے
امت کی نہر تیغ میں قیامت کی جنگ ہے

[illegible]

نقش قدم ہے گرم تہ خدا سے گرم زمین
شعلے برسے ہیں ازبانہ نار جحیم زمین

[illegible]

ٹکڑے ہوئے جو سر رسالے کے یکتا سوار تھے
واں دو ہزار ہوگئے جتنے ہزار تھے

[illegible]

ثابت نہیں سپر بھی کسی تیر دست کی
ٹوٹی ہے صف نئے شان عیاں ہے شکست کی

[illegible]

لاشیں کہیں زمیں پہ کہیں سر کہیں پہ ہیں
انسان تو کیا جنوں کی بھی جانیں لبوں پہ ہیں

[illegible]

ٹھہرا رہی تھی ٹھہر تو جو مگر نہ تھی
چشم طلب سے جانب دریا نظر بھی تھی

[illegible]

وہ زرد گرد جو روئے تجلی مآب پر
افشاں چھڑک گئی ورقِ آفتاب پر

[illegible]

گلگوں اسی تھی رنگ تر شنوائی کی خاک
دونوں طرف سے تھی شفقِ کربلا کی خاک

[illegible]

یہ تھے شرر فشاں تو ہر اک شمر یہ سخت تھا
سایہ بھی اوس کا دھوپ میں بیر لیو کا تخت تھا

[illegible]

کچھ سوجھتا نہ تھا صفِ فوجِ یزید کو
کرتا تھا ایک ایک پہ حملہ سے کی دید کو

[illegible]

دھی خراب دشت میں ہر جنگجو کی تھی
گل ہوگئی تھی خاک یہ بارش لہو کی تھی

[illegible]

وہ رو جو گرد باد تھا وہ گُند ولیے ہوئے
پھرتا تھا چرخ فوج کو اک لپیٹے ہوئے

[illegible]

انداز و ناز سے کہ ابرو نگاہیں ڈھلنے لگے
مرتے تھے اس پہ سب کہ ہمارے ہو گلے

[illegible]

بدلی ہوئی تھی فصل نئی بات دیکھیے
اک شور تھا کہ صیف میں برسات دیکھیے

[illegible]

شورِ عطش سے آگ بھڑکتی تھی سینے میں
گھوڑے تمام غرق تھے حضرت پسینے میں

[illegible]

[illegible]

آیا یہی تنگ سا دشمن کے دھوان دل سے آہ کا
تڑپا جگر خدیو سلیمان پناہ کا

[illegible]

قوت دکھاتے ہیں گر اسد کردگار کی
کوندی پہ جا کے برق گرے ذوالفقار کی

[illegible]

نکلے بخار کچھ تو دل داغدار کا
قاتل وہی ہے اکبر عالی وقار کا

[illegible]

ناحق ستمگروں نے ستایا حسین کو
خالق بچائے غیظ پھر آیا حسین کو

[illegible]

لیکن ہنوز جرأت و ہمت نہیں گئی
بیٹا گیا مگر مری طاقت نہیں گئی

[illegible]

لی عرض یہ کہ ہاتھ ہو میدان لڑائیکا
حضرت سے مجھکو حکم دیں تیغ آزمائی کا

[illegible]

بھاگے جب سپاہ تو ہم تھم کر ٹھہر گئے رن میں
شیروں کا قاعدہ ہے کہ تھم تھم کے لڑتے ہیں

[illegible]

جنبش ہوئی جو لب کو [illegible] ملا گیا
منہ سے نہ آہ کی نہ زبان سے گلا کیا

[illegible]

اقبال سے رئیس سحر گہ فتح پاؤنگا
سردار اہلبیت کا سر لیکے آؤنگا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
حاصل کبھی نہو گی جو تیری مراد ہے ابن زیاد سے بھی یہ کاوہ زیادہ ہے	سہراب کو زمانہ تھا اور نہ گیو کو رستم کو زال جانتا تھا طفل دیو کو	سردار ہے کریم ہے ابن کریم ہے کر دیگا عفو دلبر زہرا رحیم ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
باجے کے غل سے زور غرور اوسکا بڑھ گیا نشہ لعین کو بادۂ نخوت کا چڑھ گیا	لیکن عرب کا باجہ بجانا بجا نہ تھا نوبت وہ کوچ کی تھی اجل کا بہانہ تھا	مرآت دین حق پہ جو ظلم آشکارہ تھا خود چار آئینے کا جگر پارہ پارہ تھا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ظالم کے تھے قوی جو قوی پر گناہ تھا آنکھیں تو لال لال تھیں چہرہ سیاہ تھا	باحرص فساد و مالک فتح و ظفر کے ساتھ یہ نشہ جو چڑھا ہے اب اوترے گا سر کے ساتھ	سب یاوران ابن علی رو سپید ہیں دکھلاتی تھی زرہ کہ کلیجے میں چھید ہیں

۵۰۲

[illegible]

کافر سے اس روکی سے جو رد و بدل کرے
ظالم کے بائیں ہاتھ کو اللہ شل کرے

۵۰۳

[illegible]

پھینکو ہمیں دونوں ہاتھ جو اب تیغ خونفشاں
حلقے ہیں جو اس سپر کے ہمیں تو خوب ہے

۵۰۴

[illegible]

پارہ ہے یہ انقلاب میانِ زمانہ ہو
سینہ اسی کا تیر و تفنگ کا نشانہ ہو

۵۰۵

[illegible]

راکب تھا پیل تن تو قوی راہوار تھا
اک دیو تھا کہ دیو کے اوپر سوار تھا

۵۰۶

[illegible]

آئی صدا کہ ماہی بجے عیب ہے
ہاں سینے ہاتھ صاف کہ جو رنگ خوب ہے

۵۰۷

[illegible]

وافر جو نقص تھے تو سخن بے دلیل تھا
کامل ہو عقل کیا کہ قد اوس کا طویل تھا

۵۰۸

[illegible]

جاہل تھا بے ہنر تھا فصیح کا ننگ تھا
ورثے سے ردیف و قافیہ ظالم کا تنگ تھا

۵۰۹

[illegible]

ہاں سیر ہے جو تیر چلانے تو زور دیکھو
ٹوٹے ہوئے حسین کے بازو کا زور دیکھو

۵۱۰

[illegible]

خلعت رئیس فوج ہو اشتراک سے
فرزند فاطمہ کے کلیجے کو تاک کے

۹۹۱

[illegible]

ترکش جو اور سلے پر تو تیغ دو سر گیا
گوشے کمان کے اڑ گئے چلّہ اتر گیا

۹۹۲

[illegible]

کپڑے لہو میں سرخ ہوں میدان لال ہو
اٹھ تیغ سے کہ جلد کہیں انفصال ہو

۹۹۳

[illegible]

برق نگہ سے آنکھ جھپکتی ہے مہر کی
نعروں سے سقف ہلتی ہے قصر سپہر کی

۹۹۴

[illegible]

ہاتھوں بلند ہو کے جو وہ سر فشاں گری
لشکر ادھر تو ڈانڈ گری واں سناں گری

۹۹۵

[illegible]

کھنچتے ہی تیغ آپکے تیور بدل گئے
سولا بھی آستین کو چڑھا کر سنبھل گئے

۹۹۶

[illegible]

معنی جو ڈانک ہو تو عبارت نگینہ ہو
مضمون نئے وہ ہوں کہ ہوا بھی لگی نہ ہو

۹۹۷

[illegible]

بودا ہو تیرا خود فرس تیز دم ہٹا
ثابت قدم ہے گر تو نہ پیچھے قدم ہٹا

۹۹۸

[illegible]

آنکھیں ہیں سرخ فاطمہ زہرا کے لال کی
تصویریں بن گئے ہیں خدا کے جلال کی

۹۹۹

[illegible]

چھیڑیں ہیں جو وہ کہ جنگ فصاحت کا ڈھنگ ہو
حافظ تو کیا ہو بلبل شیراز گنگ ہو

[illegible]	[illegible]	[illegible]
تصویر سامنے ہو صف کارزار کی مصرع ہر اک دکھائے چمک ذوالفقار کی	ہر نعل پا اڑ کے ہوئی شمشیر بن گیا شمشیر کیا کھنچی کہ فرس شیر بن گیا	روکی ہر راہ ابر کا دو نہیں گھر کے جاؤ کہاں اب آگیا پنجے میں شیر کے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
بیگانی بات بیعت میں آثار وا نہیں خود اپنے گھر میں خیر کا لانا روا نہیں	ہٹتے نہیں وہ جبر کو کبھی جو دلیر ہیں مرحب ادھر ہوا اور ادھر حق کا شیر ہیں	ہر ذوالفقار موت کا چہرہ بنی ہوئی کیا مونھ پہ لے سپر تو سپر آئی ہوئی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
آتش زبان تو ہو بپا یہ قصیدہ پاک کر حاسد جو ہیں جلا کے انھیں آج خاک کر	حیدر سے جو لڑے تھے وہ کفار کیا ہوئے جب وار چل گیا حق و باطل جدا ہوئے	حملے کی شب سے شکل ہر اک دل میں سوچ لے نزدیک ہر کہ صید کو ضیغم دبوچ لے

[illegible]

اسکلی تھی نہ آنچ شہِ مشرقین پر
خود ذوالفقار سینہ سپر تھی حسین پر

[illegible]

اب تشنگی یہ تھی کہ دل ان کو مہر دہر
پانی مرا سپنچ تو خمار اسکا دور ہو

[illegible]

کم اپنے واسطے ہے نہ زینب کے واسطے
مولا شہید ہوتے ہیں تم سب کے واسطے

[illegible]

جاتا کدھر اسیرِ حصارِ ہراس تھا
سر پر اجل جو آگئی تھی یہ جو اس پاس تھا

[illegible]

یوں خون گلے سے بہ گیا خانہ خراب کا
جیسے کوئی لنڈھادے قرابہ شراب کا

[illegible]

نزدیک ہے کہ اٹھے قیامت جہان میں
رکھ لی ہے خون پونچھ کے تلوار میان میں

[illegible]

یوں بچھا پہ تیغ شہِ لافتا پڑے
پیوست اٹھکر اسکے جہنم میں جا پڑے

[illegible]

غش کر گیا کہ تھی نہیں طاقت حسین کی
کیوں کر نہ دیکھی ضعف میں قوت حسین کی

[illegible]

جلدی کرو کہ وقت عبادت نہ فوت ہو
اب اشتیاق ہے کہ کہیں جلد موت ہو

[illegible]

مشکل کا وقت ہوتا ہے جب جان جاتی ہے
مرتے ہوئے ہر ایک کو ماں یاد آتی ہے

[illegible]

زنجیر جو درنگے ہیں اونھیں پہچانتا ہو نہیں
چھوٹی بہن کو ماں کی جگہ جانتا ہے نہیں

[illegible]

بھولو جو حشر تک وہ نہیں غم حسین کا
غربت میں تین دن تو ہو ماتم حسین کا

[illegible]

قیر اب کوئی گھڑی میں ہے غم بس نہ داغ ہے
گر ہے تو بس کلیجہ پہ بہنوں کا داغ ہے

[illegible]

خوش شرو تھا افتخار جہاں تھا وحید تھا
مرتا دم رسول خدا کی شبیہ تھا

[illegible]

مرکا نہ کچھ خیال نہ فکر اپنے تن کی ہے
امت سے مرکر دم بھی سفارش بہن کی ہے

[illegible]

جسطرح وہ انہیں کوئی گھر یوں لٹا نہیں
سونے سے صبح و شام کا رونا چھٹا نہیں

[illegible]

للہ شرم روح محمد سے کیجیو
انکے سروں سے کہنہ ردائیں نہ لیجیو

[illegible]

زانو سے شہ اب سر اسینہ دبائیگا
تمسے پھر اپنا بھائی کا دیکھا نجائیگا

۱۳۶

[illegible]

بڑے عصا کو ہاتھ میں فضہ کا ہاتھ لو
چادر میں تم چھپا کے سکینہ کو ساتھ لو

۱۳۷

[illegible]

کٹ کٹ کے گیسوؤں میں تن کی رگیں جو ڈھال تھا
شبنم تھی جسکو پیار یہ اوس گل کا حال تھا

۱۳۸

[illegible]

سیدانی کی وہ آہ کہ دنیا لرز گئی
سب دار حق کو کربلاے معلا لرز گئی

۱۳۹

[illegible]

اندوہ وہ ابد مرگ بھی جان حزیں پہ ہے
بیکس وہ بیکفن تن بیسر زمیں پہ ہے

۱۴۰

[illegible]

روتی ہے خلق اشک اوسی ونسے خون کے
قطرے ٹپک رہے ہیں محاسن سے خون کے

۱۴۱

[illegible]

نوک سناں پہ سر تھا دو عالم کے شاہ کا
اُٹھتا تھا گھر جناب رسالت پناہ کا

۱۴۲

[illegible]

غش ہو گئی جو ہوش پھر آیا حسین کو
[illegible] آیا حسین کو

۱۴۳

[illegible]

باقی نہ تھا لہو تن زار و نزار میں
دل پر جو زخم تھے وہ نہیں اس شمار میں

۱۴۴

[illegible]

مجروح لب لعل تھے تشنہ کام کے
تیروں میں تھے بندھے ہوئے گیسو امام کے

[illegible]

زینب سے ہو تو پاتا تھا آزار حسینؑ کا
اک عشق تھا کہ جو یہ بنا جسم حسینؑ کا

[illegible]

اس آہ و نالہ سے جو چہ صدمہ گذر گیا
گھوڑے سے فرز زمیں پہ یہ ٹپکا کہ مر گیا

[illegible]

پیاسا ہوا خون سے دشتِ ستم لال ہو گیا
لاشہ امام حسینؑ کا پامال ہو گیا

[illegible]

ہوتا ہے کوچ بادشہ مشرقین کا
دو فاطمہ کی روح کو پرسا حسینؑ کا

[illegible]

راحت نہ بعد قتل بھی اے ہم ہوئی تجھے
چہلم کے بعد قبر میسر ہوئی تجھے

[illegible]

رونے میں ہو شریک رسالت پناہ کے
دو دن اب اور باقی ہیں چہلم کو شاہ کے

[illegible]

مقبول ہو امام کہیں جو زبان سے
آمین کی آرہی ہے صدا آسمان سے

[illegible]

[illegible]

تیر نزدیک ہے خونخوار لگا جاتا ہیں
تیر کیا آتے ہیں پیغامِ اجل آتے ہیں

[illegible]

سب یہ روشن ہے کہ خورشیدِ امامت ہو نہیں
کلمہ گو جیسے ہو تم اوسکی امانت ہو نہیں

[illegible]

اک مسافر ہوں عبث بر سرِ کیں ہو مجھسے
پھر چلا اس ملک میں آؤں تو قسم لو مجھسے

[illegible]

پاس احمد کا نہ کچھ خوفِ خدا کرتے ہو
تیر مہماں کو لگاتے ہو خطا کرتے ہو

[illegible]

کہو کس شخص کا سر تن سے اوتارا میں نے
کسکا اصغر سا پسر تیر سے مارا میں نے

[illegible]

بعد میرے کہ مرے بچونکو نہ ایذا دینا
روضۂ پاک نبی پر او نھیں پہونچا دینا

[illegible]

دیکھو مظلوم کا سر کاٹ کے پچتاؤگے
دوسرا ڈھونڈو گے مجھسا تو نہ پھر پاؤگے

[illegible]

شہر چھوڑا طرفِ دشت و جبل جانے دو
اپنی سرحد سے کہیں مجھکو نکل جانے دو

[illegible]

دیکھیں اب امن کی جا آج کہاں ملتی ہے
ہاں کرو بیعتِ حاکم تو اماں ملتی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آگے بڑھتے تھے بہت وار کے رو کر ڈر کو
بھاگتے اب نہیں آتے ہیں ہدو کر ڈر کو

جو کہ عاشق ہیں وہ قربان سدا ہیں تجھ پر
لاکھ بیٹے علی اکبر سے فدا ہیں تجھ پر

خانہ بربادی کو جانوں کہ یہ آبادی ہے
قید جب نہیں ہوں تو سمجھوں یہی آزادی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ نہ حق پہ جفا کار جفا کرتے ہیں
میں دعا کرتا ہوں اکثر وہ جفا کرتے ہیں

تیری رحمت نے بھلا یا مجھے پانی کا مزا
مجھ سے پوچھے کوئی اس تشنہ دہانی کا مزا

کس شب پہ ہوئی جو مجھ پہ عنایات ہوئی
رات کا دن ہوا اور دن کی کبھی رات ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب تمنا جو کرو دنیا سو اور بٹھائے مجھکو
اپنے دربار معلّیٰ میں بلا لے مجھکو

یاد تیری ہی ہو تن زار سے دم جب نکلے
آنکھ اور بٹھا کر بھی نہ دیکھوں میں جو زینب نکلے

تو خداوند جہاں ہے جو ترا خادم ہے حسین
بندگی بھی نہ ادا مجھ سے ہوئی نادم ہے حسین

[illegible]

جسم میں جان حزین خوف سے تھراتی ہے
تیرے دربار میں آتے مجھے شرم آتی ہے

[illegible]

ذوالفقار اسد اللہ کا خدمتگار ہوں میں
روح جد کا ہو فقط پاس جو ناچار ہوں میں

[illegible]

تجھ میں شمشیر شرف حیدر کرار کی ہیں
سب تری ہاتھ میں جو ہری تلوار کی ہیں

[illegible]

تھرتھراتا ہوا دربار میں آتا ہے حسین
ایک مرے ہوئے سواد و بدر کو لاتا ہے حسین

[illegible]

انبیا سے بھی زیادہ ہمیں پیارا ہے تو
جس سے ہو عرش کی رونق وہ ستارا ہے تو

[illegible]

جو بڑھا تھا وہ ہوا اور بڑھے کے دانہ الٹا
آستیں شاہ نے الٹی کہ زمانہ الٹا

[illegible]

غم نہیں آج جو عریاں سر الاشعار بجا ہوں
پر قیامت میں گنہگاروں کا پردہ دار بجا ہوں

[illegible]

مالک نار کیا قاسم گلزار کیا
اپنی سرکار کا ہم نے تجھے مختار کیا

[illegible]

فدا سبط رسول الثقلین آتا ہے
ہو پیشوائی کو بڑھو سب کہ حسین آتا ہے

[illegible]

واں درِ جنّت و فردوس و ارم باز ہوگر
مائلِ جنگ ادھر شاہِ سرافراز ہوئے

[illegible]

فوج کہیں ڈر کے اماں اوس سے طلب کرتی تھی
آگ پانی میں لگاتی تھی غضب کرتی تھی

[illegible]

غل تھا تلوار ہے یا برق شرر ریز ہے یہ
تیغِ ابرو ہے بتاں سے بھی کہیں تیز ہے یہ

[illegible]

افسروں کی ہر صدا سر مع افسر کاٹے
ہیں یہ اس تیغ نے جبریل کے شہپر کاٹے

[illegible]

ایک جا گہ نہ ٹھہرتی تھی نہ دم لیتی تھی
برق بھی تیغ دو پیکر کے قدم لیتی تھی

[illegible]

تھا ہر اک عضوِ بدن صورتِ بیگانہ جدا
سر جدا پاؤں جدا ہاتھ جدا شانہ جدا

[illegible]

بھاگنے کی صفِ دشمن کو قسم دیتی تھی
خون پینے کی یہ بھی چاٹ کہ دم دیتی تھی

[illegible]

آج تک یہ نظر آتی نہیں ایسی بجلی
جان لینے کی بھی مہلت نہیں دیتی بجلی

[illegible]

چلے اوس شعلۂ سرتاری جو سفر کرنے لگے
جو کہ منکر تھے وہ تلوار کا دم بھرنے لگے

[illegible]

چاک تھا دامن ہر زخم گریبان کی طرح
ہر بن مو سے رواں خون تھا مژگاں کی طرح

[illegible]

اڑ چکا بس یہ غریب الغربا حاضر ہے
کہہ دو جلاد سے آئے کہ گلا حاضر ہے

[illegible]

مر گئے سب مرا اک خشک گلا باقی ہے
اے اجل آ کہ فقط اب تری مشتاقی ہے

[illegible]

اوسکی یکتائی پہ ہر جن و ملک شاہد ہے
انگلیاں اوٹھتی ہیں سب کی کہ خدا واحد ہے

[illegible]

غل تھا زہرا کا رسیدہ یہ شاہ امم گرتے ہیں
عرش و کرسی سے یہ کہتا تھا کہ ہم گرتے ہیں

[illegible]

سنا تم نے وہ آتے ہیں کسی کی صدا او بیٹا
باپ رہوار سے گرتا ہے سنبھالو بیٹا

[illegible]

سب عمل عدل کی میزان میں جب تلجائینگے
عقدے ہر ظالم و مظلوم کے کھلجائینگے

[illegible]

جو کہ زہرا کی تھی بستی وہ لٹی جاتی تھی
باگ تک دست مبارک سے چھٹی جاتی تھی

[illegible]

باپ کہتے ہیں سجدے کی آواز سنا دو بیٹا
کسطرح صبر کروں تمکو دکھا دو بیٹا

[illegible]

روکے فرماتے تھے عباس سنبھالو ہمکو
تن چھنا جاتا ہے تیروں سے بچالو ہمکو

[illegible]

کیا کہوں ہاے شہ دین کو الم کیا پہونچا
پسلیاں چور ہوگئیں سب چورہ صدمہ پہونچا

[illegible]

کھینچتی تھی جو اجل وشت بلا کی جانب
گھر سے دوڑا چلا آتا تھا چچا کی جانب

[illegible]

اس لگی سب ترے لکھو نسو نہاں رہیں بیٹھا
کسکو چلاتے ہو عباس کہاں رہیں بیٹا

[illegible]

رخ روشن کی چمک تا بہ فلک جاتی تھی
بند ہو لتے تھے تو بجلی سی چمک جاتی تھی

[illegible]

پالنے کا جو مرے حق ہے اوسے یاد کرو
دیکھو مجبور انڈ کی محنت کو نہ برباد کرو

[illegible]

کبھی ہاتھوں میں گریباں کفن پھاڑتی ہوں
ترے مقتل کو میں بالوں سے کبھی جھاڑتی ہوں

[illegible]

تھا عیاں حسن حسن چہرۂ نورانی سے
مہر ہوتا تھا خجل چاند سی پیشانی سے

[illegible]

داغ کس کس کا کلیجہ پہ سہینگی واری
ماں تو دنیا میں کمیں کی نہ رہینگی واری

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیر سے روح پدر دشت میں چلاتی ہے
سن لو دادا کی بھی رونے کی صدا آتی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آج قربان شہ جن و بشر ہو جاتے
بدلے بیٹے کے علی سینہ سپر ہو جاتے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
درد میں آہ جو سینے سے نکل جاتی تھی
اور بھی دل مجروح پہ چل جاتی تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر فدا کر کے سوئے خلد بریں جاتے ہیں
جس جگہ بھائی گئے ہم بھی وہیں جاتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا کہوں آہ کہ معصوم نے وہاں کیا دیکھا
خاک و خون میں شہ والا کو تڑپتا دیکھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسے مظلوم کبھی آفاق میں کم ہوتے ہیں
زخم بھی سب تری غربت پہ لہو روتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
داغ فرزند کے مرنے کا گوارا کر لو
اسکو زہرا کی کمائی سے نہ پیارا کر لو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کٹ گئیں تھیں جو بھویں ظلم کی تلوار سے گو
بہ کے گرتا تھا لہو چاند سے رخسار پہ سو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سر [illegible] بیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بسا یوں شب کے ... دن سے جو دن چھپاتا تھا
جگر ... بھی سینے میں چھپاتا تھا

بیٹھے خیمے میں ہیں جان چلی جاتی ہے
آکے در پہ سکینہ بڑی چلاتی ہے

... سے ہاتھ کے حاضر ہیں مگر حاضر ہو
سر شبیر کے بدلے سر اصغر حاضر ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عزم اس غمکدۂ دہر سے جانے کا ہے
انتظار اب ملک الموت کے آنے کا ہے

حلق اب خنجر بیداد سے کٹوا لینے دو
تم بھی گھر جاؤ سوئے خلد ہمیں جانے دو

سیکھے شبیر کو دنیا سے یہ محبوب گیا
خون کے دریا میں جگر بند حسن ڈوب گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیاسے ہیں جام شہادت کا پئیں گے ہم بھی
آپ مرتے ہیں تو آقا نہ جئیں گے ہم بھی

تیغ جس وقت چمکتی تھی تو ہٹ جاتا تھا
دوڑ کر گود شہ والا سے لپٹ جاتا تھا

در پہ خیمہ کے جوان دوڑ کے چلانے لگی
گریۂ حضرت شبیر کی صدا آنے لگی

۷۳

آئی پہنچی تھی کہ گھر کو وہیں چلا آئے شاہ
تم بھی داغ اپنا ہمیں دو گے او غیرت ماہ
ریحان تھے تو لی گلشن فردوس کی راہ
مار ڈالا ہے مجھے اس داغ نے آزار بخشا
خیر تحریر یہی قسمت کے ششم پہر میں تھا
آخری وقت ترا داغ بھی تقدیر میں تھا

۷۴

کبھی شکستہ تن غش ہو کے حضرت کبریٰ
شمر آ بیٹھا ہے چھاتی پہ لئے کھینچ تلوار
ذبح ہوتے ہیں گلے سجدے میں امام ابرار
در پہ تم کو تو چلا آتی ہے زینب زار
او ستمگار یہ کیا ظلم و ستم کرتا ہے
کس کا سر ہے جسے خنجر سے قلم کرتا ہے

۷۵

جان حیدر کی ہے زہرا کا ہے یہ لخت جگر
خون اس بیاسے کا ہے خون نبی و حیدر
اسے تحقیق یہ سمجھو ہے یہ بھائی کی نشانی
کس کے بس سے تو تجھے ذبح کرا دے بانی شر
چور زخموں سے ہے دو روز کا پیاسا ہے یہ
ای لعین تیری تو پیمبر کا نواسا ہے یہ

۷۶

دل محمدؐ کا ہے اور فاطمہ کی جان بھی ہے
یہ حسن بھی ہے اور شبیر کا ایمان بھی ہے
حاجی خانۂ کعبہ ہے مسلمان بھی ہے
یہ مجاہد بھی ہے سید بھی ہے مہمان بھی ہے
پانی تھوڑا سا پلا دو کہ اب آخر ہے حسین
قبر زہرا کا مجاور ہے مسافر ہے حسین

۷۷

کبھی کہتی تھی کہ یا حیدر صفدر فریاد
مرے بھائی کا گلا کاٹتا ہے تیغ جلاد
پہنچو اپنے نواسے کی کرو آ کے امداد
مفت میں ہوتا ہے ویراں گھر [illegible] آباد
آپ کے خاتمہ بالخیر ہوا جاتا ہے
اب چراغ آپ کی تربت کا بجھا جاتا ہے

۷۸

کبھی کہتی تھی یہ صحرا سے کہ او دشت بلا
تو ہے شاہد کہ مرا بھائی ہوا تجھ میں فنا
تیرے دامن میں چھپا او شہ بے کس کو ذرا
خلق سے جاتا ہے مہمان ترا بھوکا پیاسا
کس سے فریاد کرے کسکو بلائے زینب
آپ فرمائیے بھائی تو خود آئے زینب

۷۹

تیغ کرتے تھے اشارہ ہوئے شہ تشنہ دہن
ابھی جیتا ہوں نہیں خیمہ سے نکلیو نہ بہن
کٹ گیا تیغ سے اتنے میں سر شاہ زمن
غل ہوا قتل ہوئے سرور آوارہ وطن
روح حضرت کی گئی خلد معنبر کی طرف
آنکھیں پتھرائی ہوئی رہ گئیں خواہر کی طرف

۸۰

اب قلم روک لو مونس کہ جگر ہے بیتاب
عرض کر سبط پیمبر سے بہ صد چشم پر آب
مرثیہ ہے ترا مقبول شہ عرش جناب
اپنے روضے پہ بلا لیجے خادم کو شتاب
مرے مولا مجھے اب قرب حضوری ہو جائے
دور مجھ سے در پر نور کی دوری ہو جائے

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باپ ماں بھائی جو خط لکھنے میں یاد آتے تھے
حرف اشکوں کی تراوش سے مٹے جاتے تھے

[illegible]

روح بے چین ہے دم سینے میں گھبراتا ہے
ابھی آنسو بھی نکلنے میں غش آ جاتا ہے

[illegible]

گو کہ بیماری نہیں اچھا جگر افگار تو ہوں
خیر بیٹی نہ سہی آپ کی بیمار تو ہوں

[illegible]

اوج پر سرور ذی جاہ کا اقبال رہے
خلق میں آپ کا سایہ صد و سی سال رہے

[illegible]

سر او مشتاق نہیں تکیہ سے یہ گر دور ہو نہیں
مدواے عیسی دوراں کہ لب گور ہوں میں

[illegible]

لاڈلی بیٹی پہ اپنی مجھے وارو بابا
مگر اب ہجر میں تڑپا کے نہ مارو بابا

[illegible]

دولہن بیاہ کے فرزند بصد شان چڑھیں
آپ کے سایہ میں لال آپکا پروان چڑھیں

[illegible]

غم سے مجھکو بھی خبر اور کسی عنوان بابا
جان بلب ہوں مری مشکل کرو آسان بابا

[illegible]

پوچھتی ہوں کہ اس گھر میں اکیلی ہیں
گھر میں اک نانی ضعیفہ کے سوا کوئی نہیں

[illegible]

[illegible]

خالی حجروں سے عیان ہو کر بلا آتی ہے
در و دیوار سے رونے کی صدا آتی ہے

[illegible]

نامہ آویگا تو تعویذ شفا پاؤنگی
دیر قاصد کو اگر ہوگی تو مر جاؤنگی

[illegible]

ایسی دلسوز کو یون ہجر مین ماری بھائی
پھر گئے تم بھی یہ تقدیر ہماری بھائی

[illegible]

رہی تا حشر یہ فرقت یہ جدائی صغرا
بستی جنگل مین غریبون کی بسائی صغرا

[illegible]

یاد رکھی نہ مری گریہ و زاری بھائی
اچھا وعدہ تھا کہ لی جان ہماری بھائی

[illegible]

خراب شہر مدینہ مین جو آنا بھائی
خاک کے ڈھیر کو چھاتی سے لگانا بھائی

[illegible]

دفن ناشستہ ہوئی حسرت کہ مین ناشاد ہوئی
حیف اسکا ہے کہ مٹی مری برباد ہوئی

[illegible]

جان اوس سرو سہی قامت پہ فدا کرتی تھی
مین تو قمری کی طرح عشق کا دم بھرتی تھی

[illegible]

چاند سی شکل دکھائی نہ دوبارا تجکو
بے اجل حسرت دیدار نے مارا مجکو

۳۵ [illegible]	۳۶ [illegible]	۳۷ [illegible]
دلبرِ حضرتِ زہرا کی نظر سے گذرے نیک ساعت میں مسیحا کی نظر سے گذرے	جدِ مظلوم امام ازلی ہے میرا باپ مظلوم حسین ابن علی ہے میرا	رو کے پوچھیں کہ صغرا مری کیا کرتی ہے کیسو ڈیوڑھی پہ کھڑی آہ و بکا کرتی ہے
۳۸ [illegible]	۳۹ [illegible]	۴۰ [illegible]
راہ میں کچھ خطِ صغرا پہ نہ آفت پہونچے کربلا تک مرا مکتوب سلامت پہونچے	گر سوئے کوفہ سفر کا ہو ارادہ بھائی یہ عریضہ مرا للہ لیے جا بھائی	کربلا میں جو وہ پہونچا عجب آفت دیکھی شافعِ روزِ قیامت پہ قیامت دیکھی
۴۱ [illegible]	۴۲ [illegible]	۴۳ [illegible]
ہو جو تکلیف رہِ حق میں تو آرام ہے یہ کچھ نہ ہونا کبھی کام آگر عجب کام ہے یہ	کربلا تک صفتِ بادِ صبا جاؤنگا جلد اوس فخرِ سلیمان کی خبر لاؤنگا	خسروِ خلق کو مجرا کیا جھک کر اوسنے رکھدیا سرِ شہ بیکس کے قدم پر اوسنے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہر یثرب سے خبر لیکے گو آیا ہون مین
یا حسین ابن علی قاصد صغرا ہون مین

کہا قاصد سے کہ ہم چھوٹ گئے پیارو نسے
خط یہ جبتک ہے وہ پرزے ہوئے تلوارو نسے

لطف کیا گو کہ بظاہر کوئی دم جیتے ہین
مرگئے ایسے جوان اور ابھی ہم جیتے ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غم کے مضمون سے چھری قلب پہ چلجاتی تھی
آہ ہر لفظ پہ سینے سے نکلجاتی تھی

درد زخمون کا لکھو پیاس کی ایذا لکھو
اوٹھو اے لال جواب خط صغرا لکھو

لاکھ تلوارین ہین عریان ہر اک تن کے لیے
دیکھو خنجر وہ علم ہین مری گردن کے لیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ القدر ہے کچھ بس نہین ناچار ہون مین
کیا خبر اوسکو کہ آفت مین گرفتار ہون مین

ساتھ منظور تھا بچپن مین ہمارا اسکو
تیر بیداد سے جلاد نے مارا اسکو

جیتے جی ہوگا نہ اس تشنہ جگر سے ملنا
اب قیامت مین ہو جان پدر سے ملنا

سلام

[illegible]

[illegible]

سیو پیاسے وہ جسے تشنہ لبی ماری لوگو
یہ نذر حسین ابن علی ہے لوگو

تجھ پہ ہر دم کرم سرور عالی ہوئے
کوئی مصرع نہیں جو درد سے خالی ہوئی

[illegible]

سلام

[illegible]

[illegible]

اگر قاصد نے جو دیکھا تو یہ ساماں دیکھا
دست قاتل میں سر سرور ذیشان دیکھا

۱۶ [illegible]

۱۷ [illegible]

قطعہ ۱۸ [illegible]

۱۹ [illegible]

۲۰ [illegible]

۲۱ [illegible]

۲۲ [illegible]

۲۳ [illegible]

۲۴ [illegible]

۲۵ [illegible]

۲۶ [illegible]

قطعہ ۲۷ [illegible]

۲۸ [illegible]

۲۹ [illegible]

۳۰ [illegible]

۳۱ [illegible]

۳۲ [illegible]

۳۳ [illegible]

۳۴ [illegible]

۳۵ [illegible]

۳۶ [illegible]

۴۱

[illegible]

دوڑتے تھے کبھی گھبرا کے کبھی گر پڑتے تھے
شب تاریک میں دو چاند پڑے پھرتے تھے

۴۲

[illegible]

قید سے چھوٹے تو راحت کی نہ صورت دیکھی
شہر سے نکلے تو جنگل کی مصیبت دیکھی

۴۳

[illegible]

جو مقدّر میں ہے وہ جور و جفا دیکھینگے
کیا خبر تھی کہ یتیمی کی بلا دیکھینگے

۴۴

[illegible]

دل اوبھتے تھے بدن ہیبت سے تھرّاتے تھے
رنگ مہتاب سے چہرونکے اوڑے جاتے تھے

۴۵

[illegible]

اشک رخسارونپہ آنکھوں سے ڈھلے جاتے تھے
دونون رو آہوی کاشتہ نپہ چلے جاتے تھے

۴۶

[illegible]

اور راحت نہ کہیں گیسوؤں والونکو ملی
اس کی جا وہیں اون تازہ نہالونکو ملی

۴۷

[illegible]

پتے جھونکو نسے ہوا کے جو کھڑکنے لگتے
تھمے سے سینو نمین دل اونکے دھڑکنے لگتے

۴۸

[illegible]

باپ کے ساتھ تو راحت سے ادھر آئے تھے
تا بہ کوفہ ہمیں گودو میں پدر لائے تھے

۴۹

[illegible]

یہ تو ہم بھی کہ آوارہ وطن ہو دونون
کونسے باغ کے تم غنچہ دہن ہو دونون

۱۰

[illegible]

ہائے اس عمر میں بچوں نے نہ ماں چھوٹے
یہ تو بتلاؤ کہ تم باپ سے کیونکر چھوٹے

۱۱

[illegible]

تجھی میں برج شرافت کے ستارے ہو تم
ہے غضب مسلم مظلوم کے پیارے ہو تم

۱۲

[illegible]

جب سے بابا سے چھٹے رنج و الم سہتے ہیں
اب تو عادت ہے کہ ہم خاک پہ سوتے رہتے ہیں

۱۳

[illegible]

دو دو دن تک نہیں غربت میں غذا ملتی ہے
نہ تو موت آتی ہے نہ امن کی جا ملتی ہے

۱۴

[illegible]

آسنے والی ہے بلا جو وہ نہ ٹلجاویگی
روک رکھیگا کوئی کیا جو اجل آویگی

۱۵

[illegible]

پاؤں زنجیر میں تھا طوق تھی گلو میں رہتے تھے
ہاتھ تکیے کے عوض سر کے تلے رہتے تھے

۱۶

[illegible]

پھر کہاں بیٹھی ہیں اے سمت جفا کار ونگی
کون غربت میں خبر لے وطن آوارونگی

۱۷

[illegible]

صادق الوعدہ ہیں اک دن ترے کام آوینگے
ہم اسی طرح تجھے خلد میں لیجاوینگے

۱۸

[illegible]

وقت فرصت ہو فریضہ تو ادا ہوویگا
کسے معلوم ہے کل صبح کو کیا ہوویگا

۲۱۹

[illegible]

لعنت بشب تھی جو وہ ملعون بد انجام آیا
نیند یاں آئی وہاں موت کا پیغام آیا

۲۲۰

[illegible]

بیوطن جو ہیں انہیں رہنے کو جا دیتے ہیں
لوگ کچھ دیکے اسیروں کو چھڑا دیتے ہیں

۲۲۱

[illegible]

خواب میں سید لولاک کو دیکھا میں نے
ابھی بابا کے رخ پاک کو دیکھا میں نے

۲۲۲

[illegible]

کہتا تھا اس کو یہ خواہش ہے کہ زر ہاتھ لگے
سخت غم ہے کہ نہ مسلم کے پسر ہاتھ لگے

۲۲۳

[illegible]

کیا ملیگا جو وہ گوشے میں نظر بند رہے
کام وہ کر کہ خدا جس سے رضامند رہے

۲۲۴

[illegible]

دربدر پھرتے ہیں یہ نازونکے پالے مسلم
دونوں فرزندونکو پاس اپنے بلالے مسلم

۲۲۵

[illegible]

حق تعالے بھی یتیموں پہ کرم کرتا ہے
کوئی بن باپ کے بچوں پہ ستم کرتا ہے

۲۲۶

[illegible]

زر کا خواہاں ہوں اگر انکو یہیں پاؤں نہیں
ابھی دربار میں سر کاٹ کے لیجاؤں نہیں

۲۲۷

[illegible]

ماں کا دیدار میسر نہ دوبارا ہوگا
کوچ اب صبح کو دنیا سے ہمارا ہوگا

۴۹

[illegible]

پہوپہی ماں در سے یہاں آؤ بیکس کی طرح
گھر سے کہے جو مین یہ رونے کی صدا بیکس کی طرح

۵۰

[illegible]

تھا جو بد بخت یہ گھر ظالم بد خو باندھے
کشتی کی اک رسی میں اون دونونکے بازو باندھے

۵۱

[illegible]

خاک پر گر کے پکاری کہ مین واری بچو
حق کو سونپا تمہیں رخصت ہو پیاری بچو

۵۲

[illegible]

در سے نکلتے ہی عجب طرح کا عالم دیکھا
ایک گھر میں مہ و خورشید کو باہم دیکھا

۵۳

[illegible]

آنکھ اوٹھاتے تھے جدھر موت نظر آتی تھی
پیچھے سر کھولے ضعیفہ بھی چلی جاتی تھی

۵۴

[illegible]

اب یقین ہے کہ قضا سر پہ ہوا آنے والی
مر گئی ہائے غریبوں کی بچانے والی

۵۵

[illegible]

دونوں بچوں پہ جھکا تیغ جفا جو پڑ سے
ایک کو ہاتھ اور اک بھائی کو گیسو پکڑ کے

۵۶

[illegible]

[illegible] کرتی تھی پر رحم نہ کھاتا تھا وہ
دونوں معصوموں کو کھینچے لیے جاتا تھا وہ

۵۷

[illegible]

پھینک کر نہر میں لاشوں کو ستمگار چلا
دونوں سر چاند سے لیکر سوے دربار چلا

۴۴

پہونچا جو سارباں ستمگر برہنہ سر
[illegible]
سامنے حاکم کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساری صحبت نے جو آنکھوں سے بہائے آنسو
چشم حاکم سے بھی اوس دم نکل آئے آنسو

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دونوں [illegible]
[illegible]

شیر حق پیٹتے تھے فاطمہ چلاتی تھی
ہائے بچوں کی ہر ابر سے صدا آتی تھی

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہا ظالم نے کہ دہشت سے موے جاتے تھے
ننھے سے ہاتھوں کو جوڑے ہوئے تھرّاتے تھے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حشر تک ماتم شاہ دو جہان تازہ ہے
گو کہ کہنہ ہے یہ مضمون پہ بیان تازہ ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پاؤں تک پہنچے نہ کسی بھائی کا ہٹ جاتا تھا
دوڑ کر تیغ سے ایک ایک لپٹ جاتا تھا

سلام

مطلع
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

مقطع
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

بند ۱۷
کیا عمو سے رخصت جو علمدار شاہ ہوا
زینب کا ہر ایک اشک نشان ہو گیا

بند ۱۸
تو اجل کی کیا گئی کہ ران کی غش کئی
نزدیک مرگ نزع ہوا بیان ہو گیا

بند ۱۹
اکبر جو زیر بیغ ہوا دو گلا ہو گیا
سر پیٹ کر یہ چیخ سے کے نشان ہو گیا

بند ۲۰
تن بیاں سے کر دیا سر تن سے جدا
پیشانی کا نشان جو زخم زبان ہو گیا

بند ۲۱ قطعہ
کیا پیٹی کی صفدر و زینب یہ ہو گیا
جب سے آ کے جو تاج دہان ہو گیا

بند ۲۲
کیا ہو گیا کہ اب کے نشان ہو گیا
زینب کی جان سے جو نشان ہو گیا

بند ۲۳ قطعہ
ظالم نے سر کو اپنے قدم سے جدا کیا
نیزے پہ سر جو شاہ کا بیان ہو گیا

بند ۲۴
کیا اس سے وزیر سے تو فاں کی نشان ہو گیا
اکبر جو نوجوان تھا بیان ہو گیا

بند ۲۵
وہ جنگل میں آ کے جو پیاسی کی جاوید
پیاسا پیاسی کی نشان ہو گیا

بند ۲۶ قطعہ
وہ حلق اصغر جو تیر کے کمان ہو گیا
بے پر وہ دیکھ ابرو کمان ہو گیا

بند ۲۷
اور وہ حوف سے جو سر آسمان ہو گیا
دیکھا وہ حال جو تیغ و سنان ہو گیا

بند ۲۸
کیا رقیہ و دیکھا جو بیان ہو گیا
کیا بے اور زینب و بیکس نشان ہو گیا

بند ۲۹
چھوٹی سی بیٹی جو نشان ہو گیا
سر بے کس کی زندگی تباہ ہو گیا

بند ۳۰
آئی بیٹی کہ زینب پہ جو بیان ہو گیا
کس کے جگر کا داغ جوان ہو گیا

بند ۳۱
غش میں وہ آ کے شہ سے جدا ہو گیا
[illegible]

بند ۳۲
کیا ہے جو سوز و غم کی نشان ہو گیا
دل سے جو ہو کے تیر کے ان ہو گیا

بند ۳۳
کیا قافلہ جو کربلا کا بیان ہو گیا
کیا بے کسی سے کربلا کا نشان ہو گیا

بند ۳۴ قطعہ
وہ چھوٹا کے تار کا بیان ہو گیا
پیاسا جو بے زبان ہو گیا

بند ۳۵
کیا بیٹی کے گلے کا نشان ہو گیا
وہ ضعف سے یہ زینب کا بیان ہو گیا

بند ۳۶
وہ کون ہے جو اپنے سے ہمراہ تھا
کس کا جگر جو ہو گیا

بند ۳۷
وہ خاک سے جو اٹھ کے نشان ہو گیا
[illegible]

بند ۳۸
تو کس کا بیان سے جو سوا ہو گیا
بے بس کا کس کا نشان ہو گیا

۴۳

[illegible]
[illegible] فاطمہ کا گھر ہوا تباہ
[illegible]
[illegible]

عالم کا بادشاہ شہید آج ہو گیا
کنبہ رسولِ پاک کا محتاج ہو گیا

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

موتی سے اشک چاند سے چہروں پہ ڈھلتے تھے
تلواریں ننگی دیکھ کے بچے دہلتے تھے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آلِ رسول کو تو غم و رنج و تشویش تھا
واں مجتمع تھیں جشن کی سامان [illegible]

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گہرا کا اور سکینہ کا زیور اوتار لو
سر سے علی کی بیٹی کے چادر اوتار لو

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بچوں کے دل دکھائے گہر انکے اوتار کر
دُرّے لیے طمانچے سکینہ کو مار کر

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سینوں سے سب کے آہوں کے شعلے نکلتے تھے
خیمے بھی جل رہے تھے کلیجے بھی جلتے تھے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس دم زمیں بھی پاؤں کے نیچے سے سرکتی تھی
مادر سے بیٹی بیٹی سے مادر لپٹتی تھی

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو دستگیرِ خلق تھا وہ دستگیر تھا
پوتا علی کا طوق و رسن میں اسیر تھا

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جاتی تھی آسماں پہ صدا شور و شین کی
آوازِ نوحہ آتی تھی ہر [illegible] حسین کی

[illegible]

خنجر سے ذبح لخت دل فاطمہ ہوا
لے پنجتن کا روزہ ماتم خاتمہ ہوا

[illegible]

قیدی ہمارے رانڈیں ہیں ایک سر پر ردا نہیں
اب تک کسی جوان کو کفن بھی ملا نہیں

[illegible]

بیعت نہ کی تو حلق سے تیغ جفا ملی
ہم پر خروج کرنے کی آخر سزا ملی

[illegible]

پھولا پھلا رسول کا گلزار لٹ گیا
جس سے تجھے خلش تھی سو وہ خار کٹ گیا

[illegible]

لے آؤں قید کر کے انہیں یار ہا کروں
یا گر کہیں سبھوں کے تنوں سے جدا کروں

[illegible]

گر تھا تو سلطنت میں خلل تھا حسین سے
بس اب ہیں خوابگاہ میں سوؤنگا چین سے

[illegible]

ہنگام عصر قتل کا حکم بید ریغ تھا
فرزند فاطمہ کا گلا زیر تیغ تھا

[illegible]

اور عرض کی حضور کا اقبال ور ہوا
کل عصر کو شہید علی کا پسر ہوا

[illegible]

ڈنکا ہمارے نام کا اب ہو زمانے میں
نوبت بجائیں فتح کی نقارخانے میں

۲۱۸
[illegible]
حاکم کے حکم سے نہ کوئی سرکشی کرے
اوسکی یہی سزا ہے جو لشکر کشی کرے

۲۱۹
[illegible]
ہے سامنا حبیب محمدؐ کے لال کا
وہ خط کھلیگا صبح کو سرور کے حال کا

۲۲۰
[illegible]
ہرچند کچھ خبر نہ تھی زہرا کے جانی کی
آتی تھی پر وطن سے صدا ماتمداری کی

۲۲۱
[illegible]
سچ ہے کہ اسطرح دل انساں کو کل پڑی
تھا گرچہ سنگدل مگر آنسو نکل پڑے

۲۲۲
[illegible]
غل تھا کہ دیکھیں کیا خبر شاہ آئی ہے
روضہ پہ مصطفیٰ کے اوداسی سی چھائی ہے

۲۲۳
[illegible]
فرزند مصطفیٰ کے یگانوں کی خیر ہو
یارب رسول زادوں کی جانوں کی خیر ہو

۲۲۴
[illegible]
قاصد کسی کو آج نہ دکھلائیگا وہ خط
کل مسجد نبی میں پڑھا جائیگا وہ خط

۲۲۵
[illegible]
بیٹھے تھے لوگ جو سر بازار اٹھ گئے
دوکانیں بند کرکے دوکاندار اٹھ گئے

۲۲۶
[illegible]
صندل سہاگ [illegible] گودی بھری ہوئی
یارب بتول پاک کی کھیتی ہری رہے

[illegible]

جیتی رہے حسین کے سایہ میں چین سے
خالق اوسے اوا کرے کبرا کو دین سے

[illegible]

کچھ تم پہ حال قبلۂ دنیا و دین کھلا
مضمونِ خط کسی پہ کھلا یا نہیں کھلا

[illegible]

دل کو نہیں امید کہ وصلِ حسین ہو
خط مجھکو کوئی لا کے دکھلا دے تو چین ہو

[illegible]

آباد و شادِ خلق کی شہزادیاں رہیں
آلِ نبی کے گھر میں سدا شادیاں رہیں

[illegible]

کہتی تھی ابنِ فاطمۂ زہرا کی خیر ہو
یا مرتضیٰ علی مرے بابا کی خیر ہو

[illegible]

صدمے جسے یہ ہوں میں اوسے کیا بھلا لگے
وہ تندرست ہوں مجھے اونکی بلا لگے

[illegible]

اسکی خبر نہیں کہ جہان سے گذر گئے
تم سارے بیں پر تیغ و سنان کھا کے مر گئے

[illegible]

سبطِ نبی نے کونسی بستی بسائی ہے
گر خیریت سے ہیں وہاں تو خبر کیوں چھپائی ہے

[illegible]

ہر وقت ہے یہ بیقراری دل پر جہت نہیں
ثابت مسافروں کی مرے خیریت نہیں

[illegible]

اب کیا کروں کہ جان مری نکلی جاتی ہے
یہ کسکی گھر سے رونے کی آواز آتی ہے

[illegible]

کرسی کی زیب عرش معلی کا تاج ہے
دم سے اوسی کے دینِ نبی کا رواج ہے

[illegible]

اہلِ وطن کو غم میں کٹی رات سو گئے
کیسا لپٹ کے قبرِ پیمبر سے رو گئے

[illegible]

کوئی نہ پھر سکے ہوں شہنشاہِ خلق سے
پانی اٹک اٹک کے اوترتا ہے حلق سے

[illegible]

جو روزِ حشر چشمۂ کوثر لٹائیگا
کیونکر کہوں وہ پیاس میں پانی نہ پائیگا

[illegible] گیا گیا [illegible]

ہم اونکو بیوطن کو بلا کر ستائینگے
اوس رہنما سے پھر کے کیسے منہ دکھائینگے

[illegible]

سن لو کہ تم جو باپ سے نصرت ہو اوٹھا لاؤ
یاں ہم تمہارے واسطے ملنے کو آئے ہیں

[illegible]

قربان اوس سے حق کو ہو وہ خدا سے قریب ہے
ہاں نورِ عینِ خدا حسینِ غریب ہے

[illegible]

خورشید کا عروج تنزل تھا ماہ کا
غل ہر طرف تھا اشہد ان لا الٰہ کا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمے سے کی پکار پدر کے مرا ساتھ لیجلو
مسجد تلک بھی تم مجھے ساتھ لیجلو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلنے کو ساتھ اہل محلہ بھی آ گئے
ڈیوڑھی سے نکلیں جب تو قدم تھرتھرا گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ آسمان جناب میں عصمت پناہ ہیں
ام البنین ہیں زوجہ شیر اله ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لرزش قدم میں ہوگی بدن تھرتھرائیگا
تم ناتوان ہو بھیڑ میں جایا نہ جائیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بتلاؤ مجھکو راہ جو ہو سمت قریب کی
جاتی ہوں میں خبر کو حسین غریب کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشتاق ہوں کربلا کے سفر کا قصد ہو
کوفہ سے کب تلک ادھر آنے کا قصد ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیوہ ہوئیں یہ سنکے خدا پردہ پوش ہے
اب تو نہ اپنا دھیان نہ پردے کا ہوش ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حال حسین سننے کو تشریف لائی ہیں
بیت الشرف سے مادر عباس آئی ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ رات خالی حجرے میں آنسو بہاتی ہیں
یثرب سے دیکھیے وہ یہاں کب بلاتی ہیں

[illegible]

دنیا ہو اور حبیبِ خدا کا حبیب ہو
آگے حسین سے کہ مجھے مرنا نصیب ہو

[illegible]

بیٹوں کی کیا خبر مجھے اپنی خبر نہیں
میرا سوا حسین کے کوئی پسر نہیں

[illegible]

کام آیا شعر کے جو ماقبت اوس کی نکو ہوئی
میں ماں بھی جنابِ فاطمہ میں سرخرو ہوئی

[illegible]

شبیر ہیں جسکا جو اوسے پہچانتے ہیں وہ
شنے ہیں کم ہوں اور مجھے ماں جانتے ہیں وہ

[illegible]

یوں سب سے تو پیارا حسین ہو لشکر کا اوج تھا
عباس نامدار علمدار فوج تھا

[illegible]

اتنا کہا کہ صدقے میں اوس نور عین کے
وہ بھی نثار ناخن پائے حسین کے

[illegible]

وقت آئے جبکہ پاس وہ عالیجناب ہو
ایسا نہ کریاں مری مٹی خراب ہو

[illegible]

ہو نوکریں تو اور فکر نوکریں تو اور نگر میں
ذکرِ غلام کرتا ہے آقا کے ذکر میں

[illegible]

[illegible] ابنا تجربہ [illegible] کیا
معشوق ہو جہاں وہیں عاشق فدا کیا

۱۰۴ [illegible]	۱۰۵ [illegible]	۱۰۶ [illegible]
رخصت طلب حسینؑ سے عباسؑ نامور تھے حضرت لپٹ لپٹ کے برادر سے روتے	جیتا رہا وہ سرو حسن زمین کٹ گیا آخر ہے نام لو مرا دل اوس سے ہٹ گیا	تھا عشق اوسکو فاطمہ کے نور عین سے عباس کی وفا کوئی پوچھے حسین سے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
گو کیا تو خوب خوشی میرا دل گیا اوس حسن کی روح سے مجکو خجل کیا	حضرت کا شیر جنگ میں سبقت نہ کر گیا بچے تو قتل ہو گئے اور وہ نہ مر گیا	اوسکی بہادری کا تو لشکر میں شور تھا منصف ہو پھر حسین کو کچھ آقا سے زور تھا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
قبر علی پہ اوسکی شکایت کو جاؤنگی یثرب میں اب کسی کو نہ میں منھ دکھاؤنگی	دیکھا نہ تھا خلاف کلام حضور میں ابتک تو کوئی بات نہ آئی ظہور میں	بھائی خدا کے واسطے بھائی کو تھام لو مر جائینگے حسین نہ جانے کا نام لو

۱۲۹

دریا کا تھا وہ تابع فرمان جہاں تک
[illegible]
[illegible]
[illegible]
موسے نے اس بھتیجے کے مارا اعلام کو
بس اب نہیں ہے صبر کا یارا اعلام کو

۱۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نعل تھا علی کا حسن ایسی تھا شباب میں
شانِ ابو تراب ہے اس آفتاب میں

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آئینہ میں لوگ دیکھتے کہتے تھے دور سے
دیکھو وہ جوان اوٹھا ہے کہ شمع طور سے

۱۳۲

جس طرح سے چمن میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخصت کے وقت خاک پہ لوٹا وہ گر پڑتے تھے
قدموں پہ سر وہ رکھتا تھا یہ گرد پھرتے تھے

۱۳۳

کاندھے پہ تیغ بر میں زرہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیچھے سے اوسکے ہیچ ہر زبردست تھا
طوبیٰ بھی اوس علم کی بلندی سے پست تھا

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ رے ہیبت فوج ستمگار ہٹ گئی
دیکھا اوٹھا کے آنکھ جدہر صف اولٹ گئی

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باہیں گلے میں ڈال کے جس دم لپٹتے تھے
اوس دم کلیجے دیکھنے والوں کے پھٹتے تھے

۱۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینہ ہر ایک نور کا گنجینہ ہو گیا
عکس جو وہ جبیں تو دل آئینہ ہو گیا

۱۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ظاہر تھا رخ کا حسن خط مشکفام سے
نور دم سحر نظر آتا تھا شام سے

[illegible]

شوقِ سعادتِ حسینؑ اوس پر اوتار تھی
وندان نہ تھے وہ عرشِ خدا کے ستارے تھے

[illegible]

کو سون تھی روشنی رخِ روشن کے نور سے
قندیل بن گئی تھی زرہ تن کے نور سے

[illegible]

تلواریں کھینچے جنگ پہ سب تھے تلے ہوئے
اوس فوج میں ہزار علم تھے کھلے ہوئے

[illegible]

روشن گلو کے حسن سے وہ شستِ قتال تھا
پرتو سے پیرہن کا گریبان ہلال تھا

[illegible]

آنکھوں پہ رکھتے تھے قدم اوس جناب کے
حلقے تھے چشمِ حور کے حلقے رکاب کے

[illegible]

مشکل نگاہ کا بھی گذرنا یہ نہر تھا
لشکر نہ تھا یزید کا دریائے قہر تھا

[illegible]

ساعد کا زور رستمِ دستان ہلا سکے
پنجہ وہ جس سے شیرِ نیستاں بلا سکے

[illegible]

سیدانیوں سامنا جو ہوا تیغِ تیز کا
دکھلایا کسطرح سے اثر ضربِ شیر کا

[illegible]

قبضے جو سوئے ترکش کی کمانیں نکل گئیں
ترکش سے تیر جسم سے جانیں نکل گئیں

۱۰۱

[illegible]

اوس کو جواب و تیر کا بھی کو نہ ہوش تھا
فرزند مرتضیٰ کو شجاعت کا جوش تھا

۱۰۲

[illegible]

جلوہ کیا جلال خدا سے جلیل نے
تھرا کے پر سمیٹ لیے جبرئیل نے

۱۰۳

[illegible]

ٹھیری نہ زین پہ کر رہا ہوا پر
راکب گرا زمین پہ تو مرکب سوار پر

۱۰۴

[illegible]

دریا ہو قہر ہون غضب ذوالجلال ہون
میں ہی گمند و در خیبر کا لال ہون

۱۰۵

[illegible]

گھوڑے کو مثل برق نہ اک جا قرار تھا
اس صف میں تھا کبھی کبھی اوس صف کو پار تھا

۱۰۶

[illegible]

ہتیار تک شکست میں اوارہ ہو گئی
چار آئینہ بھی شیشہ صد پارہ ہو گئی

۱۰۷

[illegible]

تیغوں کی دشمنوں کی چمک گرد ہو گئی
اوٹھا غبار یہ کہ زمین زرد ہو گئی

۱۰۸

[illegible]

سر کو خیار تر کی طرح کاٹتی تھی وہ
نیزہ کو نیشکر کی طرح کاٹتی تھی وہ

۱۰۹

[illegible]

دوزخ کی سرکشوں کو عناصر میں آگ تھی
چار و نکوہ پنجتن کے گھر اوس لاگ تھی

۱۰۰۴
[illegible]

ایک ایک تو نہ روک سکا اوس دلیر کو
لو کا برابر آکے چاروں نے شیر کو

۱۰۰۵
[illegible]

چوتھا بھی خاک پہ اوسی ضربت کے ساتھ تھا
سر تھا نہ تیر تھا نہ کمان تھی نہ ہاتھ تھا

۱۰۰۶
[illegible]

دو تین روز سے جو تعلق تھا دوانہ ہو گیا
رہوار کی وفا کا بھی افسانہ ہو گیا

۱۰۰۷
[illegible]

ان پہلے وار کر لو اگر عزم جنگ ہے
سبقت کریں یہ اپنے گھرانے کا ننگ ہے

۱۰۰۸
[illegible]

گھوڑا اسپ غول کو پھاند کے سن سے نکل گیا
طاؤس تھا کہ اوڑ کے چمن سے نکل گیا

۱۰۰۹
[illegible]

تلوار بائیں ہاتھ میں لی اوس دلیر نے
چھوڑا نہ مشک کو نہ سروتی کو شیر نے

۱۰۱۰
[illegible]

چاروں کو یوں جھپٹ کے دلاور نے جا لیا
غصے میں آکے شیر نے جیسے دبا لیا

۱۰۱۱
[illegible]

تھا خاتمہ وفا کا دل حق شناس پر
روتا تھا زار زار سکینہ کی پیاس پر

۱۰۱۲
[illegible]

شان غضنفری کی مری تھی یہ آئی ہے
یاں دست چپ میں قوت خیبر کشائی ہے

۱۲۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھینا کا لطف سبط پیمبر کے ساتھ ہو
بیشک یہ علم تو مرے سر کے ساتھ ہو

۱۲۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹا گلہ یہ بین کرتی تھی مجھ نور عین کا
تقصیر میری بخشدو صدقہ حسین کا

۱۲۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ندی لہو کی نہر پہ شانوں سے بہہ گئی
حسرت تمہاری لاش پہ رونے کی رہ گئی

۱۲۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھوڑی نہ مشک [illegible]
گھوڑے سے گر کے شیر سے تڑپے کچھار میں

۱۲۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تمسا کسے زمانے میں [illegible] ملا
واری تمہارے نام سے مجکو شرف ملا

۱۲۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چاروں طرف سے فوج ستم کا وفور تھا
طاقت نہ تھی کمر میں نہ آنکھوں میں نور تھا

۱۲۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی سے ایسے لپٹے کہ سب خون میں بھر گئے
موہنھ رکھ کے پائے شاہ پہ عباس مر گئے

۱۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حوریں ملیں بہشت میں رہنے کو گھر ملیں
ہاتھوں کے بدلے تمکو جواہر کے پر ملیں

۱۲۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا رحم تھا کہ ہاتھ نہ قبضے پہ دھرتے تھے
جب تیر ادھر سے آتے تھے تب شکر کرتے تھے

۱۲۸۱

تھیں نوحہ خوان جنّ و ملک حور [illegible]
چلّائی تھی بتول کہ [illegible] زمین پر
جس دم گرا [illegible]
پیاسا [illegible]

۱۲۸۳

اِکْمَالُ [illegible] سب سے [illegible]
تا عرش [illegible]
اے [illegible] مظلوم [illegible]
جائے [illegible]

۱۲۸۲

[illegible] بیٹی [illegible]
تھا [illegible]
[illegible]
[illegible]

اب کیا کہوں کہ دفتر عالم الٹ گیا
پیاسا گلا حسین کا خنجر سے کٹ گیا

وہ تہ لباس بھی نہ کسی کے بدن میں تھا
مشکل کشا کی بیٹی کا بازو رسن میں تھا

۱۲۸۹

[illegible] فاطمہ کا لال
[illegible] [illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۲۹۰

[illegible] ناداں
[illegible]
[illegible]
[illegible] آباجان

بی بی یتیم ہو گئیں تم مر گئے حسین
ماتم کی صف بچھاؤ قضا کر گئے حسین

۱۲۹۱

[illegible]
[illegible] حسین
[illegible]
[illegible]

تڑپے خطیب پچھاڑ کے جا کے زمین پر
پھینکے نمازیوں نے عمامے زمین پر

سب ٹکڑے ٹکڑے جسم مبارک میں جامہ تھا
نعلین پاؤں میں تھیں نہ تھی سر پہ عمامہ تھا

۱۲۹۲

قتل [illegible]
افسوس [illegible]
بے جرم حسین [illegible]
[illegible]

۱۲۹۳

[illegible] حسین
[illegible]
اتنا بھی [illegible]
[illegible]

۱۲۹۴

[illegible]
واقف [illegible] خدا [illegible]
لطف [illegible]

اک مرثیہ حسین کا افسانہ ہو گیا
رقت سے گھر خدا کا عزا خانہ ہو گیا

سید کے حال پر کوئی رحم کھاتا تھا
تیر ترے حسین کا آنسو بہاتا تھا

رکتی ہے طبع لاکھ اگر دی کمال ہو
کیا ہو سکے خیال میں جب اختلال ہو

[illegible]

پاؤں تھرّاتے تھے اور ہاتھ بھی بے قابو تھے
ریسماں ایک تھی اور آہ کئی بازو تھے

[illegible]

رؤسا جمع عراق و عرب و روم کے تھے
اور حرم با سرِ عریاں شہِ مظلوم کے تھے

[illegible]

خون ہوا غم سے جگر جنگ کی طاقت نہ رہی
زور ہاتھوں میں اور آنکھوں میں بصارت نہ رہی

[illegible]

لٹ گیا گھر کہیں چھپنے کو بھی کونا نہ ملا
قتل وارث ہوا اور بیٹھ کے رونا نہ ملا

[illegible]

آج نوفل سا جواں خلق میں ممتاز نہیں
ابنِ کامل سا جہاں میں قدر انداز نہیں

[illegible]

نہر پر مورچے باندھے ہوئے بن حجاج رہا
میر کوثر کا پسر پانی کو محتاج رہا

[illegible]

شمر کہتا تھا کہ حاکم کا غضب آئیگا
قیدیوں میں کوئی رویا تو سزا پائیگا

[illegible]

جس نے جو کام کیا قابلِ انعام کیا
قتلِ سرور لشکریں گرو دونوں نے بڑا کام کیا

[illegible]

کچھ وصیت کا سخن اب تلک آنے نہ دیا
سر بھی سجدے سے نمازی کو اٹھانے نہ دیا

[illegible]

گھر علی کا ہوا تاراج مبارک ہوئی
تجکو تخت و علم و تاج مبارک ہوئی

[illegible]

ختم ثابت قدمی فوج شہنشاہ پہ تھی
ہاتھ تلوار و نیزہ پہ تھے اور نظر اللہ پہ تھی

[illegible]

فوج کو ایک جوان زیر و زبر کر دیتا
ایک ثابت قدم اس جنگ کو سر کر دیتا

[illegible]

مجھسے لڑنے کا کوئی نام نہیں لینے کا
اب کوئی ہاتھ میں صمصام نہیں لینے کا

[illegible]

تھوڑے سے لوگوں نے صف شاہ ہدا نے باندھی
جان دینے پہ کمر فوج خدا نے باندھی

[illegible]

جو مقدر نے دکھایا وہ تماشا دیکھا
خون میں ڈوبا ہوا اک ایک کا لاشا دیکھا

[illegible]

حال مقتل کا یہ آوارہ وطن جانتی ہے
جو ستم بھائی پہ گذرے وہ بہن جانتی ہے

[illegible]

اونکو تو سر رہ خالق میں فدا کرنا تھا
وعدہ عالم طفلی کو ادا کرنا تھا

[illegible]

کبھی رانڈوں کی تسلی کو لیے آتے تھے
کبھی روتے ہوئے میدان کو چلے جاتے تھے

۴۰۵

[illegible]

ایک ہی حملے سے گر گر پڑے رہوار و شتر
پوچھو اوس جنگ کو تو ہوئی طرفدار و شتر

۴۰۶

[illegible]

جیتے جی فوج ستم سے نہ لڑائی چھوٹی
مر گئے پر بھی نہ دریا کی ترائی چھوٹی

۴۰۷

[illegible]

تیر سے اوسنے دل شیر خدا چھیدا ہے
دودھ پیتے ہوئے بچے کا گلا چھیدا ہے

۴۰۸

[illegible]

فوج جب گرد ہیں جب فتح کی جا ہوتی ہے
بھاگے اکثر ہیں یہ سب جنگ کی ثنا ہوتی ہے

۴۰۹

[illegible]

یہ غلط ہے کہ اوسی نے اوسے بھالا مارا
گرز کھا کر جو لگا گرنے تو نیزا مارا

۴۱۰

[illegible]

جنگ میں پیچ کسی پر بھی پڑا ہے ایسا
تین دن کا کوئی پیاسا بھی لڑا ہے ایسا

۴۱۱

[illegible]

جیب کو آخر اوسے ظالم نے جفا سے مارا
ہاتھ تلوار کا شانے پہ دغا سے مارا

۴۱۲

[illegible]

تیغ سے کیا علی اکبر کا گلا کاٹا ہے
تو نے دانستہ پیمبر کا گلا کاٹا ہے

۴۱۳

[illegible]

چڑھ کے چھاتی پہ جو سر تن سے اوتار لیا
بلکے دو لاکھ نے گر ایک کو مارا تو کیا

[illegible]

تن عریاں کو عجب حال سے زنداں میں چھوڑا
کہنہ جامہ بھی یہ بیکس کو بدن میں چھوڑا

[illegible]

خیر دیکھینگے ستم جو ہمیں دکھلائیگا
آئیگا حشر کا دن جب تو سزا پائیگا

[illegible]

اسکو تقریر میں قائل کوئی کر سکتا ہے
حق جدھر ہو اوسے باطل کوئی کر سکتا ہے

[illegible]

ہر پہ دستور ہے میت کو کفن دیتے ہیں
پاک کر پہنے ہو جو کپڑا اوسی میں لپیٹے ہیں

[illegible]

دیکھئے طبقہ نہ زمانے کا اولٹ جائے کہیں
جوش پر حق کا ہے دریائے غضب آئے کہیں

[illegible]

رسن ظلم سے عابد کا گلا کیوں باندھا
بازوئے بنت شہ عقدہ کشا کیوں باندھا

[illegible]

کہتے تھے دختر حیدر جو ادب کہلاتی ہے
اسکے ہاتھوں کو نہ باندھو مجھے شرم آتی ہے

[illegible]

قید یوں ہوں کوئی ایسا نہیں شیدائے حسین
چھاتیاں پیٹتی ہیں جب کہتی ہیں ہائے حسین

[illegible]

دختر شاہ مدینہ کو طمانچے مارے
کس لئے کہنے سے سکینہ کو طمانچے مارے

[illegible]

ماورا نا سو گئے پیغام زبانی پہونچے
پسر ساقیِ کوثر کو نہ پانی پہونچے

[illegible]

اپنی تقصیر کو ٹھہراتا ہے تقصیر مری
عمل بد کی سزا ہے یہی تقدیر مری

[illegible]

[illegible] زہرا کو سے سلطان خوش اقبال ملا
فاطمہ کا وہ مرتے ہوے رومال ملا

[illegible]

خوش ہوئیں ایکدم گر نہ جزا دین ہر
مگر اولاد علی کی نہ زمانے میں رہے

[illegible]

یاں جو رہتا تو یہی رتبۂ اعلا ملتا
واں تو فردوس ملا جسکو وہی کیا ملتا

[illegible]

جو ہے باطل وہ شکست اسکو خدا دیتا ہے
حق تو وہ شے ہے کہ ظلم اپنا دکھا دیتا ہے

[illegible]

ظلم اسکا تھا کہ کچھ گھر میں محل گر رہے
ایک نے پرا بھی نہ روا سر پہ کسی کے نہ رہے

[illegible]

ذکر محفل میں شہیدوں کا جہاں ہو وینگے
ہمکو نفریں کرینگے اور سب رو وینگے

[illegible]

ننگے سر فاطمہ جب عرش تلک آ وینگی
جسکی تقصیر ہے جو حشر میں کھل جاوینگی

[illegible]

شمشیر کے سامنے کیا مرتبہ روباہ کا ہے
خوف ہے گر تو جہاں میں فقط اللہ کا ہے

[illegible]

کہیں جلدی ہو سر تن میں جدائی ہو جائے
طوق و زنجیر کے جھٹکے سے رہائی ہو جائے

[illegible]

سینے سے خواہر سلطان مدینہ لپٹی
دوڑ کر بھائی کی گردن سے سکینہ لپٹی

[illegible]

ابھی گر عقدہ کشائی تجھے دکھلاتی ہیں
اک اشارے میں بندھے ہاتھ یہ کھل جاتے ہیں

[illegible]

روح مخدومۂ کونین کی ہمراہ تو ہے
ہم نہ ہونگے جو مدد کرنے کو اللہ تو ہے

[illegible]

چھوٹ جائینگے مصیبت سے جو مر جائینگے
سر پہ آئیگی یتیمی تو کدھر جائینگے

[illegible]

[illegible] گیا غضب جو ہوا تو ظالم بدبخت ترا
[illegible] شور کرو تو الٹ جائے ابھی تخت ترا

[illegible]

ہر طرف غل تھا کہ اب خلق پہ آفت آئی
رو کے جبریل پکارے کہ قیامت آئی

[illegible]

جلد بیکس کی مدد کرنے کو آؤ بھائی
مرے بیمار بھتیجے کو بچاؤ بھائی

قطعہ

[illegible]

[illegible]

اب تو ہو شو نہ یہ گرفتار رونکے دم آ پہونچی
آئی آواز ید اللہ کی ہم آ پہونچی

قطعہ

[illegible]

[illegible]

سو سر کھولے ہوئے فاطمہ چلی آتی ہے
صاف نعروں کی محمد کے صدا آتی ہے

قطعہ

[illegible]

[illegible]

تو ستم کرتا ہے رانڈوں کو ستاتا ہے کوئی
پنجتن آگئے ہیں عابد کو بچانے کیلیے

قطعہ

[illegible]

[illegible]

یہ تری نظم قبول شہ عادل ہووے
ثمر نخل تمنا تجھے حاصل ہووے

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

خاتمة الطبع از مولوی سید تصدق حسین صاحب رضوی لکھنوی ملازم مطبع اودھ اخبار

الحمد للہ الواحد الغفار والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ المختار وعلی وصیہ علی الکرار و آلہ الاطہار اما بعد شائقین پر تمکین پر امر مخفی نہ رہے
کہ جس روز شیدا ہوا کا بطن صدف خمول میں رہنا دلوں پر شاق تھا اور جس محبوب مرغوب زیبا اور معشوق نقاب پوش
سے لقائی رویت کا ہر دل کو اشتیاق تھا وہ حرف ریزی غواص فضل یزدانی اور دستیاری مشاطہ کرم ربانی سے زیب گوش و گلہ بر
سر تا سر خاص و عام اور سند آرای بزم سخن کمال ہوا یعنی کلام بلاغت نظام فارس مضمار فصاحت رائض گلگون بلاغت زیب
و ساوہ بزم سخن تازہ کنندہ مضامین کہن گوہر اکلیل کلام رونق بزم صاحب امام قدوۃ الفصحا ملک الشعرا فردوسی زمان عرش
آشیان رحمت مآب جناب میر نواب صاحب المتخلص بہ مونس اعلی اللہ مقامہ فی اعلی علیین وحشرہ اللہ مع من تولاہ من الائمۃ المعصومین
جو مثل اوراق اشجار خزان رسیدہ صرصر حوادث زمانہ سے متفرق و پریشان تھا اور الحق کہ اس حیثیت مجموعی کے ساتھ بجمعیت تدوینا
جمع کہاں تھا بصرف زر کثیر کار پردازان مطبع اودھ اخبار اور کوشش جانفشان منشی سید رضا حسین ولد سید بندہ حسن
ملازم مطبع موصوف یہ کلام بطور یادگار اور باقیات الصالحات اوس مرحوم و مغفور مسبوق التوصیف کا جمع ہوا اور عمدہ عمدہ
مرثیوں اور کچھ کلام نو بغیر تقسیم کے ذخیرہ موافق تین جلد و نکو ہم پہونچا اگرچہ انصرام اس امر بزرگ اور کار سترگ کا جو اہالی مطبع نے
اپنے دست والا ہمت پر لیا با اسباب ظاہر محض اصرار اور استدعاء شائقین سے تھا لیکن اگر بنظر غور سے ملاحظہ ہو تو یہ وسیلہ مطبع کس قدر
باعث برکات حسنات کا ہے شائقین کم مایہ کو کوئی ذریعہ سوا اس دریا بہا کا بانار یادی مجالس اور ازدیاد ذکر مصائب کا ہونا اور یہ مطبع کہ
کلام موصوف کا دستیاب ہو جو اور شہر سے معصوں اور یاسوں رہنا یقین ہے کہ انشاء اللہ تعالی یہ رسم طبع کلام ممدوح میں تا قیام قیامت
مرۃ بعد اخری جاری رہے اور اس جہت سے ابقاء نام نامی و ذکر خیر اون مرحوم کو پامداری ہے فی الحقیقت ابداع ایسے خیر کا اسی
مطبع کا کام ہے گویا احیاء اموات اسی کا نام ہے اور واسطے صحت کاپی و پروف ان مرثیوں کے بندہ ہیچمدان کج مج زبان سرگشتہ
صحراء جہالت حیرت زدہ بادیہ ضلالت عاشق نبی و علی سید تصدق حسین رضوی جو مدت دراز سے متوسل مطبع موصوف ہے مقرر
و مامور ہوا لیکن کثرت نسخ و حسب ایما آقائے عالی جناب اور بہ ہر منظر ثواب کوئی دقیقہ دقائق صحت کا فرو گزاشت نہیں کیا اور
مہا امکن حسب استعداد اپنی جہد بلیغ کیا آئندہ اختلاف نقول سے مجبور ہوں اور بموجب الانسان مرکب من الخطاء والنسیان معذور
ہوں از انجا کہ اس کلام فصاحت نظام کا ایک زمانہ مشتاق تھا ہنوز جسقدر جلدیں چھپیں وہ سب دست بدست شائقین
ہو گئیں اور پھر اوسی طرح اشتیاق خریداران باقی رہا لہذا یہ جلد دوم مرثیہ میر مونس بار دوم بعد نظر ثانی مطبع فیض مجمع
صاحب ہمت بلند ہمت عالی جود و کرم مشہور نزدیک و دور جناب منشی نولکشور لا زال بالفرح والسرور واقع لکھنؤ محلہ حضرت گنج
بماہ اکتوبر سنہ ۱۸۷۶ء مطابق ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۹۳ ہجری حلیہ طبع سے آراستہ و پیراستہ ہو کر حمائل گلوے مشتاقان ہوئی ۔

رسالہ وجیزہ واعویض۔ تصنیف علم العلما افقہ الفقہا عالم ربانی مولانا آخوند محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ سے ہے قابل دید ارباب علم وہنر کے ہے گو اسدرجہ اختصار پر کسقدر اسمین فوائد ہین۔

حلیۃ العرائس۔ یہ کتاب بزبان اردو فقہ مین اہم بابت سے ہے اسمین عورات کے مسائل فقہیہ جو روزمرہ کے کارآمد ہین صاف صاف اور مشرح لکھے ہین۔ اگرچہ رسالہ مختصر ہے مگر فوائد عظیم مترجمہ مین جامع عباسی تذکرۃ الصلواۃ وغیرہ کتابین کہ اکثر عورات کو پڑھائی جاتی ہین لیکن بعض بعض باتین اسمین ان سے زیادہ ہین اور عبارت عام فہم بعبارت سلیس ہے اور مسائل بہت عمدہ باسانید صحیحہ اسمین موجود ہین اگر ایکبار یہ کتاب بنظر غور لطور خیال مطالعہ کیجائے اور مضمون خوب ذہن نشین ہو جاوے تو ضروری مسائل روزمرہ جسکی ضرورت اکثر رہا کرتی ہے اونسے بخوبی واقفیت ہو جائے۔ بلکہ عورات کو اسکا پڑھانا اونکے حق مین اکسیر اعظم ہے مصنف اسکے مولوی امداد علی صاحب لکھنوی ہین

بعد حمد ہندی۔ یہ کتاب مختصر روزمرہ کی بول چال سلیس روش کی نظم ہے۔ اکثر اطفال خردسال اور عورات کو دین مین رغبتی ہے انسان کا مرنا اور قبر مین منکر نکیر کا سوال جواب کرنا قیامت کا آنا بہت عمدہ طور سے نظم ہے چھوٹے چھوٹے لڑکے اور لڑکیاں اکثر ازبر یاد کرتے ہین جس سے مسائل مین بھی واقفیت ہو جاتی ہے اور روزہ و نماز جو کہ اصول مذہب ہے اسمین صلاحیت کامل پیدا ہوتی ہے اور عقائد بھی درست ہو جاتے ہین حرام و حلال نجس و پاک سے بھی اطلاع ہو جاتی ہے ہر چند کہ چھوٹا سا رسالہ ہے مگر فائدے بڑے ہین اسی سبب سے ہر عام پر رجوع ہے اور ہر شخص اسکو تربیت اطفال کے لیے خرید کرتا ہے۔

خلاصۃ المصائب۔ یہ کتاب مصائب اہل بیت علیہم السلام مین مشہور و معروف ہے تالیفات سے محدث مقبول فخر آل عبا مولوی میرزا ہادی صاحب صلحا مرحوم کی ہے دو مرتبہ پہلے بھی اس مطبع مین طبع ہوئی تھی اور کئی مطابع مین بھی چھپ چکی ہے اس مرتبہ نہایت احتیاط سے بکمال صحت طبع ہوئی مصائب سید الشہدا امام حسین علیہ التحیۃ والثنا کو جناب مؤلف مرحوم نے اس عمدگی اور ربط معقول سے ترتیب دیا ہے اور ایسا نادر تقریر فرمایا ہے اور ایسے ایسے مضامین جگر خراش مصائب امام ہمام اور اہل بیت علیہم السلام کے لکھے ہین کہ جنکے سننے سے سامعین کو غش آتا ہے ایک دریا آنسوون کا آنکھون سے بہ جاتا ہے کیونکر محبوب اور مقبول نہ ہو کہ اس کتاب کے مؤلف جناب مولوی میرزا ہادی صاحب صلحا مرحوم لکھنوی بھی کیسے باکمال اور محدث مقبول تھے کہ جنکو ہر لحظہ علم حدیث و کلام سے کام تھا ویسی ہی یہ کتاب بھی اونکی مقبول ہے ایک ایک فقرہ سے غم و الم ٹپکتا ہے جسوقت اس کتاب کو ذاکر مجلس مین پڑھتا ہے سیلاب اشک سامعین کی آنکھون سے جاری ہوتا ہے صبر جاتا رہتا ہے سینہ کوبی سے غش پر غش آتا ہے جو ذاکر ہے بوفور رقت کم پڑھا جاتا ہے الغرض یہ کتاب فیض انتساب اس مرتبہ کاغذ عمدہ پر صاف و شفاف چھاپی گئی ہے اعلیٰ درجہ کے خوشنویس سے لکھوائی گئی ہے اور قیمت بھی بغرض رفاہ عام نہایت ارزان ہے۔

تحفۃ العوام۔ یہ کتاب بھی مسائل اور اعمال مین مستند ہے کئی بار اس مطبع مین چھپی اور دو نوبت خواہش خریداران سے دست بدست فروخت ہوئی اس کتاب کو مصباح کفعمی اور زاد المعاد وسفینۃ النجات وغیرہ سے جہان جہان غلط تھا درست کیا بکمال احتیاط اسے چھاپا ہے اس مرتبہ بعد تصحیح بیقین ہے۔ اتنی ہی کوئی غلطی

نظر آوے اس کتاب مین اصول دین و زیارات ائمہ معصومین اور نجاسات
و طہارات کا مفصل مفصل بیان ہی اور اعمال ایام متبرکہ اور اکثر مشہور تعویذ لکھے گئے ہین

مجموعہ مرثیہ ہائے میر انیس — یہ مجموعہ تازہ کنندۂ غم و الم افزایندۂ
رنج و ماتم ذخیرۂ شیون و شین مصائب ابی عبد اللہ الحسین ہی
تمام کوائف و حالات شہداے کربلا مبتلاے رنج و بلا کے
نہایت سوز و گداز سے مع سلام و رباعیات جنکے سننے سے اہل مجلس کو بیساختہ گریہ و
غش آتا ہی ایک دریا اشک کا آنکھون سے بہ جاتا ہی مصنف
اسکے نامی گرامی مشہور کافۂ انام ممدوح خاص و عام
بلاغت انکی ہمدم فصاحت انکی جلیس میر ببر علی مرحوم
متخلص بہ انیس ہین انکے کلام بلاغت نظام مین وہ
تاثیر ہے کہ اگر سنگ خارا کے گوش مین صدا پہونچے
تو اوسکا بھی جگر پارہ پارہ ہو جاوے نرالا انداز
نیا عنوان ہے جسکا مداح سارا جہان ہی آجتک
فن مرثیہ گوئی مین ایسا نازک خیال شیرین مقال
عدیم المثال باکمال پیدا نہین ہوا — اس مجموعہ کی
چار جلدین ہین جلد اول مین ۲۷ مرثیہ ہین جلد ثانی
مین ۲۶ مرثیہ جلد ثالث مین ۱۰ مرثیہ ہین جلد
رابع مین ۳۲ مرثیہ ہین —

مجموعہ مرثیہ میر مونس — یہ مجموعہ نادر و گوہر بے بہا
رونق ممبر عزا وسیلۂ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیون و شین
جامع مصائب ابی عبد اللہ الحسین علیہ السلام ہی
مضمون جگرخراش جس سے دل انس و جان پاش
پاش سوختگان آتش غم کشتگان خنجر الم ذکر حالات
اصحاب و اولاد امام ہمام ہے سلطان الذاکرین
ملاذ ات عمرین میر نواب صاحب مرحوم المتخلص بہ مونس
برادر میر انیس کا یہ کلام بلاغت نظام ہے جنکا شہرہ
نازک خیالی و موشگافی و مضمون نگاری از ہند تا روم
و شام ہے اس جلد اول مین ۲۰ مرثیہ اور سلام اور رباعیات ہین
جلد دوم چھپ گئی جلد سوم بھی زیر طبع ہی —

مجموعہ مرثیہ ہاے میرزا دبیر — یہ مجموعہ بے نظیر دلپذیر
مرغوب اہل اسلام ہر صغیر و کبیر رونق ممبر عزا وسیلۂ نوحہ
و بکا جامع مصائب شہداے کربلا حضرت امام حسین ہی
تصنیف سلطان الذاکرین قدوۃ الشاعرین سپہر نظیر
مہر تنویر خوش تقریر مرزا سلامت علی متخلص بہ دبیر کے
ہے اور یہ مجموعہ دو جلد مین ہے جلد اول مین ۳۵ مرثیہ
اور جلد دوم مین ۳۰ مرثیہ ہین —

مسدس اوج — تالیف مرزا محمد جعفر صاحب متخلص بہ اوج
خلف الصدق جناب مرزا دبیر صاحب مرحوم — اس مسدس
مین جناب امیر المومنین علی مرتضیٰ علیہ السلام کی نہایت
عمدگی سے مدح کی ہی قابل ملاحظہ مومنین ہی —

رسالۂ وظائف — ادعیۂ ماثورہ بروایات صحیح الدرجہ
جسمین مفصلہ ذیل دعائین ہین بنا بر مذہب امامیہ —
۱ — مجبورہ — ۲ — دعاے ماثورہ — ۳ — اعمال عاشورہ

عین البکا معروف بہ دہ مجلس چہل مجلس حالات کربلا مع شہادت
حضرت امام حسین علیہ السلام — اس مقبول کتاب مین ایسے جگرخراش مضامین
مصائب امام ہمام جناب امام حسین علیہ السلام کے مندرج ہین کہ جنکے سننے کی
تاب مجلس مین کسی کو نہین رہتی ایک سیلاب آنسوونکا آنکھون سے
جاری ہوتا ہے فی الحقیقت یہ کتاب نہایت عمدہ ہی —

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمن

رونق ممبر عزا وسیلۂ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیون و شین جامع مصائب ابی عبد اللہ الحسین ع

اعنی

مجموعۂ مرثیہ میر مونس

جلد سوم

از کلام بلاغت نظام سلطان الذاکرین ملاذ الشاعرین میر نواب صاحب مرحوم المتخلص بمونس برادر میر انیس لکھنوی

بمطبع نامی منشی نولکشور مزین بطبع مقبول جہانیان گردید

اطلاع۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے فہرست مطول اہل شائقین کو بلا قیمت ارسال ہو سکتی ہے جسکے ملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کو معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹائٹل پیج کے جو میں منجملہ دیگر اونکے بعض کتب علم فقہ وغیرہ فارسی اردو مذہب امامیہ کی درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی کتاب ہے اوس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب علم فقہ وغیرہ فارسی و اردو و مذہب امامیہ

حیات القلوب جلد اول۔ یہ ایک کتاب نادر روزگار کہ سوائے کتب خانہ امرا اور علما کے جسکا میسر آنا دشوار تھا حالات قصص انبیا میں بروایات صحیحہ مذہب اثنا عشریہ تصنیف عالم ربانی ملا محمد باقر بن محمد تقی المجلسی الاصفہانی کہ جو تین جلد میں ہے منجملہ اسکے اس جلد میں حضرت آدم علی نبینا و علیہ السلام سے تا حضرت عیسی علیہ السلام قصص باسانید صحیحہ مفصل موجود ہیں یہ کتاب ایسی نایاب ہو گئی تھی کہ شائقین کو اکثر دستیاب نہوتی تھی اور تلاش بسیار اگر دستیاب بھی ہوتی تو قیمت اسدرجہ گران تھی کہ اشخاص عوام ایسی عمدہ اور بے بہا کتاب کے مطالعہ سے محروم رہتے تھے اب مطبع اودھ اخبار سے یہ گوہر بے بہا کوڑیوں کے مول مل سکتا ہے یعنی قیمت نہایت ہی ارزان مقرر کی گئی ہے۔

حیات القلوب جلد دوم۔ اس جلد میں اول سے آخر تک جناب پیغمبر آخر الزمان محمد مصطفے صلی اللہ علیہ و آلہ کے شمائل و خصائل و معراج و معجزات و غزوات کا شرح بیان ہے اور ایسی جامعیت کے ساتھ حالات لکھے ہیں کہ اس مرتبہ کی کتاب دوسری بہم پہنچانا مشکل ہے اور قیمت نہایت ارزان ہے

حیات القلوب جلد سوم اس جلد میں امامت کا بیان ہے احادیث صحیحہ و نصوص قرآنیہ سے امامت ائمہ معصومین علیہم السلام کو بجناب مصنف طاب ثراہ و جعل الجنۃ مثواہ نے کچھ دہرا ہیں سلمی نہایت عمدہ طور سے بیان فرمایا ہے اوصاف ان ہر ستہ مجلد کے محتاج بیان نہیں ہیں ہر قسم ملاحظہ خوبی اور قدرت معلوم ہو سکتی ہے قیمت بھی ارزان ہے۔

زاد المعاد محشی و مترجم۔ یہ کتاب مذہب امامیہ کی ورد اور وظائف میں نوادرات سے ہے پورے سال یعنی بارہ مہینوں کے اعمال نہایت مبسوط اسمیں موجود ہیں تصحیح علمای مذہب امامیہ کاغذ سفید پر خوشخط چھپی ہے حواشی جسقدر حاجی حسن علی کی کتاب پر تھے سب بجنسہ ہیں اور آخر میں حاشیہ پر مسائل و فتاوی جناب اتقی الفقہا المجتہد العصر و الزمان جناب میرزا محمد حسن صاحب شیرازی نجفی جو بالفعل سر من رای میں تشریف فرما ہیں لکھوائے گئے ہیں اسکے ملاحظہ سے مقلدین مسائل و تقلید جناب مجتہد ممدوح سے بخوبی واقف اور ماہر ہو سکتے ہیں مسائل نکالنے بھی نہایت توضیح سے موجود ہیں اول تو یہ کتاب خود ہی مقبول اور مرغوب قلوب تھی۔ ایسی مفید ہوئی کہ چڑھا دینے اور بھی عمدہ بلکہ نور علی نور ہو گئی قیمت بھی بنظر رفاہ عام بہت کم رکھی گئی ہے جس سے ہر شخص اسکے ملاحظہ سے فیضیاب ہو سکتا ہے۔

منار الاسلام فی احکام الصیام۔ یہ کتاب بفیض انتساب بزبان فارسی تصنیفات عالم علوم جلی و خفی حجۃ الاسلام مجتہد العصر والزمان جناب مفتی مولوی سید محمد عباس صاحب لکھنوی سے ہے اس کتاب لاجواب میں روزہ دار کے مراتب اور ثواب اور روزے کے آداب نہایت مبسوط اور مفصل تحریر فرمائے ہیں اور روزہ خوارون کی شقاوت و خباثت کو کس خوبی سے بیان فرمایا ہے جسکے پڑھنے سے ماہ رمضان المبارک کی عظمت ظاہر ہوتی

بعون صناع بیمکان و فضل خلاق زمین و زمان

رونق منبر عزا و وسیلۂ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیون و شین جامع مصائب ابی عبداللہ الحسین

یعنی

مجموعہ مرثیہ مونس

جلد سوم

از کلام بلاغت نظام سلطان الذاکرین ملاذ الشاعرین میرزا ابو القاسم مرحوم المتخلص بمونس برادر میر انیس لکھنوی

بمطبع نامی منشی نولکشور بطبع مزین و مقبول جہانیان گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]	[illegible]	[illegible]
اسبابِ خوشی دل سے فراموش ہوئے ہیں مرحوم صفت کعبہ سیہ پوش ہوئے ہیں	سایہ نہیں روز زمین اور شہِ حق کوئی کا ہر گھر میں ہے غل ہائے علی ہائے علی کا	جب تیغ ستمگر سرِ حیدر پہ علم ہو محراب کی اس صدمہ سے کیوں پشت نہ خم ہو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
دل شمع صفت جلتے ہیں سو شعلۂ غم میں قندیلیں تو دو اشکوں کی ہیں آہوں کا علم ہیں	جو ہمت شکن و کفر شکن قلعہ شکن ہو اوس شیرِ الٰہی کا گلا اور رسن ہو	تھا رحم نہ مطلق دلِ ناپاکِ عدو میں آلودہ کیا مصحفِ ناطق کو لہو میں

۱۳۶

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
توقیر ولادت بھی ملی گھر مین خدا کے
مولا کو شہادت بھی ملی گھر مین خدا کے

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لکھیے تو خوشی پنجتن پاک کو دل ہون
ہاتھون کو بھی سب جرم سر دست بحل ہون

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھاڑو نہین گریبان جو وہ دامن سے جدا ہو
پھر جسم ہے بیکار جو سر تن سے جدا ہو

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر دیکھو تو باقی نہ سیاہی نہ قلم ہو
شمہ بھی نہ حیدر کے فضائل کا رقم ہو

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غالب متوالیان شہ عرش نشین پر
پلہ وہ فلک پر ہو تو پلہ یہ زمین پر

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باقی رہے پھر فخر عرب کو نہ عجم کو
لیجائین تبرک کی طرح خاک قدم کو

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوسف کو جمال و ادب جاہ کو دیکھین
وہ ایک نظر روئے ید اللہ کو دیکھین

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ اہل جنان ہر جسے آداب ہر اوسکا
مین علم کا ہون شہر علیؑ باب ہے اوسکا

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور محرم آسرار کیا شیر خدا کو
تو جز و کا مختار کیا شیر خدا کو

۱۱۵

[illegible]

ہاتھ اوٹھتے تھے بیعت کو امیر و جوان سے
پہنچ لگ تیغ کوئی کہتا تھا زبان سے

۱۱۶

[illegible]

دشمن کی برائی میں بھی ہم کو نہیں کرتے
جو مانگی سوال اوسکا تہی رو نہیں کرتے

۱۱۷

[illegible]

فاقے سے کبھی ہو رہے پر سو رہے آکر
کھایا بھی کچھ اونھین سے تو سائل کو کھلا کر

۱۱۸

[illegible]

جاری رہا فیض سدا گھر سے علی کے
سائل کبھی خالی نہ پھرا در سے علی کے

۱۱۹

[illegible]

راتوں کو نہ راحت سے کبھی سوتے تھے مولا
رو رو کے مناجات میں غش ہوتے تھے مولا

۱۲۰

[illegible]

انداز جو ہیں فقر کے چھوڑے نہیں جاتے
یہ سخت وہ ٹکڑے ہیں کہ توڑے نہیں جاتے

۱۲۱

[illegible]

اوس کی سخاوت ہے یہ اوس عقدہ کشا کی
اونٹوں کی قطار آپنے سائل کو عطا کی

۱۲۲

[illegible]

یہ محو عبادت وہ شہ عقدہ کشا تھا
مولا کو خبر بھی نہ ہوئی کچھ کہ یہ کیا تھا

۱۲۳

[illegible]

ٹوٹی اودھر کر جیب سے چھوٹا ساتھی کا
خالق کا وہ تھا زور یہ ہے زور علی کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب تھیں [illegible] لیے اور تر تھیں فلک سے
وہ نان جوین بھوک میں کھاتے تو نمک سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عسرت میں میسر نہ اور سے چادر تو تھی
وہ بھی کبھی سر پر تھی کسی روز گرو تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پیٹ کے داماد کا پیارا وصی کو
مارا ہے انھیں روزوں میں ظالم نے علی کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھوکوں کو طعام اپنا کھلا دیتے تھے حضرت
محتاجوں کو پہلو میں بٹھا لیتے تھے حضرت

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کانپی جو زمیں زلزلہ میں آ گئی مسجد
محراب کو لرزہ ہوا تھرا گئی مسجد

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخمی کیا بازو کو رسول دوسرا کے
بہتا ہے نمازی کا لہو گھر میں خدا کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرماتے تھے مہماں کی مدارات روا ہے
شرمندہ نہ ہو تو کہ علی عبد خدا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخمی جو وصی شہ لولاک ہوا تھا
اس صدمہ سے منبر کا جگر چاک ہوا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پیٹو کہ زخمی ہوا سر تاج تمھارا
اٹھتا ہے زمانے سے امام آج تمھارا

[illegible]

اک حشر تھا [illegible] نمازی
حضرت کو سنبھالے ہوئے روتے تھے نمازی

[illegible]

رونے لگے بیٹے شہ والا سے لپٹ کر
شبیر تو غش ہو گئے بابا سے لپٹ کر

[illegible]

کٹوا کے گلا تیغ سے مقتل مین مریگا
مین شمر ہون تو ظلم کے جنگل مین مریگا

[illegible]

تربت مین تھا رسول عربی [illegible] زار زار
بن باپ کے سبطین نبی ہوتے ہین زار زار

[illegible]

بیٹون نے سخن صبر کو فرمائے تھے حضرت
قاتل کا مگر نام نہ بتلاتے تھے حضرت

[illegible]

سایہ بھی نہ تیرے تن صد چاک پہ ہوگا
لاشا ترا بے غسل و کفن خاک پہ ہوگا

[illegible]

فرزندون نے [illegible]
گھبرا کے زن و مرد نکل آئے گھرون سے

[illegible]

جو گزریگی تجھ پر تجھے معلوم ہے بیٹا
تو مجھ سے سوا بیکس و مظلوم ہے بیٹا

[illegible]

راحت سے تجھے قبر مین سونا نہ ملیگا
بیٹی کو تری لاش پہ رونا نہ ملیگا

[illegible]

رو لیتیں حرم ان دونوں کا چھاتی سے لگا کر
اب گھر میں رہیں کیسے لوکا دھوچا اوٹھا کر

[illegible]

دنیا سے اوسی شب کو سفر کر گئے مولا
شیعوں کی کمر ٹوٹ گئی مر گئے مولا

[illegible]

کلثوم بلکتی تھی سوالی جاتی تھی زینب
روتی ہوئی تا بوت تلک آتی تھی زینب

[illegible]

جز قبر کہیں اب نہ ٹھکانا تھا ہمارا
یہ بہر نماز آخری آنا تھا ہمارا

[illegible]

سر پیٹتا تھا روح امین عرش بریں پر
زہرا کے جگر بند تڑپتے تھے زمیں پر

[illegible]

اک شور ہے ماتم کا بپا گھر میں نبی کے
بیٹے لیے جاتے ہیں جنازہ کو علی کے

[illegible]

رو نگا ہوں سے سر سید والا جبینگے
میں لٹ گئی ہوں ہے مرے بابا نہ جیینگے

[illegible]

دشمن ہیں نہ سونو ظلم سے سو رہینگے ستمگر
دو بھائی ہیں انکو بھی نہ چھوڑینگے ستمگر

[illegible]

فرماتے تھے لپٹا کے لگا چھاتی سے وصی کو
پیارو مری آغوش میں دو لاش علی کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چلاتی تھیں اب آئی تباہی مرے گھر پر
اٹھ ہے نہ رہا کوئی میرے بچوں کے سر پر

بھولو نہ کبھی اسوقت ہمیں چھوڑ کے بھائی
پردیس میں تنہا ہمیں کیا چھوڑو گے بھائی

اندوہ و غم و درد سے تم چھٹ گئے بابا
فریاد ہے پردیس میں ہم لٹ گئے بابا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیزار ہیں جینے سے بلا لیجیے ہمکو
چھاتی سے اسیطرح لگا لیجیے ہمکو

پاؤ گے نہ تم جان اگر کھوؤ گے بھائی
اک روز اسیطرح ہمیں روؤ گے بھائی

واں پیر جگر خستہ و دل ریش کو دیکھا
نالاں و طپاں خاک پہ درویش کو دیکھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب کون ترے سینے سے لپٹ کر جائینگے بھائی
رہ جاؤ گے [illegible] تم ہمیں مر جائینگے بھائی

اے لال جو گھر [illegible] پائیگی زینب
رو رو کے [illegible] آئیگی زینب

سب جزو بدن ضعف سے [illegible] تو اں ہیں
مسطر کی طرح تن کی رگیں صاف عیاں ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاتھوں سے نوالا بھی اوٹھایا نہیں جاتا
جبتک نہ کھلائے کوئی کھایا نہیں جاتا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نیّت ہے مری کوئی نہ رو دیگا جہاں میں
مجھسا کوئی محتاج نہ ہو دیگا جہاں میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چین اپنا مرے واسطے کھو دیتا تھا وہ بھی
جب آہ میں کرتا تھا تو رو دیتا تھا وہ بھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اندھا تھا پہ عقل اوسکی نظر رکھتے جلا پر
توشہ تھا قناعت پہ توکل تھا خدا پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس دُکھ میں خبر گیر مرا آٹھ پہر تھا
معلوم نہیں یہ وہ ملک تھا کہ بشر تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا جانئے وہ کس دکھ میں گرفتار ہوا ہے
معلوم یہ ہوتا ہے کہ بیمار ہوا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عریان بدن خستہ دل و خاک نشین ہوں
گذرا ہے برس روز کہ اس [illegible] ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر شام بچھونے کو بچھا دیتا تھا میرے
کھا چکتا تھا جب ہاتھ دھلا دیتا تھا میرے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اک روز نہیں گور کے باشندہ نہیں ہونگے
کیا جانئے کل مُردہ ہیں یا زندہ نہیں ہونگے

[illegible]

جاتے ہوئے کچھ مجھ سے نہ فرما گئے ہے ہے
گھر کا بھی پتا مجکو نہ بتلا گئے ہے ہے

[illegible]

جسوقت ثنا کرتا تھا محبوب خدا کی
افلاک سے آتی تھی صدا صلِّ علا کی

[illegible]

پھاڑی ہیں گریبان بکا کر کے پھری ہیں
بابا کو ابھی قبر میں ہم دھر کے پھری ہیں

[illegible]

بیکس ہوں مسافر ہوں غریب الغربا ہوں
گمنام ہوں محتاج ہوں عاجز ہوں گدا ہوں

[illegible]

پاس آؤ کہ راحت مری جان پاتی ہے تم سے
واللہ مرے دوست کی بو آتی ہے تم سے

[illegible]

نام اپنا بتایا نہ مجھے مر گئے آقا
اس عاجز و بیکس سے یہ کیا کر گئے آقا

[illegible]

اوسنے کہا واللہ فصیح الفصحا تھا
کچھ ذکر زبان پر نہ بجز ذکر خدا تھا

[illegible]

سب خلق کے مختار تھے اور عقدہ کشا تھے
خدمت جو تری کرتے تھے وہ شیر خدا تھے

[illegible]

اب کون مرا زانو پہ سر لیویگا مولا
اب کون اپاہج کی خبر لیویگا مولا

[illegible]

اس ماں کو اب زیست گوارا نہیں آتا
بیرا تو کوئی اور سہارا نہیں آتا

[illegible]

احسان نہ بھولینگے محمد کے وصی کے
جیسے کہ امر لطف گیا ساتھ علی کے

[illegible]

ای بھائی گذر جاتی ہے عسرت بھی بشر پر
دو روز سے تھا فاقہ یہ فاقہ مری گھر پر

[illegible]

تو یہ نہ سمجھ دل میں کہ سو مزدور گھرو ہوں
خادم تری خدمت کو یہ دو چھوڑ گئی ہوں

[illegible]

پرشستہ تھے فصاحت سے دعا تمام کے سر کو
گرداب تھے پانو اور نگاہ گھر کو

[illegible]

کرتے ہیں خوشی اہل ولا اہل ولا کی
کھالے مری خاطر سے قسم تجکو خدا کی

[illegible]

بابا کا جو عاشق تجھے معلوم کریگی
غمخواری تری زینب و کلثوم کریگی

[illegible]

راحت سے جہان کی مجھے کچھ کام نہیں ہے
بے چین ہے تو مجکو بھی آرام نہیں ہے

[illegible]

سو لاکھ ادنیا سے سفر کر گیا گھر سے
میں جسکے سبب جیتا تھا وہ مر گیا گھر سے

۹۸

[illegible] آرزو تھی اور
[illegible] سے نہیں جا ہو
[illegible] راست سے بتا ہو
[illegible] نجف تو کہا ہو
رہنما مجھے اب خلق میں منظور نہیں ہے
شفتا ہوں کہ صحرای نجف دور نہیں ہے

۹۹

[illegible] تربت پہ [illegible] بیکار
اور [illegible] سے [illegible]
سو [illegible] پکارا [illegible] زار
دنیا سے [illegible] انتظار
مقبول ہوئی عرض سفر کر گیا درویش
تعویذ پہ سو کھڑ رکھ دیا اور مر گیا درویش

۱۰۰

[illegible] دونوں [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] ابرار
[illegible]
مونس جو علی کا ہے محب کیا وہ حزین ہے
فردوس بریں الفت حیدر کا ثمر ہے

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سے فاتحہ پڑھ قبر شہنشاہ کی ہے
دل ہے کہ مزار اسد اللہ کی ہے

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاں اسکا مددگار ید اللہ رہیگا
اب حشر تلک یہ مرے ہمراہ رہیگا

رباعی

افسوس [illegible] شمع [illegible] ہوں
[illegible] ہوں
[illegible] ہیں
[illegible] ہوں

شکر خدا کہ خاک در بوتراب ہون
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب پہ ہے پانچ وقت خدا و نبی کی مدح
شغل نماز فرض ہے مجھ پر علی کی مدح

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قبضے میں بند و بست سموات و ارض ہے
طاعت علی کی حاضر و غائب پہ فرض ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تنہا وصی صاحب معراج مل گیا
تاج رسولؐ کا مجھے دُر ج مل گیا

نام خدا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرسی کو ساتھ رفعت عرش بریں بھی ہو
نام علی ہو نقش تو اعلیٰ نگیں بھی ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے ہیں رمز مومنین برابر علی علی
دل میں خدا خدا ہو زبان پر علی علی

سلطان دین پناہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حاصل کمال اوج سر دست ہو گیا
رفعت سے اسکی عرش بریں پست ہو گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تاثیر اسکی یوسف کنعان سے پوچھیے
اس نام کے اثر کو سلیمان سے پوچھیے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس شان سے نہ آئے تھے موسیٰ بھی طور پر
قربان تیری صورت زیبا کے نور پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رہتا ہے ایک حال خزان میں بہار میں
مصروف ہوں عبادت پروردگار میں

۱۰

[illegible]

راحت سے اس پہ پیاسے میں ہو روزہ و شب
بھوکا کبھی رہا کبھی تشنہ لب رہا

۱۱

[illegible]

ماہ خدا ہے خاطر نادار کیجیے
روزہ فقیر خانے میں افطار کیجیے

۱۲

[illegible]

کیونکر یہ امر خیر نہ اوس سے ولی سے ہو
ممکن نہیں کہ وعدہ خلافی علی سے ہو

۱۳

[illegible]

دم بھر میں مطمئن دل بیتاب ہو گیا
گرمی عطش کی بجھ گئی سیراب ہو گیا

۱۴

[illegible]

رہ مطمئن اب اسمیں تردد کی جا نہیں
مومن کو رد دعوت مومن روا نہیں

۱۵

[illegible]

حسرت ہے پر کہ آج وہ در دعا کھلے
بندہ کے گھر میں روزہ امام کا کھلے

۱۶

[illegible]

اصحاب میں تھا احمد گردوں سریر کے
بیٹھا ادب سے پاس جناب امیر کے

۱۷

[illegible]

سب پر عیاں ہے بندہ نوازی امام کی
مولا قبول آج ہو دعوت غلام کی

۱۸

[illegible]

لذات دنیوی کی ہوس دل سے دور رہی
حاضر ہیں ہم کہ دوست کی خاطر ضرور ہے

۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آٹھوں کا میہمان سے عجب اردات تھی
لیکن علیؑ کے آگے یہ ادنیٰ سی بات تھی

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک جا ہوئے رسولؐ امم بھی امام بھی
افطار کر کے نوش کیا کچھ طعام بھی

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بخشا کمال عز و شرف اوس جناب نے
چمکا دیے نصیب مرے آفتاب نے

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وقتِ غروب کس کی نظر سوئے زہرہ تھی
وعدے میں اسقدر یہ کسی کو خبر نہ تھی

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حاضر رہے عبادتِ ربِ ودود میں
گذری وہ شب قیام و قعود و سجود میں

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قسمت سے مرتبہ یہ سر دست پائیں
دستِ خدا کے ہاتھ تو یوں اوٹھا لائیں

[illegible]

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

استادہ مقتدی ہوئے سب مقتدا کے ساتھ
حیدر نے بھی نماز پڑھی مصطفا کے ساتھ

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پروانے تھے وہ لوگ نبی دین کی شمع تھے
سب میزبان حیدرِ صفدر کی جمع تھے

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حسرت ہے گر تو لکھو و نہ دولت ثواب کی
تم بھی ضیافت آج کرو بوتراب کی

[illegible]

حجت میں آستین کی تھی ہر اک کی چڑھی ہوئی
اسکی صدا تھی اوسکی صدا سے بڑھی ہوئی

[illegible]

خادم کو تمہید فکر سے آزاد کیجیے
جو امتیں میں راز ہو اوسے ارشاد کیجیے

[illegible]

کل وقت شام یہاں تھا گذر بوتراب کا
جلوہ تھا عرش پاک پہ اوس آفتاب کا

[illegible]

کی دعوت اوس نے اپنی رسالت مآب نے
افطار میرے ساتھ کیا بوتراب نے

[illegible]

کرسی نہ ہو بعید نہ عرش اوس سے دور ہو
نورِ خدا کے نور کا ہر جا ظہور ہے

[illegible]

صحبت رہی بہار گلشن بہشت میں
حوروں کے ساتھ کھولا ہے روزہ بہشت میں

[illegible]

جسوقت اپنے گھر سے شہ لافتا گئے
کسطرح ایک وقت میں چالیس جا گئے

[illegible]

ہر چند وہ مکین کا مکین آسمان پہ ہے
جو دیکھتا ہے کہتا ہے میرے مکان پہ ہے

[illegible]

اونکی اسا معجزہ یہ امام ہدیٰ کا تھا
مہمان یہاں رسول کا تھا وہاں خدا کا تھا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
خالی کبھی سخی سے نہ پھیرا فقیر کو کھانا بھی کچھ تو دیجئے یتیم و اسیر کو	ممکن نہیں کہ اسکے صلہ و سکو کم ملیں اک اک درم کے اجر میں سو سو درم ملیں	تقشقش بھی حسن جلو شہ میں شاگرد اسکا تھا گویا کہ ہمصفیر وہ روح القدس کا تھا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
بولا فقیر ہوں یہ مشرف ہوں دین سے دلوا دئیے ہزار درم حاضرین سے	غل تھا سوال رد نہ کیا دستگیر نے تاج شرف فقیر کو بخشا امیر نے	کیونکر کہوں کہ ساکن دنیا سرشت ہے بیشک یہ مرغ طائر باغ بہشت ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
غم سے شہا فقیر کو آزاد کیجیے صدقہ حسن حسین کا امداد کیجیے	زرین وہ پاؤں سر بھی جن پر نثار تھا بہ جو تھے تا بہ فرق جواہر نگار تھا	پریاں فدا ہیں بلبل شیدا نثار ہے ظاہر ہے یہ کہ قدرت پروردگار ہے

۵۴
جلدی پہ پھیلا کر دست مبارک کو ایکبار
اک اوڑن اوس نے تھام لیا شہ نے استوار
سہما ہوا تھا بسکہ [illegible]
[illegible]

بیٹھا رہا شگفتہ و خوشحال اوسیطرح
لپٹا رہا بدن سے پر و بال اوسیطرح

۵۵
تھا دست پاک پر جو وہ [illegible]
چلائے طائر سدرہ کے الامان
[illegible]
[illegible]

قدرت وہ ہے بڑھاون جو ہاتھ اوس مکان سے
کھینچ آئے نسر طائر ابھی آسمان سے

۵۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا وہ پرند جو با احتیاط پر
کہتے تھے جن روان ہے سلیمان بساط پر

۵۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا جو زور طائر قدسی مثال کو
حیرت ہوئی کمال شہ ذی کمال کو

۵۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مجھ پر ایک راز نہان آشکار ہے
بیشک کچھ اسمین مصلحت کردگار ہے

۵۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دکھلا رہے تھے برج فلک اپنی شان کو
زور تھا وہ تھا کہ چھپا لے جہان کو

۶۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قدسی پناہ مانگتے ہین ضرب و زور کی
طاؤس چرخ کم ہے مرو آگے مور سے

۶۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پرواز کرکے عرش معلا کو لے لیا
طائر نے جھک کے پشت پہ مولا کو لے لیا

۶۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردون قریب فرق ہمایون تھا اسطرح
سر پر جو ہے کے ابر کا سایہ تھا جسطرح

سوچا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شاخ ثمر سے کم نہ تھی ہر چشم شاہ میں
پتلی سے کم تھی وسعت دنیا نگاہ میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنجیدہ اور انگشت نگاہوں تلے ہوئیں
رشتوں دعا کے بند وکاہیں کھلی ہوئیں

[illegible]
[illegible]
اجناس سے بھرے ہوئے بازار ہر طرف
[illegible]
باغ بھی سیر چشم سب اور اہل ہوش تھے
نہ خود پسند وہ تھے نہ یہ خود فروش تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو کر نثار سرور گردوں مقام پر
بوسہ دیا پرندے نے پائے امام پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا رنگ دھوپ چھاؤں کا تھا آفتاب میں
محمل بھی وہ کسی نے نہ دیکھا تھا خواب میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈالی نظر تو فرط نزاکت سے ڈھل گئی
انسان کو سونگھ کی بھاپ لگی اور پگھل گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس شے کو دیکھیے وہ ہوس سے زیادہ ہے
خلقت تمام شہر کی آباد و شاد ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سلطان سے جوہری کا نہ کچھ کم وقار تھا
تختہ دکان کا تخت جواہر نگار تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اہل ہوس کو باعث لطف حیات ہے
گویا حباب شربت قند و نبات ہے

٣٩٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پائیں وہ گھر تو یاد نہ اپنے مکاں کریں
جنت کی بلبلیں بھی یہیں آشیاں کریں

٣٩٩

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آرام کی جگہ ہے صفا کا مقام ہے
بجا بلسا اس مکان مبارک کا نام ہے

٤٠٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عابد ہر ایک حق پرست ہر شب بیدار ہے
مقبول کردگار ہے طاعت گذار ہے

٤٠١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں انبساط چہروں سے پیدا ہر اک نگاہ میں
جاتے ہیں جیسے ہنستے ہوئے عیدگاہ میں

٤٠٢

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آب و ہوا بھی معتدل و دلپذیر ہے
ساکن یہیں ہو اب کہ یہ جنت نظیر ہے

٤٠٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا دخل ہے جو بحث کوئی روبرو کرے
عالم بھی منفعل ہو اگر گفتگو کرے

٤٠٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گمراہ یہ گروہ ہے نا با طریق ہے
کیا دین و مذہب انکا ہو اور کیا طریق ہو

٤٠٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راغب ہیں یوں کس طرح کسی فعل قبیح پر
قائم ہیں سب یہ دین جناب مسیح پر

٤٠٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راہیں بتا کے ہر عمل نیک و زشت کی
دیتا ہے ہم انکو بشارت بہشت کی

۱۷۳

جیسے ہیں شیخ کے زمین سے سلسلے [illegible]
تورات کا ذکر ہے اور نیک مشغلے
[illegible]
[illegible]

شادمان ہر ایک طفل و جوان و حسین ہیں آج
اک سال جسکو شوق میں گذرا وہ دن ہے آج

۱۷۴

انجیل میں لکھا ہے [illegible] ان کے بیان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دوزخ نہ تھا بہشت نہ تھا اور ملک نہ تھے
پیدا وہ جب ہوا کہ یہ ساتوں فلک نہ تھے

۱۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باتیں یہ ہو چکیں تو بڑھا راہگیر بھی
پیچھے چلا اوسی کے جناب امیر بھی

۱۷۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تورات و زبور میں [illegible] پایا ہے [illegible]
احمد کا نام بھی کبھی آیا ہے وعظ میں

۱۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہمراہ یوں رہیگا سدا اوس جناب کے
جیسے شعاع نور ہے ساتھ آفتاب کے

۱۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رہ رہ کے سوئے در نگران سب ہجوم ہے
ہر سمت آمد آمد راہب کی دھوم ہے

۱۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تکذیب کیا کرے کوئی اوس حضرت مسیح کی
سب مندرج کتاب میں ہے یہ مسیح کی

۱۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسا بشر وہ ہے کہ ملائک پہ فوق ہے
ہمکو بھی اوس ولی کی زیارت کا شوق ہے

۱۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] سے [illegible] میں [illegible] نیک کا
زانو دھرا ہے ایک نے زانو پہ ایک کا

بند
اک سمت تھا وہ عارفِ حق شاہِ اولیا
باکمال سادہ ضمیر زاہد و پارسا
زینت فزا تھا جو ہر منبر میں وعظ کا
خم تھی کمر کہ بارِ عبادت سے تھا جھکا
آگاہ سب جہان کی نشیب و فراز سے
سینے کی حد چھپی ہوئی ریشِ دراز سے

بند
اک شیخ جا بجا تھا کہ وہ پیرِ واعظان
تھا وہ عجیب سنتی تھی خلق جس کا بیان
قرأت کا بلبل تھا مرد تھا نظر میں ثنا خوان
سر تھا مگر وہ تھا اعظم کا زبان
رہ جاتا تھا کبھی صفتِ گنگ بول کے
تکتا تھا ہر طرف کبھی منہ کھول کھول کے

بند
کیا تھا کہ آج وہ خموشی کا ہے حال
حیرت ہے سب کو کیا سبب تغیرِ احوال
بیٹھے ہیں اہلِ بزم کے سب لوگ با ملال
اے شیخ اب ابتدا کرو ہیں لوگ منتظر
وہ نطق وہ بیان فصاحت نشان نہیں
کیا وجہ ہے جو آج زبان دُر فشان نہیں

بند
جس دم کہ وہ فقیہ جو منبر پہ تھا سوار
آخر اسے بلند ہوا شور دو چار
سب نے کہا کہ تجھ سے ہے امیدوار
پیدا ہوئی ہے حیرت زیادہ کہ کیوں ہے یہ
پہلے تو اوٹھ کھڑے ہوئے تعظیم کے لیے
پھر سب ادب سے جھک گئے تسلیم کے لیے

بند
اک اور بیٹھنے لگا دوں کیا وعظ ہے عجب
کہا کہ سب نشان ہیں عبادت کے اس لب
نازک ہیں زبان سے نہیں عاجز ہیں سب
سب کے دلوں میں آرزو وعظ کا تاب
مجلس پہ گہ نظر تو کبھی آسمان پہ تھی
حکمِ خدا سے مُہرِ خموشی زبان پہ تھی

بند
نشتاق ایک خلق جو اہلِ بزم تھا
دل نے کہا کہ چپ ہے کیوں آج واعظ
شور ہوا کہ سب یہ ہیں منتظر
کچھ اب تو لب سے ارشاد کیجیے
غمگین ہیں اہلِ بزم کے دل شاد کیجیے
بہرِ مسیح مونھ سے کچھ ارشاد کیجیے

بند
جو شخص تھا منبر پہ کہا وہ امام
حیرت ہے کیا سبب ہے کہ خاموش ہے کلام
سب کے دلوں میں حسرتِ وعظ و کلام
خاموش ہے زبان سے ہوا اور شاد کام
ہر چند دل میں ولولۂ وعظ و پند تھا
رعبِ امامِ دیں سے مگر نطق بند تھا

بند
حیران تھے سب کہ زبان کیوں نہیں ہے آب
لوگوں کا جھکا ہوا تھا دل کیا ہوا جواب
کیا کیا کہیں سبھی کہ یہ کیا ہے شیخ کا حال
زینت فزا تھا جس کا سخن نام ہے کمال
حیران تھے سب کہ وعظ ہو مطلق نہ بند ہے
آخر یہ کھل گیا کہ زبان اسکی بند ہے

بند
اے سب کو ہے کلام وہ اللہ کا مہمان
یہ بندہ ہے جس کی مدح میں قرآن
بولا تو یہ کہ اس کے لب کا ہے مرتبہ
آگے تمھارے میں کیا کہوں اے نیک نام
میں کیا ہوں بلکہ خلق میں بہتر نہیں کوئی
اوسکا سوا رسول کے ہمسر نہیں کوئی

مطلع ثانی

[illegible]

تب اون نیک راہب عالی مقام سے
اک شخص اوٹھ کھڑا ہوا اس ازدحام سے

[illegible]

بولا ولی خدا کا ہے عالی جناب ہے
لاریب تو وصی رسالت مآب ہے

[illegible]

زندہ تری مدد سے مسیحا نے پائی ہین
تو وہ ہے جسنے سیکڑون مُردے جلائی ہین

[illegible]

روشن کیا ہے گھر تو دمِ فیض باز کر
جلوہ دکھا کے رخ کا ہمین سرفراز کر

[illegible]

خورشید سا کہی ہے ابوالحسن ہے بو تراب ہے
جلوہ ہے جسکا عرش پہ وہ آفتاب ہے

[illegible]

ممکن ہو دوسرا کوئی تجھسا محال ہے
تیری بھی ذات مثل خدا بے مثال ہے

[illegible]

نور خدا کا نور جو ہر سمت چھا گیا
عیسائیونکو صورت موسیٰ غش آ گیا

[illegible]

مخفی ہے کیا جو تجھ پہ ہویدا ہوا نہین
مولود وہ ہے جہان کوئی پیدا ہوا نہین

[illegible]

مقبول کردگار ہوا کام جو کیا
اک ضرب سے تری حق و باطل کو دو کیا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
جو ہو تری نظر میں سبک وہ ذلیل ہے پلّہ پہ جسکے تو ہے وہ پلّہ ثقیل ہے	نورِ خدا ہیں غیرتِ ماہِ منیر ہیں ثابت ہوا کہ آپ جنابِ امیر ہیں	رہبر بلا امام بلا پیشوا بلا مدّت سے جستجو تھی مگر اب خدا ملا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
نخلِ علوم تیرے کرم سے ہری ہوئی اوصاف میں تری ہیں صحیفے بھری ہوئی	ہمکو اصول فرع سے آگاہ کیجیے احکامِ دینِ شرع سے آگاہ کیجیے	اوسکا وجبریٔل ہے ناطق امام ہو اسکا کلام وحیِ خدا کا کلام ہے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
کی عرض اوسنے کیوں نہیں جاؤں جناب کو پہچانتے ہیں خلق میں سب آفتاب کو	رنگ خزاں بدل گیا آئی بہار شکر گلزار دین میں اب ہوئی رونق ہزار شکر	ایک ایک مبتدا کی خبر جا بجا کھلی خطبہ میں لیکے کر کتاب خدا کھلی

۱۰۰
[illegible] رسول فلک مقام
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بتلاو یا ہر ایک کو رستہ نجات کا
حج و زکوٰۃ و خمس کا صوم و صلوٰۃ کا

۱۰۱
[illegible] مصطفیٰ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرسی و عرش اس سے بنی اور ملک بنے
باقی جو کچھ رہا تو یہ ساتوں فلک بنے

۱۰۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس راہ میں ملک بھی قدم مارتے نہیں
یاں حضرت مسیح بھی دم مارتے نہیں

۱۰۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آئینہ اوس پہ دین کے آئین کر دیے
سب مسئلے امام نے تلقین کر دیے

۱۰۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھوڑا اتنا کو مجھے شب معراج فرش پر
پایا رسول پاک نے پہلو میں عرش پر

۱۰۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اشجار کو جو پھول تو پھولوں کو بو ملی
کوثر مجھے ملا تو اسے آبرو ملی

۱۰۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مختار خلق و شافع یوم القیام ہوں
سرکار کبریا کا مدار المہام ہوں

۱۰۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روشن کلیم پر ہے کہ نور الٰہ ہوں
عیسیٰ ہیں گواہ کہ فلک بارگاہ ہوں

۱۰۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ابر عطائے حق مجھے جانا سحاب نے
میرے شرف بیان کیے آفتاب نے

[illegible]

عالم تمام اوسکی مصیبت پہ رو ئیگا
وہ کربلا میں تشنہ دہن ذبح ہوئیگا

[illegible]

غل تھا دفینہ کوئی نہ رہ جائے نذر مین
دینار سرخ ساٹھ ہزار آئے نذر مین

[illegible]

اتبرو چہرہ اکو مرکب فرخندہ پے کرون
چاہون تو عزم شرق کو اکدم مین طے کرون

[illegible]

یکسان ہے اک گروہ امامت حصول کر
تا حشر ورد قائم آل رسول ہے

[illegible]

کیا مال و زر سمائے سخی کی نگاہ مین
اکدم مین سب لٹا دیا خالق کی راہ مین

[illegible]

دوری وطن کی وقت فضیلت کو ہو چکی
اب عصر کی نماز مدینے مین ہوئیگی

[illegible]

رتبہ ہر ایک ساجد و راکع کو مل گیا
کعبہ کا اوج مسجد جامع کو مل گیا

[illegible]

نہ ساتھ کوئی خیر خواہ ہے
یثرب تو اس مقام سے سو کوس راہ ہے

[illegible]

اوڑ گئی سب کے ہوش وہ طائر اوڑ گیا
دم مین علی کو لیکے مدینے مین آ گیا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
حاضر بطور تحفہ بصد امتیاز ہوں زہرا کے لال شاد ہوں میں سرفراز ہوں	رکھکر بصد خشوع جبیں آستان پر پہونچا زمیں سے اوڑ کے ملک آسمان پر	ہر دم زبان پہ ذکر خدا سے ورود تھا تسبیح تھی دعا تھی رکوع و سجود تھا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
خادم ہوں باوفا ہوں عقیدت شعار ہوں کچھ دکھ جو آپ پر ہو تو پہلے نثار ہوں	وہ شب جسمیں چین تھا روح بتول کو وہ شب جو صبح حشر تھی آل رسول کو	کہتے تھے جلد اب کہیں تڑکا ہو نور کا کیا شوق تھا حضوری رب غفور کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ماتم کیا ملائک عالی مقام نے دیکھا تمہارے قتل کا محضر غلام نے	جسکا ہے ذکر یہ وہی آفت کی رات ہے ماتم کرو کہ آج قیامت کی رات ہے	تشویش ہے کمال شہ ذی کمال کو کیا کوئی فوج آئی ہے جنگ وجدال کو

[illegible]

[illegible]

پیچھے ہٹا قدم نہ کبھی اس فقیر کا
پر آج سامنا ہے خدائے قدیر کا

[illegible]

[illegible]

مجبور گھر میں روتے ہوئے جب پسر گئے
مسجد میں جلد بادشہ بحر و بر گئے

[illegible]

[illegible]

نالاں ہوئی غم سے روح رسالت پناہ کی
تصویر خون میں بھر گئی شیر اِلٰہ کی

[illegible]

[illegible]

جانے وہی یہ حال جو نقش فنا ہو
دربار میں پہونچ کے خدا جا لیا ہو

[illegible]

[illegible]

ممبر سے تا حرم سبھی رخصت علی کی تھی
وہ آخری نماز خدا کے ولی کی تھی

[illegible]

[illegible]

ظالم نے کچھ نہ روح نبی کا ادب کیا
ابن عم رسول کو مارا غضب کیا

[illegible]

[illegible]

خون ہو گا اب علی کا یہ چمک شوق ازل کی
تجدیدیان وضو کی امام بحق نے کی

[illegible]

[illegible]

مارا لعین نے خسرو عالم پناہ کو
ساعت ملی نہ دوسری سجدے کی شاہ کو

[illegible]

[illegible]

مولا کے دوستدار بصد درد رو رہے تھے
نکلے ہوئے گھروں سے زن و مرد روتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرماتے تھے کہ خلد میں جس وقت جاؤنگا محبوبِ کبریا کو یہ صورت دکھاؤنگا	جاری رہی زبان پہ یہ ساری خدائی کی قاتل کی بھی رحیم نے مشکل کشائی کی	بو آگئی گلون کی شہِ مشرقین کو دیکھا بچشم پاس حسنؑ اور حسینؑ کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آنکھوں سے خون ٹپکتا تھا اوس نابکار کی تسکین ہند حق ہوئی تقصیر ضلالت شعار کی	جسکا کہ نام عقدہ کشا ہو جہان مین باندھو نہ اوسکے ہاتھون کو رسیان مین	صابر ہے جو یہ اوسی کا بخیر ہے اپنے گھر مین لے چلو کہ مرا حال غیر ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فوزِ عظیم مجکو تو پیشِ خدا ملا بچے مرے یتیم ہوئے تجکو کیا ملا	دیکھو تو کیا بنی شہِ والا کی جان پر قتلِ علیؑ کا غل ہے زمین آسمان پر	گھر مین ابھی نہ شاہِ ولایت کو لے چلین ہم قتل کرلین اوسکو تو حضرت کو لے چلین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو عدل میں نہ فرق اسی میں بھلائی ہے
اوسنے بھی مجکو ایک ہی ضربت لگائی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمایا پیکے کچھ کہ یہ حصہ ولی کا ہے
باقی اوسے پلاؤ جو قاتل علیؑ کا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھوڑا جہانسے سوئے شہِ دلدل سوار نے
پچھلے پہر کو کوچ کیا روزہ دار نے

[illegible]
[illegible]
[illegible] شجاعت [illegible]
[illegible]
چادر بندھی تھی شاہ کے فرقِ دو نیم میں
لاشہ تھا حلہ پوشِ جنان کا گلیم میں

[illegible]
[illegible]
[illegible] روزِ قیامت [illegible]
[illegible]
زاری کوئی سنے نہ شہِ مشرقین کی
مونھ سے زبان نکل پڑی باہر حسینؑ کی

[illegible]
[illegible]
آخر [illegible] جنازہ [illegible] بیبیاں تمام
[illegible] شور [illegible]
سر ننگے پیٹتے تھے زن و مرد اس طرح
ماتم تھا مصطفےٰ کے جنازے پہ جس طرح

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خون زخمِ سر کا رخ کے لیے غازہ ہو گیا
احسان کا داغ آج ہمیں تازہ ہو گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرماتے تھے زمیں پہ ملک پر بچھاتے ہیں
جنت سے مصطفےٰ مرے لینے کو آتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غمگیں ہیں مومنین انھیں شاد کیجیے
گلزار لکھنؤ کو پھر آباد کیجیے

[illegible]

گردوں پہ تزلزل تھا زمیں خاک بسر تھی
صبح شب عاشور قیامت کی سحر تھی

[illegible]

جنگل سے صدائے شہ خیبر شکن آئی
پیٹو سحر خاتمہ پنجتن آئی

[illegible]

بجلی سی چمکتی ہوئی لہریں نہ عیاں تھیں
تیغیں تہ تیغیں کہ دریا کے کلیجے پہ رواں تھیں

[illegible]

صدمے سے نبی جان کی جاں تو نہ پہ آتی تھی
پھر لوٹیں سر اندیپ تلک سینہ زنی تھی

[illegible]

ماتم میں سلیمان دو عالم کہ حزیں تھے
بچھڑے تھے کہیں گھر تھے کہیں آپ کہیں تھے

[illegible]

آباد گھر اس طرح سے ویرانہ کسی کا
آیا ہے تباہی میں جہاز آل نبی کا

[illegible]

گرد اوڑتی تھی گرد خیام شہ دیں کے
آہوں کا دھواں اوٹھتا تھا سینے سے زمیں کے

[illegible]

ہوتی ہیں ستم آج [illegible] زہرا و علی پر
فاقہ ہے غزال حرم لم یزلی پر

[illegible]

شمشاد چمن [illegible]
لاشے [illegible] کی [illegible]

٢١٠
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتم میں محمدؐ کا گریبان پھٹیگا
تلواروں سے زہراؑ کا ہرا باغ چھٹیگا

٢١١
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہتھیار ستمگر نے سجے جسم زبون پر
باندھا کمر کس کو سادات کے خون پر

٢١٢
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سادات کو اب آئیں ہیں تیغوں کے تلے میں
لٹ جائینگے جلدی کہ بہتر تو گلے میں

٢١٣
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب ذبح پسر ہوئیگا ماں ہاتھ ملیگی
ٹوٹے ہوئے پہلو پہ چھری آج چلیگی

٢١٤
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلواروں سے گھائل جنھیں ہونا ہو وہ نکلیں
شیروں کے مقابل جنھیں ہونا ہو وہ نکلیں

٢١٥
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بجلی سی چمکنے لگی تیغوں کے دموں سے
میداں میں گھٹا چھا گئی کالے علموں سے

٢١٦
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھین آئیگا میوہ مرا آغوش نشیں کو
بالوں سے یہاں جھاڑیگی مقتل کی زمیں کو

٢١٧
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرتد تھے جفا جو تھے شقی ازلی تھے
سب معتقد قتل حسینؑ ابن علیؑ تھے

٢١٨
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ آب محمدؐ کے نواسے کو نہ پہونچے
اب نہر کا پانی کسی پیاسے کو نہ پہونچے

۲۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے کام کا دن آج بھروسا ہمیں کل کا
اندیشہ ہے عوض غزوۂ صفین و جمل کا

۲۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رونے کا سکینہ کے خیال آئے نہ مجکو
اب پردہ ہو زینب تو جلال آئے نہ مجکو

۲۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مقبول خدا ہو گئے درگاہ خدا میں
بیٹے وہی قربان ہوئے راہ خدا میں

۲۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آج اپنے کرم سے مری حاجت کو روا کر
ماتم میں عزیزوں کے مجھے صبر عطا کر

۲۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر دیتے تھے باہم کہیں گشتہ سے تھے غازی
آپس میں گلے ملتے تھے اور ہنستے تھے غازی

۲۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تم پر نظر لطف و عنایت ہو خدا کی
بیکس کے مددگار ہو یہ رحمت ہو خدا کی

۲۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شکوہ کا سخن منہ سے نہ بیداد میں نکلے
دم تن سے جو نکلے تو تری یاد میں نکلے

۲۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روشن قدم مہدی ہادی سے زمیں ہو
دن تک میں جو جیسے تو خروج شہ دیں ہو

۲۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیر کے عاشق بھی جلیں یہ جو مہ تمام کر
وہ چاند بہار آئے پیدا [illegible] بہار کر

[illegible]

بانو کی طرف چشم گہربار سے دیکھا
بیٹی کو شہ ذیشان نے عجب پیار سے دیکھا

[illegible]

غل تھا کہ زمین نور سے معمور ہوئی ہے
طوبیٰ کے تلے روشنیِ طور ہوئی ہے

[illegible]

گل چہرہ ہوئی کیا گلشن رشک چمن کی
آجاتی تھی بو یاد کو جوڑے سے دلہن کی

[illegible]

اماں کا بُرا حال ہے پھر آئیے بابا
اچھا میں نہ بولوں گی چلے جائیے بابا

[illegible]

صورت جو نظر آگئی محبوب خدا کی
تسبیح ملک پڑھنے لگے صلِ علیٰ کی

[illegible]

حوریں او سر تکتی ہیں گلستانِ ارم سے
اقبال و حشم ملتے ہیں آنکھوں کو قدم سے

[illegible]

تلواروں کو ہاتھوں میں جری تولے ہوئے تھے
عباس علی سبز علم کھولے ہوئے تھے

[illegible]

گھوڑوں کو وہ چمکاتے ہیں جب سامنے آکے
آنسو نکل آتے ہیں امام دوسرا کے

[illegible]

رونق یہ نہ ہوتی جو ظہور ان کا نہ ہوتا
دنیا میں اندھیرا تھا جو نور ان کا نہ ہوتا

[illegible]

[illegible]

گھوڑوں کو ہر مٹانے لگے مشتاق قضا کی
تکبیر کے نعرے ہوئے لشکر میں خدا کی

[illegible]

منہ زرد ہوا خوف سے خورشید کی صورت
تھرانے لگے عضو بدن بید کی صورت

[illegible]

ڈرتا نہیں نرغہ ہو اگر لاکھ جوان کا
ہر خوف سے مجھے روح رسولِ دو جہان کا

[illegible]

مجرم اسد اللہ کا پیارا ہو تو کہہ دو
مہمان کو کسی قوم نے مارا ہو تو کہہ دو

[illegible]

زردی تری چہرے پہ نظر آتی ہے کب سے
کیا ڈر گیا تو جنگِ شجاعانِ عرب سے

[illegible]

برگشتہ محمد سے ہے ایمان سے پھرا ہے
جو منحرف اوس سے ہے وہ قرآن سے پھرا ہے

[illegible]

سنتا ہوں جو کچھ میں یہ سند ہے کہ نہیں ہے
محبوب الٰہی مرا جد ہے کہ نہیں ہے

[illegible]

سید الگئیں جو اثر دولہ سے اٹھ رہے ہیں
یہ فوج سے کیا لوگ تو شمشیر و نشر اٹھ رہے ہیں

[illegible]

کس قوم پہ تھا حکم تجھے تیغ زنی کا
باعث جو ہوا تیری غریب الوطنی کا

[illegible]

رو کر کہا بیزار ہوئی روح نبی کی
تو نے پسر فاطمہ سے بے ادبی کی

[illegible]

دخل اوسکا نہ فردوس کے گلزار میں ہوگا
وہ ہمیشہ دوزخ کی طرح نار میں ہوگا

[illegible]

بیکس کی حمایت ہے طریقہ شرفا کا
یہ فوج ہے شیطان کی وہ لشکر ہے خدا کا

[illegible]

وہ چشم خدا گوش خدا دست خدا ہیں
قرآن نہ اونسے نہ یہ قرآن سے جدا ہیں

[illegible]

ہے ختم دو عالم کا شرف آل عبا پر
بندے ہیں یہ ایسے کہ ہیں حق انکے خدا پر

[illegible]

اس فوج میں تجھپر حق و باطل نہ کھلیگا
بے عقدہ کشا عقدۂ مشکل نہ کھلیگا

[illegible]

واللہ کہ جو انکی محبت میں مریگا
مجرم ہو تو خالق نہ عذاب اوسپہ کریگا

[illegible]

رہجائیگا محروم جو یہ راہ چھٹیگی
حضرت کی طرف دولت کونین آج لٹیگی

[illegible]

اک راز و نیاز اونکو قدیمانہ ہے رب سے
بخشش ہوئی آدم کی خطا اونکے سبب سے

[illegible]

[illegible]

ہمراہی گمراہ مین کیا عز و شرف ہے
ہو اوسکی طرف تو کہ خدا جسکی طرف ہے

[illegible]

اچھا نہیں فرزند ید اللہ سے لڑنا
پہلے مجھے کر قتل تو پھر شاہ سے لڑنا

[illegible]

حق یہ ہے کہ ان شہ ذیشان کی طرف ہون
ایمان ہو جس ساتھ مین ایمان کی طرف ہون

[illegible]

کیا مقدور کوئی اسپ فلک سیر کو روکے
شر کی نہیں طاقت جو کبھی خیر کو روکے

[illegible]

بجلی نہ گرے تجھپہ کہیں خوف خدا کر
کیا ہاتھ ترے آئیگا بیکس کو ستا کر

[illegible]

سادات کا بندہ ہون تردد مجھے کیا ہے
پشتی پہ علی ہین تو حمایت پہ خدا ہے

[illegible]

بلوہ ہے یہ کیون سبط رسول دوسرا پر
پھیریگا چھری کیا جگر شیر خدا پر

[illegible]

الحمد سے نہ زہرا سے نہ حیدر سے غرض ہے
مین بندۂ دنیا ہون مجھے زر سے غرض ہے

[illegible]

اب قرب حسین آٹھ پہر میرے لیے ہے
زر تیرے لیے خلد مین گھر میرے لیے ہے

[illegible]

ہر طرح شکست آج انھیں دیکے نکل جا
آئی یہ صدا نام علی لیکے نکل جا

[illegible]

شبیر کو تنہا سے مرا یاور نکل آیا
ظلمات کو سٹے کے سکندر نکل آیا

[illegible]

بھائی سمجھ لینے کو ہم آئے ہیں ارم سے
جلدی ادھر آ پیارے بغلگیر ہو ہم سے

[illegible]

غل تھا کہ بہادر سپہ شام سے نکلا
وہ اوج سعادت کا ہما دام سے نکلا

[illegible]

[illegible] صفدر نکل آیا
[illegible] گوہر نکل آیا

[illegible]

فردوس مبارک حشم و جاہ مبارک
ہمراہی فرزند ید اللہ مبارک

[illegible]

[illegible] نکل آیا
[illegible] نکل آیا

[illegible]

تھا شور کہ دوزخ سے بہشتی کو نکالا
شبیر نے ڈوبی ہوئی کشتی کو نکالا

[illegible]

مظلوم مسافر کو شر ر ونسے بچا لے
بیٹا ترے قربان اسے تیر و نسے بچا لے

[illegible]

۴۰۴

[illegible]

ہے جرم و خطا قتل کی تدبیر ہوئی ہے
بچپنے سے مرے کونسی تقصیر ہوئی ہے

۴۰۵

[illegible]

کینے سے کدورت سے بری سینہ ہے میرا
بھائی تری جانب سے دل آئینہ ہے میرا

۴۰۶

[illegible]

زہرا نے علی نے شہ لولاک نے بخشا
ایک ایک گنہ پنجتن پاک نے بخشا

۴۰۷

[illegible]

ٹوٹا تھا ندامت کا فلک جان حزیں پر
حضرت کی طرف دیکھکے جھکتا تھا زمیں پر

۴۰۸

[illegible]

اب دام ندامت سے رہائی ہوئی آقا
کیا جلد مری عقدہ کشائی ہوئی آقا

۴۰۹

[illegible]

مرنے کو روانہ سوئے مقتل مجھے کیجے
اس چھوٹے سے لشکر کا ہراول مجھے کیجے

۴۱۰

[illegible]

امداد کرو سید ذیجاہ کا صدقہ
بخشا دو مرے جرم ید اللہ کا صدقہ

۴۱۱

[illegible]

تقصیر ہوئی راہ ثواب اب نہ چھٹیگی
جب باگ نہ چھوٹی تھی رکاب اب نہ چھٹیگی

۴۱۲

[illegible]

پانی پہ نہ رغبت ہے نہ کھانے کی خوشی ہے
اب تو مجھے فردوس کو جانے کی خوشی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انداز غلامی پس مردن نہ چھٹیگا
ان ہاتھوں سے تا مرگ یہ دامن نہ چھٹیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو آج نہیں کچھ شہ ذی جاہ کے گھر میں
کمی کسی شی کی نہیں اللہ کے گھر میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر صنف میں یہ عقل تھا کہ حب زر جبیں ناز
ابوالا کو کوئی حر ہے کوئی ابوالا کر نہیں ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت نے دو تو کونین کی دولت مجھے بخشی
تھوڑی سی عنایت ہے کہ جنت مجھے بخشی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کی او سیہ تو جو رسول مدنی نے
نعمت کا طبق بھیجدیا رب غنی نے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ مجھ سے ملا میں شہ والا سے ملا ہوں
قطرہ تھا سو اب نور کے دریا سے ملا ہوں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پردیس میں ایسی نہ مصیبت ہو کسی پر
فاقہ ہے کئی روز سے ناموس نبی پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زہرا ہو خوشی شاد رسول مدنی ہو
ساتھ آپ کے فردوس میں فاقہ شکنی ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاں ہو گا تو ہم دولت دنیا تجھے دینگے
جو پانی کو محتاج ہیں وہ کیا تجھے دینگے

۹۹۱

[illegible]

۹۹۲

[illegible]

۹۹۳

[illegible]

تو عقل سے خالی ہے جو یہ بے خبری ہے
ایمان کی دولت مرے دامن میں بھری ہے

وہ مالکِ سرکارِ خدا ہے دو جہاں میں
دنیا ہو کہ عقبیٰ وہی سلطاں ہیں یہاں بھی وہی واں میں

انداز جو ہے برق کے گرنے کا وہ سب تھا
تلوار نہ تھی خالقِ اکبر کا غضب تھا

۹۹۴

[illegible]

۹۹۵

[illegible]

۹۹۶

[illegible]

دو لاکھ میں ایسی نہ کسی اور نے کد کی
حُر نے فقط اک بندۂ بیکس کی مدد کی

ہر حال میں جلوہ حق و باطل کا جدا ہے
شیطان تری گردن پہ مرے سر پہ خدا ہے

رو کے ہوئے تھی موج وہ گو بھاگ چلے تھے
کیا بچتے کہ گرتی ہوئی بجلی کے تلے تھے

۹۹۷

[illegible]

۹۹۸

[illegible]

۹۹۹

[illegible]

مختار ہوں تو فوجِ شہِ نامی سے نہ نکلوں
دوزخ میں بھی ڈالیں تو غلامی سے نہ نکلوں

حاکم کی نہ پروا نہ تری فوج کا ڈر ہے
طوفان کا نہ خطرہ ہے نہ کچھ موج کا ڈر ہے

رن کانپتا تھا خوف سے تھرا اُٹھے لاشے
اللہ رے تزلزل کہ لرز جاتے تھے لاشے

[illegible]

پنہاں ہوئی گو شو نہیں جو تھی لیس و غا پر
سوفار بھی خنداں تھے سینوں کی خطا پر

[illegible]

جیتا کسی دشمن کو دم جنگ نہ چھوڑا
چو رنگ کا غازی نے کوئی رنگ نہ چھوڑا

[illegible]

نکلی تو ستمگر کا لہو چاٹ کے نکلی
چار آئینہ و دام و زرہ کاٹ کے نکلی

[illegible]

تنہا وہ رسالہ نہ تو تیغ دو دم تھا
تیروں کو بھی دیکھا تو ہر اک بند قلم تھا

[illegible]

وہ سیل فنا رحب و عنتر پہ نہ رکتی
چار آئینہ کیا سد سکندر پہ نہ رکتی

[illegible]

کیسے نہ ہوا اوس کو وہ آتش ہمہ تن تھا
جرأت میں یہ جو تھا شیر تو سرعت میں ہرن تھا

[illegible]

جانیں نہیں بچ کے یہ وہ جان گئے تھے
اوس تیغ کو لوہے کو عدو مان گئے تھے

[illegible]

تھوڑے تھے جہاں سید حق بیں وہ خم ہو کے گری تھیں
شاخیں بھی کمانوں کی قلم ہو کے گری تھیں

[illegible]

اللہ رے وہ ارادہ کہ نہ ہٹتا تھا وہ غازی
اک شیر سا ہر سمت جھپٹتا تھا وہ غازی

۱۰۵

[illegible] اعدا
[illegible] اعدا
[illegible] اعدا
[illegible] اعدا

مکارون نے دکھلائی چلن حیلہ گری کی
تلوار سے زخمی کیا گھوڑے کو جری کے

۱۰۶

[illegible] شاہ
[illegible] اللہ
[illegible] آہ
[illegible] اللہ

مہمان کی خبر لین کوئی کہدو شہ دین سے
کٹتا ہے ضیافت مین گلا خنجر کین سے

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یون رو رہی گل مین اکبر شیدائی کے غم مین
جسطرح کہ روتی ہے بہن بھائی کے غم مین

۱۰۸

[illegible] جوانو
[illegible]
[illegible] ابرار
[illegible]

لاکھون مین وہ پیدل ہے بہادر کی خبر لو
ہمشکل رسول عربی حر کی خبر لو

۱۰۹

[illegible] آن
[illegible] شان
[illegible]
[illegible]

گھبرا کے سلطان امم پاس کھڑے ہین
حیدر کی صدا آئی کہ ہم پاس کھڑے ہین

۱۱۰

[illegible] لال
[illegible]
[illegible] پامال
[illegible]

محبوب الٰہی سوئے جنگاہ گئے ہین
لاشے کے بچانے کو یداللہ گئے ہین

۱۱۱

[illegible] جاؤ
جنگاہ مین لیکر [illegible] مہمان کو بچاؤ
[illegible]
[illegible]

وہ غیر ہے دھیان اسکا نہ کچھ کیجیو بیٹا
تم آپ رکاب اوسکی پکڑ لیجیو بیٹا

۱۱۲

[illegible] مہمان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وان چھوڑ کے میت نہ چلے آئیے بھائی
لاش اوسکی در خیمہ پہ لے آئیے بھائی

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امداد کو وان حر کی ہوا خواہ کھڑے ہین
کھینچے ہوے تلوار یداللہ کھڑے ہین

[illegible]

کونین کے مختار و مددگار کھڑے ہیں
اب پنجتن پاک عزادار کھڑے ہیں

[illegible]

رب تجھسے خوشی شاہ عرب تجھسے ہیں راضی
شبیر جو راضی ہے تو سب تجھسے ہیں راضی

[illegible]

مشکل میں کوئی پوچھنے والا بھی نہ ہوگا
اندھیر تو یہ ہے کہ اجالا بھی نہ ہوگا

[illegible]

ٹکڑے تھا ہر اک عضو قبا خون میں تر تھی
شبیر تو روتے تھے اوسے کچھ نہ خبر تھی

[illegible]

ہر جا تری الفت کے بیاں ہوئینگے بھائی
جو روئینگے مجکو وہ تجھے روئینگے بھائی

[illegible]

بیدست کو اس سست درازی کی سزا دو
سید کو ستایا اسے دوزخ میں جلا دو

[illegible]

کیا لطف و عنایات ہیں صدقے شہ دیں کے
میں خاک تھا جوں سر ہوا عرش بریں کے

[illegible]

دم تن سے کو نکلے دم میں ہوا ہوئیگا مولا
دھڑکا ہے کہ اب قبر میں کیا ہوئیگا مولا

[illegible]

اور اسکے سوا میری محبت ہو تو کیا ہو
وہ جنس ہوں جسکا خریدار خدا ہو

۱۲۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوگا عوض شمع وہاں نور سرہانے
پہلو میں ملک ہوئینگے اور حور سرہانے

۱۲۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو شیعہ کہ دنیا میں گنہگار مرینگے
ہم اپنے ثوابوں میں شریک اونکو کرینگے

۱۲۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب تمکو نکیرین جگا ئینگے لحد مین
مہمان نہ گھبرا کہ ہم آئینگے لحد مین

۱۲۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کی توبہ گنہ عفو ہوئے پاک چلا ہے
پاک آیا تھا اور پاک سوئے خاک چلا ہے

۱۲۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اُمت ہوں محمد کی وہ سرور ہے ہمارا
مختار ہے مالک ہے پیمبر ہے ہمارا

۱۲۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جنت کو گلستان کا مسافر ہوا غازی
سورہ بھی ہوا ختم کہ آخر ہوا غازی

۱۲۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مومنین کے مالک ہیں مددگار امام ہیں
آزار میں ہم قبر میں ہم نزع میں ہم ہیں

۱۳۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب پوچھیں کہ ہادی معصوم کون ہی ہے
کہنا کہ وہ مظلوم حسین ابن علی ہے

۱۳۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سر پیٹ کے بیٹی اسد اللہ کی روئی
بھائی او سر کو گہ کے بہن شاہ کی روئی

واحسرتا

[illegible]

واحسرتا

[illegible]

ہاے

[illegible]

سر پیٹتی ہے کوئی کہ گل رو نکل آئے
گہوارہ میں اصغر کے بھی آنسو نکل آئے

یاں پنجتن پاک ہیں ہمدرد زمیں پر
اتنے سے ہیں وہ لاش پہ تو ہم رو زمیں پر

گر موت ہوئے سوختہ اجڑ ... تو یہ کم ہو
ہاں اے ماں تری محنت کا صلا ...

یاحسرتا

[illegible]

پکہر کے ... سیدہ ماتم ... اسکا
سادات میں سلطان کو ... اسکا

واحسرتا

[illegible]

یاور ہے مرا ... دلبند ہے میرا
سب ہے وہ مجھے پیارا کہ فرزند ہے میرا

ہاے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صف بستہ تھے حسینؑ کے پیارے زمین پر
ذرے تھے آسمان پہ ستارے زمین پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر موج کی چمک پہ مقام درود تھا
شوخی کا حسن سیپ کی نمود ... تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا حامل علم بھی رضا پر تلا ہوا
چہرہ تھا سرخ سبز پھریرا کھلا ہوا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غنچے کھلے ہوئے تھے جو صبح ... شبنم سے منہ دھوئے ہوئے تھے
گویا گلوں نے عطر ... چہرے پہ ملے ہوئے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر غنچہ لب کی تشنہ دہانی کا شور تھا
نغمے کے بدلے مرثیہ خوانی کا شور تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چوب علم سے ملگئی تھی ستون آسمان کا
طوبیٰ سے بڑھ گیا تھا پھریرا نشان کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتے تھے وجد کبک دری کوہسار میں
بیٹھے غزال محو تھے ... کچھار میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لب تشنہ باغ دہر سے جانے کو آئے تھے
وہ پھول کربلا کے بسانے کو آئے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو آج خاک ہو گیا میں چاند ہو گئی
تیری ستارہ وار قبا ماند ہو گئی

[illegible]
[illegible]

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سارے جوان تو شہ کے برادر کے ساتھ تھے
یہ بچپنے سے علی اکبر کے ساتھ تھے

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آفت ہیں قہر ہیں غضبِ کردگار ہیں
شیرِ خدا کی تیغ کے سب ورثہ دار ہیں

۱۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لاشے تھے سب کے آلِ پیمبر کے سامنے
پھولا تھا باغ خیمۂ اطہر کے سامنے

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کب دیکھیے حضور سے اذنِ وغا ملے
کیا خوش نصیب ہے جسے پہلے رضا ملے

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرحب نہ ہو تو عمرِ خیرہ سر تو ہے
خیبر کا در نہیں ہے تو کوفے کا در تو ہے

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خیمے میں ہائے ہائے کی اک دھوم پڑ گئی
روتے تھے سب کہ رانڈ کی بستی اجڑ گئی

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتے تھے عرض وہ کہ جری ہیں دلیر ہیں
کیا ذکر انکے عزم کا شیروں کے شیر ہیں

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر ہم مریں تو جاکے یہ سب ارجمند ہیں
اسکی خبر نہ تھی کہ اجل کو پسند ہیں

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانچوں یہ شیر رن کا ارادہ کیے ہوے
شہ کے سپر تھے ہاتھوں میں تیغیں لیے ہوے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت کسی کی باب میں کچھ کہہ سکتے تھے
وان شوق جنگ تھا ادھر آنسو ٹپکتے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو حکم ہے بجا ہے وسے لائیں تو خوب ہی
ہم اسکے پہلے مرنے کو جائیں تو خوب ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت ہے قتل ہونے کی خالق کی راہ میں
پھیلا کے پاؤں سوئینگے اب قتلگاہ میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخصت کی شاہ دین سے گذارش ضرور ہے
ہاں بھائی جان آج سفارش ضرور ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ دن ہے آج روتے تھے جس دن کے واسطے
بھیا یہ خانہ زاد ہیں کس دن کے واسطے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنے کا نام منہ سے جو حضرت نکالینگے
ہم [illegible] اپنے گلے کاٹ ڈالینگے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوئی بڑھیگا اور جو تلوار تولے گے
بندہ سند دکھائیگا بازو سے کھول کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ نے کہا قلق ہے دل نامراد کو
یہ قصد ہے کہ اب ہمیں جائیں جہاد کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بہتر وہ ہے جو مرضی سبط رسول ہو
دونوں طرح شاہ مونکا مطلب حصول ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صدمہ ہوا [illegible] اشکوں سے [illegible] حسین رومال رکھ کے آنکھوں پہ رونے لگے حسین	حضرت کے ساتھ اب بھی اگر آؤ تو خوب تھا اکبر کے بعد مرنے کو جاتے تو خوب تھا	لشکر تمام ہو چکا سب میرے بھائی کا یہ وقت گر اڑاۓ تو مزا کیا لڑائی کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا جانتی ہوں دیر کا یاں کیا سبب ہوا رخصت میں اور پیچ پڑا تو غضب ہوا	رخصت نپائی عذر نہ یہ نکالے ہیں رکتے ہیں وہ بھلا کوئی جو مرنے والے ہیں	لو اب میں صاف کہتی ہوں تجھکو تو تھام کے کتنے بار تم گرے تھے قدم پر امام کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیٹھو جو خادموں سے نکلو حضور میں اتاں خدا گواہ ہے ہم بے قصور ہیں	کس شیر کی بہن ہوں ہوں جو کس جری کی ماں ہوں مجھکو ولی نہ سمجھو کہ میں بیٹی علی کی ہوں	مونہہ پر [illegible] اشک [illegible] دل کی طرح کلیجے سے لپٹا لیا [illegible]

[illegible]

اماں دوداری تم بھی اذن و دعا پر اثر ہو
ماموؤں کے آگے ہاتھوں کو جوڑے کھڑے ہو

[illegible]

بیٹے لگے کہ داغ ہیں سب [illegible] کو قبول ہیں
ہم جیسے [illegible] گلستان کے پھول ہیں

[illegible]

پامال کر سکے [illegible] مرا
ہنگام عصر ہو گا جدا [illegible] سے یہ سر مرا

[illegible]

چہرے کا رنگ فق تھا کلیجے پہ ہاتھ تھے
سائے کی طرح بھانجے بھی ساتھ ساتھ تھے

[illegible]

بھیجونگی او سپہ دار کے تلواریں کھاؤ گے
پالا ہے میں نے کیا انھیں گھر میں بٹھاؤ گے

[illegible]

اب تک جدا ہوئے تھے نہ ماموں کے ساتھ سے
مجبور ہیں کہ ماں انھیں کھوتی ہے ہاتھ سے

[illegible]

دونوں پسر ہیں ان کی اجازت کے واسطے
پیچھے کھڑے ہیں دیر سے رخصت کے واسطے

[illegible]

یہ کیا ہیں جنکا ہجر تجھے ناگوار ہو
جان آپکی بچے تو ہمیں بھی نثار ہو

[illegible]

بوسے پسر کریم کا افضال چاہیے
شہ کی دعا حضور کا اقبال چاہیے

۳۹ دولھا بنا حسینؑ کا ارمان رہ گیا / [illegible] / [illegible] / [illegible]	**۴۰** اے بیت فاطمہؑ تمھین اب [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]	**۴۱** [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]
شملے ہمارے ماموں کے سر پر سے وار دو سہرا لگا دو آنکھ مین زلفین سنوار دو	کوثر کے جام رکھے ہین پیاسوں کے واسطے زہراؑ تڑپ رہی ہین ان پیاسوں کے واسطے	چلائی ماں خدا کے حوالے کیا تمھین پیارو علیؑ کی حفظ و امان مین دیا تمھین
۴۲ [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]	**۴۳** [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]	**۴۴** [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]
قسمت مین تھا نہ بیاہ کی رسموں کو دیکھنا خنجر سے اب کٹے ہوئے چہروں کو دیکھنا	کانپے جو پاؤں خیمے کا پردا پکڑ لیا اچھا سدھارو کہکے کلیجا پکڑ لیا	گھیرے ہین یان صبح سے یہ تمھارے امام کو رکھیو نہ پیچھے خیمونکے تلے فوجِ شام کو
۴۵ [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]	**۴۶** [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]	**۴۷** [illegible] / [illegible] / [illegible] / [illegible]
اب وہ عروس مرگ کا منھ دیکھنے کو آئی ہین آؤ نواسو ہم تمھین لینے کو آئی ہین	پوچھو تو لوگو پھر بھی یہ صورت دکھائینگے وہ مرکے کہتے تھے نہین اماں نہ آئینگے	وہ بنا سپاہ ہیبت سے دلیروں کا رنگ ہے ڈھالین سپر روکنا کہ یہ شمشیروں کا رنگ ہے

دیکھو ذرا ہیں کربلا میں ایمان اولاد
اعدا سے چھینی ہیں نہ پہچان اولاد
جانیں یہ لٹائیں گے تم پہ قربان اولاد
جانے نہ دینگے یہ کبھی ہاتھ سے ایمان اولاد
میری آنکھیں ہیں جان ہر گز جو اس عین ان
تم مڑ کے دیکھ لو کہ میں پر دم کو پاس عین ان

دو نور ہیں پیدا ان کی آنکھوں سے شہ لب
دریا کو دیکھا جو ہے نسبت نہیں ان کو
دونوں کی آنکھیں آنسو سے بھر آئیں
آنکھ ان کی نہیں پھیلی اب جو ہے عجب
روتی ہیں شہ کی تشنہ دہانی کے واسطے
کیا آبرو گنوا ئینگے پانی کے واسطے

لالہ کی ہیں جو یہ جوان اپنے علی اکبر حسن
کیا مدح ہے تیری یہ شمع کا اودر علی اکبر حسن
کیا نور کا جلال ہے جہان کی یہ ہے کیا حسن
ان کے ہاتھ کو دیکھو کہ ہیں علی اکبر حسن
بلبل سے پوچھ لو نہ چھپیگا کسی کا رنگ
زہرا کی بو ہے اوس گل تر میں علی کا رنگ

عقد کی بات ہے دولہا ہو شہید ناشاد
صدقے ہو جاؤ نوشہ ہے جس پہ دو ہزار شاد
ابھی تو مہندی لگی ہے ابھی تو نوشہ ناشاد
جلدی کی کیسی ہے ابھی گھر میں تم ہو ناشاد
مارو او ظالمو عدو جو خدا کے ولی کو ہیں
وہ بھی تو جانیں کچھ کہ نواسے علی کو ہیں

چاہا کہ لیکر گئے وہ وفاداری ہے
شیدا ہو شاہ کے نثاری ہیں جان ہاری
پیارے سے پیارے کی یادگاری ہے
بیٹے سے بھی ہیں ان کی بے قراری ہے
روتی ہیں تو کہ نسوآل نبی کی جدا ہو گئیں
وہ چاند لیکے سامنے پریاں ہوا ہو گئیں

اکبر کا ہو ہر قدم پہ دل و جان سے نثار
اسکا قد ہے سرو سے بھی بلند تر ہزار
کیا قد ہے جو معتدل اس کا ہے طرحدار
سایہ بھی اسکا چمن میں ہے گلزار
حسرت ہے جو ہوں بار بار یہ حور و نکو شوق میں
گردنمیں قمری کے غلامی کے طوق ہیں

اکبر سے بات کرتی تھی ماں ہوں اسکا حال
سیدانیاں تھیں سوگ میں سب بیقرار حال
اے تشنگی سے پیاس کا نہ ہو ملال
بابا نے پیاس کا وہ ادا کیا سوال
رکھیو بچا ترائی میں ہوش و حواس کو
تم یاد رکھیو علی اصغر کی پیاس کو

اے چرخ زمیں میں ہوں وہ دونوں قمر جدا
صورت میں بھی ہیں جو ہیں وہ دونوں جدا جدا
پر دل ہے ایک سا ہے یہ ہر ایک جدا جدا
دونوں ہیں شوق میں کہ ہیں ایک جا جدا
وہ آسمان حشم ہیں یہ کیوان جناب ہیں
مطلع ہیں دو ضرور کہ دو آفتاب ہیں

اکبر کی بات یہ ہے کہ ہیں اسکی شان
تم ہی کہو کہ اسکا ہے کیا نشان
قربان اسکے ہو جو ہیں یہ ابرو کمان
رخسار اسکا ہے کہ ہے جان جہان
اسکا سواد اوس سے بھی روشن کلام ہے
دیکھو دیار حسن کی یہ صبح و شام ہے

[illegible]

شستگانِ عشق کو لذت اسی سے ہے
دل کو سرور روح کو راحت اسی سے ہے
دنیا میں آبرو و عزت اسی سے ہے
[illegible] زینت اسی سے ہے

سوتے ہیں موشگاف نہ دنکو نہ رات کو
ظلمت میں ڈھونڈھ لیتے ہیں آبِ حیات کو

[illegible]

ہر آبدار [illegible] صدف کا رازدار ہے
[illegible] وقار و اعتبار ہے
[illegible] چشم [illegible] سالار لشکر ہے
[illegible] جاں نثار ہے

کیچو نہ سرکشی ہمیں بیمار جان سے
چار آئینہ کو توڑ دینگے تیر اس کمان سے

[illegible]

[illegible] کا
[illegible] کا
[illegible] کا
[illegible] کا

یہ دوبدو جہاں نہیں بھلا اب کسی کا ہے
زہرہ حسین کا ہے کلیجہ علی کا ہے

[illegible]

اندر رو چیں کی [illegible] آفتاب
[illegible] جلالت [illegible] آفتاب
[illegible] شباب
[illegible]

شاہانِ روم و رے سے ہو دعویٰ خراج کا
عالم ہے خود سر پہ محمد کے تاج کا

[illegible]

[illegible] کلام
[illegible] نظام
[illegible] کلام
[illegible]

بتیس بجلیاں جو برابر چمکتی تھیں
موتی تو کیا ستارہ کی آنکھیں جھپکتی تھیں

[illegible]

دل نذر تو میں جان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اے کلک بس ٹھہر یہ ادب کا مقام ہے
ہاں چوم لے قدم کہ سراپا تمام ہے

[illegible]

[illegible] کمال
[illegible] جلال
[illegible] جمال
[illegible]

صفدر ہیں نور چشمِ خدا کے ولی کے ہیں
جعفر کی سب ہے شان یہ تیور علی کے ہیں

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تجھے جلا ہے چشم زیارت حضور کی
پروانگی ہے دیکھ لے تو شمع طور کی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نازاں ہوں اس کلام کو حسنِ قبول ہے
قدسی درود بھیجتے ہیں اس رسول پر

۲۳۳

[illegible]

آئے صدائے قلقلِ مینا جو کان میں
پیدا ہو رنگِ نغمۂ بلبل زبان میں

۲۳۴

[illegible]

گر دو تجلیاں ہیں تو ہوں طور ایک ہی
آنکھیں جدا جدا ہیں مگر نور ایک ہی

۲۳۵

[illegible]

خوش رو ہیں خوش مزاج ہیں صاحب جمال ہیں
اک در نجف کی راہ پہ ہیں یاں سو کمال ہیں

۲۳۶

[illegible]

طبع رسا کو اور سراپا کی فکر ہے
پڑھ لیں درود سب کہ محمد کا ذکر ہے

۲۳۷

[illegible]

نام خدا علی ولی کی شبیہ ہیں
چھوٹے تو کچھ بڑوں سے زیادہ وجیہ ہیں

۲۳۸

[illegible]

دعوائے بے دلیل تو مقبول خرد نہیں
اپنے مقام پر یہ اکڑنا سند نہیں

۲۳۹

[illegible]

شرما کے آفتابِ درخشاں غروب ہو
نقشِ دوم ہے چاہیے اول سے خوب ہو

۲۴۰

[illegible]

جب ذکر تیغ آیا بل ابرو میں پڑ گئے
بولا کوئی پکار کے تیور بگڑ گئے

۲۴۱

[illegible]

کچھ تھے تم اگر اسی میں بسر ہوئی
یاد آ گیا جو رخ تو بیک سحر ہوئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابرِ سیہ سے بدر نے صورت دکھائی ہے
کعبہ کے قبلہ رو کو شبِ معراج آئی ہے

اس طرح کا اثر نہیں آبِ حیات میں
مُردوں کو جان دیتے ہیں یہ بات بات میں

کیوں آپ بڑھ کے شیر کی صورت بگڑ گئے
آئیں کہیں بزدلیں یہ سمجھیں کہ ڈر گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بڑھ کے کہا جو ہر تو پھر کیا کمال ہے
بس ہو چکی اشارۂ جبیں یہ مثال ہے

[illegible] لو
نقشِ قدم سے گوہرِ شہوار رول لو

جلدی کرو خدا میں شیوۂ آلِ نبی نہیں
سبقت کبھی ہمارے بزرگوں نے کی نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شمشیر بھی جو تشنہ ہو وہ بھی شریک ہیں
پہلے ہیں اشارہ کرتی ہے ہم بھی شریک ہیں

مرضی ہے اب تو سے چاہیے تیور کو موڑ دینا
کیوں بھائی کیا ارادہ ہے [illegible]

لازم نہیں جدال میں سبقت دلیر کو
جب روکتے ہیں غیظ تب آتا ہے شیر کو

[illegible]

کشتی فلک کی ظلم کے طوفان میں آ گئی
کالی گھٹا سیاہ پھریرے سے چھا گئی

[illegible]

تیغیں اوٹھا کے نام خدا اور بد پاک لو
شمر و عمر جدھر ہیں اوسی صف کو تاک لو

[illegible]

تیغیں تھیں ہو کر مرگ مفاجات آ گئی
دیکھا تو روح عفو کی ہر اک جفا گئی

[illegible]

دریا سے ہوشیار کہ پیاسو سے جنگ ہے
ان غازیو علی کی لڑائی سے جنگ ہے

[illegible]

یوں بڑھ کے زیر کرتے ہیں اوس بد شعار کو
ضیغم دبوچ لیتا ہے جیسے شکار کو

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

تھیں ہر جگہ پہ برچھیاں تیروں پہ تیر تھے
لاکھوں جوان اودھر تھے ادھر دو فقیر تھے

[illegible]

دھڑکتی ہیں رات دن نہیں چھوٹتی ہیں الد
جب نام شمر سنتی ہیں روتی ہیں والدہ

[illegible]

زخ اور کھو گئے جو ان قدر جو تھے [illegible]
کاسے سر و کے فوج میں [illegible] تھے

[illegible]

دکھلا دو ڈھنگ ضرب شہ ذوالفقار کے
لشکر کو فرش کر دیا تلوار میں مار کے

[illegible]

کس دبدبے سے زیر کیا فوج شام کو
پوتے بلند کر گئے دادا کے نام کو

[illegible]

کوندیں اگر تو کفر کی بستی کو پھونک دیں
بستی تو کیا ہر گلشن ہستی کو پھونک دیں

[illegible]

غوطہ لگا کے یوں نکل آتے تھے فوج سے
دو مچھلیاں ابھرتی ہیں جس طرح موج سے

[illegible]

اللہ ری آن بان کہ مرنے کا شوق تھا
گو سب جگہ پہ کھیت سے باہر قدم نہ تھا

[illegible]

چکھو مزا سقر کے عذاب شدید کا
آؤ یہی محل ہے تمھارے مزید کا

[illegible]

فولاد پر یہ ضرب کسی دن پڑی نہ تھی
ذرا سا کیا زرہ تو کچھ ایسی کڑی نہ تھی

[illegible]

جوشن سے چمک [illegible] میں کاٹ میں
باقی اجل کی تیغ کا تھا اور نگھاٹ میں

[illegible]

[illegible] شمشیر قضا [illegible]
کیسا نشانہ ہوش تھا سب کے اڑ گئے ہوں

[illegible]	[illegible]	[illegible]
رن میں اشقیوں کے ہاتھ سے شمشیر و نیزہ پا لیں نیزوں کی نوک جھوک سے سب ڈھیر بھاگے ہیں	مثل علی کمین میں نہ رکے ازدحام میں گھوڑا اوڑا کے ڈوب گئے فوج شام میں	بھائی کمال دل کو قلق تھا جدائی کا کیوں تم بھی دیکھتے تھے تماشا لڑائی کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اب کم ہے زور لشکر ابن زیاد کا باقی رہے نہ کوئی دقیقہ جہاد کا	سرکردہ ہائے فوج تباہی میں پڑ گئے سارے رسالہ داروں کے چہرے بگڑ گئے	سب سے جدا حضور کو [illegible] دشمن پکارتے تھے کہ حیدر کی [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
مرنا تھا وہ کہ سطوت شاہی شریک تھی پھر غم نہیں ہے فضل الٰہی شریک ہے	ہر ہم جو تھے نہ ملنے سے اوس نابکار کے پلٹے حرم کے خیمے پہ تلوار رن مار کے	چارہ و نظر نہ [illegible] جب کا رنج ہو جلد آ کے [illegible] بھائی ہے بھائی نثار ہو

[illegible]

پہونچی سپاہ شام میں لاشوں کو روندکے
اک برق تھی کہ چھپ گئی آنکھوں میں کوند کے

[illegible]

پر اپنی ضرب پہلے نہ کی بدخصال پر
وار اوسکے روکنے لگے چھوٹی سی ڈھال پر

[illegible]

اب تاب ضبط کی نہیں اس تشنہ کام کو
اے بھائی جان پیاس نے مارا غلام کو

[illegible]

مثل علی اودھر سے کبھی دیکھا ادھر سے
جھپکا دی آنکھ تیغ کو چمکا کے شیر نے

[illegible]

تیر شہاب سے تو وہ دیو رجیم تھا
اک تیغ چمک کے دو ٹکڑے وہ سرکش دونیم تھا

[illegible]

ہوش اُڑ گئے اماں جان خطابات بات پر
ہم اونکے ڈر سے جا نہیں سکتے فرات پر

[illegible]

بعد اسکے برق تیغ حسینی کو دیکھنا
دوزخ میں ابن سعد لعین کو دیکھنا

[illegible]

پھر پہنچینگے حشر تک اس اقبال سے
لو آکے اب گلے سے لپٹ جاؤ بھائی کے

[illegible]

جس گھر کا اشتیاق ہے وہ گھر قریب ہے
نہر لبن قریب ہے کوثر قریب ہے

[illegible]

رستہ عدم کا نیزوں کی انیوں ولی گئیں
تیغیں اسی گلے سے ملنے کو تڑپ کے آ گئیں

[illegible]

ہنگام بیاہ کی کا ہو وقت فراق سے
قدموں پہ آنکھیں ملو کہ اب اشتیاق ہے

[illegible]

اب کیا ہے برچھیاں اٹھیں صفیں چل گئیں
آفت پہ پاک رونگا جو لاشیں کچل گئیں

[illegible]

خوں بہ گیا کہ تو نے دل زار بجھ گئے
روشن تھے دو چراغ کہ اک بار بجھ گئے

[illegible]

ہم رہ گئے بڑھاپے میں آنسو بہانے کو
عباس آؤ بھائی کی لاشیں اٹھانے کو

[illegible]

جھک جاؤ ہاتھ باندھ کے تسلیم کے لیے
شیرو اٹھو حسین کی تعظیم کے لیے

[illegible]

بچوں کو ہوش عالم غش میں بجا نہ تھے
پر تھے نتھے ہاتھ انہوں کے قبضوں جدا نہ تھے

[illegible]

شیروں کو ہو خبر یہ آؤ ہو گیا کیا بے شعور ہو
بس خیر ہے اسی میں کہ ہٹ جاؤ دور ہو

[illegible]

کیوں تیوریاں بدلتے ہو منہ موڑ موڑ کے
باتیں کرو حضور سے ہاتھوں کو جوڑ کے

[illegible]

بالین پہ کون آ کے کسے پھر پکڑ کے لگے گا رو
کیوں تم نے مجھ سے ہاتھ کو ہونٹ دے ہچکیاں لگے

[illegible]

پیاسوں کو شوق کاشف خنجر سرشت ہے
کہتے ہیں ماں کے پاؤں کے نیچے بہشت ہے

[illegible]

تیر ونسے کو ہر گو رہوں میں اکیلی تو چین ہو
ٹھہرو خبر اوس کی آتے ہیں دولہا تو چین ہو

[illegible]

کیا ہم ترین حضور کے صدقے میں بیان
نانا کی بہشت سے میں لینے کو آئی ہیں

[illegible]

آنکھیں پھرا دیں تھم سے ہاتھ کو جوڑ کے
دونوں تمام ہو گئے دم توڑ توڑ کے

[illegible]

لللہ آنسوؤں سے ابھی منھ کو دھو چکو
لوگو نماز شکر میں اب چپ ہو لوں تو رو چکو

[illegible]

بیٹی تمھی کی آپ میں امداد کیجیے
روحوں کو رو رو کے بخش کر اب شاد کیجیے

[illegible]

سب قافلہ دریدہ گریبان رواں تھا
تابوت تھے فرس تو علم شامیانہ تھا

[illegible]

عابد کی خیر ہو علی اصغر کی خیر ہو
مانگو دعا کہ سبط پیمبر کی خیر ہو

[illegible]

گھبرا کے اوٹھے ... [illegible] ... آگ ... [illegible] معبود سے جا نماز پہ غش کھا گئے ... [illegible]	لپٹا دو ... گلے سے تن پاش پاش کو آنسو ... لاؤ ... چھوٹے کی لاش کو	لاکھوں ... [illegible] ... جری تشنہ لب ... زینب خدا گواہ ہے ... [illegible]

[illegible]

آنکھوں سے ... [illegible] ... نور عین کو پرسا تو دو ... [illegible] ... حسین کو	دنیا میں ... [illegible] ... نہیں ... [illegible] ... نہیں	یہ بیجا ہے ... شہ والا کے سامنے پھیلائے پاؤں سوتے ہو آقا کے سامنے

[illegible]

بیٹھے ہیں ... کیا غم و اندوہ و یاس کر ... [illegible] ... لاشوں کے پاس کر	... [illegible] ... صدا ... دو ہائی کی ... [illegible] ...	... [illegible] ... شہ مشرقین ... ... [illegible] ...

[illegible]

کھولو تو آنکھیں ہوش ہمارے بجا نہیں
کیسی یہ غش ہے کہ نفس کی صدا نہیں

[illegible]

ٹھیرو نہ دوسرا ابھی اگر ایک راہ سے
منزل کڑی ہے بھائی کو بھائی نباہ دے

[illegible]

اک لاش کو تو آپ بصد یاس لے چلے
اور ایک لاش حضرت عباس لے چلے

[illegible]

جاتا ہے یوں جہاں سے کوئی آنکھ موڑ کے
وادی کہ گھر چلے گئے اماں کو چھوڑ کے

[illegible]

دونوں عدم میں ابھی نہ جدا ایک دم رہیں
روحیں ابھی بصورت گل و بلبل بہم رہیں

[illegible]

گھیرے ہے فوج ظلم شہ کربلائی کو
بابا بچائیے مرے مظلوم بھائی کو

[illegible]

جنگل میں شام ہو تو نہ زنہار سوئیو
رستہ یہ ہولناک ہے ہشیار سوئیو

[illegible]

ماں صدقے تم بزرگ ہو اسکے یہ خرد ہے
جنگل میں چھوٹا بھائی تمہارے سپرد ہے

[illegible]

نازک مثالیوں میں فصاحت کی حد نہیں
یہ رنگ یہ زبان یہ سخن بے مدد نہیں

[illegible]

مشتاق ہر دلیر ہے پیاسوں کی جنگ کا
نقشا دکھا علی کے نواسوں کی جنگ کا

[illegible]

فوج خدا تو جسم ہے سب اور یہ جان ہے
کیونکر نہ ہو علی ولی کا نشان ہے

[illegible]

جوڑا کہ ہے بجا ہے شہ نامدار کی
بچو ہو قدر کیا انھیں ماموں کے پیار کی

[illegible]

نسل تھا علم بلا خلفِ بوتراب کو
حاصل ہوا شرف پہ شرف آفتاب کو

[illegible]

بخشا ہمیشہ رتبۂ اعلیٰ حضور نے
فرزند کی طرح انھیں پالا حضور نے

[illegible]

کس نے لگا لیا ہے گلے سے یہ جوڑ [illegible]
راتوں کو کس کی چاند سی چھاتی پہ سوئے [illegible]

[illegible]

اولیٰ ہو گر تو دم میں وہ عالی جناب ہو
جس پر نگاہ مہر کریں آفتاب ہو

[illegible]

اور پھر تو تھا عیاں کہ طلبگار نام ہیں
آقا سے کیا کلام کریں ہم غلام ہیں

[illegible]

شکر عطائے خالق قیوم چاہیے
ہر حال میں اطاعت معصوم چاہیے

[illegible]

سینے ہوں وقف تیغ و تبر اس میں نام ہے
لشکر علم ہوں نیزوں پہ سر اس میں نام ہے

[illegible]

کہتے تھے آج چھینتے ہیں ہم بگڑے ہوئے
بل کھا رہے تھے دوش پہ گیسو پڑے ہوئے

[illegible]

شق تھے کلیجے ادھر کے جو تکتے تھے نشانوں کو
غصے سے سرخ ہوگئے چہرے جوانوں کے

[illegible]

مجمع تھا گرد بادشہ خاص و عام کے
زینب کے لال پہلو میں تھے امام کے

[illegible]

گرتے ہیں دو لیے جب سپہ نابکار کے
میدان چھین لیتے ہیں تلواریں مار کے

[illegible]

گر جاتے ہل کے برچھی جو سپاہی سپاہ سے
تلوار رن میں چل گئی انصار شاہ سے

[illegible]

تو جیتیں سعد اب جگر میں سارے ہیں تم وہ دلیر ہو
جو شیر نر ہے شیر خدا اُس کے شیر ہو

[illegible]

تیغیں کھینچیں تو فوج ستمگر پہ جا پڑیں
باگیں اٹھا کے شام کے لشکر پہ جا پڑیں

[illegible]

چوٹیں تھیں وقت معرکہ نامی جوانوں پر
چلنے لگے تھے تیغوں پہ سینے سنانوں پر

۱۵۹
[illegible]
پوتے ہیں ہاشمی کے مسدس کمال تھے
چہرہ و رنگ جوشِ شجاعت سے لال تھے

۱۶۰
[illegible]
ہر دو گھڑی میں ہے یہ الم میں سنبھالوں آپکو
کہدیو سلام شوق مرا اپنے باپ کو

۱۶۱
[illegible]
کہتے تھے لینگے کوسنے میں دم شیر حق کی طرح
اوٹھینگے باپ و دادا کے [illegible] ورق کی طرح

۱۶۲
[illegible]
دونوں یہ بھائی ابھی ابھی ہیں ماتم میں باپ کے
سر ہمکو صدقے کرنے ہیں قدموں پہ آپ کے

۱۶۳
[illegible]
ایذا اوٹھائی خاک پہ سوئینگے چین سے
بچھڑ گئے ہیں جو وہ آج ملینگے حسین سے

۱۶۴
[illegible]
سر کے نثار اون کھینچ سر کو جھکی ہیں پھر گئی
اوٹھ کے تھے گویا [illegible] اٹھ کر گئی

۱۶۵
[illegible]
فرزندو سر کو فدیہ بنانے میں دل ملول ہوں
حاضر ہیں سر غلاموں کی نذریں قبول ہوں

۱۶۶
[illegible]
حملے کیے نکال کے تلواریں میان سے
مارا دلاوروں نے کئی سو کو جان سے

۱۶۷
[illegible]
کہدیجے اہلبیت رسالت پناہ سے
دو لونگی لاشیں آتی ہیں اب قتلگاہ سے

ایسے میں یہ ہوا کہ سلطان دین پناہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتم بھی دیر تک ہوا اٹھو نہیں بہن ابھی
رویا کیے سر اپنا جھکا کر حسین بھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغ جہاد اونکا میں کیا جو یہ سعدی اونکا آتی ہو
کیون اپنی وضع بہر سا کی گنوائی ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیکس ہین تشنہ کام ہین آفت نصیب ہین
آتا ہے مجکو رحم کہ دونون غریب ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جیتے رہو تھے مرنے کو اس دن کے واسطے
اب تم بچا ہین جانون کو کس دن کے واسطے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لشکر کھچا ہے آنکھین تو تکتا ہوں دین
بہتر ہے ہم شہید ہون خالق کی راہ مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت سے ہم دونون پیاسون کو منہ پر نگاہ کی
سب کے کلیجے ہل گئے اسطرح آہ کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وعدہ ہمنے گلا کٹانے کے خود کیے ہوئے ہین
مرنے کی انکو شب سے ہم رضا دے چکے ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکن حضور کو یہ خبر مطلقا ہوئی
چھپ رہ گیا یہ حرف ہو جب مین خطا ہوئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اولاد کو تو قلق نہین ہے جا حسین کا
سینے سے بھی چلے ہو کلیجا حسین کا

[illegible]

تن تن کے زخم کھائیو گو ہو کے پیاسے ہو
ماں صدقے کس کا پوتا ہو کس کے نواسے ہو

[illegible]

بڑھتے ہی جائیو کہ جری ہو دلیر ہو
تیغ زنی میں رشک شیر ہو شیروں کے شیر ہو

[illegible]

پیاسے ہو تم میں ران سو ہو بہت تشنہ سارا زمانہ
صدقے تری ہو دودھ بھی ہو اٹھائیں کبھی نثار ہو راہ

[illegible]

گھبرائیں اس پہ فرق نہ ہو نام و ننگ میں
ہشیار رہیو برچھیاں کھا کھا کے جنگ میں

[illegible]

مرتے ہو تو سے زمیں پہ ہو یا مرگئے تو پیہ ہو
خنجر تو ہو گلو پہ تبسم لبوں پہ ہو

[illegible]

گھبرا کے پاس بزم رسول عالم پہ گر پڑیں
اور جینیں الٹو کھا کے غش حضرت تم پہ گر پڑیں

[illegible]

پیدل ہو غازیوں سامنے یوں یا سوار ہوں
اس طرح وار کیجو کہ دو دو کے چار ہوں

[illegible]

رگ رگ میں اور زور ہو طاقت زیادہ ہو
ایسے لڑیں کہ آپ کا دل شاد شاد ہو

[illegible]

نقش قدم نہ خاک رہ ہیں ہوا پہ تھے
گھوڑوں کے پاؤں تیز روی میں نہ ہوا پہ تھے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
فرزند پہ تھی چمک کہ ممکن نظارہ تھا ہر سنگریزہ غیرتِ سنگِ ستارہ تھا	نورِ نگاہ سبطِ رسالت مآب ہیں یا ایک آفتاب کے دو ماہتاب ہیں	نظروں میں وہ چھپیاں ہیں کہ ہر دل میں گھر کیا جتنا بگاڑ ہو وہ بڑوں کا بنا دیا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
شمشیر اور بھی ہیں میں کم ہیں بہت جا تو ہوویں دونوں کو حرم کو بچا ہیں سمجھے وہ	ہر جا ہیں جو ہیں شکار قوی کی باتیں ہیں بڑھی ہوئی بیان میں آں کے اپنا لکھتو ہو وہ باتیں ہیں بڑھی ہوئی	وہ کہہ رہی ہیں ہاں کسو [illegible] حق تو یہ ہے کہ [illegible] شیر ہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
مردانگی تو عون و محمد میں پیشہ انھیں کا ہو جس کا خجستہ نام وہ بیشہ انھیں کا ہو	اوترے گا سب جو سر [illegible] کو آئیگا اوگا گا خون دل [illegible] زخم کھائیگا	غصے ہر سالہ چمک ہوئی نظر بلند میں ہمسر [illegible] زبان [illegible] ایک ایک بند میں

۵۵

[illegible]

لیسے بڑھے عین کے رہ گئے رن میں خونخوار کو
تو وہیں گیا ہے سوچ ہے کیا فوج شام کو

۵۶

[illegible]

کشتہ ہو پہلا کوئی کوئی قتل بعد ہو
نہ فوج ہو نہ شمر ہو نہ ابن سعد ہو

۵۷

[illegible]

قبضہ تھا اونکا مملکت غرب و شرق پر
مثل شعاع مہر تھے اعدا کے فرق پر

۵۸

[illegible]

چہرے پہ منہ چھپائے ابھی تن سے اوتارینگے
او سعد دم گھٹا یگا جب تیغیں تلواریں مارینگے

۵۹

[illegible]

میدان کین آج ہو گئی ہیں یاد رن [illegible]
یہ سب میں چھپ [illegible] قطار [illegible]

۶۰

[illegible]

ٹکڑے کئی فرس سمیت ہر اک سوار ہو گیا
دو ہاتھ اونکے جسم سے پیچھے چار ہو گیا

۶۱

[illegible]

گرش کے ذرہ سا ستم دیں ایسے گرم ہیں ہم
چھوڑیں پہ تمہارے بڑے نفس کے [illegible] ہیں ہم

۶۲

[illegible]

چھوڑے کو نیام دونوں نکلیں آب و تاب سے
معشوق جیسے نکل آئی نقاب سے

۶۳

[illegible]

تقدیر سو ہو باد یہ الدم میں لے گئی
موت اونکو ہاتھوں ہاتھ جہنم میں لے گئی

[illegible]

پہونچا سوے عمر جو میدانی غدر تھا
... تھا نہ فرق نہ جوش ... مصدر تھا

[illegible]

گلرنگ خوں سے غازیوں کے پیرہن بنے
دم بھر میں اوس میں جو ہزاروں چمن بنے

[illegible]

ٹل ... سر او تر سے تھیں آفت ہر جان پر
بھاگو چڑھے ہوئے ہیں ... بجلی کی سان پر

[illegible]

... تھیں ... ازدحام میں
اک زلزلہ پڑا ہوا لشکر روم و شام میں

[illegible]

اک شور تھا کہ صاحب ... بھی پیوستہ ہیں
بچے خدا کے شیر کے کیا تیز دست ہیں

[illegible]

ہوا مقابل اوس سے ... لشکر کا تھا
اک آئینہ تھا فتح کا اور اک ظفر کا تھا

[illegible]

... ابرو ... چڑھا ہوا
ہر رنگ سے تھا رنگ شجاعت بڑھا ہوا

[illegible]

دم بھر میں شکار ... اور بچھے ... زین میں
رہوار سے اوتر کے ور آئے زمین میں

[illegible]

دم بھر میں ... زرہ ... ڈھال میں
... بجلیاں ... گرا جال میں

۷۴۴

[illegible]

بسمل ہٹے جو سامنے پہ جو اوس کارزار مین
گھبرا گئی تھی موت بھی اونکے شمار مین

۷۴۵

[illegible]

ساتھی تو پیچھے پاؤن ہٹو جو انسے لگو ہاتھ
باقی رہا جو ہاتھ وہ پہونچا اجل کو ہاتھ

۷۴۶

[illegible]

آخر تو کوچ ہوگا جہان خراب سے
اکبار موت آئے تو چھوٹین عذاب سے

۷۴۷

[illegible]

نعروں نسے صفدروں کے کلیجے ہلا دیے
تیغوں نسے مونہوں سنانوں نسے سینے ملا دیے

۷۴۸

[illegible]

گرتے ہی گرد برد وہ بیدرد ہوگیا
مرجس جگہ گرا تھا وہین سرد ہوگیا

۷۴۹

[illegible]

گھبرا کے بھیڑ مین نہ در دروازہ حام مین
لڑکون نے ڈر کے نام کیا ورد و شام مین

۷۵۰

[illegible]

حلقے مین لاکھ کے ہو تو ظالم کو مار لین
ہم آستین چڑھا کر اوسکا اوتار لین

۷۵۱

[illegible]

تھمنے کا تھا مقام نہ جاے پناہ تھی
کشت حیات لشکر اعدا تباہ تھی

۷۵۲

[illegible]

اوٹھین صفین جہاد مین فوج شریر کی
طاقت دکھا دی دختر زہرا کے شیر کی

[illegible]

بتراں سناں میں ہمیشہ ناز کرتی ہیں گو نگینے
اک گلبدن پہ سیکڑوں تلوار ہیں آبگینے

[illegible]

اب چاہ کیا خرو سر ہوا اس کی سپہ درشت کی
دیکھو چھلکتی ہی ہیں وہ نہریں بہشت کی

[illegible]

مارا بہ ظلم و جور علی کے نواسوں کو
خادم وہ شاہ کو لاتا ہوا اون بھوکے پیاسوں کو

[illegible]

سر کاٹ اوکے جو تھے وفا سے بھری ہوئی
پہونچی وہیں بجھان تھے محمد گھری ہوئی

[illegible]

سر پہ پڑی جو تیغ تبرا و سیہ پھر پڑا
چھوٹا تڑپ کے خاک پہ گھوڑے سے گر پڑا

[illegible]

رتبہ شب پکاریں جانی زہور و رکھیں آنکھ
اکبر ادھر سنبھال کے او باپ کو

[illegible]

پچھا نہ جو شیشے اک پہ دل کا مال ہے
اب مجھ پہ شتم ہیں پہ بھانہ کا حال ہے

[illegible]

پانی کمینہ سے لاؤ کہ یہ کار خیر ہے
دوڑو کہ چھوٹے بھائی کا اب حال غیر ہے

[illegible]

ممدے تھے جو وہ اوس پہ ماموں نثار ہو
لاشوں کے گرد پھر لوں تو دل کو قرار ہو

۴۹۱

[illegible]

یہ زخم تن پہ کھاؤ ہیں کاری پڑی ہوئی
عباس رو رہے ہیں سرِ جھکائے ہوئے

۴۹۲

[illegible]

پاؤ نگا اب کہاں تمہیں جو دنیا سے جاؤ گے
بابا کو وقتِ ذبح بھی تم یاد آؤ گے

۴۹۳

[illegible]

بیٹے ادھر سے پاس پدر کے آ گئے
میرے اگر پسر ہو تو اب مر کے آ گئے

۴۹۴

[illegible]

[illegible] ہم آ گئے ہیں
بولو تو منہ سے عون و محمد ہم آ گئے ہیں

۴۹۵

[illegible]

نالوں کی تا بہ گنبدِ گردوں صدا گئی
آواز فاطمہ کے بھی رونے کی آ گئی

۴۹۶

[illegible]

[illegible]
آنکھیں ابھی نہیں کھلی [illegible]

۴۹۷

[illegible]

صدمے سے ہیں جاں کنی کے دلِ دردناک پر
آنکھیں تو ملتے دیکھیے نعلینِ پاک پر

۴۹۸

[illegible]

سنبھلے بشر سو دل یہ وہ رنج و تعب نہیں
باہر نکل پڑے تو کچھ اسکا عجب نہیں

۴۹۹

[illegible]

[illegible]
ایذا اٹھائی آپ نے [illegible] پیاس میں

[illegible]

دل کو سنبھالیے کہ یہ دم بین دم نہیں
روتی ہیں آپ کس لیے کچھ مجھ کو غم نہیں

[illegible]

ڈر ہے کہ ضبط آہ و فغاں نہیں گذر نجائیں
اولاد کا یہ داغ ہے صدمے سے مرنجائیں

[illegible]

قربان جاؤں تب دل مضطر کو صبر ہو
تم پہلو و نہیں پیچ ہیں والی کی قبر ہو

[illegible]

اس گھر میں ہاں دیدہ مسکی شرمسار ہوں
بس اب یہ آرزو ہے کہ میں بھی نثار ہوں

[illegible]

حسرت زرو دکھا کے مجھے پیچھے چلے
کیا بیاہنے چڑھو گے جو دولھا ہو چلے

[illegible]

غم ہے یہ غم ہے شکل امام زمن کی ہے
خیمہ میں دھوم رخصت ابن حسن کی ہے

[illegible]

ہر چند آج فرق جو راحت کا وقت ہے
ہنگام عصر میری شہادت کا وقت ہے

[illegible]

مادر کو حق میں قہر ہے یہ گھر کو تم نہیں
اب زندگی ہے موت سے بدتر کو تم نہیں

[illegible] زبان آوری
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتو مصنف کیوں نہ کروں بار بار شکر
بلبل ہوں باغ مرتضوی کا ہزار شکر

اس سال [illegible] جلیل ہے
[illegible]
[illegible]
[illegible] سلسبیل ہے

جاتے سے مرثیہ کے کبھی دل جو تھا نہیں
قطرہ کسی کے لینے سے دریا گھٹا نہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عالم ہے نظم میں تری ہر ایک باب کا
دیکھو جواب ہے سخن لاجواب کا

[illegible] باغ ہوں
[illegible]
[illegible] باغ باغ ہوں
ایسا چمن [illegible]

چرچا ہے زمزمہ نگارے آسمان پر
ہیں طائران قدس کے نغمے زبان پر

[illegible] لطیف
[illegible]
[illegible]
[illegible] حروف [illegible]

خون جگر بہت غم مضمون میں گم گیا
خامہ کمیں میں تھا تو وہیں سر قلم کیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] آفتاب کا

غافل جو خواب میں تھے وہ ہشیار ہو گئے
طالع ہر ایک چشم کے بیدار ہو گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ذکر خزاں کروں تو دکھاؤں بہار رنگ
پیدا ہوں ایک گل کی ثنا میں ہزار رنگ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رنگینیوں کا ہے یہ سبب بات بات میں
خونناب دل ہے باقی کی بدر دوات میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گل تھا فغان کا تر خوش الحان [illegible]
شبنم کا اشک دامن گل پر ٹپکتے تھے

۱۰
چمکی وہ صبح کی وہ ترائی وہ سبزہ زار
وہ جھومنا ہوا سے درختوں کا بار بار
وہ جنگل کے گلوں کی مہک اور وہ بہار
آواز بلبلوں کی وہ [illegible]
گرمی میں لطف سردی مہوج نسیم تھا
ہر شخص محو قدرت رب کریم تھا

۱۱
[illegible]
ہر چند حسین پہ ہر شقی اپنی تلوار میان سے
کیا تنگی ہے مہر سلیمان کی جان پہ

۱۲
[illegible]
ساوات پہ چرخ چھائی ہو ساری خلق الٰہی کی
تدبیر کیا کروں کہ بچے جان بھائی کی

۱۳
[illegible]
رفعت دکھا رہی تھی زمین اپنی شان کی
گویا اوتار لی تھی قبا آسمان کی

۱۴
[illegible]
وان سے ستمگر جیسے لشکر اعدا فساد پر
باندھے ہیں کمر ادھر بھی مجاہد جہاد پر

۱۵
[illegible]
کہتا ہے عزم قتل سے شمر لعین کو
خنجر ہے آج اور گلوی حسین ہے

۱۶
[illegible]
دریا میں حسن ہر لہر تھا اک بلا ہوا
پانی پہ تھا گلاب کا تختہ کھلا ہوا

۱۷
[illegible]
چہرہ ہے زرد دل پہ ہجوم ملال ہے
مرتا ہے کربلا ہر ایک [illegible] حال ہے

۱۸
[illegible]
ظالم بڑھتے ہیں قتل کو تلوار میں تو لا کے
فریاد حق سے کرتی ہیں بانو نگہو کھول کے

[illegible]

بھائی حسن سے چھوٹ گئی ماں سے باپ سے
اب کربلا میں آ کے بچھڑتی ہوں آپ سے

[illegible]

ہم بھی بڑھیں جو حکمِ شہِ بے نظیر ہو
نزدیک ہو کہ بارشِ بارانِ تیر ہو

[illegible]

مارا تھا جیسے مرحب و عنتر کو جان کر
اُتری تھی جو علی کے لیے آسمان پر

[illegible]

روتے ہی روتے عمر کٹی اس مکان میں
ماتم یہ ماتم آنکھوں سے دیکھا جہان میں

[illegible]

کھینچے تو سرکشوں سے کمانوں کو چھین لیں
نامی دلاوروں سے نشانوں کو چھین لیں

[illegible]

دامن میں پھول باغِ ظفر کے لیے ہوے
[illegible] کی پشت پہ تکیہ کیے ہوے

[illegible]

کیجیے دعا کہ آپ سے پہلے ہلاک ہوں
پردہ ہو ایسا ہی کہ پیوندِ خاک ہوں

[illegible]

کرتا ابو تراب کا جامہ رسول کا
پٹکا حسن کا سبز عمامہ رسول کا

[illegible]

دل ابر و [illegible] تیغ کے [illegible]
سر پر لپیٹے پگڑی یہ قاسم بھی ساتھ تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھمکا جو سب کو وقت طلوع فرخ و شروع
ہمدم ہے جو زمین مبین کا طلوع ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زمین ہے بپر خیر ہو کر زینت لشکر حسین سر ہے
شان و شکوہ فوج پہ تکبیر حسین سے ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت تھی آفتاب کو در نور روپ ہو
دھوکا تھا چاندنی کا بیابان کی دھوپ ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چڑھتے ہی آیا نور چھا گیا ساز و یراق پر
موسیٰ تھے طور پر کہ محمد براق پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تک عیب دیکھ روح و دل کو نہ کیوں ناگوار ہو
بخشیا ہر سے لہو کی قسم تم سوار ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ذکر اس کا کی حرب و ضرب کو ہر لب پہ جاری ہیں
گیا کیا سپاہ شام کو تلواریں ماری ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک تیغ ہر کمر میں وہ شہ اک تیغ وا سینا
پیدل چلے شہ دو جہان کی رکاب میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چمکا علم جو فاتح بدر و حنین کا
دونا جلوس ہو گیا فوج حسین کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آئے جو تیغ صلح کی صورت بدل گئی
تلوار شاہ دین کی فوج پہ چل گئی

[illegible]

سہرا رقم تھی یہ زیبِ سر نوشت ہیں
سب پہ خزر و سر چ گویا باغِ بہشت ہیں

[illegible]

اے کبکی حضور پہ جو ہو زیادہ ہے
امیدوار اوں وہ خانہ زاد ہے

[illegible]

جان اپنی دیکھو یا ہو شہ مشرقین پر
صدقے کیا حسن نے تمہارے حسین پر

[illegible]

لاشیں گئیں جو تو ان کی بھائی کے سامنے
بھائی کا دم نکل گیا بھائی کے سامنے

[illegible]

بیٹے پھوپھی کے دیکھیے کیا کام کر گئے
پھر حشر تک جئیں گے اگر آج مر گئے

[illegible]

پھر تم وہ ساتھ کھیل کے جنگے بڑے ہوئے
واللہ اب نہ دیکھیں گے ہم بے لڑے ہوئے

[illegible]

مطلب کا حرف لب پہ نہ لاتا رہا امین
جیسی ہوا پہ اپنا درد چھپاتا رہا امین

[illegible]

فرماتے ہیں جو گل او سپر ضرور ہے
تعمیل حکم حضرت شبیر ضرور ہے

[illegible]

کچھ کام تم سے جلد برآئے تو شاد ہوں
اکبر تمہاری لاش اوٹھائی تو شاد ہوں

[illegible]

یاد آ گئی حسینؑ کو تقریر بھائی کی
آنکھوں کے آگے پھر گئی تصویر بھائی کی

[illegible]

اندھیر ہے جو دل پہ پڑا ہے یہ داغ ہو
روشن رکھو یہ گھر حسنؑ کا چراغ ہو

[illegible]

اب سرخرو ہو کر تو شہیں منہ دکھائینگے
جائینگے اب تو آپکے کام آ کے جائینگے

[illegible]

صورت آئی تیر سا جگر و دل پہ چل گیا
ہو کر زندگی کی کمان جو کلیجہ نکل گیا

[illegible]

بیٹا تمھارے سر سے گذرنے کے دن نہیں
راتیں شباب کی ہیں یہ مرنے کے دن نہیں

[illegible]

اچھا اوٹھاؤ ہاتھ جوانی میں جان سے
صورت دکھا کے ماں کو سدھارو جہان سے

[illegible]

جاتا ہے گر تو ماں سے رضا لو لڑائی کی
صورت اٹھائیگا نہ حسینؑ اپنے بھائی کی

[illegible]

جان اونکو ہے عزیز نہ بیٹے عزیز ہیں
حضرت کا میں غلام ہوں اماں کنیز ہیں

[illegible]

کی عرض اب ملینگے کو عدم میں باپ سے
اماں وداع ہونے کو آئے ہیں آپ سے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
کو سخت ہے یہ داغ مگر دم نہ ماروں گی اکبر پہ تم کو چھوڑ کے اصغر پہ واروں گی	آئے ہیں خانۂ ظلم سے شہ خوش خصال پر واللہ جائے رحم ہے عمر کے حال پر	جاری ہے سر نثار ہے شہ مشرقین ہو اب منہ چھپا کے قبر میں سوئیں تو چین ہو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
تھامو ہوں دل ابھی نہ فغاں کر کے روؤں گی آئے گی لاش جب تو میں جی بھر کے روؤں گی	ہم جی کے کیا کریں کہ خوشی دل سے فوت ہو اس درد کا علاج اگر ہے تو موت ہو	سب دور ہے یہیں شور ہے فریاد و آہ کا افسانہ تا بہ حشر رہا اپنے بیاہ کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
دل تھام کر سوئے رخ کبریٰ نگاہ کی پھر درد اٹھا کہ بیٹھ کے مسند پہ آہ کی	دولہا بنے تھے خلق میں اکرم کے واسطے شادی کا غل ہوا تھا یہ ماتم کے واسطے	آؤ گی لٹکے جب جسد پاش پاش پر مقتل میں جتنا چاہیے رو لیجو لاش پر

[illegible]

ہے آرزو کہ آخری دیدار دیکھ لیں
پھر ایکبار مصحفِ رخسار دیکھ لیں

[illegible]

ہوئے گی یہ شام غم کہیں ایسی سحر نہ تھی
غربت میں رانڈ ہوئینگے اسکی خبر نہ تھی

[illegible]

دو کچھ جواب یا نہ کیوں سر جھکا لیا ہو
اک رات کی دولھن کو کسے سونپ جاتے ہو

[illegible]

گھونگھٹ میں آفتاب سا منہ زرد ہو گیا
کانپی یہ شرم سے کہ بدن سرد ہو گیا

[illegible]

مرنے کا لطف تھا تو تمہارے حضور تھا
بن لیتی قبر اتنا تأمل ضرور تھا

[illegible]

بچّوں کی آس ہے نہ ہمیں اب تو نہ باپ کی
کاٹیں گے دُکھ رنڈاپے کا تربت پہ آپکی

[illegible]

بستی کی اُلٹکے قبر کو آباد کیجیے
جو آپکی خوشی ہمیں برباد کیجیے

[illegible]

چاہے ہمارے سب سے جدا ہیں زنان نیز
تم ہو گے قتلگاہ میں ہم قید خانہ میں

[illegible]

درکار ہے لباس نہ زیور نہ زر مجھے
کافی ہے اک سیہ کفنی عمر بھر مجھے

[illegible]

دامن صبا کا سنگ تو دو گی ہزار بار
چہرے کا رنگ آنسوؤں سے کرو گی ہزار بار

[illegible]

دادی کی ساتھ جب سوئے فردوس آؤ گی
جس جا حسین ہوں گے وہیں ہم کو پاؤ گی

[illegible]

روئیں تو اشک پونچھ کے سمجھائیو انھیں
اماں ہماری لاش نہ دکھلائیو انھیں

[illegible]

نوشاہ بن کے باغ جہاں سے گذر گیا
سہرا ابھی سر سے کھلنے نہ پایا کہ مر گیا

[illegible]

جزء الفراق پھر نہ سخن کچھ کہا گیا
رو کر جو پیٹا سینہ تو دلہن کو غش آ گیا

[illegible]

جا پہونچوں جلد خدمت شیر الٰہ میں
صدمہ بہت ہے گور غریباں کی راہ میں

[illegible]

رسوائی ہو نہ شب تو پاؤں ادب سے سمیٹ کو
پیراہن لحد کا ادھر ہو نہ لپیٹ کو

[illegible]

صدقے گئی عزیزہ اپنا لہو کرو
جلدی گلا کٹا کے مجھے سرخرو کرو

[illegible]

پھر چاند سی یہ شکل دکھانا نصیب ہو
دولھا بنا ہوا تجھے آنا نصیب ہو

[illegible]

سب ہنستے تھے رہیں وہ ولاور نکل گیا
برج شرف سے خسرو خاور نکل گیا

[illegible]

درپیش پھر ہوئی تھی مصیبت جدائی کی
ملتی تھی شکل تم میں بہت میرے بھائی کی

[illegible]

غازی میں سب [illegible] تھے
نیزہ دھرا جو دوش پہ تیور ہی اور تھے

[illegible]

رونے کے غل سے تیرہ الم اولیا جلیے میں
کچھ سوچ سوچ کر کہتے افسوس [illegible]

[illegible]

پڑ جاؤ گے میں سوز داغ دل دردناک میں
ملتا ہے آج چودھویں کا چاند خاک میں

[illegible]

گرد قدم عقاب کو پانا محال تھا
سایہ پری کو بھی نظر آنا محال تھا

[illegible]

اندھیر ہوا ہے اب ستم فوج شام کا
آقا بھی [illegible] غلام کا

[illegible]

مضطر تھا دل جو [illegible] کی جدائی
اکبر لپٹ کے رونے لگے چھوڑ بھائی [illegible]

[illegible]

نسبت ہوا کو کیا ہے میں نقص دماغ کا
عالم ہے آفتاب میں دن کو چراغ کا

[illegible]

٩١
[illegible]
قربان گلرخانِ علیؑ و بتولؑ پر
اس حُسن کا ہے خاتمہ آلِ رسولؐ پر

٩٢
[illegible]
ہر زخمِ تیغ جسم پہ رنگیں ہو پھول ہو
باغِ ارم سلامی میں لیجے بتولؑ سے

٩٣
[illegible]
کہیے جو لعل پستی ابر کلام ہے
وہ بھی شہیدِ عشقِ لبِ سرخ فام ہے

٩٤
[illegible]
یکسر سرو قد کو صنوبر پہ فوق ہے
گردن میں تیری کس کی غلامی کا طوق ہے

٩٥
[illegible]
پایا ہے ارشد رعب نظر بوتراب سے
آنکھیں اسد چراتا ہے اُنکے عتاب سے

٩٦
[illegible]
چھلکے ہیں نخل پر ثمر اُسکے بیان سے
جھڑتے ہیں پھول وقتِ تکلم زبان سے

٩٧
[illegible]
واضح ہے اس دلیل میں جا ہے سخن نہیں
گویا ہیں بحرِ حسن کی چین و شکن نہیں

٩٨
[illegible]
دیکھی ہے کس نے ایسی سواری جلوس کی
کوسوں مہک ہوا میں ہے عطرِ عروس کی

٩٩
[illegible]
آبِ حیات اسی میں ہے خالق گواہ ہے
تو مانا ہے جسمیں خضر کا دل یہ وہ چاہ ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
کہتی ہے چشم اسکی صفائی نظر میں ہے تار نظر لگے میں کہ رشتہ گہر میں ہے	سادہ لباس سمجھو نہ اس رشک ماہ کا خلعت ستارہ دار ہے دولہ کے بیاہ کا	یہ ورثہ دار تیغ پیمبر رب صمد کے ہیں آفت بپا کرینگے کہ بچے اسد کے ہیں
[illegible]	[illegible]	[illegible]
آواز آرہی ہے یہ پستی و اوج سے نکلا ہے مچھلی حسن کے دریا کی موج سے	پا بیٹھنا جاگتے ہیں نہ اسکو نہ خواب میں باریک ہیں [illegible] پیچ و تاب میں	مارا ہزار تیغ نگو مرے بچنے جہان سے گرتی ہے دیکھو برق غضب آسمان سے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
کنگنا بڑھا تو دست کبھی سارا چمک گیا گویا شفق میں صبح کا تارا چمک گیا	بیٹھے ہیں خاندان شہ کائنات کے پتلے سجے ہوئے ہیں سراپا ثبات کے	عزت پہ عزت انکو خدائے اکبر نے دی بیٹی نبی نے تیغ دو پیکر خدا نے دی

١٠٩

[illegible]

لعل یمن ہو تھیں حسن سبز پوش کا
یکتا گہر ہوں خسرو الماس پوش کا

١١٠

[illegible]

حیران تھے کشاکش میں ہر اک گوشہ گیر تھا
چلّہ کسی کمان میں نہ چلّے میں تیر تھا

١١١

[illegible]

مانند تار شمع ہر اک رگ سلگ گئی
شعلے کی طرح آگ سراپا میں لگ گئی

١١٢

[illegible]

لونڈی جو ورق الٹا اُدھر تن اِدھر گرا
دھالیں گریں زمین پہ تو دھالوں پہ سر گرا

١١٣

[illegible]

مارا جسے وہ دشمن دیں فوت ہو گیا
ہاتھ اسکا شہپر ملک الموت ہو گیا

١١٤

[illegible]

کہتے تھے قتل شاہ زمن کا عوض نہ تھا
پھولو پھلو کہ خون حسن کا عوض یہ تھا

١١٥

[illegible]

حملوں سے فوج قاہرہ مسمار ہو گئی
جانوں کی لوٹ موت کو دشوار ہو گئی

١١٦

[illegible]

تھا جا بجا لہو جو ہر اک نابکار کا
سونپ شست کمیت بن گیا تھا لالہ زار کا

١١٧

[illegible]

لالی لہو کی لب پہ جو تھی رزمگاہ میں
تیر کی لکھا گرتے وہ پہلو بہ پہلو بہ زمین

[illegible]

[illegible]

آفت کی شوخیاں تھیں قیامت کی جان تھی
رہوار کا وہ بس تھا تو دلدل کی شان تھی

[illegible]

[illegible]

تکبیر ہے سمند جو اشیر اوٹھا چکین
عباس رزمگاہ میں آئیں تو جا چکین

[illegible]

[illegible]

بیٹا ہوں اوس جری کا جو رستم مثال ہے
اے خود وسال اب ترا بچنا محال ہے

[illegible]

[illegible]

ہوا ابتری صفوں میں پیر ٹوٹی جاتی ہیں
پیدل تو کیا سوار رنگ دل چھوڑ جاتی ہیں

[illegible]

[illegible]

سید اٹھیں ایک تیر سے ارجن کو مار لیں
ابن حسن تو کیا ہے تہمتن کو مار لیں

[illegible]

[illegible]

شیر و نسے کہ جنبش اوس سگ پیر کیا غرور
میدان یہی ہے گو یہی آتقریر کیا غرور

[illegible]

[illegible]

نامی ہے تو سپاہ کے بڑھ کر و تمام سے
جا گیر مجھ سے لے فرس خوش خرام سے

[illegible]

[illegible]

مغرور اپنے زور پہ یہ نابکار ہے
ہان یہ مرد شیر ہے تیری زد پہ شکار ہے

[illegible]

[illegible]

ابرو سے یہ چھا عقر شعلہ ور گرا
گرد نسے کنگ گھوڑے کے پتھے پر گرا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاسا ہوں فرات پہ پیمبر کے خون کا
لونگا عوض میں تجھ سے برادر کے خون کا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرتے ہی زمین پر وہ آرا جل کا بھی جل گیا
بچ کر بھی ہے سکا نہ لعین دم نکل گیا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کانپی زمین بدل گیا رنگ آسمان کا
سر تیر کا اوڑا و بازو کمان کا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مہلت خدا کے قہر سے اک دم نہ پاؤ گے
تم چاروں بھائی ساتویں دوزخ میں جاؤ گے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولا اجل کہ جلد رواں سوئے نار ہو
ثالث ہے تیغ پنجتنی سے دو چار ہو

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر کش ابھی نہ چھپنے کو گوشہ اماں کا دیکھ
کس بل ذرا ہمارے بھی تیر و کمان کا دیکھ

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوڑ کے بھی یاں تو جنگ میں جی چھوڑتے نہیں
سیف خدا ہیں حرب سے منہ موڑتے نہیں

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہتا تھا اوس کے سوت کا بھی دل ڈرا ہوا
سوفار کے دہن میں لہو تھا بھرا ہوا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس ساعد کے سے کہ ذرگر کٹا ہو نہیں رہ گئے
قلاں گر اتو پاؤں نہ رکا ہو نہیں رہ گئے

[illegible]

کیفیتِ شراب کفر جو تھا دور ہو گیا
چاروں شعور تشنے کا کاسہ سر چور ہو گیا

[illegible]

حیرت تھے سب کہ سانِ تھمن لدا ہوا
فولاد پشت پر تھا کئی من لدا ہوا

[illegible]

بچ بچ ہے اوڑھ سکنگی نہ ضرب اس لعیم کی
امداد و کیجیو مرے خالقِ قدیم کی

[illegible]

بزدل تھا ڈر گیا جو وہ اس شرک کی نوک پر
رہوار سے اٹھا لیا نیزے کی نوک پر

[illegible]

کرتے تھے طعن جوہرِ شمشیر برق پر
زنجیر جھلم تھی مغفرِ فولاد فرق پر

[illegible]

فرزندِ فاطمہ کی دعا مستجاب کر
ازرق کو دم میں شکست اسے فتحیاب کر

[illegible]

ازرق سے لعد و فلک پیر کارزار کی
قبریں بنا نے ایک جگہ آگے چار کی

[illegible]

ازرسِ دم نرا ضلی سے ہے جنگ و جدال کا
دیکھوں ہوں جب آنکھوں سے شمشیر لال کا

[illegible]

ہر تشنہ لب کی چشم کا ساغر چھلک پڑے
سہر ہو تلے و ولطن کی بھی آنسو ٹپک پڑے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
دیکھیں ابھی کہ ہے جنت یہ شہ مشرقین کا بیوہ اسے نہ کیجیو صدقہ حسین کا	مرحب سے کچھ سوا نہیں یہ کارزار میں دادا نے دو کیا تھا اوسے ایک وار میں	اٹھیاں ہے تو کہیں اوس ستم آرا کو نشان پر نیزہ علی ہلاتے تھے جس آن بان پر
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہے خیریت حضور نہ آہ و بکا کریں خادم جہاد کرتا ہے حضرت دعا کریں	ہو جائیگا پست گو یہ ستمگر بلند ہے بھتیا فروتنی سے بشر سربلند ہے	طاری ہوا ہراس ادھر بھی نہ اوس لعین پر لڑکے کی آنچ سے گرا وہ اژدہا زمین پر
[illegible]	[illegible]	[illegible]
گر لو بلند سا خنجر شعلہ فام کو بجلی بنا دو اشہب دلدل خرام کو	یہ ہوش اوڑ گئے تھے کہ جو تھے باحواس تھے رہ ہو وہاں نہیں کہ جا شہ کے پاس تھے	قاسم نے جس طرف کو کیا اوس نظام پر تیر شہاب بنکے گرا فوج شام پر

[illegible]

تلوار دستِ راست میں خم ہو کے رہ گئی
منقارِ مرغِ تیر قلم ہو کے رہ گئی

[illegible]

ازرق کو وار تیغ کا دشوار ہو گیا
نقطہ بنا حریف تو پرکار ہو گیا

[illegible]

تیور وغا میں یاں وہی فضلِ خدا سے ہیں
جرأت ہماری دیکھ کر دو دن کے پیاسے ہیں

[illegible]

قرباں اس برش کے نثار اس خراش کے
سر کی شفق کے گرز کو ترچھا تراش کے

[illegible]

تاثیر تھی مزاج میں گھوڑے کے آگ کی
مثلِ شرر لپکتا تھا جنبش سے باگ کی

[illegible]

اب چھوڑتے نہیں اسے کشتہ کیے ہوئے
گرتا گیا ہے باگ فرس کی لیے ہوئے

[illegible]

ملتے تھے اپنے ہاتھ شقی طیش میں بھرے ہوئے
تھے سر بسر کمند کے حلقے کٹے ہوئے

[illegible]

ہر دم یہ چاہتا تھا ہوا دے کے جواب
دشمن کو مار ڈالیے تا پو نہ سوار اب کے

[illegible]

رکھتے ہو زور ہاتھ میں مشکل کشائی کا
جلوہ دکھاؤ دستِ علی کی صفائی کا

۱۰۳

[illegible] جہان

[illegible] جوان

[illegible]

[illegible] آسمان

ٹوٹے پہاڑ دیو کے جسم درشت پر
گھٹنوں کو ٹیک دے وہ ماہی کی پشت پر

۱۰۴

[illegible]

[illegible]

اکبر نے [illegible] آواز دی کہ واہ

افسوس [illegible]

جرأت یہ ہے کہ فرق نہ آئے حواس میں
واللہ کیا لڑے ہو تم اس بھوک پیاس میں

۱۰۵

[illegible] جان

[illegible] زبان

[illegible]

[illegible] جان

کہکر یہ بات جسم کی ڈیوڑھی سے ہٹ گئی
جلدی بلائیں لیکے دولھن سے لپٹ گئی

۱۰۶

[illegible]

[illegible]

[illegible] بار

[illegible]

جنباں زمیں تھی غلغلۂ گیرودار سے
سب بجھ گیا تھا شیشۂ گردوں غبار سے

۱۰۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نامرد روئے ازرق شامی کی جان کو
نیچے پہ پر سے اور کسی پہلوان کو

۱۰۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہزادہ شیر تیغ کو جنگل میں چھپ گیا
شبیر کا چاند فوج کے بادل میں چھپ گیا

۱۰۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سن سے وہ آئی تیغ بدن سے نکل گئی
دہنے پہ گر کے پہلوئے جیبہ سے نکل گئی

۱۱۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ممکن نہ تھا یہ کہ نخل وغا بارور نہو
حامی ہوں جب حضور تو کیونکر ظفر نہو

۱۱۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تیروں سے رخت پاک زرہ جامہ بن گیا
قندیل کی طرح تن پرنور چھن گیا

۱۷۲

[illegible]

طاقت گئی لہو جو رگ و پے سے ٹپک گیا
گھوڑا بھی ماندہ ہو گیا بازو بھی تھک گیا

۱۷۳

[illegible]

تھم جا فرس یہ کہکے جو خاموش ہو گئے
ماتھے کو رکھکے یال پہ بیہوش ہو گئے

۱۷۴

[illegible]

پہونچے جو شہ قریب تنِ پاش پاش کے
ٹکڑے ہوئے زمین پہ وہ دلبر کی لاش کے

۱۷۵

[illegible]

کٹ کٹ کے اوس کے سر پہ جو تیغِ اجل پڑی
گھر سے وہ دور وطن سے بھی ہوئی گر کے جنگل پڑی

۱۷۶

[illegible]

بس وہ بیکس غریبِ وطن آوارہ ہو گیا
سر اور تن اوس پیاسے کا صد پارہ ہو گیا

۱۷۷

[illegible]

دل جا بشر خدا سے جو گردون اتر گیا
ماں کا وہ عیاں بچہ وہ دلبر کی خبر گئی

۱۷۸

[illegible]

جاتے کدھر کہ خیمہ اوشیر دور تھا
سر تا قدم سمند بھی تیغوں سے چور تھا

۱۷۹

[illegible]

دم بند کر دیا تھا سپاہِ یزید کا
نکلا جو شور گھوڑے کو تن اس شہید کا

۱۸۰

[illegible]

شانوں سے خون ٹپکتا تھا اور شکم ہو کے
گردن لٹکتی جاتی تھی ہاتھوں پہ شاہ کے

[illegible]

تیرا ہوا تھا در پہ سر شاہ زمن کے پاس
لو [illegible] اب آ گئے ہو وطن کے پاس

[illegible]

برباد ہو علی اور اکبر سو نکو ہم کبھو [illegible] نہیں
ماں [illegible] غش پڑی ہے [illegible] وطن [illegible] نہیں

[illegible]

جینے کا اب مزا نہیں دنیا میں [illegible]
دولہا مجھے بھی پاس بلا لو بہشت میں

[illegible]

اسلام [illegible] کے [illegible] نام میں
[illegible]

[illegible]

منزل پہ جا کے چین سے سر شام کیجیو
ٹھنڈی ہوا میں رات کو آرام کیجیو

[illegible]

حسرت بھری نگاہ سے رخ پر نگاہ کی
ماتھے کو رکھ کے پاؤں پہ اک سرد آہ کی

[illegible]

افشاں جبیں [illegible] ماتھے کی گرد [illegible]
[illegible]

[illegible]

دنیا سے کوچ سوئے عدم کر گئے ہو
اتنا تو جانتی تھی کہ اب مر کے آئے ہو

[illegible]

جلتے ہیں غم سے داغ دل پاش پاش کے
اب صدقے بار گرد پھروں گی میں لاش کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر دم غریب راہ فنا سے کہیگے رو ونگی
ناشاد و نامراد بنا کے رو و نگی

ممکن نہیں کہ جیسے اس آفت میں جیئے
صاحب تمہارے پا نگی میری بھی قبر ہے

دولہا کی سانس خاک پہ تھر اگر پڑی
جس جا تھی لاش ماں وہیں غش کھا کر پڑی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سید جو شو رو نظر شدہ گفت و شنید ہو
یہ میرے تمہاری وفا سے بعید ہے

مشتاق ہو گیا ہوں تم سے جگر سے جدا خاک ہو
الساتھو کر فاطمہ کر ادراک ہو

کر لو سلام زینب کو دونوں سانس کو
تسلیم کر لو آخری رخصت کی سانس کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بس ہوا آنکھ کھولو دیتی نہیں کہیں
نونڈی سے بچو بولو دیتی نہیں کہیں

سر پیٹتے ہیں آل جو گھبر کے ہوئے
یہاں آ ریگ بن کی جانو لاؤ نگر ہوئے

جلدی سوار یہاں ہوں کہ بوسہ دو اہو
ڈیوڑھی پہ ہو دو دلہن کا محافہ لگا ہوا

۱۰۹
بولے یہ رو کے شاہ کہ اے آفت زمن
اکبر سے سلامی وہ ترا بیکس پیچھے دو تن
ٹھیرو کہ ہم بھی ساتھ ہیں لے چلو کفن
ٹھرو کہ آ کے ہم سے ہوئی بیکسی کفن

کھائینگے زخمیں دھوپ پہ شہ کربلا کے ساتھ
چہلم کو دفن ہونگے یہ بیکس چچا کے ساتھ

۱۱۰
پچھے بیان شوق ہاں کہو کہ تحسین اور وہ ہم
ہاں تشنہ ہاں جنگ کی ہوئی پیچھے بر زمین
جلاد تشنگی کی کہاں آئی آج حسن کا ہم
دو بھیاں دولہا سے بچھا ازمین اوپر

بہنیں اسکو لو ہوئی تسکین وہ پاک پہ
وہ لعل کا چھوٹا بھائی تڑپتا تھا خاک پہ

۱۱۱
معروف ہیں سخن کا اسی بحث میں اوتنا
حسین کا ہو کر ان کو بھی جلیس جا بجا
تیرے لیئے وہ صاحب و عرفی کلام
شاہ کا بیان سے کہیں یہی سلام

شایان مدح وہ ہے ورنہ مری گفتگو کہاں
کج مج زبان ہیچمدان کا یہ رو کہاں

۱۱۲
دا کے سر پر وہ شاہ عزیز پیارا لال
وہ یہ بیچیں وہ اٹھو شہر سوئے برہ بلال
تو وہ سے جلد کرو وداع حسن کا لال
بیکسا ہیا شاہ سے ملا وہ وطن تو وہ ہا ماں

تشریف گھر سے آپ بصد یاس لے چلے
لاشہ اوٹھا کے حضرت عباس لے چلے

۱۱۳
شہزاد بتا ہوا تھی کہتا تھا وہ
بیٹی بنی بیٹے سے رو کر ہو گیا ہوا
دل رو رہا اور رنج سے وہ صدمہ سے
جا نہیں میں بہن کی آہ کا ہے

ہو ہے شفیق بھائی جہاں سے گذر گیا
مرہم کو چھیٹے وہ رو کر باپ آج مر گیا

۱۱۴
[illegible]

۶
[illegible]

۷
[illegible]

۸
[illegible]

۹
[illegible]

۱۰
[illegible]

۱۱
[illegible]

۱۲
[illegible]

۱۳
[illegible]

۱۴
[illegible]

۱۵
[illegible]

۱۶
[illegible]

۱۷
[illegible]

۱۸
[illegible]

۱۹
[illegible]

۲۰
[illegible]

۲۱
[illegible]

۲۲
[illegible]

[illegible]

سر کانہ اوس زمین سے قدم خوش خرام کا
گردن پھرا کے تکنے لگا مونھ امام کا

[illegible]

صدمہ ہو کسی پہ یہ ایسا روا نہیں
حضرت کو علم ہے کہ مری کچھ خطا نہیں

[illegible]

پیاسے شہ فرات کے ساحل پہ آ چکے
آگے نہ بڑھیے بچاؤ کہ منزل پہ آ چکے

[illegible]

کیا بس چلے کہ موت گلو گیر ہو گئی
پا لگی تو خاک پاؤں کی زنجیر ہو گئی

[illegible]

یاں گلہ گر دشت ہے مشرقین سے
یہ خاک سرخ ہووے گی خون حسین سے

[illegible]

کوثر وہ ہے یہ گلشن دار السلام ہے
اب تا بہ حشر اپنا یہاں پر مقام ہے

[illegible]

اوترا پھر امین جب قدم آ کر رکاب میں
نہ آگ میں رہا کبھی دم بھر نہ آب میں

[illegible]

نکلا یہ کہا یہ دشت حرم کی وہ بابی ہے
زینب آئیگی میں یہ بچھڑ کیسی بھائی ہے

[illegible]

اوترے یہیں حضور کہ صحرا بھی خوب ہے
عباس نے کہا اوٹھو کہ یہ دریا بھی خوب ہے

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لوگو خدا کے واسطے کہہ دو امام سے
دو چار کوس بڑھ کے رہیں اس مقام سے

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اُٹھتا ہے ہائے ہائے کا شور اس دیار سے
شیروں کی آ رہی ہیں صدائیں کچھار سے

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قربان اس زمین سعادت سرشت کے
گویا کھلے ہوئے ہیں دریچے بہشت کے

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوتا ہے ہر جگہ کھٹک سے دل بیقرار میں
ہے سب اثر ہے زہر کا اس سبزہ زار میں

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رنج و ملال دل پہ یہاں بے سبب نہیں
لٹ جائے قافلہ تو کچھ اسکا عجب نہیں

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ وہ زمین ہے جس پہ دعا مستجاب ہے
ہفتاد حج کا طوف میں اسکے ثواب ہے

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے کون دخل سبط نبی کی صلاح میں
سن لیں گر نوحہ خوان ہو کوئی اس نواح میں

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سروش تم کہ پاک و مطہر زمین ہے یہ
ہم جسکو ڈھونڈھتے تھے وہی سرزمین ہے یہ

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اوجِ شرف حسین کو سائے سے مل گیا
پایہ اب اسکا عرش کے پایہ سے مل گیا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
تازہ کنول ہو پانی سے ہر زیجیات کا امر خضر قریب ہے بہتر وزرات کا	جاروب کش کہاں ہیں زمیں کو صفا کریں فرّاش جلد خیمۂ اقدس بپا کریں	ستھری ہو نام نامی ہستا جو ایام لو آتے ہی جھکا کے کہو دونوں سلام لو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اودن ہیں دلونکا نہر تک آنا محال ہے ہو تجھ سے اب ترائی کا جانا محال ہے	باتیں تھیں یہ لطف و مہر کی … عباس نامدار ٹہلتے تھے شیر سے	یعنی کدھر ہے خیمۂ اقدس امام کا لشکر کہاں پڑا ہے شہ خاص و عام کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
واللہ آپ حکم اگر دیں غلام کو سرحد میں بانکی آنے دوں فوج شام کو	پہونچا یہ لوگ کہ کیسے ہیں سردار کون ہے تھوڑی سی اس سپاہ کا مختار کون ہے	… سارے جہان کو لشکر کشی سے کام ہے دنیا میں مہمان کو

[illegible]

کہتے تھے جس کو وہ تو شمشیر ہماری ہیں یہاں
تھے جو ہر جوان بیدہ میں کیا کوئی ہماری ہیں یہاں

پہونچے نہ رنج کچھ شہ گردوں شکوہ کو
کیونکر تو بڑھ کے روکیں وہیں اس گروہ کو

آگے رہینگے یاں رفقا بادشاہ کے
کل مورچے بند ہینگے اسی جا سپاہ کے

[illegible]

پانی سے دور ہو سیم گرما میں کیوں رہیں
دریا جب قریب تو صحرا میں کیوں رہیں

ہلنے لگا دھمک سے سفینہ زمیں کا
ٹاپوں سے ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا سینہ زمیں کا

تم کون ہو تحقیق ہیں وہ لوگ اس مقام کے
خیمے یہاں نہیں ہینگے رئیسان شام کے

[illegible]

شمشیر جنگ کا اسد ذوالجلال کے
... ذوالجلال کے

ظاہر کبھی نہ رنج ہو نہ شمشیر ہو فرات پر
اور جاؤ تم کہ شمشیر ہو فرات پر

ما نینگے وہ نہ ہم کو نہ شیر الٰہی کو
آتے ہی لوٹ لینگے تمھاری سپاہ کو

[illegible]	[illegible]	[illegible]
دیکھو ابھی ہے فوج کا بلوہ رُکا ہوا خیمے کا پھر پتا نہ لگا کر کیا ہوا	ہوتا ہے کیا سپاہ عدو کی چڑھائی سے ضیغم ہمیشہ ہیں اور نہ ہٹینگے ترائی سے	ہو تار پوسنگے واسطے افراط آب کی ایذا خدا کا نور ہے آفتاب کی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
گھنٹوں تک آستینوں کو چڑھا کر کلائی سے اک شیر تھوکتا ہوا جھپٹا ترائی سے	چشمے پہ یوں امام ہوا آنکھیں پھرا دئیے ہیں دیکھو تو کیسے خون کو دریا بہاتے ہیں	مانا کہ قبضہ آپ کا ہے کائنات پر دیکھیں تو کیسے ہوتے ہیں خیمے فرات پر
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہم سر کشوں کی فوج سے جھکتے نہیں کبھی حیدر کی ذوالفقار ہیں رکتے نہیں کبھی	روئے زمین پہ جتنے ہیں دریا ہمارے ہیں ذی حق دو ہیں جو فاطمہ زہرا کے پیارے ہیں	دکھلا دیا غضب اسد کردگار کا نعرہ سنتے گونجنے لگا جنگل کچھار کا

[illegible]

منظور مجکو جنگ نہین اہل شام سے
صدقے حسین تیغ رکھیں جو نیام سے

[illegible]

شب تجھمین زور قوت حیدر کلائی مین
تھا اسد ہو جب تو رہا اس ترائی مین

[illegible]

کہتے تو ہاتھ ابھی تیر تیغ دودم رکھون
اب کیا مجال یانسے جو آگے قدم رکھون

[illegible]

وسعت بہت ہے دامن صحرا کے واسطے
امت کو کیا ڈبو وگے دریا کے واسطے

[illegible]

دیکھو لعین اٹھے ہو سب تھرتھرا گئے ہین
روباہ سامنے کہین شیرونکے آگئے ہین

[illegible]

اسطرح منہ کو پھیر تے ہین الیسو کہ
سجدہ کرو کہ بچ گئے پنجے سے شیر کے

[illegible]

لینے دو گر یہ نہر کے لینے کو آئے ہین
دیکھو ہمین کہ سر انھین دینے کو آئے ہین

[illegible]

رکتی ہے چشمہ کیسے شہ خوش نہاد کا
اڑ لینگے وقت آئیگا جب دم جہاد کا

[illegible]

رکھدون سراوسکے پاؤن پہ گردونکو شوق تھا
کرسی پہ اوس زمین معلی کو فوق تھا

[illegible]

حیران ہو کیوں نہ چشم ہر اک حور عین کی
کھنچتی ہیں آسمان کو طنابیں زمین کی

[illegible]

بالکر جناب زینب عالی مقام سے
حضرت ہوئے سوار بصد عز و احترام سے

[illegible]

پا اُٹھتے کیا سعید جوان اوس جناب کے
غل تھا ستارے چُن لیے میں آفتاب نے

[illegible]

غل تھا یہ فوق و تحت میں دیکھو سماں نیا
تاباں ہے آفتاب نیا آسمان نیا

[illegible]

سب شیر ذو الجلال کے پیارے جلو میں تھے
شب رنگ پر قمر تھا ستارے جلو میں تھے

[illegible]

مہر سپہر دیکھتے شان ارتفاع کی
چلمن لیے تھا رخ پہ خط پا شعاع کی

[illegible]

ہفتم کو وقت آئی ریاض بتول پر
پانی بھی بند ہو گیا آل رسول پر

[illegible]

کربلا یہ تھا کہ تشنہ دہانو بڑھے چلو
کہتا تھا پیک مرگ جوانو بڑھے چلو

[illegible]

پیاسے کلیجے چھن گئے سینے ہدف ہوئے
شہ کے کئی رفیق تڑپ کر تلف ہوئے

[illegible]

باقی فقط امام کے دلبند رہ گئے
بھائی بھتیجے بھانجے فرزند رہ گئے

[illegible]

اس پر کبھی نظر کبھی اودھر پر نگاہ تھی
جاری تھا خون آنکھوں سے اور لب پہ آہ تھی

[illegible]

لیتے ستمگری اس پہ صفدری نہیں
ہم بھی نہیں جو اسکا عوض تو جری نہیں

[illegible]

تلواریں کھائیں چہرہ و سینہ پہ تن خون میں بھر گئے
گھوڑوں سے قلب فوج میں گر گر کے مر گئے

[illegible]

ماتم میں ایک رات کی بیاہی ہلاک تھی
رنڈسالہ سر پہ تھا سر عریاں پہ خاک تھی

[illegible] پامال کر دیا
[illegible] پامال کر دیا
[illegible] لال کر دیا
[illegible] پامال کر دیا

ٹکڑے ہوئے استخوان بھی جدا بند بند بھی
دوڑا دیا اونکے لاشوں پہ اپنا سمند بھی

[illegible]
[illegible] صفدری
[illegible]

عالم میں ذکر حملۂ شیر اندرہ گیا
جانباز مر گئے مگر افسانہ رہ گیا

[illegible]
[illegible] حسین

اکبر بھی سر جھکائے ہوے اشکبار تھے
عباس نامدار بہت بیقرار تھے

[illegible] امام
[illegible] سلام
[illegible]

جز صبر کوئی زخم جگر کی دوا نہیں
قہر و عتاب راہ خدا میں روا نہیں

انصار کو فاقون [illegible] سمجھتے ہین [illegible]
احباب جو تشنہ ہین [illegible] سمجھتے ہین [illegible]
دیکھا جو [illegible]
[illegible]

اس راہ مین گلا کبھی لب پر نہ آئیگا
دیکھینگے جو کچھ اور مقدر دکھائیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یون دمبدم عطش سے وہ بچی تڑپتی ہے
بن پانی جیسے خاک پہ مچھلی تڑپتی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اندوہ سے چشم کے ساغر چھلک پڑے
بے اختیار آنکھ سے آنسو ٹپک پڑے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغین کھنچی ہین بیکس و بے پر کے واسطے
خنجر علم ہین سیکڑون اک سر کے واسطے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جیتے ہین ہم سے آپ جلا دیجیے مجھے
پانی جہان سے جائیے لا دیجیے مجھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساحل پہ دخل فوج ستمگار ہوگیا
مرضی یہی ہے حضور کی ناچار ہوگیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میت پہ ہو سکے گریہ و زاری تو خوب ہے
اب گود مین لاش جائے ہماری تو خوب ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] مین دم ہو جان ہو [illegible] مین
اتنا ہو ورنہ جیسے ہوا ہو حباب مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا کا گھاٹ چھینکے لو گر چھین لون
سو بار چھوڑ دون تو سو بار چھین لون

بند
[illegible]

کام آتے ہیں وہ اہل وفا جو غلام ہیں
پر کیا کریں کہ تابع حکم امام ہیں

بند
[illegible]

دریا کے سب بہانے ہیں پہچانتے ہیں ہم
کوثر کی لہر دیکھو ہے جانتے ہیں ہم

بند
[illegible]

پر لگ گئے فرس ہیں پہ بہر کی چھاؤں سے
جھکا دریا بساط سلیمان کو پاؤں سے

بند
[illegible]

خالق کریگا رحم نہ رو و بکا کرو
رنج جائے ابرو مری تم یہ دعا کرو

بند
[illegible]

ہر بار داغ تازہ ہیں رنج و ملال کے
کسکو دکھاؤں اپنا کلیجہ نکال کے

بند
[illegible]

ولبین جو عزم تھا طالب دریا کی ترائی کا
رستا لیا ترنے سید عبا ترائی کا

بند
[illegible]

رکھ دیجیے سنگ صبر دل پر ملال پر
اب رحم کیجیے پیاسی سکینہ کے حال پر

بند
[illegible]

خادم قریب لائے جو اس راہوار کو
کس پیار سے بلانے لگا شہسوار کو

بند
[illegible]

پنجہ چھپاتا آتا تھا فرق جناب پر
تھا آفتاب سایہ فگن آفتاب پر

[illegible]

۷۶۱

[illegible]

تن تن کے ہاتھ چاند سے چہرے پہ لاڑتے تھے
لشکر کے دل کو تلتے تھے اور مسکراتے تھے

۷۶۲

[illegible]

فق ہر زمیں پہ گر صفتِ شیرِ حق کرے
مریخ آسماں کے کلیجے کو شق کرے

۷۶۳

[illegible]

مر تھے قلم حساب ابجی کو بہانہ تھا
تھا کون جسکا تیغ سے چہرہ نہ کسانہ تھا

۷۶۴

[illegible]

اُٹھے نہ پاؤں دانت سے بیجھرا گھاٹ پر
اوٹھ جائے جلد لوہے کی دیوار گھاٹ پر

۷۶۵

[illegible]

گر بہر آب تیغِ دو دستی سنبھال لیں
طبقے زمیں کے کاٹ کے پانی نکال لیں

۷۶۶

[illegible]

نظریں تھیں تھکتیں جو گھیں دو بہار تھیں
مونہہ اوس بلا کا ایک تھا آنکھیں ہزار تھیں

۷۶۷

[illegible]

لاشہ بھر گیا خون میں ہر اک روسیاہ کا
دم بھر میں ڈوب جائیگا بیڑا سپاہ کا

۷۶۸

[illegible]

گرز و سنان و تیغ و تبر کاٹنے لگی
لوہے میں تیر تیر کے سر کاٹنے لگی

۷۶۹

[illegible]

سوزاں تھا جسم گرم تھا میدان تیغ کا
پانی جلائے دیتا تھا آتشِ تیغ

[illegible]

تار نفس خود اہل ستم توڑنے لگے
موہنہ دیکھتے ہی تیغ کا دم توڑنے لگے

[illegible]

مارا کسی نے دم تو لہو چاٹنے لگی
موہنہ جسنے دیکھا اوسکا گلا کاٹنے لگی

[illegible]

رخنہ بدن تھا مرغ تجاوز غضب کی تھی
بلی تھی خود گلے سے لگا وہ غضب کی تھی

[illegible]

ہر صف میں آتی جاتی ہر لب چاٹتی ہوئی
بجلی تڑپتی پھرتی ہے سر کاٹتی ہوئی

[illegible]

ہر لاش کا یہ رنگ تھا نہ دیکھ گھاٹ کو
مچھلی کو ٹکڑے کرتے ہیں جسطرح کاٹ کو

[illegible]

ڈھالیں بھی خون سے سرخ تھیں اوس انقلاب میں
ڈوبے ہوئے تھے ابر کے ٹکڑے شہاب میں

[illegible]

رغنی جو گھاٹ پیتی تو دل ٹوٹ جاتے تھے
ہر ہاتھ میں پہ چمکتی تو دل چھوٹ جاتے تھے

[illegible]

ٹکڑے تھے دل ہر ایک بھی یہ اوس ہر تتاب میں
گویا ملا تھا شورہ الماس آب میں

[illegible]

دی موت نے صدا کہ غضب آیا رحیم کا
جاؤ کہ یا نے راستہ ہے رستۂ جحیم کا

۱۰۹

[illegible]

خونخوار ہر زبان تری سوزندہ شعلہ ریز ہے
دوڑا کر سمند کو بھی تو جانوں کہ تیز ہے

۱۱۰

تھی ہر طرف سپاہ ضلالت شتابیاں
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اوس برق نے جو پھونک دیا تھا زمانے کو
جنگل بدلتے پھرتے تھے جانیں بچانے کو

۱۱۱

[illegible]

چھپ ہو گئے تھے طبل پہ خوف نہ گرز تھا
وحشت سے ولد یزید کے باجے کا بند تھا

۱۱۲

[illegible]

سکہ رواج پائے امام سعید کا
عباس چلکے تخت اولٹ دو یزید کا

۱۱۳

[illegible]

چشمک یہ تھی کہ سامنے تھمتا نہیں کوئی
یکتا جو ہو ہوں مرا ہمتا نہیں کوئی

۱۱۴

[illegible]

طوفان ہو برو بحر میں آج اسکے کاٹ سو
اوترو گے سر تیغ حجازی کے گھاٹ سو

۱۱۵

[illegible]

آتش میں روح خاک میں خون بجھ گیا
تن روسیہ کا گھٹ کے روئی تا ہو کے پس گیا

۱۱۶

[illegible]

اللہ رے پہ کیا ہوں ایسے تو تیغ کو بھرے
تھے ترکش و کمین نہ تنبیہ آوے گئے ہوگے

۱۱۷

[illegible]

تحقیق یہ خرابیاں جو سپاہ یزید کی
حرب یہ بھی چال بھولتے تھے قطع و برید کی

[illegible]

سر کو نگاہ اہل ستم کے جھری نگاہ سے
دم تو نگاہ پر کو سنا ہے جھری کو نگاہ سے

[illegible]

ایسا سوار ہو تو وہ صرصر نفس رکے
زانو سے کسکے یوں دو رکاب فرس رکے

[illegible]

پایا جدھر کا رخ اودھی جانب روانہ تھا
راکب کو دل کا عزم اوسے تازیانہ تھا

[illegible]

دونوں طرف تھے وار جو حیدر کے چاند کو
جاتا تھا وہ بتا یہی فرس چاند چاند کے

[illegible]

حسن مصوری دم تحریر دیکھ لو
عباس کے سمند کی تصویر دیکھ لو

[illegible]

گو تین دن سے بے علف و آب و دانہ تھا
بان کا الف بھی اوسکے لیے تازیانہ تھا

[illegible]

غل تھا ستوزمین پر یہ توسن چڑھا ہوا
فارس پہ کیا فرس بھی ہے ہر آن چڑھا ہوا

[illegible]

دیکھیں کیوں نہ فرس اس طمطراق کا
دلدل کے ہاتھ پاؤں تو چہرہ براق کا

[illegible]

پیدا شکست فاش تھی فوج شریر سے
گھائل تھی تیغ تیغ سے اور تیر تیر سے

۱۴۹ [illegible]	۱۵۰ [illegible]	۱۵۱ [illegible]
رایت کا خم نشانِ شکستِ سپاہ تھا پرچم پہ رخ علم پہ نہ تھا دودِ آہ تھا	دریا ہر سر ساقیِ کوثر کو مل گیا تیغوں میں آبِ خضر سکندر کو مل گیا	تلوار سے بل گئی جو مہو کل میں شعاع تھی پہونچی حسینؑ تک نہ کنارے کو کاٹ کر
۱۵۲ [illegible]	۱۵۳ [illegible]	۱۵۴ [illegible]
غل تھا ظفر ہوئی خلعت بوتراب کی گردوں پہ بند ہو گئیں آنکھیں آفتاب کی	تھا یہ تقاضا دل کی حرارت بجھائیے کو اک آگ ہو گیا تھا وہ پانی میں جائے کو	رست جاوید کا وہ نام جو کچھ عمر بھر گیا دریا دلی سے دور سے گزر خلق تر گیا
۱۵۵ [illegible]	۱۵۶ [illegible]	۱۵۷ [illegible]
دیکھو وہ بو نہ ابنِ شہ کائنات سے چھاتی پہ تیر رکھ کے ہٹا دو فرات سے	تھی شعاع مہر کی ہر اک حباب میں سوز کی مچھلیاں نظر آتی تھیں آب میں	وان انتظار ہو گا شہ مشرقین کو پانی پہ میں کے ہمت بلا کر حسینؑ کو

[illegible]

ناموس خسرو ملک و دانش پیا ہیں
اور اوسکا ناموس امر بردم جنس پیا ہیں

[illegible]

لشکر ہو شکستہ شاہ و سپاہ یزید ہو
چونگ اس بدن کا جو کاٹو تو عید ہو

[illegible]

تیغین علم تھین چار طرف اوس اژدری کے
فولاد کا حصار بندھا تھا ترائی مین

[illegible]

وہ گنتی مین کب سطیع جو حق کی رضا کے ہین
کہتی تھی خود وفا کہ یہ معنی وفا کے ہین

[illegible]

ساحل پہ فوج عہد شکن ڈوبنے لگی
خونین ہر ایک کشتی تن ڈوبنے لگی

[illegible]

اس پر بھی یا فرق تھا نہ شجاعت مین شیر کی
ہر سمت چل رہی تھی سر و ہی دلیر کی

[illegible]

جنگل مین بنے کام ہمارا اگر نہ جائے
[illegible] تشنہ کام [illegible] تیغ پر نہ جائے

[illegible]

ڈر تھا کہ پھر نہ ضربت تیغ قضا لگے
بہ بہ کے سر ادو ہر کے کنارے پہ جا لگے

[illegible]

[illegible] طرح سے گرد ایک جان پہ [illegible]
[illegible] زبان پہ [illegible]

[illegible]

زخم بڑا کا غم نہ جان کے جانے کا دھیان تھا
سب سے زیادہ مشک بچانے کا دھیان تھا

[illegible]

پاس آگیا جو شمر جو مجبور جان کے
سنبھلے زمیں پہ بائیں ہاتھ میں نیزہ کو تان کے

[illegible]

قوت تھی سب اسی سے شہ خوش خصال کو
بے تیغ مار ڈالا ہے زہرا کے لال کو

[illegible]

سینے کو جھکا کے رکھتے تھے جب مشک آب پر
تیروں کی تو اندھیری تھی پشت جناب پر

[illegible]

ضربت لگی اک اور کہ دو ٹکڑے سر ہوا
آئی صدا فلک سے کہ شق القمر ہوا

[illegible]

کیسے رفو کروں کہ زخم بدن میں پھٹے ہوئے
شانوں سے پھر ملائیے بازو کٹے ہوئے

[illegible]

تڑپا جگر مزار میں شیر اِلٰہ کا
شانہ سے ہاتھ کٹ گیا بازوئے شاہ کا

[illegible]

یہ کہہ کے پشت زین سے بصد یاس گر پڑے
ریتی پہ مشک مشک پہ عباس گر پڑے

[illegible]

عباس کو پکار کے خاموش ہو گئے
چھاتی پہ ہاتھ مار کے بیہوش ہو گئے

[illegible]

زخمی ہے قاسم کا تن پاش پاش ہے
جاتا ہوں اپنے عاشق صادق کی لاش پر

[illegible]

قبریں نہ فرق سے مری دلبر بنائیو
تربت مری اور اونکی برابر بنائیو

[illegible]

جب پھٹ کے صفونپہ دونون نا جری [illegible]
جلا دو سب حرک کے لاشونکو پاس سے

[illegible]

اوٹھتا تھا دل میں درد قدم [illegible]
ہر بار آہ کرکے تھے اور بیٹھ جاتے تھے

[illegible]

آیا ہے پیر ضعیف بھی رخصت کو آپکی
بھائی [illegible] جاتا ہوں خدمت میں باپ کی

[illegible]

چلائی [illegible] ہونہ [illegible] جدائی سے
اے بھائی جان [illegible] لپٹ جاؤ بھائی [illegible]

[illegible]

لاشہ [illegible] دیکھا اب [illegible]
موجود سامنے ہے کنار فرات کا

[illegible]

[illegible] جگر [illegible] میں پھٹ گیا
بس آج زور [illegible] گھٹ گیا

[illegible]

تیغوں [illegible] ٹکڑے [illegible] تن پاک ہوگیا
شانوں سے [illegible] چاک ہوگیا

۱۶۴

[illegible]

ہیہات تفرقہ ہوا بچپن کا ساتھ چھٹ
یہ ہاتھ دو گئے تجھے علی میرے ہاتھ سے

۱۶۵

[illegible]

عاشق مرا بچھڑ گیا گھر میں نہ آؤنگی
سر ننگے پیٹتی ہوئی دریا پہ جاؤنگی

۱۶۶

[illegible]

کہیو کہ اور سکے حال پہ رونا ضرور ہے
سقہ ترا خدا کی قسم بیقصور ہے

۱۶۷

[illegible]

آزردہ کیوں ہو فاطمہ کے نور عین سے
صدقے حسین بانو کے ہو جیتے حسین سے

۱۶۸

[illegible]

ضائع نہ اپنی جان ابھی بہر خدا کرو
پانی منگانے والوں کو پہلے فدا کرو

۱۶۹

[illegible]

یہ داغ دل کے ساتھ زمانے سے جائیگا
کوثر پہ اب چچا تمہیں پانی پلائیگا

۱۷۰

[illegible]

نازاں ہوں کیوں نہ ایسے وفادار پر
اٹھانے سر فدا کیا جان نثار کو

۱۷۱

[illegible]

پانی جہاں میں گوہر نایاب ہو گیا
اے جان اب نکل کہ جگر آب ہو گیا

۱۷۲

[illegible]

نالاں ہوا آسمان پہ زمین فنا گاہ کی
لیکن سواری آئی رسالت پناہ کی

عالم

[illegible]

پھر چھیڑ کے دم ور لاسی شہ تشنہ لبنیں ہنسا کے
بس ماہ رو کر پیارے قدم پہ حسینین کے

عالم

[illegible]

ناوم ہوں کیوں کہا تھیں دریا پہ جانے کو
آئی ہو لونڈی کی اپنی خطا بخشوانے کو

عالم

[illegible]

سقائے اہلبیت پہ آفت گزر گئی
تم ہو نشانہ سو گئی اور ہو [illegible] بکھر گئی

عالم

[illegible]

کی اوسنے جب نگاہ وقت پاش پاش پر
اک آہ کر کے گر پڑی عمو کی لاش پر

عالم

[illegible]

اس پر بھی وہ نہ چھوڑنہ لاشہ کو چھوڑ کی
رہتی رہیں منہ چھپا لیا گھونگھٹ موڑ کے

عالم

[illegible]

فرزند مر گیا اور نوبت بہن پہ ہو گئی
بانو جوان پسر اس کو کہہ کے رو دو گی

عالم

مونس [illegible] انتشار حواس اور [illegible] اختلال
[illegible]

[illegible]

کرا ہو عالم کہ سبط پیمبر بدو کہو یں
عباس نامدار اس آفت کو رو کہیں

رباعی

[illegible]

[illegible]

دینا پہ جو ہر اپنی شمشیر پہ عیان ہے
جوہر ہین یہ جیسے وہ مری تیغ زبان پر

[illegible]

دنیا کو کسی خواب پریشان کو نہ دیکھون
ہمسر جو ہے تخت سلیمان کو نہ دیکھون

[illegible]

دیون نقش نگین کو کوئی نامی نہین کرتا
تحریر مین خامہ کبھی خامی نہین کرتا

[illegible]

جد مصحف ناطق ہے فصیح ازلی ہون
دعویٰ مجھے زیبا ہو کہ فرزند علیؑ ہون

[illegible]

سونا ہو جو مس گرد قدم جھاڑ کے پھینکون
اکسیر کے نسخے جو لین پھاڑ کے پھینکون

[illegible]

قرطاس کی تصویر کو پھر تو مین نہین ہے
حقا یہ سواد اور قلم و مین نہین ہے

[illegible]

جب خاک کرون گوہر مطلب نظر آئے
سینہ و ہر مضمون لب البا لب نظر آئے

[illegible]

ہر نکتہ مین دریا کی روانی نظر آئے
پتھر کا بھی مضمون ہو تو پانی نظر آئے

[illegible]

یون معرکہ مین رستم دستان نہین جاتا
سر کٹنے پہ بھی ہاتھ سے میدان نہین جاتا

[illegible]

[illegible]

رخسارۂ معشوق پہ غازہ نظر آیا
گلدستۂ مضمون تر و تازہ نظر آیا

[illegible]

گردونکو اگر پست کریں یہ تو زمیں ہے
جس فرش پہ نعلین ہیں وہ عرش بریں ہے

[illegible]

تلوار سے نیزونکو قلم کر کے گرایا
خون اپنا پسینے پہ برادر کے گرایا

[illegible]

بجلی میں یہ تابش نہ یہ خورشید میں [illegible]
چلتی ہوئی تلوار ہے اک معرکہ [illegible]

[illegible]

سر جھکتے ہیں اونکو جو خود [illegible] جہاں [illegible]
نازاں ہے علم خود کہ یہ حیدر کا نشان [illegible]

[illegible]

گر ہاتھ یہ تھامیں تو نہ لغزش ہو قدم کو
تھام اونکا ہر اک لیکے اوٹھاتا ہے علم کو

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] شمشیر کے آگے
سب آگئے [illegible] اللہ کی شمشیر کے آگے

[illegible]

خاموش سے نہ کچھ طبع خداداد سے ہوگا
جو ہوگا وہ مولا تری امداد سے ہوگا

۱۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھجاتی ہے شب خوف میں گر دو نیمہ قمر کو
خورشید سپر لیکے نکلتا ہے سحر کو

۱۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مانع ہو محبت جو رضا ہم نہیں او سیتے
کرتے ہیں جسے پیار اوسے غم نہیں دیتے

۱۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آفت میں رنڈاپے کی ہے دشوار ہے رونا
انکا ہو دشوار کہ خبردار نہ رونا

۱۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوس تلو کا در جیسے کہ گرا اور وہ توڑا
دیواروں کو لوٹ کی علمدار نے توڑا

۱۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ساتھ اوسکا مناسب ہے جو پابند جفا ہو
چھوڑو نہ اس آفت میں کہ تم اہل وفا ہو

۱۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منظور نہیں کو اب روز ہیں کہ تو بھائی کو روئیں
قسمت میں لکھا ہے کہ نہیں بھائی کو روئیں

۱۴۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدمہ سے ہوا وہ ادھر اشیہ اودھر شاہ امم پر
پھیلا آئے میں وہ ہاتھ یہ گرتا ہے قدم پر

۱۴۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت ہے جو دل میں ہے وہ ارمان نکل جائے
سر آپکے قدموں پہ ہو اور جان نکل جائے

۱۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنے کا مرے صدمۂ تازہ نہ اوٹھایا
عباس تو بھائی کا جنازہ نہ اوٹھایا

[illegible]

تخمی ہیں نہ کھانے کا نہ پینے کا مزا ہے
بس اب ہے یہی تو مر جائیں یہی جینے کا مزا ہے

[illegible]

بر جان گنوانا کوئی چارا نہیں آتا
معذور ہیں اب صبر کا یارا نہیں آتا

[illegible]

بیزور ہیں ہر چو پانی تو قدم پر بھی گھٹ جائے
یہ فوج ہے کیا قہر کا دریا ہو تو ہٹ جائے

[illegible]

راحت ہے اب آئی ہیں سر کٹوا دو جو چاہیں جہاں سے
تیغوں کا جگر [illegible] کا دل لائیں کہاں سے

[illegible]

کس طرح سے [illegible] فوج کی سردار نہ کھینچیں
جب ہم یہ ستم دیکھیں تلوار نہ کھینچیں

[illegible]

خود پانی ہو مشکل نہ اگر گھاٹ کو لائیں
ہم تیغ سے دریا کو بھی کاٹ کے لائیں

[illegible]

یہ حشر ہو سیدانیاں پیچھیں نہیں ہیں
[illegible] بھی نہیں ہیں

[illegible]

ہم بھی ہوں اگر معرکہ آرا تو دکھا دیں
گر دیں جو ابھی آپ اشارا تو دکھا دیں

[illegible]

فرزند بھی کیا رستے ہیں ماں باپ کو آگے
عاجز ہیں اگر ہم تو فقط آپ کے آگے

[illegible]

کوئی تو رسن میں کوئی زنجیر میں ہوگا
ہوگا وہی جو رانڈوں کی تقدیر میں ہوگا

[illegible]

نہ قبر ہے نہ دوست ہیں نہ فاتحہ خواں ہے
کیا جانیے سر دور لگا ہے کہاں لاش کہاں ہے

[illegible]

زخموں میں لعینوں کے جو گھر جاؤ تو کیا ہو
پانی نہ ملے تو نہ ملے تم نہ جدا ہو

[illegible]

رونا ہے فقط اپنی غریب الوطنی کا
جب مر گئے پھر غم نہیں کچھ بے کفنی کا

[illegible]

منہ تکتی تھی حضرت کا بصد یاس سکینہ
تھامے ہوئے تھی دامن عباس سکینہ

[illegible]

ہیں اہل وفا تشنہ لب دریا سے پھرینگے
سقائی میں کوشش میں کمی یہ نہ کرینگے

[illegible]

[illegible] اور سپر نہیں بے صبر [illegible]
جس خاک پہ ہو خاک بشر قبر وہی ہے

[illegible]

اس گرمی میں تو رہ خدا آس تمہاری
ٹھنڈا ہو کلیجہ جو بجھے پیاس تمہاری

[illegible]

سر جھک گیا ہیبت کو جو اجلال نے دیکھا
مجرا کیا شوکت کو جو اقبال نے دیکھا

[illegible]

غل تھا کہ یہ بجلی نہیں سورج کی کرن ہے
اندھیاری میں روشن تھا کہ گھونگھٹ میں دلہن ہے

[illegible]

غل تھا پری پرواز نہیں بال ہما سکی
کہتی تھی ہما بھی کہ نئی چال ہوا سکی

[illegible]

تھا شور کہ ساحل ہو یہ اور کہیں ہو تو نہیں
ہم کیا ہیں ہما ہو تو گلا آپ سے کٹتا ہے یہیں

[illegible]

سائیس تو کیا پیک صبا ساتھ نہ پہونچے
یہ پاؤں وہ چلتا ہے کہ جنہیں ہاتھ نہ پہونچے

[illegible]

شمشیر ہلالی وہ قمر رشک سپہ ہے
دریا سے خبردار رہو مشک لیے ہے

[illegible]

شیروں کو بھی اس رعب سے واں تھی نہیں دیکھا
یوں فوج کو گھونگھٹ بھی کھاتے نہیں دیکھا

[illegible]

جب اڑتا تھا تا مسند کہسار اوس میں جم کے
رن بچتا تھا اس سے کہ پھریرے ہیں علم کے

[illegible]

کیا ذکر صفوں کا کہ جو بیٹھنے لگیں موجیں
دھارے سے قریب آ کے جو بیٹھنے لگیں موجیں

[illegible]

ان دونوں سے جلوہ تھا عیاں قدرت رب کا
وہ آیہ رحمت کا نشان تھا یہ غضب کا

[illegible]

یو جگر گوشۂ حق ہو کہیں چتر زری پر
اوس وقت میں اللہ کا سایہ ہو جس کسی پر

[illegible]

فوج جو نکلی طرف حق تو وہی دیکھ رہے ہیں
پتلی سے عیاں ہے کہ علی دیکھ رہے ہیں

[illegible]

قائل ہیں یہ دو دو ناگ جو فصیحان جہاں ہیں
سیفی ہے زبان جنگ ہے یہ دو سیف زبان ہیں

[illegible]

خال رخ شاہ بھوک سے غصہ میں چھپی ہوں
کھا جاؤنگی رشک کو یوں دو پری ہوں

[illegible]

ذکر ان کا جو کوئی لب گفتار سے چھیڑے
بلبل رگ گل نشتر منقار سے چھیڑے

[illegible]

پس پا ہوں دم جنگ عرب ہو کہ عجم سے
سیکھا ہے پہاڑوں نے ثبات ان کے قدم سے

[illegible]

سب محفل عالم کے لئے شمع ہوئے تھے
ملکی تھی نور ایک جگہ جمع ہوئے تھے

[illegible]

دم دو میں بند ہے سورج میں تیروں کو توڑے
دیکھیں تو کہا آئینہ گر تیروں کو توڑے

[illegible]

فوج اس کے پیچھے تھے کہ رہوار کو پیرتے
دم میں صف اول تھی ادھر یہ ادھر تھے

[illegible]

[illegible]

معشوق علمدار امام مدنی ہون
گلگون کمیت سر آج اور بھا جیسے نسیم غنی ہون

[illegible]

چہرہ رقیبہ پہ قلم کاتب اعمال نے کھینچا
سر چرخ پہ تلوار کے اقبال نے کھینچا

[illegible]

سہرو لگوئی یون منزل فانی کو نکالو
ہر اک بھی اس حسن سے پانی کو نکالے

[illegible]

دیکھو جو ادھر [illegible] لیلی کو نہ رستے دیکھے
رنگت وہ کہ مجنون کبھی لیلی کو نہ دیکھے

[illegible]

[illegible]
[illegible] حلقہ [illegible] زرہ کے

[illegible]

طاری ہو یہ وحشت کہ قدم [illegible]
[illegible] سے یون شیر کا [illegible]

[illegible]

لو برق گری [illegible] سر [illegible]
لو حضرت جعفر ہوئے طیار وہ تھا پر

[illegible]

انبوہ [illegible]
رستہ کہیں لاشون [illegible]

[illegible]

[illegible] کبھی وجد کبھی جھوم [illegible]
قبضے کو علمدار جری چوم رہے تھے

٢٦٣ [illegible]	٢٦٤ [illegible]	[illegible]
فولاد ہو یا موم یہ جانا نہیں اوس نے لوہا کسی تیغ کا مانا نہیں اوس نے	اڑ تھے جدھر غیظ میں گھوڑے کو پلٹ کر گر پڑتے تھے رہوار پہ رہوار سمٹ کر	فوج ستمگری جانب دوزخ سفری تھی تلوار کی پانی میں غضب آگ بھری تھی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
کوندی تھی اجل آب یہ سیماب میں گرمی بھر دی ہو قیامت کی تہ آب میں گرمی	تیغوں نے فقط شر سے جو سر قلم نہ کیے تھے دامن سے جو شانوں کے بھی ہو گئے تھے [illegible]	غل تھا کہ تجھے مشکل جو ہو مہلت کو نہ دم ایسا نہ ہو سر صاحب دفتر کا قلم ہو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
گرتے ہوئے مرتے ہوئے گھبراتے ہوئے دیکھا دیکھا جسے مقتل میں تڑپتے ہوئے دیکھا	وہ پاؤں کہ پنجے تھے جو شانوں پہ نشان تھے بیرق پہ تو بیرق تھی نشانوں پہ نشان تھے	تیغیں نہیں دیکھیں کہ یہ کیا دنگ نہیں دیکھا [illegible]

[illegible]

بھاگے ہیں سپر چہرے پہ لاتا نہیں کوئی
سر کھوئے ہیں اور کان ہلاتا نہیں کوئی

[illegible]

تلواروں کی موجوں پہ چڑھے جاتے ہیں عباس
ہر ہاتھ میں دسوار سرِ بُرج چڑھ جاتے ہیں عباس

[illegible]

پیاسا ہے مگر قلعہ کشائی نہیں جاتی
اب قبضۂ قدرت سے ترائی نہیں جاتی

[illegible]

پامال سواروں کو پیرو کر دیے اور سے
جو زین سے گرا سینے پہ سُم دھر دیے اور سے

[illegible]

طوفان میں دم آراستہ کوشش لب حق کی
پڑ جاتی تھیں چھینٹیں بھی جو موجہ پہ لہو کی

[illegible]

بہتا ہوا دریا نہ سمائیگا سبو میں
ہتھیاروں تو بہتر نہیں ڈوبے گلو میں

[illegible]

گردش تھی کلاوے کی بُرج چرخ نے ٹھہرے تھے
حلقہ کو جو دیکھا تو گلے سب کے کٹے تھے

[illegible]

یوں موج زرہ لو کوئی شمشیر نہ پہرے
اس شان سے زندگی کو کبھی شبیر نہ پہرے

[illegible]

تلوار سے تم سب کو سر اک بار و ترجا بجا
ہم جا چکے ہیں تو اس پار [illegible]

۹۱

[illegible]

جو نوک تھی نیزہ کی وہ جوشنی کی طرف تھی
فولاد کی دیوار زرہ پوشوں کی صف تھی

۹۲

[illegible]

واں غیظ سے کہتے تھے کہ ہم یاں قتل کرینگے
خندق کی طرح نہر کو لاشوں سے بھرینگے

۹۳

[illegible]

دنیا تھی تو کب روک سکے شمشیر کے جوہر میں
اب یہ وہ لڑائی ہے جہاں شیر نیستاں میں

۹۴

[illegible]

بحر اترا میں وہ شعلہ بھی جو ساحل میں نہ تھا
پھل ہر جو چھپو تو زیر ہلاہل میں بجھو میں

۹۵

[illegible]

ہر ضرب کا غل تھا کہ ستم تا قاف ہوا ہے
لڑ آؤ ہمیں واں ہاتھ تو اب صاف ہوا ہے

۹۶

[illegible]

دریا تھا کنارا فلک نیلوفری کا
کھولا ہوا تھی سر پہ ہوا چتر زری کا

۹۷

[illegible]

اسکو اسد حق کی لڑائی نہ سمجھنا
دنیا ہو یہ خندق کی لڑائی نہ سمجھنا

۹۸

[illegible]

تلوار کی بجلی جو چمکتی نظر آئی
صف کیا تھی کہ ریتی بھی سمٹتی نظر آئی

۹۹

[illegible]

کس قہر کی ندی کو جری جھیل رہا تھا
ہر نیزہ سے ترائی میں اسد کھیل رہا تھا

[illegible]

۱۰۰

[illegible]

غصّے میں جب ہو شیر تو روکا نہیں جاتا
تلوار کا گھاٹ ایک سے روکا نہیں جاتا

۱۰۱

[illegible]

تازہ ہوا غم ساقیِ کوثر کے پسر کو
خون کر دیا پیاسوں کی مصیبت نے جگر کو

۱۰۲

[illegible]

کوثر کی نہ جانب ہوں نہ دریا کی طرف ہوں
دم نکلے تو آنکھیں شہِ والا کی طرف ہوں

۱۰۳

[illegible]

چورنگ جو ہو ہر دو گنہ دار الپ جر کے
کٹ کٹ گئی ریتی بھی زرہ چیر کے تنہ لہو کے

۱۰۴

[illegible]

دم بند ہے جکڑی ہے سواری ابنِ ولی کا
وہ دعوے میں خیمہ ہے حسینؑ ابنِ علیؑ کا

۱۰۵

[illegible]

نورِ صمدی بحر کے گرداب میں دیکھا
خورشید نمو منہ آئینۂ آب میں دیکھا

۱۰۶

[illegible]

وہ کھلا او بیادم ہجر نے کہا تھا جو زبان سے
اور روکس کی تلوار چلی دور ہو یاں سے

۱۰۷

[illegible]

سب لاش پہ رو دیں صفتِ ابرِ بہاری
دریا کی ترائی میں ہے قبر ہماری

۱۰۸

[illegible]

ادس نور کا ہر دیدۂ گرداب میں گھر تھا
قطرہ جو ستارہ تھے تو گرداب قمر تھا

۱۰۹

[illegible]

اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آیا
الماس و زمرد کا وہ دریا نظر آیا

۱۱۰

[illegible]

بیداد کھی بھائی پہ تشنہ گلو کے
اون لوگوں کا نرغہ تھا جو پیاسے تھے لہو کے

۱۱۱

[illegible]

حملے تھے اگر کوہ گران ہو تو وہ ہٹ جائے
پر کیا کرین پیاسوں کی جو تقدیر الٹ جائے

۱۱۲

[illegible]

اعدا نے یقین یہ تو جین کہ میدان نظر آیا
پھر شور ہوا پھر وہی طوفان نظر آیا

۱۱۳

[illegible]

پلٹے نہ امان سرور یکجاہ کا بازو
ہان توڑ دو فرزند ید اللہ کا بازو

۱۱۴

[illegible]

بیدست علمدار زمین سے ہے بیزار اور لن
اب مشک تو وا ہوئی ہمین آزار وترہ زار ودن

۱۱۵

[illegible]

اک ول ہوے سب قتل پہ سقاے حرم کے
چھیدا کئی تیرون نے پھر پیر کو علم کے

۱۱۶

[illegible]

کچھ گر دسو گھوڑونکی سوجھائی نہیں دیتا
خیمہ شہ والا کا دکھائی نہیں دیتا

۱۱۷

[illegible]

انجام کی ہے فکر مسافر کو عدم کے
منظور یہی ہے کہ گرون ساتھ علم کے

۱۲۰

[illegible]

طاقت اسد اللہ کی دکھلاتے ہیں عباس
غش آتا ہے جب جھوم کے تھم جاتے ہیں عباس

۱۲۱

[illegible]

کسطرح ملیں ہاتھ ارے خلد بریں سے
تم ہاتھ پکڑ لو تو بڑھیں پاؤں زمیں سے

۱۲۲

[illegible]

دم سینے میں ہے حسرت کی نظر سوئے روش ہے
مشکیزہ وہ تو چھاتی پہ کٹے ہاتھ زمیں پر

۱۲۳

[illegible]

بالا سے زمیں پر خوں میں نہائے ہوئے تڑپے
مشکیزے پہ گر کر کے چھاتی سے لگائے ہوئے تڑپے

۱۲۴

[illegible]

تکلیف بہت ہوگی شہنشاہ امم کو
لے آتا ہوں میں لاشۂ سقائے حرم کو

۱۲۵

[illegible]

دولت اسد اللہ کی کھونے کو چلے تھے
تیرا ہیں جوان بھائی [illegible] کو چلے تھے

۱۲۶

[illegible]

لاشے کی طرف پانی پہ بیدار بڑھے ہیں
کھینچے ہوئے خنجر کئی جلاد بڑھے ہیں

۱۲۷

[illegible]

باتیں نہ کروں شکل علمدار نہ دیکھوں
مرتے ہوئے میں بھائی کا دیدار نہ دیکھوں

۱۲۸

[illegible]

صدمہ نہ اٹھا روح نے رخصت کیا تن کو
جنت میں گئے چھوڑ کے ہستی کے چمن کو

[illegible]

پھر خون علم و مشک کو ساتھ اپنے اوٹھاکر
میں لاش اوٹھا لیتا ہوں ہاتھوں پہ اوٹھاکر

[illegible]

تھے نوحہ گر اکبر بھی امام ازلی بھی
سر پیٹتے جاتے تھے محمد بھی علی بھی

[illegible]

یہ بھی ہو مرے چھوٹے برادر کی نشانی
سب دیکھ لیں عباس دلاور کی نشانی

[illegible]

پھر مشکل تر اے دل شبیر بتادو
کس طرح کروں صبر وہ تدبیر بتادو

[illegible]

کوتل فرس تیز قدم آتا ہے لوگو
ماتم کو سب اوٹھو کہ علم آتا ہے لوگو

[illegible]

عباس کی شمشیر پہ چوٹیں بھی پڑی تھیں
تیغوں سے کٹی مشک پہ پوستار وہی تھی

[illegible]

اک دم کے لیے خیمہ میں ہم جاتے ہیں بھائی
زینب کو علم دیکھ کے غش آتے ہیں بھائی

[illegible]

چلائے کہ اب دین گیا بابا کے علم کو
رو رو کے تھیں شہر پہ سقائے حرم کو

[illegible]

سوکھا ملتی تھی کوئی دامن زمین پر
اوٹھتی تھی کوئی اور کوئی گرتی تھی زمین پر

[illegible]

کیا وجہ جدا سوار سے منہ موڑ کے آیا
لا کر مرے شہ کو کہاں چھوڑ کے آیا

[illegible]

منہ تمکو نہ بابا نے دکھایا اسی غم میں
یہ خون بھری مشک لٹکتی ہے علم میں

[illegible]

صورت یہ کسی کو نہیں دکھلانے کے قابل
یاں رہنے کے قابل نہ وطن جانے کے قابل

[illegible]

کہتا تھا یہ صدمہ نہیں تھوڑا مجھے بی بی
پیاسوں میں سوار نے چھوڑا مجھے بی بی

[illegible]

یوں ترک وفاداری کا شیوہ کیا صاحب
بچوں کو یتیم اور ہمیں بیوہ کیا صاحب

[illegible]

صورت آکے نہ جیتے جی ہمیں دکھلا دو نہیں
جاروب کشی آپکی تربت کی کرو دیں

[illegible]

دنیا میں یتیم آج ہمیں کر گئے بابا
تمکو نہیں معلوم ہمیں مر گئے بابا

[illegible]

جل تھل اب ان آنکھوں میں غمناک پھرونگی
اب مانگ میں صندل کی عوض خاک بھرونگی

[illegible]

اک حشر ہے فرزند کی رخصت طلبی سے
شبیر جدا ہوتے ہیں ہمشکل نبی سے

۴۲

[illegible]

مشک کو دانتون مین پکڑے ہوے ہون مانا کہ
وہین شیر مین جسطرح شکار آتا ہے

۴۳

[illegible]

جنبش ممکن ہو نہ اک گام اٹھا سکتا اگر
اپنا منہ پھیر کے راکب کی طرف تکتا ہے

۴۴

[illegible]

ہو نہین مجبور نہین چلنے کا یارا آخر
آپکے ہاتھونکے کٹ جانے نے مارا آخر

۴۵

[illegible]

تیر پیہم جو کمانون سے چلے آتے ہین
یا علی کہتے ہین اور مشک پہ جھک جاتے ہین

۴۶

[illegible]

ہائے کیا جانے کیا بچونکی حالت ہوگی
مرگئی پیاس سے سکینہ تو قیامت ہوگی

۴۷

[illegible]

[illegible] وقفہ نہ ذرا دو اسکو
مارو تلوارونکی گھوڑے سے گرا دو اسکو

۴۸

[illegible]

آپکے بیٹے کا شیدا ہون مدد لازم ہے
آپکی پوتی کا سقا ہون مدد لازم ہے

۴۹

[illegible]

ورنہ ہو تیز جو لگتے تو ٹھہر جاتا ہین
مثل طاؤس تڑپ کر ابھی اڑ جاتا ہین

۵۰

[illegible]

پانی مشکیزہ سے گرتے ہوے دیکھا نہ گیا
خاک پر گر پڑے جب گھوڑے پہ سنبھالا نہ گیا

۱۵۰

[illegible]

یاں اجل مجھ سے بغلگیر ہوا چاہتی ہے
تن سے سر کٹنے کی تدبیر ہوا چاہتی ہے

۱۵۱

[illegible]

لڑکھڑا کر جو زمیں پر قدم [illegible] ہیں ہم
اکبر پاس عجب حال سے آئے ہیں ہم

۱۵۲

[illegible]

اور تقدیر پر اک رنج و بلا دکھلا دے
لاش بھائی کی نہ بھائی کو خدا دکھلا دے

۱۵۳

[illegible]

فوج اندوہ و الم کشورِ دل لوٹ گئی
بھائی کا ہاتھ کٹا یہ کہ کمر ٹوٹ گئی

۱۵۴

[illegible]

آگے یاں بھائی کی صورت بھی بھائی دیکھے
بھائی بھائی کی سر و تن میں جدائی دیکھے

۱۵۵

[illegible]

کبھی منہ پھیر کے اعدا پہ نظر کرتا ہے
اور کبھی پیاس سے دریا پہ نظر کرتا ہے

۱۵۶

[illegible]

رو کے اکبر کو کبھی ہائے چچا کہتے تھے
ہائے بھائی کبھی شاہِ شہدا کہتے تھے

۱۵۷

[illegible]

ہاں خبردار خبردار کہ ہم آ پہنچے
تن زخمی کو نہ عباسؑ گرا لیا پہنچے

۱۵۸

[illegible]

تن بے جان میں جاں اب کوئی دم باقی ہے
آؤ بابا کہ چچا میں ابھی دم باقی ہے

۱۹۱

[illegible]

داغ اس غم سے ہوا لیں چار جو بھائی
کھو لیو دو آنکھیں میں تو قربان تمھارے بھائی

۱۹۲

[illegible]

خاک اُڑاؤنگا بعد تیرے یہ الم رو دینگے
جب تلک جیتے ہیں بھائی تجھیں ہم رو دینگے

۱۹۳

[illegible]

لیکے مرزانو یہ سلطان امم رونے لگے
اپنے اشکوں سے علمدار کا منھ دھونے لگے

۱۹۴

[illegible]

سر زانو پہ ہو کر یہ بیان چھاتے آفت
میں تو جیتا ہوں یہ کیا حال کیا ہو آتا

۱۹۵

[illegible]

مری ناکامی کا اندوہ رہیگا بھائی
حشر تک دل میں یہ ناسور رہیگا بھائی

۱۹۶

[illegible]

بھائی اب موت کے آثار نظر آتے ہیں
تنگ ہے حیدر کرار نظر آتے ہیں

۱۹۷

[illegible]

آپکا صدقہ سر و دوش کی اب دید ہے آج
اپنی قربانی کی واللہ مجھے عید ہے آج

۱۹۸

[illegible]

غش سے ہر جوش آثار جسد مٹو گیلانی کا ہو
آؤ عمو کہ مری جان چلی جاتی ہے

۱۹۹

[illegible]

پانی ضائع ہوا خیمے میں نہ اب جاؤنگا
شکل اپنی میں سکینہ کو نہ دکھلاؤنگا

۴۴۰

[illegible]

ہو گیا بیدست تجھے سو تو نے کبھی دیکھا یا نہ گیا
ہم تو آتے مگر اس شہر میں ہم آیا نہ گیا

۴۴۱

[illegible]

تو نے خنجر مری گردن پہ نہ چلتے دیکھا
ہائے میں نے ترا دم تن سے نکلتے دیکھا

۴۴۲

[illegible]

اوسکو فرزند کو چھاتی سے لگاؤ بھینا
کچھ پھر فرزند سامنے کے بچا جی کو نہ پاؤ بھینا

۴۴۳

[illegible]

ساتھ بچپن سے ہو بھائی بہن تم چھوڑ دو ہو
ہائے تم تشنہ دہن خاک پہ دم توڑتے ہو

۴۴۴

[illegible]

نہ برادر نہ بھتیجا نہ پسر ہووے گا
کیسی تنہائی میں دنیا سے سفر ہووے گا

۴۴۵

[illegible]

دیکھ کر مشک و علم چھاتی پھٹی جاتی ہے
آپکے خون کی بو ہر سو مجھے آتی ہے

۴۴۶

[illegible]

ہے بجا وصل کی غربت پہ جو ہم روتے ہیں
ایسے مظلوم بھی آفاق میں کم ہوتے ہیں

۴۴۷

[illegible]

جاکے دریا کے کنارے سے اوسے رو آئے ہم
تو بہن ہاتھ سے بھائی کو بھی کھو آئے ہم

۴۴۸

[illegible]

نہر سے آپکے مرنے کی خبر آئی ہے
مشک پانی کے عوض خون میں تر آئی ہے

۱۴۴
[illegible]

اوٹھ گیا خلق سے جو حیدر کا وہ جانی مرکر
اب یہی ہے تری وارث کی نشانی مرکر

۱۴۵
[illegible]

تھام اب توسنِ خامہ کی عنان اے مونس
آگے ہے رخصتِ اکبر کا بیان اے مونس

سلام

۱
[illegible] سے پیدا
[illegible] پہلو سے پیدا

۲
[illegible] سے پیدا
[illegible] سے پیدا

۳
[illegible]
[illegible] سے پیدا

۴
[illegible]
[illegible] سے پیدا

۵
[illegible]
[illegible] سے پیدا

۶ قطعہ
[illegible]
[illegible] سے پیدا

[illegible]
[illegible] سے پیدا

۷
[illegible]
[illegible] پہلو سے پیدا

۸
[illegible]
[illegible] پہلو سے پیدا

۹
[illegible]
[illegible] پہلو سے پیدا

۱۰
[illegible]
[illegible] پہلو سے پیدا

۱۱
[illegible]
[illegible] پہلو سے پیدا

۱۲ قطعہ
[illegible]
[illegible] پہلو سے پیدا

[illegible]
[illegible] سے پیدا

۱۳
[illegible]
[illegible] سے پیدا

۱۴ قطعہ
[illegible]
[illegible] سے پیدا

[illegible]
[illegible] سے پیدا

۱۵
[illegible]
[illegible] سے پیدا

۱۶
[illegible] خلیلِ خدا [illegible]
[illegible] سے پیدا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۱

شان و شکوہ رایت نصرت دکھائیے

[illegible]

۴۲

[illegible]

۴۳

[illegible]

تیغ علی کی تجھ کو قسم دم نہ لیجیو
جب تک نہ لاکھ سر ہوں قلم دم نہ لیجیو

ہر یکہ تاز صورت قہر کریم ہو
جو پہلوان ہو صورت مرحب دو نیم ہو

دیکھو وہ معجزے جو ہویدا ہوئے نہ تھے
مشکل کشا تھے اور ابھی پیدا ہوئے نہ تھے

۴۴

[illegible]

۴۵

[illegible]

۴۶

[illegible]

عالم کے حاسدوں کا جگر غم سے خون رہے
فردوسی بلند سخن سرنگون رہے

مصرع ہر اک بلند ہو سطح رزم میں
تیغیں کھنچی ہوئی نظر آجائیں بزم میں

دست خدا خطاب ملا جس جناب کو
مغرب سے کھینچ لایا جو آفتاب کو

۴۷

[illegible]

۴۸

[illegible]

۴۹

[illegible]

دست خدا کی ضرب کا سب جنگ دیکھ لیں
خیبر میں جو ہوئی تھی وہی جنگ دیکھ لیں

سب پر عیاں ہوں شیر کے حال لڑائی میں
پھر جنگ شیر نر نظر آئے ترائی میں

افواج روم و شام کی جس میں صفائی تھی
وہ جنگ اور تھی یہ علی کی لڑائی تھی

[illegible]

۱۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بجلی سی گر پڑی جو جنگ میں پر وحیات پر
دل ہل گئے زخمیوں کے آج پسند جھینکے فرات پر

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو دو گھڑی لگا کے ہر اک شیر کا جنگی سپاہ کو
سب دیکھتے ہیں گھوڑوں پہ اٹھا اٹھا کے راہ کو

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمے سے [illegible] والو [illegible] دل [illegible] ہوا زمین
عباس بھی حسین بھی [illegible] روئیں

۱۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جاتی ہے یوں سمٹ کے یہ فوج اور فوج پر
آندھی میں جس طرح گرتی ہے موج موج پر

۱۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خائف ہے چار آئینہ اپنے حصار سے
ڈھالیں پناہ مانگتی ہیں کردگار سے

۱۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاکھوں میں [illegible] اٹھیں [illegible] زمین
سینوں میں دل لہو میں [illegible] رہیں

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا [illegible] جو میدان جنگ سے
ماہی [illegible] پشتہ [illegible] سے

۱۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیتاب [illegible] کہ نکل جائے فوج سے
[illegible] زنجیر موج سے

۱۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھائی جو چھٹ گئے تو جینا محال تھا
انصاف [illegible] کیا دل کا حال تھا

۲۱۹

[illegible]

راضی ہون کسطرح کہ یہ رنج عظیم ہون
بھاوج جوان رانڈ ہو بچے یتیم ہون

۲۲۰

[illegible]

کسطرح اور لیے صبر ہو جو سرگذار ہین
آقا ہون یا غلام ہو سب جان نثار ہین

۲۲۱

[illegible]

جان اپنی پہلے عہد وفا پر رکھونگا
مطلب جو آپکا ہے یہ ہرگز نہوئیگا

۲۲۲

[illegible]

زینب بہن کی خدمتونکو بھی کچھ یاد کرتے ہو
بیکس ہے کیون ریاض کو برباد کرتے ہو

۲۲۳

[illegible]

جب یہ نثار راہ خدائے مجید ہون
پھر ہم اور آپ ساتھ ہی ملکر شہید ہون

۲۲۴

[illegible]

سر نذر کرکے سورما تیغونکی چھاؤن مین
گردنمین طوق ہوویگا زنجیر پاؤن مین

۲۲۵

[illegible]

پیاسونکی فکر اب تو بہر حال چاہیے
یہ شوق کیا ہے آپکا اقبال چاہیے

۲۲۶

[illegible]

کسکی امید بھیجو برادر سے بیس ہم
آفت مین کوئی جا بھی دلا تو بیس ہم

۲۲۷

[illegible]

نازا سپہ ہو گر فدیۂ شاہ و امام مین
بیٹا اگر شہید ہو آپ نہ ہو بھی غلامان مین

[illegible]

یہ دونوں ہاتھ حیدرِ صفدر کے ہاتھ ہیں
میں جانتا ہوں شیرِ خدا میرے ساتھ ہیں

[illegible]

کرتے ہو کوچ تم کہ جہاں میں مقام ہو
پر ہم کیا ہے کہ یہ بھائی تمام ہو

[illegible]

الٹا اک قدم میں اور ساکت چلیں دلبری کا تھا
اور فرس کی تھی کہ جھکا کر پری کا تھا

[illegible]

راحت ملی کہ مونسِ تنہائی آ گیا
دیکھا پدر کو سامنے جب بھائی آ گیا

[illegible]

دریا پہ ہو گئے آپ تو کوثر پہ جاؤ میں
جلیم ہم اور اگر مہر بھی آئے میں

[illegible]

گھوڑا اڑا جو وادیِ مینو سرشت میں
اک غل ہوا کہ جاتے ہیں جعفر بہشت میں

[illegible]

القدر غم کو ضعف کی تصویر ہو گئے
اس وقت تک جوان تھے اب پیر ہو گئے

[illegible]

نزدیک مرگ امام ہوئے بیقرار ہوں
پیدل تھے آگے جلدی سوار ہوں

[illegible]

غل تھا پیادہ ہوں جو سپاہی سوار تھا
دلدل پہ آج شیرِ الٰہی سوار ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شاہی ملی ملا جو علم بوتراب کا
کیا فیض ہے خدیو سلیمان جناب کا

ضرب اسکی کھائے جب تو بدن زخمدار ہو
اس پر نظر کرے تو کلیجہ فگار ہو

اڑنا برابر اسکے ادہر وہم بھی محال ہے
جادو وہ ہے کہ تیغ وہم سے تیکھا خیال ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زہرے ہوئے ہیں آب یہ بیٹھے دلیر ہیں
پلکیں نہیں ہیں تیلیاں کہ نیستان میں شیر ہیں

نسبت ہو کیا صفائے رخ لاجواب سے
ہے خشک آب آئینہ اس آفتاب سے

فرق آگیا ادب سے نشانوں کے اوج میں
ڈنکا ہوا ورود کا خود واں کی فوج میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مژگاں کی برچھی ہے غضب کردگار کا
کس بل ہے وہ دونوں ابروؤں میں ذوالفقار کا

وہ کیا پری بھی سامنے تک آ سکی نہیں کبھی
پیچھے شمو نکل گئے وہ بھی باقی نہیں کبھی

حیدر یہ کیا سبب ہے کہ ہر کارزار میں
ہاتھ انکا وقت غیظ و غضب ذوالفقار میں

۴۴

[illegible]

لرزہ ہو اُس کے ضرب سے گنبد نیلی رواق کو
نعرے ہزار ہے ہیں زمین عراق کو

۴۵

[illegible]

تیغ وہ نہیں جو تھمے یا ہمیں اڑ کے
واں کیا ہوا جہاں پہ روح الامین اڑ کے

۴۶

[illegible]

چمکو نہ کیوں وہ جسکو خدا ابوتراب دے
کیا منھ کسی کا ہے کہ جو بڑھ کے جواب دے

۴۷

[illegible]

سب طور ہیں علی ولی کے جلال کے
شمشیر ہے کلام مصحف ناطق کے لال کے

۴۸

[illegible]

جب میں بڑھا تو کود کو اور لشکر شام پر
حملہ کروں تو قبلۂ دین کے غلام پر

۴۹

[illegible]

یارانہ عندلیب کو بھی چہچہے کا تھا
لہرین سیاہ سانپ کی دم اژدہے کا تھا

۵۰

[illegible]

جیتا کہ جو زمین میں [illegible] لڑائی کو چھوڑ دو
[illegible] لڑائی کو چھوڑ دو

۵۱

[illegible]

ہر جب نقطہ سمند [illegible] ٹھہر سکا
گاو زمین سے تیغ کا لنگر نہ ٹھہر سکا

۵۲

[illegible]

شیرین ہے محل سرا سے تڑپ کر نکل پڑی
لیلائے فتح خیمے سے باہر نکل پڑی

[illegible]

اٹھی شکست فوج کو اوس بند و بست میں
گھوڑا صفوں کو پھاند گیا ایک جست میں

[illegible]

پریاں تو رہیں کہ تازہ بلا آئی جہان پر
اوٹھی زمین یہ شور ہوا آسمان پر

[illegible]

رستم تھا معرکہ میں کہ اسفندیار تھا
اکدم بھی تھم گیا تو یہ دو تھا وہ چار تھا

[illegible]

یکتا تھا جس جری میں یہ شوکت یہ شان ہو
تیغ ایسی ایسا رخش ہو ایسا جوان ہو

[illegible]

پیدل تھا خون گرفتہ کوئی یا سوار تھا
جو اس جھپٹ میں سامنے آیا شکار تھا

[illegible]

چھوٹی تو پھر گئی جو خون رنگ چلنے کو جا ٹکے
تب جا کے سر کو پھینک دیں گرد نہ بچا نہ کر

[illegible]

اعدا کی عقل گم ہوئی اور اک اوڑ گئی
جس جا صفیں جمی تھیں وہاں خاک اوڑ گئی

[illegible]

جنبان تھا رعب سے طبقہ اوس زمین کا
جھنڈا علی کے لال کا گاڑا تھا دین کا

[illegible]

بھاگا اگر نہ جنگ کے قابل ہوا کوئی
دو ہو کے رہ گیا جو مقابل ہوا کوئی

۴۰
[illegible]

اک سیر تھی سوار جو گرتے تھے ریت میں
خالی سمند دوڑتے پھرتے تھے کھیت میں

۴۱
[illegible]

صانع جنھیں یہ جوہر ذاتی عطا کرے
کلک زبان تجزیۂ ثنا اوس کی کیا کرے

۴۲
[illegible]

کوندے جو وہ برق تو تھرتھرتے جبال ہوں
برسے وہ خون کہ رنگ پہاڑوں کا لال ہوں

۴۳
[illegible]

مردہ تھا وہ جو زور میں بہرام گور تھا
چاروں طرف اوس رنگ پرست کا شور تھا

۴۴
[illegible]

ظلمت میں بھی جو اس نجم شامی یہ حال تھا
لامع نمود تیغ تو ٹھہرنا محال تھا

۴۵
[illegible]

سوجھے میں وہ آگ ہو کہ کلیجے کباب میں
زہرہ ہوا بھی جسکے زرہ سے شیروں کے آب میں

۴۶
[illegible]

دو ٹوٹے وار کیا زرہ کا اس برق تاب کا
وہ موج آب کی وہ بھبھولا حباب کا

۴۷
[illegible]

آغاز تھا جو ٹھہر کے مرکنا سپر کی طرح
اور تھا کہ دو ٹکڑے تھے شق القمر کی طرح

۴۸
[illegible]

خوان اصبحی نے بڑھایا نشان کو
غیرت کا جوش آگیا اک پہلوان کو

[illegible] ۱۲

[illegible]

دب دب کیا شکستہ زدیا اس دلیر کو
دیکھو میں روک لیتا ہوں نیزے سے شیر کو

وحشت سے ہو گئے وہ جو ہر سمت تیغ تیز کو
تو تیغ گیا جھپٹ کے کوئی گریز کے

کیا نیزہ و کمند و شاخ اور کیا پہلو ہے
شیر کے سامنے وہ تماشا یہ کھیل ہے

[illegible]

مارا ہر سپاہ کو ناموس باوہ جرار ہو یہیں
صفیں میں نہ علی سے اکیلا لڑا ہو یہیں

ہر زخم جھک کے چلیں ہتھے تیغ اصیل کا
تو دیکھا اپنی خو رہے شیوہ ذلیل کا

خفت سے ہر اور کوشش کی طاقت گھٹی ہوئی
دیکھی زمین پہ نیزے کی بوڑھی کٹی ہوئی

[illegible]

غرور میں الامان کا گمان غلط دکھاتا ہیں
حیدر سے ہو لڑا ہے کبھو ہو دکھا ہیں

آواب کا محل ہے زبان اپنی تھام لے
سب قبلیان کا سر ہے تو نام لے

پھر تو نہ دوستاں کچھ نہ وہ رہا تو کی
سب تو گم سپاہ گری کی رہو کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ بات کی خبر رہی نہ اڑان بان سے
نہ ہاتھ سے دکھا جو کھایا تھا زبان سے

حربہ اب اور تھا کمان رکھدو زمین پر
چٹن ادیتے تیر گرے ہیں زمین پر

انسان کی کیا بساط گر سو ضعیف ہے
یہ گرز خود ثقیل تھا تو کیوں خفیف ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بدبخت پہ لبیس وہ لمبا اور خار دو جنگ کو
آخر کو شمشیر لیا ہے کر امت خدنگ کو

بھاری ہر ایک زخم نہ سنبھالی نجائیگی
گر ٹیکی یہ ضرب تو خالی نجائیگی

دعویٰ غلط نہ تھا وہ بہادر بڑا ہے تو
اب ہم پہ کھل گیا کہ علی سے لڑا ہے تو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سرکش کہ بخت اہل خطا میں رقم ہوئے
کچھ تیر ظلم خالی گئے کچھ قلم ہوئے

تلوار کیا چمک گئی بجلی عمرو پر
دو ہو کے نصف گرز گرا اور سر کے خود پر

خاک اڑ کے آسمان پہ چھائی تھی دشت سے
برگشتہ بخت ہو نمایاں تھا گشت سے

۴۹۰

[illegible] تیغ سر کی [illegible] دکھا گئی
[illegible] دکھا گئی
[illegible] دکھا گئی
[illegible] بجلی [illegible] دکھا گئی
ہلچل ہیں ایک ضرب میں طبقے زمین کے
دریا بہا دیے خون کے ترائی کو چھین کے

۴۹۱

تھا اسقدر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بجلی کی چال
جھپکی نہیں یوں وہ پتلیاں رعب دلیر سے
جیسے ہرن دبکتے ہیں جنگل میں شیر سے

۴۹۲

[illegible] ادھر ادھر
[illegible] ادھر ادھر
[illegible] ادھر ادھر
[illegible] ادھر ادھر
دب دب گئے تھے وہ بھی جو ضیغم شکار تھے
گویا ہوا پہ صاحب دلدل سوار تھے

۴۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گسلیں جو بند شور کی صفائی کھلی نہیں
غل ہو کہ آج تک یہ ترائی کھلی نہیں

۴۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھرتا تھا شیر نر فرس خشمگیں نہ تھا
سم کا نشان زمیں پہ کہیں تھا کہیں نہ تھا

۴۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گیتی الٹ نہ جائے کہیں اس اچھال میں
اس دم ہر تیر شیر کا بیٹا جلال میں

۴۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
واں تیرگی کا دور سپہر پر وفور تھا
لیکن ادھر سپر کی بھی ظلمت میں نور تھا

۴۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غصے میں اجل پڑتی تھیں آنکھیں دلیر کی
شیشہ ہوا وسکی آتی تھی آواز شیر کی

۴۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
الغل ہوا کہ اٹھ گئی راحت جہان سے
بھاگو زمیں پہ برق گری آسمان سے

۹۸

[illegible]

فرق آ گیا سلاح پہ پشت میں زین پر
اونچا نہ تھا فراز میں اعلیٰ نشیب میں

۹۹

[illegible]

توڑا در حصار ستمگر کو اڑا کو
اس دیو کو چور کیا کاٹا پہاڑ کو

۱۰۰

[illegible]

موجوں پہ جس سرخ سے عجب تماشا شرق تھی
مچھلی ہر ایک نور کے دریا میں غرق تھی

۱۰۱

[illegible]

ثابت یہ شگون نقض ظفر اسکے ساتھ ہے
کیونکر نہ ہو حسین کے بازو کا ہاتھ ہے

۱۰۲

[illegible]

آنسو بہے ہجوم ہوا رنج و یاس کا
دھیان آ گیا حسین کے بچوں کی پیاس کا

۱۰۳

[illegible]

بچہ کہہ سکا نہ راکب گردوں جناب سے
گردن ہلا کے پھیر لیا منہ کو آب سے

۱۰۴

[illegible]

گردن کٹے جو ہوتے جو باتیں وہ دو اور میں
دیکھا سو معون ضرب علی کی یہ طور میں

۱۰۵

[illegible]

کس کا یہ منہ تھا پھر جو قدم گھاٹ پر کوئی
ذوالفقار بشر تو کیا آ نہ سکا جانور کوئی

۱۰۶

[illegible]

دریا ستم کا یوں امنڈ آیا جناب پر
آجائے جیسے ابر سیہ آفتاب پر

۱۰۹

[illegible]

ہلچل ہوئی تھی سپہ بد صفات مین
گر گر کے تیرنے لگے مُردے فرات مین

۱۱۰

[illegible]

تن چاک چاک کرتی تھی ہر بد خصال کا
قطرہ بھی چھوڑتی نہ تھی خون حلال کا

۱۱۱

[illegible]

زخمی اودھر جو بھاگ گئے تھے اس کارزار مین
لاشے [illegible] کچھار مین

۱۱۲

[illegible]

عہد رسول مین بھی رن ایسے پڑے نہین
حیدر بھی اس طرح کبھی پیاسے لڑے نہین

۱۱۳

[illegible]

سرسبز ہون نہال تمنا ہرا رہے
بھر جائے خون پہ مشک مین پانی بھرا رہے

۱۱۴

[illegible]

واں تو تھے آپڑی مشک جو اس اضطراب مین
ناوک در آئے مچھلیون کی طرح آب مین

۱۱۵

[illegible]

غل تھا کہ بازوے شہ دین جا کے کٹ گئے
تیغون سے دست ابن ید اللہ کٹ گئے

۱۱۶

[illegible]

کیا دیکھیے شہید کے لاشہ کا حال ہے
حکم رئیس ہے کہ بدن پائمال ہے

۱۱۷

[illegible]

سر لوٹتے پھیرینگے صف نابکار سے
مر جائیگا حسین ہزارون کو مار کے

[illegible]

[illegible]

صدمہ سے گرچہ تھی یہ بھی حالت عجیب ہے
مضطر نہ ہوں حضور کہ لاش اب قریب ہے

[illegible]

آلِ تباہ ہی گھر پہ علی و بتول کے
بچے تباہ ہو گئے سبط رسول کے

[illegible]

تھامے قدم شبیہ رسول انام نے
گردن بھائی ہاتھ میں بیکس امام نے

[illegible]

پایا جری کو خلق سے منہ موڑ کر
بھائی کو دیکھا بھائی نے دم توڑتے ہوئے

[illegible]

اللہ رے عشق گر چہ پھرا اوس دلیر کے
بوسے لیے اوٹھا کے کٹے ہاتھ شیر کے

[illegible]

روکی اجل نے راہ جب اوٹھ کر فرس چلا
شانوں سے ہاتھ قطع ہوئے جب نہ بس چلا

[illegible]

آنکھوں سے نزع میں بھی رواں جو ہر اشک تھا
پرخون علم تھا خاک پہ چھاتی پہ مشک تھا

[illegible]

ہیہات اب چلے مری بازو کو توڑ کے
آئے تھے سامنے انھیں ہاتھوں کو جوڑ کے

[illegible]

سن کر یہ جیبو پدر سے جو صدمے گذر گئے
شربت پہ نذر دیجو کہ ہم پیاسے مر گئے

۱۳۷

[illegible]

ماتم کیا علی نے تنِ پاش پاش پر
آئیں جناب فاطمہ رونے کو لاش پر

۱۳۸

[illegible]

مطلب یہ ہو کہ چادرِ تنِ پاش پاش پر
ہر ہر کوئی نہیں مرے آقا کی لاش پر

۱۳۹

[illegible]

کیونکر نہ روئے جس پہ یہ رنجِ عظیم ہو
منہ پر لگاؤ خاک کہ تم اب یتیم ہو

۱۴۰

[illegible]

معلوم ہو نہ یہ واقعہ ساری خدائی کو
مرنے پہ بھی نہ شہ نے چھوڑا ترائی کو

۱۴۱

[illegible]

ہو رنجِ تشنگی کا سبب جوشِ اشک میں
ہم کو بھی دیکھتا یا ہو پانی جو مشک میں

۱۴۲

[illegible]

حضرت ہیں نذرِ گریہ جو شفقت کے ساتھ
آئی ہے خالی مشک تمہارے علم کے ساتھ

۱۴۳

[illegible]

دل ڈھلکا ہوا ہے زینب بھی خود بھی نڈھال ہے
تیر اسقدر لگا ہیں کہ چلنا محال ہے

۱۴۴

[illegible]

کس سے کہیں ہیں بھی [illegible] ہیں یتیم بھی ہیں رو رہے
حضرت [illegible] سدا [illegible] سو رہے

۱۴۵

[illegible]

بیٹا جو سب سینہ و سر چھاتی پھٹ گئی
زینب گلے سے بھائی کے آکر لپٹ گئی

[illegible]

سینے پہ اٹھیں رونے میں معصوم بچاکر دو ہاتھ بھی
یہ لاش ہو اور دوں بھی یہ میرے بھائی کی

[illegible]

ساحل پہ جو دیکھو تن پاش پاش کو
خیمے میں لے جائیو خادم کی لاش کو

[illegible]

ندی لہو کی نہر پہ زخموں سے بہہ گئی
لونڈی کو حسرتِ آخری خدمت کی رہ گئی

[illegible]

تیروں سے سب یہ مشک بھی چھاتی بھی چھاننا
مر جاؤنگی کہ میرے لیے تم نے جان دی

[illegible]

پانی تلف جو ہو تو صدمہ اوٹھاؤں میں
ریتی میں خوں بھری ہوئی مشک کو چھپاؤں میں

[illegible]

مرا ہو پر بھی آئے نہ صورت دکھانے کو
کیا تھا کہ منع کر گئے لاشہ اوٹھانے کو

[illegible]

کیا کیا نہ ایک جان پہ آفت گذر گئی
[illegible] پانی مانگنے والی نہ مر گئی

[illegible]

آنکھوں سے اشک سخت دلوں کے بھی ڈھلتے تھے
نوحوں سے پتھروں کے کلیجے پگھلتے تھے

[illegible]

کیا ہوتا یاد کرتے جو اک دم کے واسطے
[illegible] میں جیتی رہ گئی ماتم کے واسطے

۲۳

صاحب دیکھو بتا کہ بیان کے وہ نشان
اس ماتم کے آثار بھی تھے نہیں نمایان
ایسے پہ حال چشم سے آنسو رواں
جب باوا کی طرف دیکھتے ہیں جوان

ذکر اس علم کا سارے زمانے مین ہوئیگا
ماتم تمھارا تعزیہ خانے مین ہوئیگا

۲۴

صاحب یہیں اپنی جان کہ کیا بیٹیون کو
صاحب کیا ان بیٹیون کو [illegible]
بھیا مین ان بچون کو [illegible]
[illegible]

عزت پہ امر دیس مین والی کے ہاتھ ہے
ہون تازہ ماند اور یتیمونکا ساتھ ہے

۲۵

پہلو مین پیر کی بھی کا ہے [illegible] نہین
وارث نہین ہے صاحب [illegible] نہین
جیتی رہون تو جیسے کوئی [illegible] نہین
[illegible]

قربان ہون اور بہشت کے پھولونکی باس ہو
میری بھی قبر آپکی تربت کے پاس ہو

۲۳

ہین آپ کے سبب سے کرو کو [illegible]
اکبر نے کہا [illegible]
سب [illegible]
[illegible]

جو اونچہ گیا وہ کسکو بلا ہے جہان مین
رونا ہماری لاش پہ اب کوئی آ نہین

۲۶

رونے لگے [illegible] اکلام
بابا [illegible] عباس امام
[illegible]
[illegible]

احوال بیقراری سرور کا نظم کر
اب مرثیہ شہادت اکبر کا نظم کر

سلام

۱ [illegible] چادر بار
[illegible]
۲ [illegible]
[illegible]

۳ [illegible]
[illegible]
۴ [illegible]
[illegible]
۵ [illegible]
[illegible]
۶ [illegible]
[illegible]
۷ [illegible]
[illegible]
۸ [illegible]
[illegible]
۹ [illegible]
[illegible]

بند ١٠

زینب بہن نے [illegible] جو تنے دیکھا

[illegible]

بند ١١

[illegible]

[illegible]

۴۱ [illegible]	۴۲ [illegible]	۴۳ [illegible]
لغت تھی کہ ہر ... کی حرب کا کوہ میں روم و شام میں سکہ ہے ... کا	اک شور کہ ہاتھ اوٹھا لڑائی سے دریا پہ شیر آتا ہے بھاگو ترائی سے	کہتا ہے دل یہ قدرت رب ودود ہے پہلو ہوا آفتاب میں ظلمت نمود ہے
۴۴ [illegible]	۴۵ [illegible]	۴۶ [illegible]
یہ جان نثار ابن حسن جسوقت جا پڑا دیکھینگے پھر حضور کہ کیا معرکا پڑا	اس داغ سے حسین کا جینا محال ہے دشمن بھی رو رہے ہیں یہ حضرت کا حال ہے	حیران دل ہے طبع کو بھی پیچ و تاب ہے اک جا میں روز و شب یہ بڑا انقلاب ہے
۴۷ [illegible]	۴۸ [illegible]	۴۹ [illegible]
اس بیدلی سے موج جب دو دو لی چلے برپا ہو کیوں نہ غل کہ ... علی چلے	غل تھا کہ ورثہ دار حق کو دل کرا دیا [illegible]	تشبیہ ایک ذہن میں آئی ہے نور کی [illegible] برق طور کی

[illegible]

۲۱۰

[illegible]

جب پیر تو فروغ حسن سے وہ سارے چمک گئے
جب مسکرائے صاف ستارے چمک گئے

۲۱۱

[illegible]

وان کی جوان بھی شور جری ہیں عقل آگئے
عباس تیغ تولتے ہوئے بڑھ جاتے تھے

۲۱۲

[illegible]

ہیں تاج دار گلشن عنبر سرشت کے
مالک ہمیں جہان میں ہیں آٹھوں بہشت کے

۲۱۳

[illegible]

گرتی ہے خون کلیجہ تو چھوتی ہے دلیر کی
آنسو تو کیا ہے آنکھ جھپکتی ہے شیر کی

۲۱۴

[illegible]

آڑا بھی جو غیظ علی کے نشان کو
دریا تو کیا ہے چھین لیں سارے جہان کو

۲۱۵

[illegible]

بگڑیں تو روم و شام کو چھوڑیں نہ چین کو
دم میں ورق کی طرح الٹ دیں زمین کو

۲۱۶

[illegible]

ثابت قدم وہ ہیں کہ نہ ہوں ایک دم [illegible]
جب تک نہ ثابت [illegible] قدم [illegible]

۲۱۷

[illegible]

خیبر و قجور دور کیا ہے دین کو
شک جس کو ہو وہ پوچھ لے روح الامین سے

۲۱۸

[illegible]

توڑا وہ در تو ہو گئی جنبش پہاڑ کو
خندق کا پل بنا دیا در کو اکھاڑ کر

۴۱۹

[illegible]

مہلت نہ دی تیغ شہ انس و جان نے ملی
ایمان جب وہ لائے تو اونکو اماں ملی

۴۲۰

[illegible]

غازی کو دیکھ کے ہو جگر سب کے خون ہوگئے
بجری کو ... کے نشان سرنگون ہوگئے

۴۲۱

[illegible]

والشمس ... جو تیغ تو ورانی زمین ...
زمین ... فرس ... زمین ...

۴۲۲

[illegible]

دم بھر نہ ... میان نیام اوسکو کل پڑی
گویا ... کی ابر سے بجلی نکل پڑی

۴۲۳

[illegible]

شعلے نکل کے اوسکے چار طرف ابتری ہوئی
گویا تھی آب تیغ میں آتش بھری ہوئی

۴۲۴

[illegible]

ہر تیرہ رو سے ... صورت آشکار تھی
بھاگو ... ہر ایک ... پکار تھی

۴۲۵

[illegible]

بڑھنا تھا تیغ کا کہ ... گر گئے
ڈھالوں کو ... گئی

۴۲۶

[illegible]

دیکھا ... جانکنی ہوئی
پھرتی تھی فوج شام میں بجلی بنی ہوئی

۴۲۷

[illegible]

وہ شعلہ ... تھی ... تیغ سے
ڈھالیں سیاہ ...

[illegible]

حملہ سے فوج شام کا ستھراؤ کر دیا
دم میں زمین پہ خون کا چھڑکاؤ کر دیا

[illegible]

دم بھر کو بھی نہ قرار نہ تھا اس حسام کو
دکھلا رہی تھی رنگ نئے فوج شام کو

[illegible]

[illegible] صحیفہ پر صفات کو
کرتی تھی گل ہر اک کے چراغ حیات کو

[illegible]

تھا شور اسکا گھاٹ جہنم کی راہ ہے
اے ناخدا ادھر کو یہ بیڑا تباہ ہے

[illegible]

غیظ و غضب میں لخت دل بو تراب ہے
کیا آج فوج کفر کی مٹی خراب ہے

[illegible]

موقوف کشت و خوں ہو لشکر پہ کیا یہ حال تھا
یاں تیغ آبدار کا جوہر و جمال تھا

[illegible]

لاشوں سے پٹا وہ جنگل [illegible] تھا
[illegible] کیا پامال سیل تھا

[illegible]

نیزے سے جو استخوان تو عجب حال ہو گیا
ہر گوشہ فرس کی ٹاپ سے پامال ہو گیا

[illegible]

جس سر پہ آئی رنگ وہ اپنا دکھا گئی
[illegible] استخوان [illegible] گئی

[illegible]

دم میں ہزار سب سپہ شوم ہو گئی
عباس کی جہاد کی اک دھوم ہو گئی

[illegible]

شوخی غضب کی ہے تو نیا رنگ ڈھنگ ہے
اب کیا کہوں کہ قافیۂ زمین تنگ ہے

[illegible]

کیا اوج اس علم کا ہے کیا اسکی شان ہے
ہر فتح کی تو جان ظفر کا نشان ہے

[illegible]

ظل تھا کہ ساری شان بُراق آشکار ہے
اس محسن کا فرس ہے نہ ایسا سوار ہے

[illegible]

رکتا بھلا کسی سے وہ کیا دار و گیر میں
ہر عنصر کا اشتراک تھا اوسکے خمیر میں

[illegible]

بجلی کو تیغ تیز کے وہ چومتا ہوا
آیا غضب میں صورت اسد جھومتا ہوا

[illegible]

اک پل میں اور کی خبر ہو تا شرق جائیگا
اسکے قدم کی گرد بھی کوئی نہ پائیگا

[illegible]

جستی تھی جسم کی اور تھا وحشت مصاف میں
پریوں کو ہوش جا تو تھر دل کوہ قاف میں

[illegible]

ران پر چڑھا میں جب تو یہ قصہ تمام ہے
تلوار کا دھنی ہوں شہ امیر انام ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آگے مرے اسد کا جگر چاک چاک ہے
رستم کی طرح میری بھی شہرہ زمین دھاک کر

[illegible] خدا کی شان

[illegible] خدا کی شان

[illegible] خدا کی شان

[illegible] خدا کی شان

جو بندہ ہو تو مرے کفر کا مین حق پژوہ ہون
سو رشید [illegible] سلیمان شکوہ ہون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عالم کو رستمو نسے یہ گردن جھکی نہیں
تو کیا ہے دیو سے مری خاطر جمع رکی نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دعوی بہادری کا جو کرتے گیا ہو کر
اکثر یہ ذوالفقار سے دم مین فنا ہوئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لازم ہے خوف قہر خدائے کریم سے
وہ کام کر کہ امن ہو نار جحیم سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہتا تھا تو ابھی کہ قوی تن ہون گیو سے
کیون ضرب تیغ [illegible] جو [illegible] دیو سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور [illegible] جو تیغ [illegible] کی ہے
شمشیر [illegible] وہ ضرب علی کی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھینچی جو پر کے ڈانٹ تو جھٹکا بڑا پڑا
ہو نہ گردن فرس پہ ستمگر کا جا پڑا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھوڑا اچک کے اوسکا او دم کو جو پھرا
نالا بس ایک ہاتھ کہ وہ منہ کے گر پڑا

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غالب ستم شعار نہ تھے دہشتِ مصاف تھا
ٹوٹے ہوئے تھے مورچے میدان صاف تھا

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں کیا ہوں کہ آلِ نبی تشنہ کام ہے
بے ذوالجناح مجھ پہ یہ پانی حرام ہے

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] میں لگ گیا تھا وہ مہرِ حسین کا
تیغیں [illegible] بازوے حسین کا

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب ایسا با وفا ہو تو کیا دل کو کل پڑے
منہ کو کلیجہ آ گیا آنسو نکل پڑے

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خورسند جیسے فاطمہ کا نورِ عین ہو
پہونچے یہ آب خیمۂ شہ میں تو چین ہو

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو [illegible] جسمِ پاک پر
وہ دوسرا بھی ہاتھ گرا کٹ کے خاک پر

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قبضہ کیا ترائی پہ دم میں دلیر نے
مشکیزہ بھر کے رکھ لیا کاندھے پہ شیر نے

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا شور پھر وہ خوش ہیں اس تشنہ کام کی
توڑو کمر حسین علیہ السلام کی

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجبور جب لعین ہوئے کیا چین پھر ہوئے
پانی کو بہتے دیکھتے گھوڑے سے گر پڑے

[illegible]

حیدر کے آفتاب کا وقت غروب ہے
موت آئے گر حضور کے آگے تو خوب ہے

[illegible]

ٹوٹا پہاڑ غم کا دلِ دردناک پر
اک آہ کر کے گر پڑے شبیر خاک پر

[illegible]

یہ لطف ایک بندۂ ربِّ غفور پر
جی چاہتا ہے صدقے ہوں [illegible] حضور پر

[illegible]

یہ اعزہ ضعیفی میں افسوس پڑ گیا
گویا حسین آج علی سے بچھڑ گیا

[illegible]

بگڑی بات پوچھتے نہیں اس تشنہ کام کی
توڑیں کمر ضعیفی میں بیکس امام کی

[illegible]

یہ وقت مرگ تشنہ لبی کا وفور ہے
تلوار میں [illegible] چور ہے

[illegible]

اندھیر ہے نگاہ میں رستا پہاڑ ہے
فرقت سے [illegible] بھائی کی دنیا اجاڑ ہے

[illegible]

سکینہ [illegible] لائیں گے وہ پانی لائیں گے
کیوں لوگو [illegible] کب آئیں گے

[illegible]

پایا وہ [illegible]
پھر رستے دم سکینہ سے [illegible] ہو گیا

[illegible]

بے کل ہوئے جو چھپ گیا بیکسوں کا [illegible]
اور دل ترا دیں [illegible]
[illegible]

[illegible]

بلّا کے [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

خاموش ہو کے وا رفنا سو گذر گئے
شبیر روتے رہ گئے عباس مر گئے

عاشق ہے وہ جہان سے گذر جائیگی ابھی
دیکھی چچا کی لاش تو مر جائیگی ابھی

صدمہ ہوا ہے فاطمہ کے نور عین کو
یہ کیا ہوا کہ آپ نے چھوڑا حسین کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۵۰

[illegible]

پہنچو تم حرم میں بھی نہ کہا کچھ زبان سے
قدموں پہ منہ کو رکھ کے سدھارے جہان سے

راکب بغیر مضطرب و اشکبار تھا
پر خون علم ہو تو کا نشان آشکار تھا

بتیسویں برس میں جہان سے گذر گئے
جنگل میں آپ چھوڑ کے لونڈی کو مر گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۸۱

[illegible]

ہم رو رہے ہیں آنکھ بھی تم کھولتے نہیں
کیسی یہ نیند آئی کہ اب بولتے نہیں

کیوں کیجئے اپنی پیاس سے تو چھپائی مگر
ہے رو رہے کیسی خون بھری مشک آئی گھر

گھٹے میں رو کے جان ہم اپنی گنوائینگے
کیا تم کو بابا جان ہمارے نہ آئینگے

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ سوجھتا نہیں مری حالت تباہ ہے
سارا جہاں آنکھوں میں اس دم سیاہ ہے

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرتے ہیں جو ہم تو ظلم کے جنگل میں روئے ہو
اب لاش پر حسین کی مقتل میں روئے ہو

۱۴

مونس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مقبول ہو تو کیا تری رحمت سے دور ہے
امداد اس غلام کی مولا ضرور ہے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب کربلا میں آپ تو بستی بسائینگے
ہم قید ہو کے خانۂ زنداں میں جائینگے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بہتر یہی ہے راہِ خدا میں جو ظلم شدید ہوں
تقدیر میں لکھا ہے کہ تنہا شہید ہوں

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۱
[illegible]

کھنچتا ہے طبع شکل رسول زمان کھینچ
خامہ یہ چاہتا ہے کہ تصویر جان کھینچ

۴۲
[illegible]

جلوہ یہ سب ہے نور رسالت مآب کا
ذرہ ہوں میں بھی ایک اوسی آفتاب کا

۴۳
[illegible]

مجرم کو سعی چاہیئے عفو قصور میں
حال اپنا جا کے عرض کرو سبط حضور میں

۴۴
[illegible]

رخ ہے کہ شمع شاہ کے دولت سرا کی ہے
تصویر نوجوانی خیر الوریٰ کی ہے

۴۵
[illegible]

وہ نور سرمدی جو گذرتا نگاہ سے
یوسف تو عمر بھر بھی نکلتے نہ چاہ سے

۴۶
[illegible]

صورت رفاہ کی ہے غریبوں کو حال میں
ابر کرم برستا ہے اس قحط سال میں

۴۷
[illegible]

یہ بات عقل و فہم و رسا سے قریب ہے
افضل وہی ہے سب سے جو اوسکا حبیب ہے

۴۸
[illegible]

اسباب حرف ہو گیا دولت تلف ہوئی
خالی ہو ہاتھ تو کہ سائل بلف ہوئی

۴۹
[illegible]

دیکھی جو شوکت در شاہی ادب کیا
دربان سے اذن داخلہ اوسنے طلب کیا

۱۵۰

بولا کوئی کہ آج تو یعقوب ہیں یہاں آ گئے یعقوب کے قدم
یوسف کے ہجر میں تو اذیت سے گذری دم بدم
یوسف کے ہجر کا تو اثر کم ہیں جو رنج و غم
یعقوب پر بھی جو صاحب ہیں وہ صاحبِ کرم

روداد جانتے ہیں سب اوس خوش جمال کی
بیجرم قید اور ضعیفی تھی اٹھارہ سال کی

۱۵۱

بولا اک اور اس میں تو یوسف سے حسن کی بایمال
وہ حسن زیبا جو سے کہ حسن و جلال
جس کا فروغ میں ہے تو حسن ان اور جمال
سنتے ہیں جو اوس کا حسن دیکھا ہو اجلال

پرتو ہے مہر حسن میں ایوان وہ جناب کا
جس طرح آئینے میں ہو عکس آفتاب کا

۱۵۲

یوسف ہی اوس کا آنکہ وہ زلیخا سے کہا
اب یہ جوان اور بیوی یہ ولایت کا
اپنے ہی نور ہیں دو اور کے سوا
پر جیا جمال کا اور جلالت خدا

چھپتا نہ اوس میں اوس کی جبیں پر پرستش رکیک تھا
سجدہ کر دیا اب اوس سے جو اثر ایک تھا

۱۵۳

اوس کی ادا سے حسن تو اس روز ہے
پھر وہ یوسف کا ہے اوس کی حیا بچ
القصہ اوس نے ان کو پیار کیا اوس کا عذر
یوسف ہی یہ تو تھا سے ہی

لیکن بلا میں دور سے شیدا اور رو دیا
یوسف جنہیں سے جناب زلیخا نے رو دیا

۱۵۴

او نکہ ہاتھ چھیا جس میں ان کے دین و دل
حسن اوس میں یوسف جو ہو گیا ہے باب
دیکھا یہ کس طرح نے جو ہو گیا ادا
کس کی بلا میں آئی وہ جو دین کیا

سینے میں جان و روح و جگر میں اثر کیا
الفت نے اوس کی تھی کہ ہر دل میں گھر کیا

۱۵۵

کہا اور ان کو حسن و جمال کی ادا ہے
اس میں یوسف کا دل میں وہ ہو بام
شیدا ہوئے اوس کے حسن کا جو نام
کہتا ہے جو سب کے جو وہ کلام

نزدیک ہی ادھر جو ہو ناز نین سے بنے
عاشق اب اس سے تو یہ آپ حسین بنے

۱۵۶

نہ تو اوس کے دیکھنے کو اب کنعان سے
دیکھا تھا کہ تو پسر یوسف جیسا
کس طرح جو لوگ سے کی حسن سے خدا
گردن جھکا کر ان میں ایک تھی یہ حیا

دم بھر قرار جانِ حزیں کو کہیں نہیں
حقا کہ خلق میں کوئی تجھ سا حسین نہیں

۱۵۷

کیا جانے اس سے کہ حسن آپ کا خدا
اک نور تھا جو حسن کہ تھا آفتاب کا
سب جو دل کا حال ہے وہ ترا آنکھ کا
ہم سب خدا نے کی جو ہیں اوس کی جبیں کا

غم سے ضعیف و خستہ دل و ناتوان ہو گئیں
بیچ و تاب کر کہ مر نے سے جوان ہو گئیں

۱۵۸

آنکھوں میں جس کے حسن کا ہے جلوہ ایمان
کس نے اوس کو دیکھ کر تو اب وہ زبان
کہتی ہیں اس نے حسن میں وہ ہے جواں
یوسف کی بیان سے جدا ہے گریبان

گرویدہ ہو گئے حسین کے نور نظر کا حسن
یعقوب بھول جاتے ہیں سب اپنے پسر کا حسن

۴۱۹

[illegible]

جلوے سے مہر و ماہ بھی شرمندہ ہو گئے
گویا جناب ختم رسل زندہ ہو گئے

۴۲۰

[illegible]

پیارا ہے جو اجل کا اُسے اشتیاق ہے
اکبر سے نوجوان حسین کا فراق ہے

۴۲۱

[illegible]

حسرت ہے وقت قتل بھی اکبر حسین ہاتھ میں
لاشہ بھی ساتھ سر بھی سناں پہ ساتھ میں

۴۲۲

[illegible]

دل پر اُٹھائے داغ کوئی نورِ عین کا
دنیا میں ہو تو سے یہ کلیجہ حسین کا

۴۲۳

[illegible]

جا نکاہ غم ہے سبط رسالت مآب کو
رو رو میں دیکھ دیکھ کے اوس آفتاب کو

۴۲۴

[illegible]

ایسی ہوئی کسی پہ مصیبت نہ ہوئیگی
تم کیا تمام خلق خدا اُنکو رو ئیگی

۴۲۵

[illegible]

کہتے ہیں فرق ہو گا نہ شکر الٰہ میں
اکبر نثار خالق اکبر کی راہ میں

۴۲۶

[illegible]

تنہا کسی طرف کی نہ نوبت میں راہ لو
جانا عدم کو ہے تو ہمیں بھی نباہ لو

۴۲۷

[illegible]

ان آفتوں میں چھوڑ کے جانا قبول ہو
بابا کا تمکو چھوڑ کریں کھانا قبول ہے

۴۲

[illegible] حسین

[illegible] حسین

[illegible]

[illegible]

پھر جا بیٹھینگے فرس جسد پاش پاش پر

تم دیکھنا رو ابھی نہ ہوئیگی لاش پر

۴۳

[illegible] باب سلیمان

[illegible] زبان

[illegible] جوان

[illegible] جان

کھا کر سنان حضور میں دادا کے جائینگے

ہم اپنی لاش آپ سے اوٹھوا کے جائینگے

۴۴

[illegible] اجلال

[illegible] لال

[illegible]

[illegible]

مردہ ہے جس غریب کے پیارے شہید ہوں

جی چاہتا ہے ساتھ تمہارے شہید ہوں

۴۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بہر خدا قبول ہو کہنا غلام کا

مجھ سے نہ دیکھا جائیگا لاشا امام کا

۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مجروح جسم آپکا دیکھا نہ جائیگا

ریش سے خون باپ کا دیکھا نہ جائیگا

۴۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خاک اوس پسر پہ دیکھ جو بیٹھیں باپ کو

خادم کے بعد کوئی نہ روئے گا آپ کو

۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہ نے کہا پسر کو تھی نہ غرض ننگ و نام سے

لیکر پدر کو ساتھ لڑا فوج شام سے

۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جیتے رہینگے دیکھینگے مرنا ہم آپ کا

اے لال سنگ سمجھو نہ دل ہے یہ باپ کا

۵۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھوڑینگے مرنے والے بہر حال آپکو

زندہ رکھے خدا صد و سی سال آپکو

فرمایا ہم حسین کی ڈیوڑھی کے ہیں سب
چاہا جو دودمان نبی نے کیا وہ سب
منزل ہے پاس پہنچے ہیں ہم کامیاب سب
آگے یہ نیند کا ہے نشہ کا ہے سب
بیکس ہیں تو قافلے کو ہم پا ہی جائینگے
منزل پہ گرتے پڑتے ہوئے ہم آہی جائینگے

بیتاب ہوں کہ جلد جہاں سے سفر کروں
اور یہ بھی جانتا ہوں کہ کس کا ہی ڈر کروں
فرزند جب ہے کہ جو کہا اپنا پسر کروں
الفت میں شاہ کی میں سلطان ہو کر کروں
شمشیر ہجر ماں کے کلیجے پہ چل گئی
زینب کی جان جسم سے گویا نکل گئی

کہنا یہ چاہتی ہو کہ ان سے نہ جدا کرو
بیٹی کو بہن کا تم حق ادا کرو
پہلے کہو تو پیاروں کو پیا کرو
پیاسے گئے ہیں دین کے ہیں یہ جان فدا کرو
شکوہ نہ بھائی کا نہ پسر کا گلہ کرو
بیٹی ہو تم علی کی تمھیں فیصلہ کرو

کہنے لگیں یہ جا ہی کہ ان کو جو بھی ہے غم
ارمان ہے ان کا کہ یہ بیٹا کرے کرم
در پر کو بھائی کے یہ نچھاور کریں قدم
پیارا ہے یہ بیٹا تو اس کا ہے غم
رخصت تمھیں پدر نے تو دی رزمگاہ کی
آنسو تو پونچھ لو تمھیں حسرت ہے بیاہ کی

چلا کے جب کہا علی اکبر نے بار بار
ایک یا سے ہاتھ میں ہے نہیں جان یار
ڈیوڑھی پہ ہے کھڑا کبھی رہوار
زینب نے کہا کہ جائیں تمہیں رن میں ہوشیار
نوکیں ادھر ہیں سیف و سنان و خدنگ کی
سُن لو کہ آرہی ہے صدا طبل جنگ کی

جب جا چکے حسین تو بہنیں تھیں مضطرب
بابا کو بیچ میں ہے دل مبتلا
لو بابا یہ ہیں کہ جن پہ ہے ایمان کا نصیب
پھر کیوں تمہیں غم ہے یہ ہے کہا
مرنے میں پہلے شہ سے ظفر ہے فلاح ہے
باندھو سلاح تم یہ پھوپھی کی صلاح ہے

بولا یہ ہاتھ جوڑ کے وہ شیر ذوالکرم
بس اب یہی ہے دل کو تمنا کہ بار بار
تکلیف کر کے ضعف میں ہاں جی کا مدعا
میں ہوں کہ ان کے صدقے سے ہو کامیاب
رخصت میں کچھ بھی عذر نہ اہل حرم کریں
مشکلیں ہوں سہل جو مولا کرم کریں

آگے ہیں دو چلے ہیں کہ جیسے ہیں شیر نر
بیٹا یہ کہتا ہے کہ میں جاؤں سوئے گھر
ہے یہ یقین کہ وہ ہی شہ کے ہیں پسر
تم ہی کہو کہ کس کو کروں رخصت اب ادھر
بڑھتا ہوں جب تو گرد یہ پھرتے ہیں باپ کے
پھیلا کے ہاتھ پاؤں پہ گرتے ہیں باپ کے

کیوں کر جدا ہوں ان سے کہ یہ ہیں جگر کے ٹکڑے
بیٹے ہیں شاہ کے یہ تو نہیں ہیں کم کسی سے
ہاں اک بات ہے کہ ہیں کمسن ابھی یہ
صاحب یہ ہیں بہت ہیں ابھی کمسن
جانباز ہیں غیور ہیں ظاہر ہے آپ پر
یہ گھر میں ہیں تمھیں فوج کا غم ہو باپ پر

[illegible]

معلوم ہو کہ جان فدا کرکے آؤ گے
اوس وقت اب میں روؤنگی جب مر کے آؤ گے

[illegible]

فرمایا ضبط کرکے یہ اوس سوگوار نے
بخشا بجان و دل تجھیں خدمت گذار نے

[illegible]

چلائی ماں کہ داغ کلیجے میں پڑ گیا
باہر سدھارے آپ بھرا گھر اوجڑ گیا

[illegible]

تم سے نہ مخلصی نہ ستم سے نجات ہو
گر آج مر گئے تو ابد تک حیات ہے

[illegible]

دکھلا دو روا یکدم یہ میں سارے جہان کو
لاؤ میں ابتو دلبر زہرا کی جان کے

[illegible]

تن کر چلا سمند کہ تخت ہوا چلا
فوج حشم جلو میں لیے بادشا چلا

[illegible]

بابا یہ میرو ظلم میں میں بیقرار ہون
اب دو دو بخشش ہدیے کا امیدوار ہون

[illegible]

ڈیوڑھی پہ چھوڑ دیے ہمیں آنسو بہا کو
جیتے رہے تو آئینگے لاشہ اوٹھا کے

[illegible]

برہم تھا کر جو وسعت دشت ستیز بھی
چال اوس کی سرسری تھی کہ مین [illegible]

۴۵۸

[illegible]

۴۵۹

[illegible]

۴۶۰

[illegible]

غرور ہوا نفس کی جو تھے نفس اٹی تھی غرور بھی اسمل اگر وہ قدم سرک جاتی تھی	اور جائے برگ کا دا اگر مشتعل ہے لشکر قلب میں ہو جو راکب کا دل [illegible]	بگڑا ہوا ہو رنگ کبھی ہر طرح طو رکبھی ہوتا نہ پا یہ گل تو اگر تا بچھو اور بھی

۴۶۱

[illegible]

۴۶۲

[illegible]

۴۶۳

[illegible]

گرد اُڑ کے جو اُڑ شفقہ بھی یار زمین پر دو رو یہ خم کرکے پھر آ سئے زمین پر	دکھلا رہا ہوں جلوہ تنویر مصطفٰے دیکھو ہوا اگر نظر تصویر مصطفٰے	گلچین سے پوچھا میں اگر اشتباہ کو یہ عنبر ارم وہ چمن کی گیاہ سے

۴۶۴

[illegible]

۴۶۵

[illegible]

۴۶۶

[illegible]

تیز میں عرق میں شرم سے گھوڑے عراق کے بر قو میں اڑ گئے ہیں برق جھنڈے [illegible] سے	صدقے تھے شان حسن پہ گھوڑے جہان سے حوریں بھی کہتی تھیں کہ نثار اس جوان کے	ترولیہ وہ دیہ سلسلہ احمد کی آل کا [illegible] بھی [illegible] حال کا

۷۶۲

[illegible]

انداز اسکے حسن میں سارا اسی کا ہے
سجدے کا یہ نشان نہیں تارا سحر کا ہے

۷۶۳

[illegible]

دیکھو بچشم غور یہ شانِ الٰہ ہے
پتلی سیاہ خانہ ہے لیلیٰ نگاہ ہے

۷۶۴

[illegible]

جان بخشیوں کی اسکے بھلا کیا بیاں کرے
یہ لب وہی کہ ہیں جو خدا کی زباں ہے

۷۶۵

[illegible]

مہر آئین دم میں تیل جو گردش جہاں میں ہے
قدرت خدا کی تیغ کی جوہر کا نہیں آئینہ

۷۶۶

[illegible]

صورت میں شانِ حسن نبی کا ظہور ہے
قرآں نہیں ہے جو نور مبیں یہ وہ نور ہے

۷۶۷

[illegible]

خالِ سیہ میں آب گہر سے وہیں نہیں
موتی بھرے ہیں منہ میں بجالِ سخن نہیں

۷۶۸

[illegible]

گر چشم مہر سا پہ نظر ایکدم کرے
آہو غزال کے آنکھ جو دیکھ رم کرے

۷۶۹

[illegible]

ہاں قرب اس دہن کا قریب القیاس ہے
مرسبز کیوں نہ ہو کہ یہ کوثر کے پاس ہے

۷۷۰

[illegible]

پانی میں رنگ نسترن اس دُرِ نظیر ہے
سیراب ہو یہ بانو ہو عالم کو شیر ہے

۲۷۳

[illegible]

خالی نہیں بھری ہوئی ساعد صفائی سے
روشن کلائی پنجے سے پنجہ کلائی سے

۲۷۴

[illegible]

منظور ہے کہ جلد جہاں سے سفر کریں
جنت کی راہ سر کو قدم کر کے سر کریں

۲۷۵

[illegible]

حیرت ہوئی صفوں میں ہر اک بدنہاد کو
اک غل ہوا کہ آئے محمد جہاد کو

۲۷۶

[illegible]

اٹھی گھٹا سیاہ پھر یرونکی اوج میں
لہرائیں مچھلیاں بھی سمندر کی موج میں

۲۷۷

[illegible]

باجے بجے بہم عرب ترک و روم کے
جنگی جوان صفوں سے بڑھے جھوم جھوم کے

۲۷۸

[illegible]

محسن جہان پہ جتنے جوان تھے اچھل پڑے
جو جو مُسن تھے اونکے تو آنسو نکل پڑے

۲۷۹

[illegible]

حجت کی بھی زبان پہ جو تھا ادب کی تھی
رحمت کی بھی نہ ہیں جو صاف کرنا غضب کی تھی

۲۸۰

[illegible]

سینوں میں دل نہیب سے بیتاب ہو گئے
جو جری تھے اونکے جگر آب ہو گئے

۲۸۱

[illegible]

عشق اسکو تھا جو بہ والاصفات کو
گودی میں ونکو ہو تھے جھاتی پہ رات کو

[illegible]

جسم حسین کی جان دل و ہوش مصطفےٰ
طفلی میں جس کا مہد تھا آغوش مصطفےٰ

[illegible]

باطل کا ساتھ دیتے ہو [illegible]
[illegible] سید کو چھوڑ کے

[illegible]

گو آج غدار بھی ہو مخالف ہوا بھی ہے
کل روز بازپرس بھی ہے اور خدا بھی ہے

[illegible]

واں پر [illegible] آئینہ
دیں [illegible] کی طرح نور بار آئینہ

[illegible]

مولا ضعیف دوست ہیں [illegible] آئینہ
[illegible] کا پاس ہے وہ سلیمان [illegible] آئینہ

[illegible]

امداد کی کسی نہ کسی [illegible] تیغ سے
کام لگا لے [illegible] میں تیغ سے

[illegible]

سو شکر ہے صدمہ [illegible] اگر
اے فاطمہ کے شیر کی [illegible] آتی اگر

[illegible]

چاہیں جسے یا اس کو خطا سے بری کریں
کافر ہو دیں پرست اگر رہبری کریں

[illegible]

ہمت یا چھوڑا ساتھ نہ ہوش و حواس [illegible]
[illegible] قتل تم [illegible]

۹۱

[illegible]

ساحل پہ ہاتھ دھو کے وہ آئے تشنہ جان سے
دریا دلی دکھا کے سدھارے جہان سے

۹۲

[illegible]

بجلی کہیں بنا کہیں لیکے دری بنا
اژدر کہیں ہوا جو اسپ ہما یوں پری بنا

۹۳

[illegible]

سنتا ہوں نامور ہیں بہادر ہیں شیر ہیں
دیکھوں تو کیسے کیسے عرب کے دلیر ہیں

۹۴

[illegible]

بڑھتے اگر تو تیغ چمکتی دمشق میں
غازی نے جان کھو دی سکینہ کے عشق میں

۹۵

[illegible]

راکب کا رخ سمجھ گیا کیا تیز ہوش تھا
اترا ادھر کہ پرے میں جو فولاد پوش تھا

۹۶

[illegible]

باقی تھے جو ستم کے شرار و نکل گئے
زخموں کے پھول ہر شجر تن پہ کھل گئے

۹۷

[illegible]

آؤ ہمیں لو فرس کے سوار و ہمیں دیکھ لو
دو چار ہاتھ خیر ہمارے بھی دیکھ لو

۹۸

[illegible]

آؤ زمیں زمین جب تو جوان مر گیا تو زمیں
کیسی جری تھا حر کہ قدم مر کے جا تو زمیں

۹۹

[illegible]

اک چوٹ کھا کے ہٹ گیا جو کینہ جو ۱۸
دو لاکھ میں نہ ایک شقی دو بدو ہوا

[illegible]

۱۰۰

[illegible] جسم شق ہوا
[illegible] صفوں میں [illegible]
[illegible] لعین کا [illegible]
[illegible]

سینہ بھی چاک ہوگیا چہرہ بھی کٹ گیا
اک دم میں بس حیات کا دفتر اولٹ گیا

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہونچا پہر جو جوش تا بہ فلک اس سیہ کا
چشمہ ابل پڑے نہ کہیں آفتاب کا

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتے تھے موت میں یہ دلبری نہیں
آتش لباس کیوں ہو اگر یہ پری نہیں

۱۰۳

[illegible] جگر گداز
[illegible] زبان دراز
[illegible]
[illegible]

مونھ رکھدے جیسے مونھ پہ وہ لب چاٹ کر
دیکھو تو خود حریف گلا کاٹنے لگے

۱۰۴

[illegible] زمین بھی
[illegible] زمین بھی
[illegible] زمین بھی
[illegible] زمین بھی

کہتے اگر کہ تھم کہیں دم بھر قرار سے
مونھ کاٹ ڈالے فوج کے سر کو اوتار کے

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جوہر وہ دم اوپر کتے ہیں جنکی مثال ہے
انشان چھپی ہوئی ہے جبین ہلال ہے

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تحریر نقش تیغ سر امرا او سما میں تھے
پھر دیکھیے تو فرد بہ فرد سر اوسی میں تھے

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ کیا سوار ہے وہ جو ذی حیات ہے
بھاگو کہ اس میں موت کی گرمی بھی ساتھ ہے

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مشتاق تھے جو قعر جہنم کی سیر کے
سر پہلے اوتر گئے آگ کے دریا کو پیر کے

۱۰۹

[illegible] جو ابو نے کیا ہے
[illegible] سے ابو نے کیا ہے
امداد جلی [illegible] کیا ہے
[illegible] کیا ہے
[illegible]
[illegible]

جو صف جمی وہ خاک پہ ہٹ ہٹ کے گر پڑے
سدِ سکندری ہو تو کٹ کٹ کے گر پڑے

۱۱۰

[illegible] میں پڑی
[illegible] میں پڑی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شعلے لپک لپک کے گئے واں جو آگ کے
دبکے ترائی میں شیر نیستاں سے بھاگ کے

۱۱۱

[illegible] جلال کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بولی ظفر کہ فتح تری آشکار ہے
اے شاہباز تیغ یہ میداں شکار ہے

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روباہ سے پلک بھی نہ جھپکی دلیر کی
روزِ سیہ دکھا دیا پتلی نے شیر کی

۱۱۳

[illegible] جلال
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میلا کریگی گرد نہ دامن سحاب کا
آندھی سے گل نہ ہوگا چراغ آفتاب کا

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میداں سے شیر دل کبھی منہ موڑتے نہیں
فرزند بوتراب زمیں چھوڑتے نہیں

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس بل دکھائیں اگر تو جبل کو نکل پڑے
ڈالیں زمیں پہ زور تو پانی نکل پڑے

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جرأت کا ننگ سمجھو اگر کچھ شعور ہے
دیکھو ہمیں کہ دھوپ میں سایہ بھی دور ہے

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جانے نہ پائے زور [illegible] ہاتھ سے
چھوٹے نہ سر کے قبضۂ شمشیر ہاتھ سے

۱۲۰
کھا کھا کے تیر پھیل گیا اور متصل جاتا تھا جب
عشق ہے جب سلسلہ زرہ کا ایک تیر آ لگا جب
گر تیغ کا تھا اور رعب تھا [illegible]
[illegible] چشمہ جلوہ تیغ جوش [illegible]
وار اپنے چل نہ سکتا تھا اوس خود پسند کا
سر آپ زخمی کرتا تھا اپنے سمند کا

۱۲۱
تیغ اوس کی جو دست میں تھا [illegible]
گویا تھا دم متصل اژدر [illegible]
چرخ [illegible] شان [illegible]
[illegible]
کیونکر مقابلہ کرے حسن جناب کا
اس رخ کے آگے زرد ہے رنگ آفتاب کا

۱۲۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیتا ہے شیر صید کو اپنے مفر کہیں
دو ٹکڑے گر صید ہو تو کہیں تھا سپر کہیں

۱۲۳
جاتا عدو [illegible] سے تھا کمال
دل تنگ [illegible] تیغ [illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ شیر حسین سر دیو [illegible] پر
ابر آ گیا ہے قلعۂ گردوں کے سد پر

۱۲۴
اوچھلا [illegible] کی طرح
چیتا سا [illegible] کی طرح
تیغ اوس کی [illegible] کی طرح
[illegible]
کوندی جو برق قہر تلاطم عیاں ہوا
زنجیر موت توڑ کے دریا رواں ہوا

۱۲۵
سیدھا جو ہاتھ تیغ کا [illegible] ڈھال
[illegible] کمان
[illegible]
[illegible]
گھرتا تھا ہاتھ کا کہ وہ سب خوں میں غرق تھا
چالیس گام کا سر و گردن میں فرق تھا

۱۲۶
جو ضرب [illegible] اوس نابکار نے
روکا جو [illegible] تلوار نے
[illegible]
[illegible]
پیہم تھے وار اکبر گردوں اساس پر
پڑ سکتے جاتے تھے اوس بحر واس پر

۱۲۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاں ہاتھ اوٹھ گیا جو سپر کو سنبھال کر
توڑا اچھل کے اوس کی تیغ کا پھولوں نے ڈھال کے

۱۲۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لشکر میں ایک نے یہ نہ مانا کہ وہ ہوا
ٹکڑے گرے زمین پہ تو جانا کہ وہ ہوا

۱۲۷

[illegible]

زن آیا طائران ہوا کے عروج میں
[illegible] ہوا ذات البروج میں

۱۲۸

[illegible]

سر اسکا لائے کر دنا سے فراغ ہے
ہاں جلد اب حسینؑ کا گھر بے چراغ ہے

۱۲۹

[illegible]

مغفر پہ تیر ظلم کا پیکان جڑا ہوا
قبضے میں سیف ذوابہ میں تیغ جڑا ہوا

۱۳۰

[illegible]

آنکھیں غضب سے سرخ ہوئیں رو سیاہ کی
بل کھا کے غیظ سے سوے اکبر نگاہ کی

۱۳۱

[illegible]

پیری میں ہے یہی اس کا سہارا حسینؑ کو
مارا جو اس جوان کو تو مارا حسینؑ کو

۱۳۲

[illegible]

[illegible] لعین نے کر و فر دکھا
میدان کا مرد ہے تو کچھ اپنا ہنر دکھا

۱۳۳

[illegible]

نکلا تھا کیوں ابھی جو بھول گیا نام و ننگ کو
نامرد نے سبک کیا شیران جنگ کو

۱۳۴

[illegible]

اژدر کی طرح اسنے دم جو غضب کی نظر کرے
دیو سفید سامنے سے جھٹ سے حذر کرے

۱۳۵

[illegible]

آخر ہو تیری عمر کی مدت جہان میں
ملحق او لعین ہے جو تاب ہو تو کوئی آن میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ذکر اوسکا کیا خدا کو جو پہچانتا نہیں
دنیا میں کون ہے جو ہمیں جانتا نہیں

افضل علی ہیں حضرت خیر الورا کے بعد
ہمسر بزرگ کوئی نہیں ہے خدا کے بعد

ابر کرم سے اوج ہو آج آفتاب کا
بخشے دیا سپہر کو تاج آفتاب کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گردون گواہ ہو کہ ملائک خصال ہیں
ہر سنگ و ہر صدا کے پیر زبر کے لال ہیں

ظاہر میں ہیں فقیر مگر بادشاہ ہیں
گو و معدہ ہیں گھر ٹے ہیں پہ ظل اِلٰہ ہیں

تیغیں شہ و شقہ سکیں تیر جیسے نکل سکے
یون ہاتھ باندھ دیں کہ کسی سے نکل سکے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوا پہ چنبیلی ہر پھلے پھولے باغ کی
کیا احتیاج مہر کو شمع و چراغ کی

خوف و رجا سے خلق کبھی مطمئن نہو
حکم ثبات رات کو ہم دیں تو دن نہو

دیکھی جو طبع اقدس عالی بگاڑ پر
دیکھی جھلکی پہاڑ کی چوٹی پہاڑ پر

۱۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا ہو سکا جو بین وفا مین خلل پڑے
دیکھا جو آفتاب تو آنسو نکل پڑے

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو کیا ہے تاب لیا جو نظر ماہ وش کرین
[illegible] ہمارے نور کو دیکھین تو غش کرین

۱۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ساقی تھی تیر و طریق وفا دیکھ بھال مین
تہ کرتے تھے نقاب کو جبریل بال مین

۱۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تائید کردگار سپر کی سپر ہوئی
پھولون کو بھی نہ تیغ کے پھل کی خبر ہوئی

۱۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرمی مین ابر سنگ تھے وہ جو برق تھے
اسوار بھی تو فرس بھی پسینے مین غرق تھے

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مز بین وہ عمرو کی یا امیر عرب کی تیغ مین
ردّ و بدل تھی تیر کی جڑ مین غضب کی تھی

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرکز بھی اوج ہمت عالی بجھائیگا
جب ہم کرینگے وار تو خالی نجائیگا

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہشیار ہو قریب اجل کا پیام ہے
نخوت کو ترک کر کہ تری تر کی تمام ہے

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھوڑا ملا کے گھوڑے سے بیون کار زار گر
تلوار کا دھنی ہے تو بڑھ کر کے وار کر

۱۵۴

[illegible]

سب فخر یہ شیر حق کے چلن آشکار تھے
سر گر رہے جو راکب و مرکب تو چار تھے

۱۵۵

[illegible]

یہ نقشہ تھا کہ نظر سر رشتہ میں وہ شیر ہو گیا
اندھیرا ستم کی آنکھ کر اندھیر ہو گیا

۱۵۶

[illegible]

راند اٹھنے کو نہیں تھی کہ نہ او دبا کرو
اب سلامت آئیں یہ تیغ سے دعا کرو

۱۵۷

[illegible]

تھا دو صف پہ نظر ہر وغا میں نہ چھپا تیر
سر گر رہے زمیں پہ تیغ سے سرکشتہ کٹ کے پانو تیر

۱۵۸

[illegible]

جو جو لپٹ پڑے تھے وہ سب دور دور تھے
تا پوشتے زخمیوں کے بدن چور چور تھے

۱۵۹

[illegible]

پیدا تھی اک غبار کی رو سر سحاب پر
سرپوش گرد تھا صبح آفتاب پر

۱۶۰

[illegible]

اس تیغ کا تھا سمین خدا سے شمار و نہ طلب کرو
یہ کس کا نام لیتے ہیں پاس ادب کرو

۱۶۱

[illegible]

پڑھ لو نماز عصر جو باہم تو خوب ہے
اب آفتاب کوئی گھڑی میں غروب ہے

۱۶۲

[illegible]

سینے میں اب بھی جوش تھا ہر اک اشتیاق کا
خالق نہ شب دکھائے تمہارے فراق کی

۱۶۳

[illegible]

پرسان کوئی نہیں بجز دم تیغ و تیر نہیں
سالار کارواں کی کسی کو خبر نہیں

۱۶۴

[illegible]

پہر دیکھ جائیں ایک نظر نور عین کو
دوڑائے کوئی تھام کے بازوئے حسین کو

۱۶۵

[illegible]

گم ہو جو پاس کرم کو عوض شہ جہاں دوں
پاس آ کے گر آپ کے قدموں پہ جان دوں

۱۶۶

[illegible]

آؤ غریب راہِ عدم کو سنبھال لو
باہیں گلے میں ڈال کے مجھ کو سنبھال لو

۱۶۷

[illegible]

بازو کو تھام لو مجھ کو سنبھالو بتول کی
برچھی لگی جگر پہ شبیہ رسول کے

۱۶۸

[illegible]

نیزہ دستاں نے سینے پہ مارا غضب کیا
اس گھاؤ نے حضور مجھے جاں بلب کیا

۱۶۹

[illegible]

دونوں قدم نکل کے رکاب سے لٹک گئے
گھوڑے پہ یا امیر عرب کہہ کے جھک گئے

۱۷۰

[illegible]

اٹکی تھی جان آنکھوں میں اس نور عین کی
تھی ساتھ ہچکیوں کے صدا یا حسینؑ کی

۱۷۱

[illegible]

تھرا کے ہاتھ پاؤں لہو کا گھونٹ لیا
صدمہ ہوا کہ شہ کا کلیجہ الٹ گیا

۱۷۲

[illegible]

دولت لٹی تھی شاہِ امامِ [illegible] کی
کاندھے پہ لاش لیکے چلا [illegible] شیر کی

۱۷۳

[illegible]

پروان چڑھ ہو کے آئے یہ شادی بری ہوئی
زخموں کی بدھیاں ہیں گلے میں پڑی ہوئی

۱۷۴

[illegible]

جائینگے اب یہ قبر میں سونے کے واسطے
یہ ماں رہے گی پیٹنے رونے کے واسطے

۱۷۵

[illegible]

سر پیٹ خاک اوڑا کے تن پاش پاش پر
رو لو [illegible] لاش پر

۱۷۶

[illegible]

دیکھا جو ماں کو خاک بسر چھاتی پھٹ گئی
لاشے سے آکے بالی سکینہ لپٹ گئی

۱۷۷

[illegible]

مجروح اس جوان کو سراپا نہ دیکھتی
آنکھوں سے اپنے شیر کا لاشا نہ دیکھتی

۱۷۸

[illegible]

ماں [illegible] اس پسر کو
[illegible] اب میرے شیر کو

۱۷۹

[illegible]

وہ کہتی تھی کہ اشک کیونکر بہاؤں نہیں
بھیا نے مجھے گلے سے لگا لیں تو جاؤں نہیں

۱۸۰

[illegible]

گل سے یہ کمال تیغ سے صد چاک ہو گئی
اب بلبل [illegible] خاک ہو گئی

۱۰۱

کیسا یہ سال تھا کہ تو آیا کہ مر گئے
کیسا یہ گیا تھا کہ سینے پہ کیا کہ مر گئے
سہرا تو نو بیوہ نے دیکھا کہ مر گئے
سہرا بھی بیاہ کا نہ دیکھا کہ مر گئے
مقتل سے موت خاک تہ تربیا کرے گئی
آہ آرزو تمھیں عروس اجل آکے لے گئی

۱۰۲

دیکھا کہ ارض میں یہ ہوا ابتدا ہلال
شق ہو گیا جگر میں ہوا غل کہ ہو ملال
نقش آیا باپ کا یاں رو کے اور کیا بحال
دیکھا کیا باپ شاد ہو لیکن ہوا ملال
یوسف کو آہ قتل کو میدان میں لیگئے
لاشہ اٹھا کے گنج شہیداں میں لیگئے

۱۰۳

حضرت نے رو کے کہا ارضوا ٹھا کے میری حسین
کس کی اسکا یاں والد رو کے نیک سو حسین
شیون بپا ہے اب یہ حسرت ہے ہم یار زمین
کہہ دیا اب جو یاں سو ہوا میں یہ اور زمین
اٹھارہ سال کی یہ دولت تھی حسین کی
اب ہو تیرے سپرد امانت حسین کی

۱۰۴

ماں صدقے جائے اور یہ بھائی علی اکبر جوان
ثمر اے لال تیرے بھائی علی اکبر جوان
جیتے رہے بیا ہو بھائی علی اکبر جوان
نوشین تما ہے بیا ہو بھائی علی اکبر جوان
صدقے گئی یہ حال دم جنگ ہو گیا
سبزہ بھی گورے گال کا گلرنگ ہو گیا

۱۰۵

جب خاک سے یہ اٹھا ان لاش پیر امام
تا دیر رو کے اور یہ زمین سے کہا کلام
یہ میں امانت اپنا جوان نکلوں تشنہ کام
اور تم اوسکا نہیں کلیجہ فگار ہے
ایذا نہ دیجیو کہ مرا گلعذار ہے
برچھی کے پھل سے اسکا کلیجہ فگار ہے

۱۰۶

یہ کہہ کے رو کے بیت ہے ارض وطن کی
دو نکلے ہے حسین کا کرتا ہے زمین کی
اے حضرت دو دو دو شہ لیا ہوا بیا
جو یہ شکم اسکا ہے نکلا بیا ہو دیکھا
مقبول ہا تیری نذر شہ کربلا کرین
اسکا صلہ تجھے علی اکبر عطا کرین

[illegible]

لمعۂ تیرہ میدان وغا میں [illegible] تیغوں کی [illegible] [illegible] [illegible]	۴۲ اندر ہے وہ جلال [illegible] لرزاں ہیں [illegible] [illegible] [illegible]	۴۳ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
آئے ہیں ابھی شور ہے پیدا ہے کرّوبیں میں غل صلّ علیٰ کا ہے فرشتوں کی زباں پر	ہلتی ہے زمیں گھوڑے کو وہ لائے ہیں جو رن میں اک حسن کی فوج آئی ہے صفدر کے جلو میں	چلتی ہے دم جنگ یہ کس کس سے ہم و خم ٹلتی ہے سحر رکتی ہے یہ آفت نہ قلم سے
۴۴ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۴۵ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۴۶ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
ہیبت سے کرہ مریخ کا سوکھ کے زرد ہوا ہے خورشید فلک گرد بھی یاں گرد ہوا ہے	جلوہ جو ہوا عرش تلک نور خدا کا روحانیوں میں شور اٹھا صلّ علیٰ کا	ہمدم تھی ظفر قبضۂ شمشیر دو دم سے نصرت کا یہ عالم تھا کہ لپٹی تھی قدم سے
۴۷ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۴۸ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۴۹ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
ہیں قاف میں جنات پہ تشویش پڑی ہے پریوں کو پرستان میں جانوں کی پڑی ہے	بازام و نشان فوج کے نامی نظر آئے رایت جو علم تھے وہ سلامی نظر آئے	جنگاہ کو جب تکتے ہیں غیظ کی نظر سے تلوار تڑپ کر نکل آتی ہے کمر سے

۱۰۹

[illegible]

اور گھوڑے کو دیدار رسولِ عربی ہے
گھوڑا اسے سمجھا یہ براقِ نبوی ہے

۱۱۰

[illegible]

یہ گرم عنانی شہِ خاور بھی نہیں رکھتا
اور جا میں طاؤس پر کو بھی نہیں رکھتا

۱۱۱

[illegible]

دیکھو تو دل باد شہ جن و بشر کو
تیزی تو کوئی بھی رکھتا ہے جگر کو

۱۱۲

[illegible]

[illegible] نہیں رکھتا
ایسا تو کوئی شیر بھی سینہ نہیں رکھتا

۱۱۳

[illegible]

گو سوں ہی بھرا [illegible] جوہر تھا
میدان بلا [illegible] تھا

۱۱۴

[illegible]

باتیں [illegible] کی [illegible]
تقریر [illegible] کی [illegible]

۱۱۵

[illegible]

[illegible] اس کا [illegible]
[illegible] گھوڑا [illegible]

۱۱۶

[illegible]

گلزارِ نبی کا گل بے خار یہی ہے
[illegible] مختار یہی ہے

۱۱۷

[illegible]

[illegible] تمہاری
[illegible] تمہاری

۲۱۹

[illegible]

یہ حلق نہیں خنجر فولاد کے قابل
سینہ یہ نہیں نیزۂ بیداد کے قابل

۲۲۰

[illegible]

گر قتل ہو آج اگر تیغ و سنان سے
مٹ جائیگی تصویر محمد کی جہان سے

۲۲۱

[illegible]

مر جاؤ گے دل شبیر کا توڑا ہے ستمگر
رویا ہو تو شبیر کو توڑا ہے ستمگر

۲۲۲

[illegible]

یہ نہر جو بچھڑی میں ہوا اب فوج شقی سے
ادھر یہ سبب نہر سے جنت بھی گئی کے

۲۲۳

[illegible]

دیں ہچکیاں آواز کو ہوتا ہے یہ شبیر
جاتا ہے صدف گوہر نایاب سے شبیر

۲۲۴

[illegible]

شبیر کا شکوہ ہو دل شبیر کے آگے
قرآن کا یہ ہی گلہ ہے تفسیر کے آگے

۲۲۵

[illegible]

برگشتہ ہزاری تو عبث نور خدا سے
کچھ خوف ہے قبلہ کا گلہ قبلہ نما سے

۲۲۶

[illegible]

جنت کا سزاوار ہے غفار کا بندہ
وہ نار میں ہے جو کہ ہے دینار کا بندہ

۲۲۷

[illegible]

تو کہتا ہے مجبور ہوں یا چاہتا ہے شبیر
ہم کہتے ہیں کہ تو میں لکھا ہے شبیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یاں کون سا اعجاز و کرامات نہیں ہے
گویا ہوں اگر بت بھی تو کچھ بات نہیں ہے

طفلی سے کسے پیار کیا رب علا نے
دیکھو ہیں کسے حلۂ فردوس خدا نے

ہر گل میں جو بو ہے یہ ہے تاثیر ہماری
بلبل نے ادا کی ہے یہ تقریر ہماری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھٹکے جو خضر بھی تو اسے راہ بتا دیں
اعجاز وہ موسیٰ کا سر دست دکھا دیں

جز خیر کسی کی یہ برائی میں نہیں ہے
اس طرح کا بندہ تو خدائی میں نہیں ہے

ہم سارے زمانے سے جدا ڈھنگ ہمارا
ہر گل سے ٹپکتا ہے فقط رنگ ہمارا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جاں بخشی ہو نہر یا درسی کام ہے انکا
نامی جو ہے کونین میں وہ نام ہے انکا

مقتول سے خندق کی گرہ پاٹ دیا میں
کس نے پر جبریل امیں کاٹ دیا میں

دم بھرتے ہیں یہاں ہر دم ملک و حور ہمارا
موسیٰ کے کف دست میں ہے نور ہمارا

[illegible]

[illegible]

یہ اوج و شرف عرش معلا نہیں رکھتا
[illegible] ہے وہ جوہر سے تولا نہیں رکھتا

[illegible]

گھوڑے رنگ کی روغنا پوشش جو یک دست جھپی تھی
گویا کہ زمین رنگ زرد پوش بنی تھی

[illegible]

رو کے تو کوئی تیغ شہ ابرار ہماری
بجلی کو جلا دیتی ہے تلوار ہماری

[illegible]

تکبیر میں دیکھو کوئی اکرام ہمارا
یا نام ہے اللہ کا یا نام ہمارا

[illegible]

گھوڑا جو تھا سبز سے شاکر نہیں [illegible]
غل تھا وہ نکالے پر پرواز زمین نے

[illegible]

ڈر تھا کہیں ہو جائیں نہ دو تیغ کی زد سے
سائے بھی جدا ہو گئے اعدا کے جسد سے

[illegible]

طاؤس کی تھی چال تو پر تھا چلنے [illegible]
تڑپنے میں جو بجلی تھی تو اور زمین پر [illegible]

[illegible]

دیکھی جو یہ پھرتی فرس تیز قدم کی
آنکھیں نہ ہوئیں چار غزالان حرم کی

[illegible]

ڈر تھا کہیں ہو جائیں نہ دو تیغ کی زد سے
سائے بھی جدا ہو گئے اعدا کے جسد سے

۱۴۶

[illegible]

خیرہ تھی نظر تیغ دلاور کی چمک سے
اک برق غضب گرتی تھی ہر بار فلک سے

۱۴۷

[illegible]

تھا ہاتھ میں اکبر کے جو پھل تیغ علی کا
مہتاب کو دھوکا ہوا انگشت نبی کا

۱۴۸

[illegible]

پھر کر جو علمدار و علم کو یکدست کٹے تھے
شقے علموں کے بھی تقدیر کی صورت پھٹے تھے

۱۴۹

[illegible]

جلاد فلک تیغ و سپر چھوڑ کے بھاگا
آیا کوئی رستم بھی تو منہ موڑ کے بھاگا

۱۵۰

[illegible]

لیتی تھی وہ شمشیر خراج اہل ظفر سے
سر جسم سے پھل تیغ سے اور پھول سپر سے

۱۵۱

[illegible]

جوشن کی جو جوشن تھی دل پہ وہ جو آئین
چلتے تھے بند سے نذر کی محراب کی آئین

۱۵۲

[illegible]

اوجھل ہوئی جسوقت وہ شمشیر چمک کر
چھپ لیتے لگے دیکھنے شمشیر کو چمک کر

۱۵۳

[illegible]

پردہ میں کسے اک برق چمک جاتی ہر سر پہ
ثابت نہیں ہوتا کہ یہ کب آتی ہے سر پہ

۱۵۴

[illegible]

پانی تھا نیا بار ہوئی گھاٹ نیا تھا
تینوں کی بھی دم بند تھے یہ کاٹ نیا تھا

[illegible]

پیکر کی نہیں جان یہ سب جان گئے ہیں
لوگ اسکو سمجھا ماہِ عرب مان گئے ہیں

[illegible]

یہ حسن کا آغاز جدائی نہیں دیکھا
قد مصرعۂ اول ہے یہ ثانی نہیں دیکھا

[illegible]

ماہی کو اگر دام میں لائیں تو بجا ہو
یاں دام میں ہے ماہ یہ اعجاز نیا ہے

[illegible]

سمجھا یہ لوگو کہ یہ نون لٹری ہے
مہتاب کو جانا کہ چراغِ سحری ہے

[illegible]

یہ دیدۂ حق بین نہیں ابرو کے تلے میں
شمشیر کے سائے میں یہ دو شیر پلے ہیں

[illegible]

رخ سے جو قرین وہ رخ زیبا نظر آئے
خورشید کے پہلو میں مسیحا نظر آئے

[illegible]

موزوں نہیں گو سروِ خراماں اسے کہیے
رکن چمن کعبۂ ایماں اسے کہیے

[illegible]

بینی کو تو دیکھو کہ عجب شانِ خدا ہے
دو مردم بیمار ہیں اور ایک عصا ہے

[illegible]

ترکیب میں انجا جو یہ چاروں کا کیا ہے
پیدا ہے کہ بسم اللہ قرآنِ خدا ہو

۴۶۴

[illegible]

صیادِ اجل انکے جو دُنبال پڑا ہے
لگھا میں تنِ صاف کا اک جال پڑا ہے

۴۶۵

[illegible]

فانوس میں ہیں شمع سحری بند ہوئی ہے
اس شیشے میں گویا کہ پری بند ہوئی ہے

۴۶۶

[illegible]

برچھی دل اکبر سے جو باہر نکل آئی
ماں پیٹتی خیمے سے کھلے سر نکل آئی

۴۶۷

[illegible]

منظور جو دیدارِ رسولِ مدنی ہے
حلقے سے زرہ بھی ہمہ تن چشم بنی ہے

۴۶۸

[illegible]

رکتی ہے نہ آہن پہ نہ جوشن پہ نہ زین پر
دم لیتی ہے جا کر تو سرِ گاوِ زمیں پر

۴۶۹

[illegible]

رکھتی نہ یہ باقی عربستان کو نہ چین کو
جبریل پروں میں جو چھپاتے نہ زمیں کو

۴۷۰

[illegible]

دم فرقِ عدو پر نہ سپر نے لیا اوسنے
بس صیدِ اجل تھا وہ جسے چھو لیا اوسنے

۴۷۱

[illegible]

جو مونھ پہ چڑھا اوسکا لہو چاٹ گئی اوٹھکے
ناگن کی طرح جسپہ گری کاٹ گئی اوٹھکے

۴۷۲

[illegible]

دیکھو غمِ فرزند جو انہیں نکل آئی
گو پردے سے ماں آ گئی باہر نکل آئی

۷۵

[illegible]

برچھی جو لگی تو ترک باہر نکل آئی
واں فاطمہ جنت سے کھلے سر نکل آئی

۷۶

[illegible]

دل چھید کے سینہ سے برابر ہوا اور درد جگر ہے
برچھی مجھے ماری ستم ایجاد کدھر ہے

۷۷

[illegible]

مجھ باپ کو فرزند پہ قربان نہیں کرتے
اکبر کو تو مارا ہمیں بےجان نہیں کرتے

۷۸

[illegible]

واللہ کہ مارا ہے عجب ماہ جبیں کو
گل کر دیا نیزے سے چراغ شہ دیں کو

۷۹

[illegible]

داغ اپنی جوانی کا نہ دو تیر ہو ہی جاؤ
جاتے ہو تو دادی کو بھی لیتے ہوئے جاؤ

۸۰

[illegible]

فرمایا تجھے کیوں چھوڑ دیا ساتھ ہمارا
اے نور نظر تھام لو تم ہاتھ ہمارا

۸۱

[illegible]

کس ظلم پہ ہے مرے ذیشان کو مارا
کس جرم پہ بن بیاہے ارمان کو مارا

۸۲

[illegible]

وہ بولی کہ اب کیا کریں نہیں تاب جگر کو
مارا ستم آرا نے مرے رشک قمر کو

۸۳

[illegible]

ہر دوالہ مری گود کا پالا نہیں ملتا
عباس گیسوؤں والا نہیں ملتا

٤٠٢ [illegible]	٤٠٥ [illegible]	٤٠٨ [illegible]
سیدہ ہو مسافر ہے پریشان ہے شبیر اور وادیٔ پرخون تر امعان ہے شبیر	بابا ہر آلین تو بہے خون زمین پر مل لینے دو آنکھیں مجھے پاپوش دین پر	بابا ہو سر اس آن طلب کیجیو پانی صدقے ہو پدر خلد میں پی لیجیو پانی
٤٠٣ [illegible]	٤٠٦ [illegible]	٤٠٩ [illegible]
آنکھوں سے ہے دم رشتۂ جان ٹوٹ رہا ہے گویا کوئی ہستی کا چمن لوٹ رہا ہے	تھا اور وہ کلیجہ میں لپیٹا تھا جبین پر فرزند نے سر رکھدیا پاپوش دین پر	او شعلہ کہ تباہی ہے سقینہ پہ ہمارے جب تم نہ ہو پھر خاک ہے جینے پہ ہمارے
٤٠٤ [illegible]	٤٠٧ [illegible]	٤١٠ [illegible]
زمانہ سو خلد چلے جائیو بیٹھا لیکن ہمیں طوبیٰ کے تلے جائیو بیٹھا	کیا ہم جو لب لعل کو کھولا نہیں جاتا اکبر زانشار اکیا بولا نہیں جاتا	سر تا بہ قدم خون میں تم بھر گئے بیٹھا سبزہ کبھی نہ نکلا کہ سنم گر گئے بیٹھا

۲۹۱

[illegible] بیکسی کی مدد کو آئے
[illegible] جائے
[illegible] پالا [illegible]
[illegible] جہان [illegible]

کس وقت میں بابا سے جدا ہو گئے بیٹا
پانی بھی نہ پایا تو خفا ہو گئے بیٹا

۲۹۲

[illegible] صدا فاطمہ کی [illegible] واری
[illegible] زاری
[illegible] سواری
[illegible] یاری

جب تک کہ نہ خود رو میں اب آؤ گے بیٹا
ہمشکل پیمبر کو نہ تم پاؤ گے بیٹا

۲۹۳

[illegible] پانی
[illegible] وارانی
[illegible] جوانی
[illegible] نشانی

تکیہ نہ کسی شاہ و سپہ اور نہ گدا پر
آقا سے توسل ہے توکل ہے خدا پر

۲۹۴

[illegible] ماری
[illegible] ہماری
[illegible] پیاری
[illegible]

فرزند بھی بچھڑا کوئی دم میں سفری ہے
اٹھو تو بس اب آگے تری منتظری ہے

۲۹۵

[illegible] بھائی
[illegible] دوہائی
[illegible] آئی
[illegible]

کیا ظلم یہ ہمت مجبور دکھلاتی ہے لوگو
دیکھو تو یہ کس شیر کی لاش آتی ہے لوگو

سلام

۱
[illegible]
[illegible]

۲
[illegible]
[illegible]

۳
[illegible]
[illegible]

۴
[illegible]

۵
[illegible]

۶
[illegible]

۷
[illegible]

۸
[illegible]

۹
[illegible]

۱۰
[illegible]

۱۱
[illegible]

۱۲
[illegible]

۱۳
[illegible]

۱۴
[illegible]

۱۵
[illegible]

۱۶
[illegible]

۱۷
[illegible]

۱۸
[illegible]

۱۹
[illegible]

۲۰
[illegible]

۲۱
[illegible]

۲۲
[illegible]

۲۳
[illegible]

۲۴
[illegible]

[illegible]

واجل سرورِ دلگیر کو مارا تو نے
جنگ آخر ہوئی شبیر کو مارا تو نے

[illegible]

زخمی تلوار و سناں سے لشکر کیو جاتا تھا اوڑ
خود زمیں پر ڈوبا ہوا گھوڑا ایہ جاتا تھا اوڑ

[illegible]

گھوڑے پہ تو گھوڑے ہوئے گھوڑے کی فوج بھی مر پہ پہونچے
قدم آہستہ کرو یہ جگہ پر پہونچے

[illegible]

گل باغ شہ ابرار مٹایا تو نے
بارک اللہ بڑا خار مٹایا تو نے

[illegible]

تیر جو تھو پہ جو پڑتے تھے تو مر جاتا تھا
لاش آگ کوئی ملتی تھی تو اوڑ جاتا تھا

[illegible]

اسقدر کھیت پر اخون سے زمیں لالہ ہوئی
دیکھیے لاش بھی ملتی ہے کہ پامال ہوئی

[illegible]

دست شبیر زینب [illegible] تو ڑا
اک تیر ہوا [illegible] کس کس کا کلیجا تو ڑا

[illegible]

کبھی تو کاکل اسوار کی بو سونگھتا تھا
کبھی ٹپکا ہوا اکبر کا لہو سونگھتا تھا

[illegible]

دان کبھی شکل پیمبر نظر آئے نہ کہیں
دیکھا ایک ایک کو اکبر نظر آئے نہ کہیں

۲۱۰

[illegible]

نہیں ملتا کہیں اختر محمد کی نشانی کا پتا
کوئی بتلاؤ مرے یوسف ثانی کا پتا

۲۱۱

[illegible]

مضطرب ہے ماں مری دلبند کو ڈھونڈو یارو
اپنے مہماں کے فرزند کو ڈھونڈو یارو

۲۱۲

[illegible]

رن گیا تھا جدھر وہ طرف کوئی سی تھی
برچھیوں والوں کی اس فوج میں جو غش میں تھی

۲۱۳

[illegible]

ہائے فرزند کی ہر دم جو صدا آتی ہے
کوکھ کو ہاتھوں سے پکڑے ہوئے چلی آتی ہے

۲۱۴

[illegible]

رحم لازم ہے کہ غم سے ہے برا حال مرا
مرے ہاتھوں سے بچپن میں کھو گیا ہے لال مرا

۲۱۵

[illegible]

نرغے کے وقت کہیں اعدا میں گھرے ہو بیٹا
کون سے غول میں گھوڑے سے گرے ہو بیٹا

۲۱۶

[illegible]

کیا کروں گم کہ ہے برگشتہ زمانا اکبر
مری تقدیر میں تھا ٹھوکریں کھانا اکبر

۲۱۷

[illegible]

پھر نہ آؤ گے تو غش کھا کے گرونگا بیٹا
تمکو ڈھونڈونگا میں گر کر پھر اٹھونگا بیٹا

۲۱۸

[illegible]

کھول کر بند قبا چاند سا سینہ تو چھوؤں
اپنے دامن میں جو ہو خون کا سینہ تو چھوؤں

۲۱۹

[illegible]

دم سے چھاتی میں جو گنا کوچ کی تیاری ہے
آئیو جلد کہ ہنگام مددگاری ہے

۲۲۰

[illegible]

دم بدم کیا ہے جو مونھ کو کلیجا آتا ہے
کانٹے اس خشک زباں کے ہیں دکھلاتا ہے

۲۲۱

[illegible]

آنکھ سے اشک کا اب وہ چلی جاتی ہے
زمیں پیشتر زہرا کی ہوا آتی ہے

۲۲۲

[illegible]

جان بلب ہوگئی صدمے سے جگر پر پہونچے
ٹھوکریں کھاتے ہوئے لاش پسر پر پہونچے

۲۲۳

[illegible]

دیکھ کر پانی کو دل غم سے بجھا جاتا تھا
اکبر پیاس کا صدمہ مجھے یاد آتا تھا

۲۲۴

[illegible]

صدمۂ نزع تو ہوا اور غضب ہووے گا
شکل آئینگی جو ماں وہ غضب ہووے گا

۲۲۵

[illegible]

صبر ابن شاہ کا ہاتھوں سے عناں چھوٹ گئی
لاش پر گر کے کہا ہائے کمر ٹوٹ گئی

۲۲۶

[illegible]

آنکھ پیاس کر حور زمیں جان ہوا تھے
فاطمہ پیٹتی تھیں شیر خدا روتے تھے

۲۲۷

[illegible]

ناخن کھول کبھی لاش اٹھا لیتے تھے
ہچکی آتی تھی تو گھبرا کے گلا دیتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ابن زہرا ترا سے برابر کا سر چھوٹ گیا
پہلا تھی ہی تھی کہ اب سے مرا دل ٹوٹ گیا

لاش محسن کی تو چھاتی سے لگا لو گی میں
دو مری ہاتھ سے اکبر کو سنبھالو گی میں

بجھ کے لپٹینگی تو سب خون میں بھر جاینگی
زخم چھاتی کا جو دیکھینگی تو مر جاینگی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گود میں گاہ وہ کبھی پا کے اٹھاؤنگی میں
اپنے پیسو سے وہ آنکھ کو چھپاؤنگی میں

پیٹتی ہو سینہ وہ سر ہے شبیہ مصطفیٰ دور گئی
ماں ہو گئی تم امام کے ہاتھوں سے مرجھا کے دور گئی

زخم کس جا ہے جو سب خون میں بھرا ہے بیٹا
چھاتی سے ہاتھ ہٹا کیوں دل پہ دھرا ہے بیٹا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہائے اسی واسطے میں تھی گھر سے باہر نکلے
کہہ دو ای لال کہ زینب نہ کھلے سر نکلے

مر گئی جانی مرے دلبر مرے پیارے آئے
کچھ خبر ہے جو نہیں پاس ہمارے آئے

پیٹ کر سر یہ پکاری کہ دہائی لوگو
کس نے برچھی مرے بچے کو لگائی لوگو

[illegible]

کیا علاج او میں ماں کونسا سامان کرو
پاس ہی چھاتی پہ کوئی مجھے قربان کرو

[illegible]

بانو چلائی میں صدقے مرے پیارے اکبر
آنکھیں کھولو مری جنت کو سدھارے اکبر

[illegible]

جب سنیں تیغیں لگیں تو خوں میں ہوئے غلطان اکبر
مر گئے بیکس مرے ناشاد مرے ارمان اکبر

[illegible]

جان بلب ہوں سفر خلد کا سامان کرو
تشنہ ہوں دودھ کی مشکل مری آسان کرو

[illegible]

پھر دوبارہ ہوا دنیا میں نبی کا ماتم
تیرا ماتم ہے رسول عربی کا ماتم

[illegible]

مونس اب روک قلم اب تو بہت طول ہوا
للہ الحمد کہ یہ مرثیہ مقبول ہوا

[illegible]

میں نہ سمجھتی تھی مرا اکبر ذیشان چھٹا
دور ہو مجھ سے جو ہو واری بدل و جان چھٹا

[illegible]

اکبرا ماں لٹ گئی یہ پالنے والی بیٹا
آج اماں کا بھرا گھر ہوا خالی بیٹا

سلام

[illegible]

۳
[illegible]
[illegible] کہاں کہاں

۴
[illegible]
[illegible] کہاں کہاں

۵
[illegible]
[illegible] کہاں کہاں

۶ قطعہ
[illegible]
[illegible] کہاں کہاں

۷
[illegible]
[illegible] کہاں کہاں

۸
[illegible]
[illegible] کہاں کہاں

۹ قطعہ
[illegible]
[illegible] کہاں کہاں

۱۰
[illegible]
[illegible] کہاں کہاں

۱۱
[illegible]
[illegible] کہاں کہاں

۱۲
[illegible]
[illegible] کہاں کہاں

۱۳
[illegible]
[illegible] کہاں کہاں

۱۴
[illegible]
[illegible] کہاں کہاں

۱۵
[illegible]
[illegible] کہاں کہاں

۱۶
[illegible]
[illegible] کہاں کہاں

۱۷
[illegible]
[illegible] کہاں کہاں

۱۸
[illegible]
[illegible] کہاں کہاں

۱۹
[illegible]
[illegible] کہاں کہاں

۲۰
[illegible]
[illegible] کہاں کہاں

۲۱
[illegible]
[illegible] کہاں کہاں

رباعی
[illegible]

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاں رو رہی تھی پردے میں سر کو نکالے ہوئے سر کو
سیدانیوں شبیہ ڈھونڈھتی تھی لاش پسر کو

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوسف نہیں ہر چند یہ یوسف ہے حسین کا
بو گیسوئے مشکیں کی ہے نافہ چین سے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
افراط سے ہو لشکر بے پیر میں پانی
اور حیف نہ ہوا تری تقدیر میں پانی

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر نخل سے صحرا کے تعجب ہے پسر کا
ملتا نہیں زنہار پتا نور نظر کا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یا آب تو بتا جس گھڑی زخمی وہ گرا ہو
کچھ دور نہیں آ کے جو پانی میں گرا ہو

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاسا تو کوئی مانگنے پانی نہیں آیا
تجھ تک تو مرا یوسف ثانی نہیں آیا

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹا وہ زخمی جو ہوا برچھی کے پھل سے
چھوٹا کہ نہیں پنجہ شہباز اجل سے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس طرح نشاں ڈھونڈیں تجھے نہر علقمہ کا
رخ بھی نہیں اوس نے کیا دریا کی طرف کا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ڈوبا ہوا یاں خون کی شفق میں اگر ہو
کچھ تجھکو بھی یاد اس مہ رخشاں کی خبر ہے

[illegible]

جرأت نہیں کہ تیغ چلے جو زبان کی
لاشا نہیں ہے پہ عداوت ہے گمان کی

[illegible]

ہر چند ہے تیغ اسد اللہ کمر میں
پر کیا کریں تاریک جہان ہے نظر میں

[illegible]

ہے نام علی کو جو علی کہتا خدا کی
آئی شہ بیکس کو صدا اپنا پتا کی

[illegible]

انہو دا اگر مجھ پہ خدائی کا جھکیگا
واللہ مرا وار کسی سے نہ رکیگا

[illegible]

اوس شخص سے تو پوچھ یہ عالم جسے ظاہر ہو
واللہ فلک ٹوٹ پڑے اسپ شہی پر

[illegible]

شہ دلگیر نے باگ پھیر جاتا گھوڑا
آہو کی طرح جست کیے پھر جاتا گھوڑا

[illegible]

مظلوم تو تھے ہو گئے بیکس شہ دین اور
رستے میں کہیں پانون تو ٹھہرتا ہی نہیں اور

[illegible]

چھٹتا تو رہا ہوگا وہ برچھیان کھا کر
رو دیتے وہ ان لاش کو چھاتی سے لگا کر

[illegible]

اس وقت میں مرد نہ ہو بر چلا جاتا گھوڑا
راکب کو کہاں چھوڑ کر چلا جاتا گھوڑا

۴۱۹

[illegible]

حضرت کو بلا لاؤ وہ چلا جاتا تھا رو کر میں
تھا راکب درویش ہوئی ادھر کی جانکنی میں

۴۲۰

[illegible]

بابا کو سمجھ دار سمجھتے تھے سمجھایا تو ہوتا
اب کیا کروں کچھ مشورہ بتلایا تو ہوتا

۴۲۱

[illegible]

آباد کیا سنتے تو اب داد ہی دو گھر کو
ہم کون ہیں جو دیکھنا کفن دو گور پدر کو

۴۲۲

[illegible]

کہتے تھے میں آیا مرے پیارے علی اکبر
آواز نہیں دیتے ہو سدھارے علی اکبر

۴۲۳

[illegible]

کیا ہو چکا یہ کیوں آنکھ نہیں کھولتے بیٹا
ہم رو رہے ہیں تم ہنستے نہیں بولتے بیٹا

۴۲۴

[illegible]

نیزہ وہ سینے پہ نہ را نڈو نہ کلو ڈرا سکتے ستمگر
بچھو نہ کلو ٹھا نیچے نہ لگا سکتے ستمگر

۴۲۵

[illegible]

بابا سے تو رخصت بھی نہ کچھ کر گئے اکبر
رخصت کا اشارا کیا اور مر گئے اکبر

۴۲۶

[illegible]

بچپن میں کیا تو ہم پوچھتے تھے پیار سے آنسو
اب پونچھنا لازم ہے تمہیں باپ کے آنسو

۴۲۷

[illegible]

مر جاؤں تو عجب کچھ بھی نہیں اس غم و محن سے
حیران ہوں کیوں جان نکلتی نہیں تن سے

۴۰

[illegible]

لکھو کہ تمھیں کیا ہو چھوٹا جو گھر چاند لگا کر
میں بھی نہیں اب بد روکو مر جاؤ نگا کر

۴۱

[illegible]

کٹھوا کے گلا خاک میں اب آؤ گے وارث
کیوں روتی ہو فرزند بھی مجاؤ گے وارث

۴۲

[illegible]

اب ہم ہیں بے بس اور زمرۂ کفار ہے اماں
اب حلق ہے اور خنجر خونخوار ہے اماں

۴۳

[illegible]

ہو سامنا تیرے سر کا سناں پر اے سر کجی
نزدیک تیری لاش کے ہو لاش پدر بھی

۴۴

[illegible]

ابتک لہو کی روئی ہو وہ خیمے کے در پر
دوڑی چلی آؤ وہ نہ کہیں لاش پسر پر

۴۵

[illegible]

جوش آیا تھا دل فنت کا تو چونکا اٹھو حضرت
ہر گام پہ رو رو کے تھے جاتے تھے حضرت

۴۶

[illegible]

ہر چند کمائی ہوئی برباد تمھاری
ماں سنتی جاتی نہیں فریاد تمھاری

۴۷

[illegible]

تاراج گلستان کو اس سے بچ گیا اماں
مرنا علی اکبر کا غضب ہو گیا اماں

۴۸

[illegible]

کہتے تھے کہ نازوں کا پلا ہے علی اکبر
کس شکل سے اب پاس چلا ہے علی اکبر

[illegible]

یہ کون ہے جو خون میں سرشار ہے صاحب
ہو غیر کوئی یار او دلدار ہے صاحب

میدان کو سدھارا تھا جو دلبند تمھارا
او شہ دیکھو کہ آیا ہے وہ فرزند تمھارا

چلاتی کہ امر یوسف ثانی علی اکبر
دنیا سے سدھارے مرے جانی علی اکبر

[illegible]

سمجھو نہ اسے غیر یہ دلبر ہے تمھارا
تلواروں سے ٹکڑے علی اکبر ہے تمھارا

کیوں کھینچ لیا ہو گھر سے مرے ماہ جبیں کو
کیا اکبر مظلوم گئے خلد بریں کو

گھر چھوڑ کے داخل ہوئے جنت کے مکانیں
ماں رہ گئی رونے کو مری جان جہانیں

[illegible]

اب حلق کٹانا ہے ہمیں بھی کو میدان میں
ابھی نہیں جینے کی جوان بیٹے کے غم میں

رو یا دم آخر جو یہ ذیشان تمھارا
شاید اسے مرگ ہوئی تھا دھیان تمھارا

منہ خون سے تر خاک سے گیسو بھی اٹے ہیں
تلوار سے سب پیچ عمامے کے کٹے ہیں

۴۶

[illegible]

کیا صدمہ اوٹھا کر ہوے بیجان علی اکبر
بانو ترے ان زخموں کے قربان علی اکبر

۴۷

[illegible]

یوں چاند سا دنیا سے گذر نے علی اکبر
یہ زخم نہ لگتے تو نہ مرتے علی اکبر

[illegible]

یہ رو کے پکارا وہ ہوش نہ کچھ اہل حرم کو
اے مونس دل خستہ بس اب روک قلم کو

[illegible]

۴۱

[illegible]

وہی صدا لاش پسر آئے لیے جا بانو
یہ چھد گیا برچھی سے اکبر کا کلیجا بانو

۴۲

[illegible]

ٹکڑے تیغوں سے بدن ہو گیا سارا ہے ہے
کون تھا جس نے مرے شیر کو مارا ہے ہے

۴۳

[illegible]

اور چلی مسند کو انی جلدی سے جگا دو صاحب
اب جگا کر انھیں شکل اپنی دکھا دو صاحب

۴۴

[illegible]

دم جو سینے میں رکا زخم سے خوں جاری ہے
اری بانو ترے گھر لٹنے کی تیاری ہے

۴۵

[illegible]

تھا کو شیر نے یہ کیا شان دکھائی لوگو
لٹ گئی بانوئے ناشاد دہائی لوگو

۴۶

[illegible]

کہتی تھی دل پہ سناں ظلم کی کھائی بیٹا
آنکھیں کھولو نہیں مرتی ہے یہ دائی بیٹا

۴۷

[illegible]

بیٹھتی زینب بے پر نکل آئی باہر
بانو گھبرا کے کھلے سر نکل آئی باہر

۴۸

[illegible]

سب مجھے چھوڑ کے اب ہو گیا کوئی ہمارا بانو
اس جوان بیٹے کو ظالم نے ہے مارا بانو

۴۹

[illegible]

نام پانی کا زباں پر بھی نہ لاؤ واری
کھا کے برچھی کلیجے پہ چلے آؤ واری

۲۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر یہ کہو آپ نے اقبال سے دیکھا ہمنے
پھر نہیں آگے عجب حال سے دیکھا ہمنے

۲۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لٹ گئی پر یہ سخن منہ سے نکالو اماں
میں تو جیتا ہوں کلیجے کو سنبھالو اماں

۲۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرگ سے پہلے ہو ماتم یہ روا ہے اماں
مر کے چھوڑونگا نہ پہلو تو عباس کا حق ہے اماں

۲۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخم کیا تھا یہ مقدر نے بچایا مجھکو
دوڑ کر آپ نے گودی میں اٹھایا مجھکو

۲۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجھکو معلوم ہوا خلق سے جاتے ہو تم
میری روز کے لیے زخم چھپاتے ہو تم

۲۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنسناتا ہے بدن جان چلی جاتی ہے
اس لہو سے تو مرے دودھ کی بو آتی ہے

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شکر ہے بیٹھی ہے گی جان نہ کھوؤنگی میں
تم سلامت ہو تو پھر کاہے کو روؤنگی میں

۲۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
داودی کہلاؤنگی تیرا سہرا جب ہوگا
تیرا فرزند بھی ہمشکل پیمبر ہوگا

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بن بیاہا ہو گیا نقش خاک پہ جدا ہوگا
شہ دولہن ہوگی نہ داماد نہ سہرا ہوگا

۴۱۹

[illegible]

بانو چلائی کہ گرم نہ پسر میں دیکھا
زخم سے چھاتی کے سوراخ جگر میں دیکھا

۴۲۰

[illegible]

لال سے جان کے جانے کا نہ وسواس کیا
مرے غم کھانے کا قربان گئی پاس کیا

۴۲۱

[illegible]

پاس ہو آکے سکینہ کو بہت پیار کیا
زخم کے درد کو اماں سے نہ اظہار کیا

۴۲۲

[illegible]

تلکی مجکو بلا چاند سے اس سینے کی
مین نہین جینے کی اے لال نہین جینے کی

۴۲۳

[illegible]

مرگئے مجکو دو دلھن بھی نہ دکھلا بیٹھا
خاک مین مل گئی بانو کی کمائی بیٹھا

۴۲۴

[illegible]

[illegible]
آنکھ والا در علی اکبر کو طلب کرتا ہے

۴۲۵

[illegible]

حسرت نامہ و پیغام کسے باقی ہے
اب تو تلکو خط شمشیر کی مشتاقی ہے

۴۲۶

[illegible]

غم سے دیکھا نہ گیا تا تو پسر پیر کی طرف
آہ کی دیکھ کے لاش علی اکبر کی طرف

۴۲۷

[illegible]

چھوٹ تقدیر نے دیدار دکھایا او سکا
جبکہ دنیا سے چلا ہم کو خیال آیا او سکا

۴۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہا زینب نے کہ مادر کو لکھا ہوویگا
بانو بولی علی اکبر کو لکھا ہوویگا

۴۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لوگ آ آ کے عیادت کو چلے جاتے ہیں
کوئی اتنا نہیں کہتا کہ حسین آتے ہیں

۴۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دور تھی جو تمہیں یاد وطن کی بیٹا
جا کے قاصد سے خبر پوچھو بہن کی بیٹا

۴۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انتظاری کی بھی آخر کبھی حد ہوتی ہے
مدت ہجر بسر دیکھئے کب ہوتی ہے

۴۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اپنی تقدیر پہ کسطرح نہ روؤں لوگو
گر اجل آئے تو پھر چین سے سوؤں لوگو

۴۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیسا خوش ہوتی میں اس نام کو پڑھکر [illegible]
خط بھی تب آیا کہ جب اٹھ گئے اکبر [illegible]

۴۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کسطرح بسر ہو بابا
مر بھی جاؤں تو کسی کو نہ خبر ہو بابا

۴۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حال صغرا نے جو لکھا ہے سنائے کوئی
یہ جو سوتے ہیں نہ پھر انکو جگائے کوئی

۴۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر گلہ اکبر دلگیر کا لکھا صاحب
لو سنو بیٹی کی تقدیر کا لکھا صاحب

[illegible]

خلق میں آپکا دم تا صد و سی سال رہے
گھر میں کہ بنات ہیں مضطرب الحال رہے

[illegible]

پھر جو آؤ گے تو تربت ہی پہ آنا ہو گا
ہم نہیں ہونگے اور سارا زمانا ہو گا

[illegible]

انتظاری میں فقط زیست کے دن بھرتی ہے
تو خبر جلد کہ بیمار بہن مرتی ہے

[illegible]

مجکو بہلا گئے ہشیار کوئی تم سا ہو
سچ یہ ہے صادق الاقرار کوئی تم سا ہو

[illegible]

تمسے اماں کو زیادہ نہیں پیارا کوئی
ایک ہم ہیں کہ نہیں آہ ہمارا کوئی

[illegible]

جان باقی اگر ہے حیات گئی اکبر کی
اب قیامت پہ ملاقات گئی اکبر کی

[illegible]

شکل تصویر کبھی در پہ کھڑی رہتی ہوں
سو نہ لیٹی کبھی بستر پہ پڑی رہتی ہوں

[illegible]

منزلیں سخت ہیں ایذا نہ اٹھاؤ ویسے
آؤ گے کبھی تو نہ بابا تمہیں آتے دیکھے

[illegible]

کیا کروں ہائے مقدر سے مرا زور نہیں
لاش اکبر کو میسر کفن و گور نہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل چکا تھا پسے اب مجھکو تلاش اونکی ہے
شاہ کہنے لگے رو کے وہ دیکھو یہ لاش اونکی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تسکین بابا کو ادھر آنے کی دیکر آنا
اپنے ہمراہ مری بھائی کو لیکر آنا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر سے دو دو لاشیں لیے عابد مضطر نکلا
باپ اور بیٹے کا دم تن سے برابر نکلا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صبح تک گھر میں مری پھرتے تھے پروانے سے
گھر مرا لٹ گیا اس لال کو مرجانے سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
داغ دل لیکے چلا مجھکو یہ انعام ملا
خاک کی امید تھی سو موت کا پیغام ملا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آہ صورت نہ رہی وہ نہ جوانی باقی
ہیں ابھی تو کئی پیغام زبانی باقی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہدیا تھا کہ برادر کے تصدق ہونا
بارے میری علی اکبر کے تصدق ہونا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مقتل اکبر مظلوم کی تصویر یہ ہے
سنگ پانی ہو جسے سنکے وہ تقریر یہ ہے

۴۱

[illegible]

ہے اہلِ شوق تیز ہی تقریر ہیچ ہے
بینا انہوں کو تو جوہرِ شمشیر ہیچ ہے

۴۲

[illegible]

اہلِ کرم فقیر کے دل کی مراد دیں
پھر شیعہ ہو داد کے قابل تو داد دیں

۴۳ مطلع دوم

[illegible]

فردوسِ ارم کو فوق نہ باغِ جناں کو تھا
رشکِ فردوس زمیں پہ چمن آسماں کو تھا

۴۴

[illegible]

بے گل ترانہ سنجیِ بلبل فضول ہے
بے سرو فاختہ کی صدا بے اصول ہے

۴۵

[illegible]

محشر بپا تھا فلکِ لاجورد ہو
خنجر چلیں دلوں پہ وہ لفظوں میں درد ہو

۴۶

[illegible]

مسجد پہ کا مجھ پہ عرشِ معلیٰ کو شوق ہے
شمس و قمر پہ ابر ہو تو ان کو فوق ہو

۴۷

[illegible]

عاشق ہزار ہو جب تو حسنِ صنم کا وقار ہو
بے عندلیب گل پہ جنت نشیں خار ہے

۴۸

[illegible]

تنہا ہو تو انکو نہیں دل پہ جانِ فاطمہ
دامن تلک ہو چاک گریبانِ فاطمہ

۴۹

[illegible]

ہوگی طلب جو گلشنِ عنبر سرشت میں
جاؤں گی میں بھی مانگ کے بدولت بہشت میں

[illegible]

دامانِ فاطمہ میں جو گل پیرہن رہیں
عبرت کا ہے مقام کہ وہ بیکفن رہیں

[illegible]

ہر بار رو کے صاحبِ پُر غمگسار تھے
روتا تو ہے یہی کہ غریب الدیار تھے

[illegible]

تھے جو وہ اپنی جان پہ کھیلے برِ حسین
رانڈوں میں شور تھا کہ اکیلے ہوئے حسین

[illegible]

پُرخون پڑی تھی دشت مصیبت میں اس طرح
صحنِ چمن میں پھول بکھرتے ہیں جس طرح

[illegible]

کیا دشمن مروت و قسمت شریر تھے
مٹی میں مل گئے وہ کہ جو گل کے امیر تھے

[illegible]

غربت میں ساتھ چھوٹ گیا بیٹوں کا بھائی کا
اک دم میں خاتمہ ہوا ساری کمائی کا

[illegible]

چہرے پہ گرد تیغوں سے اعضا کٹے ہوئے
دامانِ زخم مثلِ گریبان پھٹے ہوئے

[illegible]

گرتے سپر پہ خاک شہِ بے وطن گئے
نیزوں میں گاڑتے گئے وہ بے کفن گئے

[illegible]

آنکھوں میں پھر اُٹھا کے خاک سے اکبر کو سو گئیں
[illegible]

[illegible]

۲۱۹

[illegible]

کانپ اٹھا تھا کبھی دل و جان بتول کا
کھینچی سناں جگر سے شبیہ رسول کا

۲۲۰

[illegible]

دل حال تعب ہو جدا اور جگر جدا
تکبیر کہکے تن سے ہو بندہ کا سر جدا

۲۲۱

[illegible]

ملا قسمت یکلخت گئی تشنہ کام کی
طے کی جو راہ تو تھی راہ وہ منزل تمام کی

۲۲۲

[illegible]

ہو عشق پرورش اگر اس خستہ حال کی
میں لاش دیکھتا علی اکبر سے لال کی

۲۲۳

[illegible]

کیا انکا حال ہو ویگا وصل ازدحام میں
یہ تو کبھی پھر کہیں نہیں بلوا ہو عام میں

۲۲۴

[illegible]

جلوہ کوئی گھڑی رخ انور کا دیکھ لوں
مسند پہ بیٹھے کہیں جی بھر کے دیکھ لوں

۲۲۵

[illegible]

بیٹے کی فکر کچھ نہ برادر کی رہ گئی
مشکل اب ایک گردن خنجر کی رہ گئی

۲۲۶

[illegible]

حافظ خضر میں ہر تو سفر میں رفیق ہر
اے یاور و پدر سے زیادہ شفیق ہے

۲۲۷

[illegible]

پیوند کوئی آئینے ہو نامہ خاک کا
اب ہم ہیں اور گرم بچھونا ہے خاک کا

[illegible]

۴۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاتا ہین گر و پیار سے پیچھے پھر کے روک لو
بیٹا پدر کو پاؤن پہ گر گر کے روک لو

۵۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آزردہ ہے یہ سخت جان تھی اسی غم کے واسطے
جیتی رہی مین آپکے ماتم کے واسطے

۵۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دار فنا مین اشک بہانے کو رہ گئے
ہم سب کو داغ دل یہ اوٹھانے کو رہ گئے

[illegible]

۵۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اکبر کا نام لب پہ جو آیا امام کے
بانو گری کلیجے کو ہاتھون سے تھام کے

۵۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر دو گھڑی مین یاد صبر جد احمد کرو
امت کی بخشوائی مین تم بھی مدد کرو

۵۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بازو کٹا کے شیر پڑا ہے کچھار مین
کیا اختیار مصلحت کردگار مین

۵۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاد آئیگی لحد مین یہ الفت حسین کو
تم نے بھلا دی ماں کی محبت حسین کو

۵۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خون مین غریب باپ کی تصویر بھر گئی
کیا جانے اون دنون یہ وہان کیا گذر گئی

۵۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیجے علاج جسکا یہ ایسا مرض نہین
بیٹو کہ جان کھو دو نہین کچھ غرض نہین

[illegible]

راحت ہو جس سے روح کو وہ کوچ نیک ہے
منزل ہماری اور علی اکبر کی ایک ہے

[illegible]

یہ جانتی ہوں جو اشک سے چادر بھگوتی ہوں
اپنی بھی آپکی بھی مصیبت پہ روتی ہوں

[illegible]

ہر گھڑی میں ساتھ ہو دن بھر رشتہ آنسو بہاتی ہو
انکو تو سو رہا تجکو کیسے سو نیند جاتی ہو

[illegible]

تھوڑا سا صدمہ ہے درد پسر کی جدائی کا
عرصہ ہو وصل میں تن سے سر کی جدائی کا

[illegible]

چادر نہ میرے پاس نہ زینب کے پاس ہے
بلوے میں سر کھلے ہیں ہر اک بے حواس ہے

[illegible]

ہمکو تو ولولہ ہے شہادت کے شوق کا
اب تم ہو اور بوجھ ہے زنجیر و طوق کا

[illegible]

بھائی کی ہوں امید نہ ماں کی نہ باپ کی
بیٹی ہوں بادشاہ کی لونڈی ہوں آپکی

[illegible]

چادر چھنے تو چشم کو پر نم نہ کیجیو
لٹنے کا قید ہونے کا کچھ غم نہ کیجیو

[illegible]

لازم ہے فکر امت خیر الانام کی
ہم خوش ہوں جو نصیب ہو تم قید شام کی

[illegible]

زینِ فرس پہ نشستِ صاحبِ دلدل کی شان تھی
سب دید ہو رہی تھی عجب آن بان تھی

[illegible]

ہے آفریں یہ جرأتِ ذوالجلال کو
غُرفے سے دیکھتی ہیں رو رو کے اپنے لال کو

[illegible]

ہمت کسی نے قبلۂ دین کی فراز کی
کعبہ گرا تو والوں نے کیا کیا جفا نہ کی

[illegible]

حر مر رہے ہو بوئے گل ہے نسیم صباح ہو
اور زور کا اسے کیا یہ نوحہ الجناح ہے

[illegible]

تصویرِ غم گدا بھی ہے بادشاہ بھی
مجلس میں واہ واہ بھی ہے آہ آہ بھی

[illegible]

تاریک و تار عالمِ امکان ہو گیا
مجموعہ کیوں جہان کا پریشان ہو گیا

[illegible]

[illegible] آفتاب کا جلوہ [illegible]

[illegible]

دہشت لکھوں کہ ہیبتِ اہلِ خطا لکھوں
خود سر پٹک رہا ہے قلم اب میں کیا لکھوں

[illegible]

چہرہ ہے زیرِ لاشِ پسر پر نگاہ ہے
پتلی کی طرح آنکھ میں عالم سیاہ ہے

[illegible]

تیغوں کو زخم پر لگ گئے اوس جسمِ پاک پر
وہ شمع بجھ کے رہ گئی مقتل کی خاک پر

[illegible]

فیاض ہے کسی نے سلوک ایسے کم کیے
احسان کیے حسینؑ نے اوس نے ستم کیے

[illegible]

جلوہ یہ دیکھا ہو گا نہ یوسف نے خواب میں
تارا نکالا پیرہن سے تن آفتاب میں

[illegible]

زخموں پہ ہاتھ جو تیر نکالا شاہِ زمن سے
وہ دُر لہو میں بھر کے عقیقِ یمن سے

[illegible]

زانو کہاں حسین کا وہ جانِ جہاں کہاں
سینہ کہاں وہ اور سموں کا نشاں کہاں

[illegible]

ہمدم بھی تھی پناہ شہ بحر و بر بھی تھی
تلوار بھی حسینؑ کی تھی اور سپر بھی تھی

[illegible]

تیغ ایک کافی ہے رقت کے واسطے
پیاسے حسینؑ مر گئے امت کے واسطے

[illegible]

وہ چاند ہیں کہ گر بھی پڑیں تو گھٹتے نہیں
ایسے قدم ہیں جو سر بھی کٹے پر ہٹتے نہیں

[illegible]

بیٹھے گھٹا کے متصل بدر رکھتے ہیں
قدر اسکی ہو یہی وہ شب قدر کہتے ہیں

۴۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتا ہے سیر گنبد نیلی رواق کی
گھوڑا پہ چڑھا ہوا ہے نظر پر براق کی

۴۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اژدر چلے ہے سمٹ کے پہاڑون کے جوف مین
کانپا زمین کا قلب اولٹنے کی خوف مین

۴۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہان ہین جو زیر فاتح بدر و حنین ہون
سبط نبی ہون ابن علی ہون حسین ہون

۴۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پریان ہوا پہ آنکھون کو تو سو بہ ملتی ہین
پٹھے صفا ہین کہ نگاہین پھسلتی ہین

۴۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس طرح صف کشی ہوئی دشت خراب مین
ہون جس طرح چلی ہوئی سطرین کتاب مین

۴۷۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اولٹیگا صف پہ صف کو پیاسا وہ شیر نر
کاٹھی سے ذوالفقار کے کھنچنے کی دیر ہے

۴۷۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر نہ ہو گی پاس ادب اوس جناب کا
ہر نعل زر زمین پہ لخت جگر بوتراب کا

۴۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کثرت سے فوجیون مین جو صفین بیشمار تھی
یان پیاسے اک حسین تھے اور ذوالفقار تھی

۴۷۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرکے وہان سے دیو بھی جس جا قدم گڑا
بیر العلم مین جا کے ہمارا علم گڑا

[illegible]

بس سانح تھی قدم جو بڑھا بوتراب کا دم میں ورق اولٹ دیا خیبر کے باب کا	غل پڑ گیا کہ خاتمہ لشکر کا اب ہوا لو ذوالفقار چرخ سے اوتری غضب ہوا	شمشیر فلک لرز گیا حربہ اسکو کہتے ہین گاو زمین ابھی نہ گری ضرب اسکو کہتے ہین
ہرگز عرب کا یہ نہیں دستور کو اڑین وان تنگ ہو کر ایک سو سید انہیں سے لڑین	گوہر شناس سب انکھیں حیرت سے تکتے ہین گویا شب سیاہ مین تارے چمکتے ہین	داغ شکست قلب پہ تھا ہر سوار کے فقرے دکھائے گرم وہ لو نطرف ذوالفقار کے
دیکھا غضب مین برق تجلی شمال کو آیا جلال شیر الٰہی کے لال کو	شانو نہ سر ہاتھ اوڑ گئے سر تن سے کٹ گئے ہلچل غضب ہوئی کہ پرے سب اولٹ گئے	پیدل مین اب یہ چھوڑونگی دم مین سوار مین دو دو کرونگی مین انھین ایک ایک وار مین

[illegible]

[illegible]

بازو قلم تھا صدمۂ کیں چہرہ زرد تھا
سرتن سے مثلِ برگِ خزاں دیدہ ور تھا

[illegible]

[illegible]

شہپر اُڑے ہوئے ہیں جو چرخ پہ اس جبرئیل کے
ہیں آج تنگ کٹے ہوئے پر جبرئیل کے

[illegible]

[illegible]

یہ ران پہ گشتۂ خوں ہوا اسی تشنہ کام تک
پھر دم جو لونگی میں تو ظلمو امام تک

[illegible]

[illegible]

وہ آگ ہو کہ کفر کی بستی کو پھونک دو
وہ برق ہو کہ خرمنِ ہستی کو پھونک دو

[illegible]

[illegible]

کیونکر نہ مونھ پہ روک لوں چادر سحاب کی
اس برق سے جھپکتی ہے آنکھ آفتاب کی

[illegible]

[illegible]

مامور ہوں کہ در پئے خونِ عدو رہوں
تم لوگ زرد رو رہو میں سرخرو رہوں

[illegible]

[illegible]

ایسی ہو تیغ ہاتھ میں ایسے غیور کے
وہ اس کا ہو رنگ تو چہرے میں نور کے

[illegible]

[illegible]

سب بھول جاؤ معرکہ بدر و حنین کا
جبریل تھا مترجم بازوئے حسین کا

[illegible]

[illegible]

اژدر میانِ غار اسیر اس کے تھے
جنگل میں طائرانِ ہوا تھے اس کے

[illegible]

کیونکر بچے جلی ہوئی سیفی کے سامنے
تاروں کی کیا بساط ہے بجلی کے سامنے

[illegible]

چاروں طرف صدا اٹھی یہ باجوں کا شور میں
لو جا بلا اپنے پاؤں سے جاتا ہے گور میں

[illegible]

ہتھیار پر رہے دست خدا اس دلیر کا
حیدر کی ہے کلائی یہ پنجہ ہے شیر کا

[illegible]

آتش جو دھوپ کی تھی وہ افسردہ ہو گئی
لاشوں کا بوجھ تھا کہ زمیں مردہ ہو گئی

[illegible]

پہلے ملائے آنکھ تو پھر جنگجو لڑے
کیا منہ ہے شیر سے جو کوئی دوبدو لڑے

[illegible]

صدمہ سے کج نہاد کا چہرہ اُتر گیا
سیدھی کمان ہو گئی چلّہ اُتر گیا

[illegible]

جب اُڑ گیا چمک کے گل لعل رو کی فوج پر
تاروں کو ساتھ چار مہ نو تھے اوج پر

[illegible]

گھوڑا اُڑا کے اڑ گیا چلنوں میں غیور کے
بو دو میں وہ جو اترا میں حوروں سے دور کے

[illegible]

صحرا میں شیر خوف سے بیتاب ہو گئے
دریا میں مچھلیوں کے جگر آب ہو گئے

۱۰۱

[illegible]

گھوڑا اچھل کے جو ہوا اِن میں سپر گر گئیں
وہ کیا تمام فوج کی آنکھیں جھپک گئیں

۱۰۲

[illegible]

ہر چند ڈھال کی بھی چھاتی کی بھی آڑ تھی
جو ضرب تھی سپر کے لیے وہ پہاڑ تھی

۱۰۳

[illegible]

ترچھا چلا جو ہاتھ سعادت نشان کا
گردن فرس کی اڑ گئی سر پہلوان کا

۱۰۴

[illegible]

یہ سخت ہاتھ باگ کی نرمی ضرور ہے
تو خود ہے تیغ جو اس فرس پر تصور ہے

۱۰۵

[illegible]

دھڑ کا تھا خود اوسے گرا اب زمین پر
گردن پہ تھا کبھی کبھی گھوڑے کے زین پر

۱۰۶

[illegible]

بیٹھے ہوئے زین پہ جو تھی آنکھیں جنین اُن کی غدر کی
ایسا ہی رن پڑا تھا لڑائی میں بدر کی

۱۰۷

[illegible]

سامان شکست کا یہ تباہی کے طور ہیں
گھٹتا ہی بڑھ کے کہیں یہ سپاہی کے طور ہیں

۱۰۸

[illegible]

کہتی تھی تیغ شہ تو پیاسے ہو اعدا پانی تو پیو
اب چھوڑ دو ان سب میں تیغ پر الموت ہے

۱۰۹

[illegible]

یہ معرکہ رو لائیگا ساری خدائی کو
بس اے حسین ختم کرو اب لڑائی کو

[illegible]

۱۰

صبح ہوئی تمام پریشان [illegible]

بندہ نواز [illegible] جان [illegible]

[illegible]

[illegible]

دکھلاؤ صبر تیغ شرربار روک لو

یہ بھی ہے اک جہاد کہ تلوار روک لو

۱۱

ان کی تیغ [illegible] بھی گئی زمین

اہل زمین [illegible] جانب آسمان زمین

ہاتھ میں جھلکی [illegible] تیغ زمین

سجدہ میں [illegible] زمین

غل عرش تک یہ ہوا کہ سرافگندگی یہ ہے

طاعت یہ ہے نماز یہ ہے بندگی یہ ہے

۱۲

[illegible] کا کام آ

اونچا [illegible]

[illegible]

[illegible]

تسکین ہم کو [illegible] چلی ہیں جو پیاسے ہیں

سیدہ سپر ہوا ہے [illegible] کے نواسے پر

۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہیو یہ روز حشر جناب امیر سے

سید نے سر خوشی سے دیا تیری راہ میں

۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کی دل سے آہ فاطمہ کے نور عین نے

آنکھیں تڑپ تڑپ کے پھرا دیں حسین نے

۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

برباد ہو رہی ہے کمائی بتول کی

لٹتا ہے گھر علی کا دہائی رسول کی

۱۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وقت اخیر غش میں جو پایا حسین کو

نیزہ لگا کے گرا دیا حسین کو

۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وا حسرتا اجڑ گئی بستی جہان کی

لوگو کدھر ہے لاش مرے بھائی جان کی

۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لٹتی ہے ہو رہی علی کی کمائی کو دیکھ لوں

للہ راہ دو کہ میں بھائی کو دیکھ لوں

[illegible]

[illegible]

خنجر ابھی نہ پھیر کہ تشنہ کام ہوں
کافر کو پانی دے تو ہیں میں تو امام ہوں

[illegible]

پامال ظلم ہوتا ہے اب پیکر حسینؑ
ہے ہے لیے ہے ہاتھ میں قاتل سر حسینؑ

[illegible]

نکلی ہوں گھر سے بلووں میں افواج شام کے
خیمے میں لے چلو مری بازو کو تھام کے

[illegible]

دونوں زمیں کی گود میں جو تن سے کٹ گئیں
لاشے پہ سر سے فاطمہ زہرا لپٹ گئیں

[illegible]

یوں تیر لی اتھام کر جگر و دل زینب پہ
اوٹھا اوٹھ کے سر کے جیسے گرا تاج فرش زمیں پہ

[illegible]

وا حسرتا کہ روح محمدؐ کے سامنے
مارا رسولؐ زادے کو سب نے فوج شام نے

[illegible]

آنکھیں تو غش کی نقاہت سے بند تھیں
اور وا محمداؐ کی صدائیں بلند تھیں

[illegible]

مجروح لب کھلے تھے شہ تشنہ کام کے
نیزے کی ہیں ستم سے بند ہو گئے امام کے

[illegible]

پھر جاؤ گھر میں یا میں تیر پا کروں بہن
بھیا بتا کے جاؤ کہ اب کیا کرے بہن

[illegible]

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

مانگو دعا کہ بخشش امت کریم سے تم قید ہو رہا ہوں وہ نار جحیم سے	عرصہ اب ایک شب کا ہے جاتے ہیں کربلا کل خاک اڑے گی تعزیہ خانے میں آپ کے	اب دل میں ہے تو شوق مزار امام ہے پیری کا سامنا ہے جوانی تمام ہے

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

سمجھو شریک مجلس ماتم بتول کو سب ملکے دو حسین کا پرسا رسول کو	روز نہم ہے روؤ شہ مشرقین کو لو صاحبو وداع کرو اب حسین کو

سلام

[illegible]

سلام

[illegible]

پانی سے مر گئے دم ہو زباں آشنا ہوئی سجدہ [illegible] غضب تری گردن جدا ہوئی	کل شاہ ذبح ہوئینگے خنجر کی دھار سے نکلیں گی آج فاطمہ زہرا مزار سے

۵ [illegible]

۶ [illegible]

۷ [illegible]

۸ [illegible]

۹ [illegible]

۱۰ [illegible]

۱۱ [illegible]

۱۲ [illegible]

۱۳ [illegible]

۱۴ [illegible]

۱۵ [illegible]

۱۶ [illegible]

۱۷ [illegible]

۱۸ [illegible]

۱۹ [illegible]

۲۰ [illegible]

۲۱ [illegible]

۲۲ [illegible]

۲۳ [illegible]

۲۴ [illegible]

[illegible]

۴۰

پنہان ہوا دن کہ اندھیرا ہو شب ہین
پیاسو نکو رونے سے فراغت سب ہین
بیمار بھی ہین [illegible] محبوب عرب ہین
مصروف عبادت سب [illegible] سب ہین

شادی تھی کہ یہ صبح غم آخر ہو جہانمین
اب گل کی سحر ہوگی ہمین باغ جنانمین

۴۱

خوش [illegible] یہ سبہ لانوراق و طالب
[illegible] تھا حامیٔ عامل
نالان بیان [illegible] ہو عاقل و کامل
[illegible] صف عادل

بیداری شب سو تھو بدن مضمحل اونکے
مسعود بھی تو پڑھنے لگے تسبیح دل اونکے

۴۲

کہ اب تو تھا مہمان [illegible]
دنیا سے تو [illegible] پیارا
[illegible] ہوا [illegible] کہ ہمارا
[illegible] اس [illegible]

قبر بنا ہمین ہونگی تہ افلاک ہماری
اس خاک مین ملجائیگی اب خاک ہماری

۴۳

شیدائی علی [illegible] سیدہ و لال
[illegible] شوق [illegible] نہال
شبیر [illegible] جان
بیمار [illegible] جانب [illegible]
[illegible] دل کا فرض [illegible]

ہر شخص تھی تمکنت و ہمت ہو ہون تو ایسے
خوشخو ہون تو ایسے جو گلرو ہون تو ایسے

۴۴

[illegible] تھا [illegible] بلند [illegible]
جوبان تھا [illegible] ہیکی زبان پر
[illegible] تھا امام [illegible] نام [illegible]
دنیا تھا [illegible] تسبیح [illegible]

خاقو تھیں بھی سرگرم ریاضات تھی یہ تھے
کرتے تھے مباہات ملائک وہ بشر تھے

۴۵

[illegible] تھا [illegible] کو [illegible]
[illegible] مین [illegible]
[illegible] کے [illegible] عمل نیکو
[illegible] اب [illegible] کی [illegible]
[illegible] جس [illegible]

کوثر کے کنارے ہمین جانیکی خوشی ہے
اب خون کے دریا مین نہانیکی خوشی ہے

۴۶

دل [illegible] اولاد [illegible] ال
[illegible] اجلال
[illegible] فاطمہ کا لال
[illegible] جان [illegible]

جرأت کا نشان کا گئے نامور ایسے
اب تک نہ سُنے کانسے عالی گہر ایسے

۴۷

[illegible] کا [illegible] تھا [illegible] بیداری
[illegible] شوق [illegible] و غفاری
[illegible] شوق [illegible]
[illegible] صاحب [illegible]

گو بند تھا پانی پہ نہ بیتاب و توان تھے
چاہا جنھیں حوروں نے وہ محبوب جہان تھے

۴۸

[illegible] صدا [illegible]
[illegible] کا [illegible] ہو
[illegible] شوق [illegible]
[illegible] تو [illegible]

کوشش ہے کہ مقدم نہ ہو مر ہم وہ دین مین
پڑھ لیں جو نماز بین تو جا ئین خلد برین مین

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں آئی مشک بو وہ مقبولِ شگفتہ
جیسے ہوں دمِ صبح گلِ پھول شگفتہ

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حضرت کو فدا اکبرِ جانباز کے صدقے
آوازِ محمد ہے اس آواز کے صدقے

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھے ہیں کہ بیکس ابھی ہے ختمِ رسل ہے
ہر غول میں قتلِ شہِ کونین کا غل ہے

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنگل وہ ہم اشجارِ چمن وجد میں آ کے
آواز گلوں نے بھی سنی کان لگا کے

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قدسی نگراں تھے فلکِ نیلوفری سے
رخصت تھی مسافر کی نمازِ سحری سے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فاقے سے ہوں ہر اک ہاشمی و مطلبی کو
پانی نہ ملے سبطِ رسولِ عربی کو

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھرا گئے دل اونکے بہادر جو بڑے تھے
سب قبلۂ ایمان کی نصرت میں کھڑے تھے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تکبیر کے نعرے دمِ تکبیر کریں گے
اب آخری سجدہ تہِ شمشیر کریں گے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک شور ہوا چھین لو اب نہر کو لڑ کے
خیمے سے نکلنے لگے تلواریں پکڑ کے

[illegible]

[illegible]

مجبور کبھی صاحب شمشیر نہیں ہیں
پھر چھین لیں نہر تو ہم شیر نہیں ہیں

[illegible]

روکیگا ہمیں کیا کوئی میدان ستم میں
شیروں کا عمل نہر پہ ہو جائیگا دم میں

[illegible]

پانی وہ پیو ہو کے ہم آغوش اجل سے
جو سرد ہے کافور سے شیریں ہے عسل سے

[illegible]

تلوار سے کچھ بس نہ چلا لشکر شہ کا
بہتا ہوا دریا اودھر آجائے اودھر کا

[illegible]

جب شیر سے دو ذرا آئینگے ہم فوج عدو میں
پانی میں وہ ڈوبا تھا یہ ڈوبینگے لہو میں

[illegible]

سب اہل حرم مستعد نوحہ گری تھے
ماتم تھا کہ شبیر چراغ سحری تھے

[illegible]

ہے کور نمک خاک حمیت نہیں اوسکو
چشمے پہ قرق چشم مروت نہیں اوسکو

[illegible]

اعدا ہیں بہت اور یہ غازی ہیں کم اونسے
نکلینگے محل سے تو سمجھ لینگے ہم اونسے

[illegible]

[illegible] شہ کو
نانا کی بھی بابا کی بھی یاد آگئی شہ کو

۴۲۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سمجھاؤ گر تو غیرت پہ منہ پیٹتی تھی زینبؑ
بھائی کے گرد یوں ماں کی طرح روتی تھی زینبؑ

۴۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
جھکتے تھے جو وہ جسدِ خوں میں اُلٹتے تھے آ کر
بہن اٹھا کے کبھی لپٹاتا تھا حسن سے

۴۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ حسین اس کا ماتم سب کو کر گئے وہاں پر ہر صاحب
ایذا اٹھا کے جو مر کے سجان ہر صاحب

۴۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صورت پہ شام ہے کیا شکوہ سب وہ سونا نہیں چھوٹا
اٹھ بیٹھا حسن کہ ابھی رونا نہیں چھوٹا

۴۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خنجر جو رہ گئے خم بھی کوئی دلدار نہ ہوگا
ہمدم کوئی خنجر خنجر خونخوار نہ ہوگا

۴۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر رحم کرو پیاری ہے غربت ابا غربا کی
یہ لاش ولی پیو کی ہے شہِ عقدہ کشا کی

۴۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خود بہ جگر اس زخم سے کٹتا جاتا ہے جو بھائی
سامان وہ تمام پھر کچھ نظر آتا ہے بھائی

۴۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو شخص کوئی کا نہ یگانہ ہو مقتول جفا کا
اک گر کے کا رو گا کفن آخر ان کی ردا کا

۴۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باہر رو ہیں اگر ہاتھ تو پھر ہاتھ نہ چھوڑو
قدرت کی ہیں وہ ثنا گن ہو اس ساتھ نہ چھوڑو

[illegible]

یہ ہاتھ سے سوئی جا کرم بدر و ذات نہ جائے
سر جائے تو جائے پہ مری بات نہ جائے

[illegible]

ہاں صبر میں ہمت نہ کہیں ہاریو بیٹا
دم بھر بھی ہے گر تو نہ دم ہاریو بیٹا

[illegible]

جتنا ہو سوا رنج و تعب اجر سوا ہے
پھل اس کا مناسب ہے کہ یہ راہ خدا ہے

[illegible]

بحر ستم و ظلم کی موج آئی ہے بیٹا
بستر پہ سنبھل بیٹھو کہ فوج آئی ہے بیٹا

[illegible]

شکوہ کرے سختی وقت ہے یہ بات نہ کہنا
زنجیر پنہائیں تو کڑی بات نہ کہنا

[illegible]

ہر دم رضی حق ہو ہر اک بشر کا پیہ کی مرضی
واجب ہے اطاعت ہمیں خالق کی مرضی

[illegible]

تسبیح ہے تو اور تر جائیگی مولا کی جلو میں
جو دم ہے غنیمت ہے مسیحا کی جلو میں

[illegible]

یکساں کوئی اندوہ و محن میں نہیں رہتا
دیکھو کہ سدا چاند گہن میں نہیں رہتا

[illegible]

گو راہ میں نشتر سے سوا تیز ہوں کانٹے
پر میرے لیے سبزۂ نوخیز ہوں کانٹے

[illegible]

سب جانوں اگھیں جو مری قسمت میں الم ہیں
چھالوں کو یہ سمجھوں کہ حباب تہ قدم ہیں

[illegible]

مقتل سے وہ شہ بڑھینگے نہ کہیں جائینگے بڑھ کر
منزل پہ ہم اوتر ینگے اسی گھوڑے پہ چڑھ کر

[illegible]

منہ موڑ کے بڑھ کر لملا پاؤں پہ اجلال نے اپنا
نعلین پہ سر رکھ دیا اقبال نے اپنا

[illegible]

کیا ہوش ربا ہر شد تہ و روجگری تھی
یاں کچھ ری شرافت تھی وہاں تیز پری تھی

[illegible]

دم تھا وہی نکہت نہ تھی گو تشنہ لبی کی
تازی تھی سواری کا رسول عربی کی

[illegible]

نکلا تو رخ شاہ کو تکتا ہوا نکلا
ذرہ سا نگاہوں میں چمکتا ہوا نکلا

[illegible]

صف باندھ کے خدمت میں امام دو سرا کی
مجرے سے شرف پا کے ہوئی فوج خدا کی

[illegible]

شہ ماہ سے جب جھاڑ چکے خانۂ زین کو
اسوار کیا دوش محمد کے مکیں کو

[illegible]

حسن اس کا زمانے کے حسینوں سے جدا ہے
روشن ہے تجلی سے کہ یہ نور خدا ہے

[illegible]

لطف اسکا ہمین سبے ہمہ دانی نہ ملیگا
اس مطلعِ برجستہ کا ثانی نہ ملیگا

[illegible]

پوچھا جو صبا نے کہ ارادہ ہے کہان کا
اترا کے وہ بولی چمنستانِ جنان کا

[illegible]

دیکھے جو کبھی چشمِ سیاہ اسکی چمن مین
آنکھین نہ ملین شرم سے نرگس کی چمن مین

[illegible]

کیا عجب بھری پائین شہ ذیجاہ کی آنکھین
دکھلاتی ہین آنکھین اسد اللہ کی آنکھین

[illegible]

غل تھا کہ عجب ہے نشان آنکھونسے دیکھا
شفقت تھی پدر سے رواں آنکھونسے دیکھا

[illegible]

اس حسن کو دنیا مین کہان ہونگی نظرات
عاشق جو رخ و زلف کے ہین ہونگی وہ ذرات

[illegible]

اس بات کے قائل ہین جو اعجاز طلب ہین
محبوب خدا جنکے ہین جو سایہ وہ لب ہین

[illegible]

رخ مین وہی خو ہے وہی خوشبو ہے بدن مین
جنت سے جو آئے ہو کر رسول آئے ہین تن مین

[illegible]

غل تھا کہ یہ غنچہ کسی گلزار مین کم ہے
چھوٹا سا ہے لشکر پہ شہ ذیجاہ و حشم ہے

۴۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنے کے لیے زیست سے جو بے خطر ہوئے تھے
شملوں کو سر کو وہ شہ سے چھوڑ کے ہوئے تھے

۴۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کوفہ سے حد یار تک فوج کا دل تھا
جو سو بھی نہ تھے اور شہ پہ سامانِ جدل تھا

۴۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا سوچ کے ظالم کی اطاعت نہیں کرتے
سر دیتے ہیں وہ جو بیعت نہیں کرتے

۴۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سن کر جنھیں حضرت خون ہو کے ٹوٹ جائے
نامرد بھی تلوار سے بڑھ کر لپٹ جائے

۴۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس پیر کی چالاکی تھیں جو جبینِ شہِ دین پر
طائر نہ اتر سکتے تھے صحرا کی زمین پر

۴۷۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشتاق ذبح تھا سحرِ قتل کا شب سے
شبیر پہ ... پہلے فدا ہو گیا سب سے

۴۷۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آہن میں زرہ پوش بھی پنہاں نظر آئے
فولاد کے پتلے سرِ میدان نظر آئے

۴۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور سرشت میں تھی تنگ جگہ جانور پر
پتا بھی جو گرتا تھا تو اعدا کے سر پر

۴۷۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاتھ تھو نہ جگر تھام سے غش کر گئے شبیر
اکبر کے تو مر جانے سے خود مر گئے شبیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ننھا سا گلا توڑ دیا تیر کے پھل نے
وہ پھول بھی دامن میں لیا آکے اجل نے

ہر چند کہ ہوگا وہی جو اوسکی رضا ہے
مین بھی تو سمجھون کچھ کہ تری راہ مین کیا ہے

تینون تمہین سمجھے کہ نہ سنا تو نہین دیگا
کوفے مین یہ دم لیگا جو رانو نہین دیگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رقت ہوئی یعنی ادس حق کے ولی کی
جو دو حرم ہوئی مثلِ حسینؑ ابنِ علیؑ کی

قرآن سے واقف نہ حدیثون سے خبر ہے
لازم ہے حذر تجھسے کہ تو بندۂ زر ہے

ہم جانتے ہین دل مین جو اسکے ہین ارادے
گر سدِ سکندر ہو تو ٹاپون سے گرا دے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھائی ہے نہ کوئی نہ بھتیجا نہ پسر ہے
اب مجھکو مرے باب مین کیا مدِ نظر ہے

بیٹا اسد اللہ کا فرزند نبی کا
تابندہ گہر تاجِ رسولِ عربی کا

آدم بھی تھے جب تک ہین ساکن جو جنان کا
مالک ہے جو دوزخ کا تو خازن ہے جنان کا

۴۰۲

[illegible]

ہر رنگ میں خاطر مری منظور ہے رب کو
چاہوں تو سمن زار کروں سنبلِ شب کو

۴۰۳

[illegible]

چلّوں میں رکھے تیر ستم سامنے آکے
سینے کو ہدف کر دیا شاہِ شہدا کے

۴۰۴

[illegible]

ثابت نہ کوئی ران نہ سینہ کوئی چھوڑا
بیڑا کوئی چھوڑا نہ سفینہ کوئی چھوڑا

۴۰۵

[illegible]

چاہے میں اگر تو کبھی تیر اتاراج نہ ہوگا
جب تک کہ جیے گا کبھی محتاج نہ ہوگا

۴۰۶

[illegible]

شبدیز گیا اوڑ کے سوار و نکے پہ وہ تیر
جا ٹکرے کمان تیغ و دو پیکر تھی سپر [illegible]

۴۰۷

[illegible]

خو میں جو چمن کفر اگر غرق نہ ہوتا
پھر یوں حق و باطل میں کبھی فرق نہ ہوتا

۴۰۸

[illegible]

سرکا وہ لعیں یہ سخن تلخ سنا کر
یاں رہ گئے حضرت لبِ شیریں کو چبا کر

۴۰۹

[illegible]

خیبر کی طرح آج کی بھی حرب غضب ہے
زور اسکا قیامت ہو مری ضرب غضب ہے

۴۱۰

[illegible]

پھرتی ہو دکھاتی ہوئی اپنی چمک ایک تک
جا میں نہ سماتی نہیں برقِ فلک ایک تک

۹۹۱

[illegible]

مغفر سے کمر میں گئی ہر لب میں کر سے
سچ کہتے ہیں سا موت آ گئی سر تو نہیں سر سے

۹۹۲

[illegible]

وہ خاک پہ تھا جو مرکب جولاں رہ گیا بے تن
ہر لاش سے آدھا تھا تو سر دو جواں رہ گیا بے تن

۹۹۳

[illegible]

یاں بھی نہیں سمجھو گے یہ قطار میں جو ٹکڑے ہیں
آنکھوں میں کو جوہر کی تحسین سپر تو ادھی ہیں

۹۹۴

[illegible]

بولی اجل اب دیکھو دغا کا جو مزا ہے
سرکش ہو تو یہ خاک کے پتلے کی سزا ہے

۹۹۵

[illegible]

رنگ ایک تھا تمہارا دل مضطر و بیتاب تھا سب کا
تھی آگ غضب کی کہ جگر آب تھا سب کا

۹۹۶

[illegible]

رنگین ہوا ہر بدن لالے کی گل پیرہنی ہوں
سعد آ ہو ہر سر پہ کہ جنت میں جی رہوں

۹۹۷

[illegible]

جب سر تو گری بچھیں اور ساتھ ہوا گرا وہ
صورت بھی متبدل ہوئی یوں جل کر گرا وہ

۹۹۸

[illegible]

اللہ ری برش ششدر و حیران تھا وہ بھی
ہر آئینہ چار آئینے کا تیغ سے دو تھا

۹۹۹

[illegible]

تلوار کا منہ دیکھتا تھا کوئی جو مڑ کر
کیا ڈر تھا کہ سر بھاگتے تھے خاک پہ گر کے

۱۰۴۹

[illegible]

شکستہ تھا کہیں روپ کھا رہی تھی جگر
تھا چرخ پہ ستارہ نظر آجاتا تھا ان کو

۱۰۵۰

[illegible]

لرزاں تھی فلک پشت ستم غرق بخون تھا
نگاہ کو تسکین تھی نہ ماہی کو سکون تھا

۱۰۵۱

[illegible]

شمشیر سا اور کر جو گذرتا تھا پر تسمہ
گر پڑتے تھے ہاتھوں سے تبر خود و سر و تسمے

۱۰۵۲

[illegible]

خود جس کو اس سے جو کند اور وہ میں سپر کا
بجلی ہو گئیں آتش پہ تو جوہر نہ سپر کا

۱۰۵۳

[illegible]

جس غول میں آگئی نہ بچا ایک بھی جیتا
اگر ملک الموت تھا موت کی جلوہ تھا

۱۰۵۴

[illegible]

سکتے تو ہوا اس کو چلنے میں تیز روی کا
تیر وہ ہے یہ شبدیز ہے براق نبی کا

۱۰۵۵

[illegible]

تھراتے تھے سب قلعہ شکن شیر آ کے
فوج تھے شجاعت کے ہرن شیر کا آگے

۱۰۵۶

[illegible]

خیرہ تھے سے رم آہو و ختن بھول گئے تھے
اور جا کے مرغان چمن بھول گئے تھے

۱۰۵۷

[illegible]

جس حصہ کو پایا وہ چلا مورچہ میں لوٹ کے
چھوڑا اسوار اور سے ہاتھ بوسہ دیا کر

۱۰۹ [illegible]	۱۱۰ [illegible]	۱۱۱ [illegible]
ہاں معرکۂ جنگ یداللہ دکھا دے مرحب ہو و عنتر ہو اسداللہ دکھا دے	رخسارہ پہ جب بالش کے بالوں کو چڑھا کر پاس آگیا رستم کی طرح رخش بڑھا کر	تجھسے کبھی افزون ہو والطاف و عطا ہو سلطان کا مقرب نہ کوئی تیرے سوا ہو
۱۱۲ [illegible]	۱۱۳ [illegible]	۱۱۴ [illegible]
میدان شجاعت میں بڑھو اپنی جگہ سے سردار کو لازم ہے کہ آگے ہو سپہ سے	کر سامنا او لعبتِ رسول مدنی کا تا حوصلہ اوروں کو بھی ہو تیغ زنی کا	مغفر تھا وہ رومی کہ جو خود سر گراں تھا خفتانِ عراقی میں تن نحس نہاں تھا
۱۱۵ [illegible]	۱۱۶ [illegible]	۱۱۷ [illegible]
پسپا وہ ہوا جسنے ارادہ کیا یاں کا کیا رعب ہے فرزند شہِ قلعہ شکن کا	ہاں سامنے تیروں کے یہ کلمیں سنونگا چار آئینہ والے لیے پشتی پہ رہونگا	آئے ہیں شقی از جن و پیمن ہو کہ تھا یکران پہ سوار ان رخش تہمتن سے کم تھا

[illegible]

[illegible]

دم لیتی ہے یہ کاٹ کے سرِ دشمنِ دین کا
چھوڑیگی نہ قطرہ ترے خونِ لعین کا

[illegible]

پٹکا ہے سرِ خاک جو سلطانِ زمن نے
ٹکڑے تو ہمیں اڑ گیا اور بھائی حسن نے

[illegible]

لاکھوں ہیں نہ ہراسان نہیں گو تشنہ جگر ہیں
اختر کا پسر تو ہے یہیں حیدر کا پسر ہیں

[illegible]

تا حال شجاعت کو نہیں ہر افسانہ اوسی کا
ہر چھایہ اوسی کا ہر یہ دستانہ اوسی کا

[illegible]

رنگ اوڑ رہا تھا یوں تیغِ شررِ دم کی چمک سے
جسطرح شفق بھاگتی ہے مہرِ فلک سے

[illegible]

کیسا ہی دلاور ہو بیان و نہیں ہوتا
اولادِ علی سے کوئی سر بر نہیں ہوتا

[illegible]

جسکے ہو مقابل یہ جگر کیا ہے بشر کا
آیا ہوں عوض لینے کو میں خونِ پدر کا

[illegible]

وار اوسنے مکرر کیے مجموعہ تن پر
خط بھی نہ پڑا مصحفِ ناطق کے بدن پر

[illegible]

مشہور ہے مرحب کا جو کچھ حال کیا تھا
سر جسنے اوٹھایا اوسے پامال کیا تھا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
غل تھا کہ یہ انیان کبھی چلتی نہیں دیکھیں یوں ناگنیاں زہر اگلتی نہیں دیکھیں	چاروں طرف آیا گیا گھیرا یہ کہہ کے سمجھا نہ کہ جون تیغ میں شہباز اجل کے	جو شیر تھا وہ بھائی سفر کر گیا میرا اکبر سا برادر کا پسر مر گیا میرا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
شہ بولے کیا کھلی ہی انیکا گر فضل خدا ہے ہیں عقدہ کشا گیسو کھلا تو ہو تو کیا ہے	سو ٹوٹی سر اس طرح وہ جنا خانہ زین پر اژدر کبھی بل کھاتا ہے جس طرح زمین پر	اور کاٹ یہ عمو تو تیری کیا باتیں ہیں ہم تیغ سے بھی اس گرز کو کم جانتے ہیں ہم
[illegible]	[illegible]	[illegible]
قابو نہ رکا تو نیر رہے پھر نہ عنان پر مرکب سے وہ الٹا یوں شہ والا کو سنان پر	دعویٰ تھا جسے او دلیرو تو مند ہی تھا باندھا تھا جسے گیسوئے وہ بند ہی تھا	حضرت نے یہ پکارا کہ مری حرب کو دیکھا یہ بچنی تھی ضرب اس ضرب کو دیکھا

[illegible]

صدقے تھے بُرشِ تیغِ شہ جن و بشر کے
اک ہاتھ میں دو ہو گئے پرکالے سپر کے

چمکا وہ سے جو لگے امام ازلی سے
یوں دیکھے تھے باپ کو مارا تھا علی نے

ہوتی تھی فدا روحِ سکندر شہِ دیں پر
دو سمت تھا چار آئینوں کا فرش زمیں پر

[illegible]

حضرت نے جو صدا دی ہمت آیا تھا بگڑ کے
اسپ حضرت سے وہ گراں کو پھرا تیغ پکڑ کے

جس جا تھا ابن سعد وہیں پھر گئے حضرت
چار آئینے وا لوٹیں مگر گھر گئے حضرت

ماتھے سے ٹپکتا تھا عرق خون بدن سے
تیر آتا تھا حضرت پہ تو اوڑ جاتا تھا سن سے

[illegible]

گردن کو نہ اوس صاحبِ شمشیر نے پکڑا
پہنچے تھے گریبان زرہ شمشیر نے پکڑا

تھی تو نفس نظر وقت زد و گشت نہ پھیری
گر دی ہو مرے سینے کے گر پشت نہ پھیری

جب وار کوئی بانیِ شر کرتا تھا شہ پر
اگلی سُم اوٹھا کر وہ سپر کرتا تھا شہ پر

[illegible]

کٹ جائے گلا سر کسی نیزہ پہ علم ہو
سب کچھ ہو مگر بیعت سے باہر نہ قدم ہو

[illegible]

وہ چھید تھے جو زخم دم شمشیر لگے تھے
جتنے تھے وہ سینے پہ فقط تیر لگے تھے

[illegible]

کی دست درازی بغضب اس دشمن دین نے
حضرت کے گریباں پہ رکھا ہاتھ لعین نے

[illegible]

کھینچا جو وہ پیکاں تو کھلا زخم جبیں کا
خورشید سحر ہو گیا چہرہ شہ دیں کا

[illegible]

ہے کون جو اس زخم کو فراموش کریگا
اب حشر کے دن پھر وہ لہو جوش کریگا

[illegible]

لیکن نہ پیمبر سے نہ حیدر سے ڈرونگا
سب دیکھینگے یوں آپکو میں ذبح کرونگا

[illegible]

تیورائے لہو دیکھ کے پوشاک پہ حضرت
پہلو پہ سناں کھا کے گرے خاک پہ حضرت

[illegible]

تربت میں ید اللہ نے کی آہ تڑپ کر
سیدھے ہوئے یاں سید سجاد تڑپ کر

[illegible]

زہرا کی صدا آئی کہ اس پیاس کے صدقے
بیکس مرے بچے میں تری پیاس کے صدقے

[illegible]

گہبرا کے وہ دو روز کی پیاسی نکل آئی
بردر سے محمد کی نواسی نکل آئی

[illegible]

پھر نکلیں تو بھائی نہ سلامت نظر آیا
اک نیزہ پہ خورشید قیامت نظر آیا

[illegible]

لو رات گیا جنگل میں کہاں بیٹھ کے رووں
پہونچا دو مجھے نجف تک تو وہاں بیٹھ کے رووں

[illegible]

جو نکلیں تو ہر تیغ ستم بھائی کو دیکھا
حسرت سے عجب یاس سے ماںجائی کو دیکھا

کیوں بھائی وہ الفت کی نظر آج کہیں ہے
اب بھی مری آواز کی خبر ہے کہ نہیں ہے

[illegible]

صدمہ ہوا زہرا کی روح پہ اس تشنہ گلو کی
پھر جاؤ بہن تمکو قسم میرے لہو کی

صدقہ گئی کیا ظلم ہے یہ صدمہ مری جان پہ
سر آپکا ہیں دیکھتی ہوں نوک سناں پہ

خیمہ بھی لٹا فوج بھی راہی ہوئی ران سے
شاہ شہیدا ہوئے محروم کفن سے

[illegible]

ذرا سی عمر میں کیوں مر کے مجھکو چھوڑ گئے
قصور کیا ہو جو مادر کا ساتھ چھوڑ گئے

[illegible]

بتاؤ جاؤں وطن یا سوئے نجف جاؤں
گدائی پانی کی کرتے گئے کسطرف جاؤں

[illegible]

پسر سے مادرِ ناشاد اب بچھڑتی ہے
ہزار حیف کہ بانو کی گود اُجڑتی ہے

[illegible]

نہ موڑو آنکھ پیمبر کا واسطہ اصغر
رلاؤ نہ علی اکبر کا واسطہ اصغر

[illegible]

یہ دکھ سہے جاں ہو اور عمر میں ذرا سے ہیں
اشارہ کرتے ہیں آنکھوں سے کہ پیاسے ہیں

[illegible]

جہاں سے اصغرِ معصوم کوچ کرتا ہے
یہ بے زبان چھ مہینے کا پیاسا مرتا ہے

[illegible]

یہ داغ وہ ہے کہ تسکین مجھے نہ ہووے گی
تمہارے ساتھ یہ مادر بھی جان کھووے گی

[illegible]

پدر کو ماں کو ضعیفی میں داغ دیتے ہیں
گلا سوکھا ہوا اور الٹی سانس لیتے ہیں

[illegible]

زبان خشک ہے سوکھا ہوا ہے [illegible]
[illegible]

[illegible]

عش آنکھوں کو کمین زخم کھا کے آئے ہین
قبا ہے سرخ لہو مین نہا کے آئے ہین

[illegible]

غرض کہ جیتی رہے ماں پسر جدا ہوگا
طلب بہ صبر جو ہو تو پھر کسی سے کیا ہوگا

[illegible]

حیات ہے تو یہ سیراب ہو کے آئینگے
گلہ نہ کیجو اگر جان کھو کے آئینگے

[illegible]

نکلتا تیغ کا پھل اور زخم تیر سے ہے
مری قبا علی اکبر کے خون سے تر ہے

[illegible]

ادھر تو بیٹے کے رخ پر نگاہ کی شہ نے
کلیجہ تھام لیا اس طرح آہ کی شہ نے

[illegible]

سنے گا آپ سے حال اسکا جو وہ روئیگا
کوئی تو صاحب اولاد اوس میں ہوئیگا

[illegible]

جوان پسر تو جہاں سے ابھی سدھارا ہے
اب ایک میت کا اوسکی یہی سہارا ہے

[illegible]

جو دیکھیں گے تن اکبر تو جلد ہوونگے
نہ ہاتھ تھمتے سے آنکھوں پہ دھر کے روئینگے

[illegible]

[illegible]

۴۱۹

[illegible]

جیتے ہیں تو جہان کبھی ہو دوان انکو واسطے صاحب
یہ بیماری کے گرد ہیں کر سد انکو واسطے صاحب

۴۲۰

[illegible]

تمھیں اماں رسول آپ ہیں سونپا
تمھیں علی ولی کی پناہ میں سونپا

۴۲۱

[illegible]

زوال ہے میں آنکھوں نے تو اشک لہو رو کے چکا ہیں
ہمارے ساتھ تو میت کو لیکر آئے ہیں

۴۲۲

[illegible]

کہا کہ تشنہ دہن ہے یہ سب ... لال مرا
صغیر عمر میں وہ ... ہے لال مرا

۴۲۳

[illegible]

گرا یک جام بھی ... پانی تو بھیجیا
جوں کی پیاس ہے تم بھول جاؤ یہ بھیجیا

۴۲۴

[illegible]

امید قطع ہے اب اسکی زندگانی کی
نہ دو دوا ... نہ بوند پانی کی

۴۲۵

[illegible]

کہاں یہ گھر سے بدل کر لباس جاتے ہیں
کہا حسین نے دادی کے پاس جاتے ہیں

۴۲۶

[illegible]

مگر تجلی حق کا ظہور پیدا تھا
چراغ تھا تہ دامن یہ نور پیدا تھا

۴۲۷

[illegible]

بچے نہ سینہ تشنہ پہ ... اصغر
لگا وہ تیر کہ بجلی تڑپ گئی اصغر

[illegible]

مڑ کے ادھر سے ادھر کو جو زخمی بازو تھا
گلے میں بچے کے تیر ستم ترازو تھا

[illegible]

ہمارا ماہ لقا خون میں بھر گیا بانو
تڑپ تڑپ کے یہ معصوم مر گیا بانو

[illegible]

سو منہ پہ بانو نے بیٹا تو لوٹ گئے شبیر
لٹا کے خاک پہ میت کو ہٹ گئے شبیر

[illegible]

دکھائی شکل اجل آ تو ڈر گئے اصغر
لپٹ کے باپ کی چھاتی سے مر گئے اصغر

[illegible]

بتاؤ تیر ستم کس پہ چل گیا صاحب
یہ کیا کہا کہ کلیجہ نکل گیا صاحب

[illegible]

[illegible] صاحبو مجھ خستہ جان کو رو دو
جوان کو رو چکی اب بے زبان کو رو دو

[illegible]

وہ ماہ بدر تجھے روح رسول دیوے گی
بتول آج شب میں [illegible] ہووے گی

[illegible]

یہ شرم کیسی ستم [illegible] صاحب
[illegible] صاحب

[illegible]

کسے دکھاؤں یہ منہ کاٹو جلا ہوا لوگو
بچھڑ گیا مرا بچہ پلا ہوا لوگو

۵۵۹

زہرا کی جان ہو [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خدا کرو مجھے ان بھولے بھالوں پر
نثار ہاتھوں پہ صدقے جھنڈولے بالوں پر

۵۶۰

[illegible] علی اصغر
[illegible] علی اصغر
[illegible] علی اصغر
[illegible] علی اصغر

ابھی تھے زندہ ابھی مردہ ہو گئے واری
گھٹا جو دودھ تو آزردہ ہو گئے واری

۵۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو اہل درد ہیں [illegible]
یہ غم وہ ہے کہ نہ تا حشر ختم ہوئیگا

۵۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھٹے مہینے میں یوں موت آ گئی بیٹا
ان انکھڑیوں کو نظر کس کی کھا گئی بیٹا

۵۶۳

[illegible] علی اصغر
[illegible] علی اصغر
[illegible] علی اصغر
[illegible] علی اصغر

کریگا کون اوجالا جو روؤگے بیٹا
اندھیری قبر میں کس طرح سوؤ گے بیٹا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

منہ ڈھک کے دیکھو اور نجمنا سا منہ کا بھی چھپا لیا تھا
پیکاں جو گلو میں تھا تو پیکاں نہیں نکلا تھا

[illegible]

وہ زخم کلیجے میں ہیں تیر کے دونوں کے غم سے
وہ مر چکی سے مار گئے تم تیر ستم سے

[illegible]

تا کا جب ہے ہر گز نہ ہوا دخل خطا کا
بازو کبھی اٹھ کے جدا ہے امام دو سرا کا

[illegible]

رقت نہ ہوئی ضبط شہنشاہ زمن سے
گردن سے لہو بہنے لگا دودھ دہن سے

[illegible]

پانی نہ ملا خون میں تر ہو گئے بیٹا
تیر آیا تو بابا کی سپر ہو گئے بیٹا

[illegible]

اصغر نے دیا حشر تلک ساتھ ہمارا
کل ہو گا گریبان ترا اور ہاتھ ہمارا

[illegible]

بچپن میں تیر ظلم و ستم سہہ گئے بیٹا
دم توڑ کے ہاتھوں پہ ادھر رہ گئے بیٹا

[illegible]

رخ اب لہو دھو ادھر کو گلفام کرو تم
پہلو میں بڑے بھائی کے آرام کرو تم

[illegible]

کس ناز و نعم سے چھ مہینے یہ پلا تھا
اس تیر کے لائق یہ ذرا سا گلا تھا

[illegible]

تو خوش ہے کہ دم اصغر بے شیر نے توڑا
یاں پانچ کلیجوں کو ترے تیر نے توڑا

[illegible]

زینب جو نکل آئے تو کچھ رنج و الم ہو
ہو جو تو بہ پیر ترا نام ہو سر سجدے میں خم ہو

[illegible]

آرام سے رکھیو یہ امانت ہے پدر کی
ایذا نہ ہو کچھ لاش کو اس تشنہ جگر کی

[illegible]

تحفہ تری درگاہ کے لائق تو یہ کب ہے
پر اے مرے مولا مری عزت کا سبب ہے

[illegible]

مضطر نہ ہو یہ خنجر خونخوار ہے شبیر
یہ مرحلہ جو طے ہو تو سبکبار ہے شبیر

[illegible]

معصوم کو چھاتی سے لگا لو علی اکبر
دامان قبا اسکو اوڑھا لو علی اکبر

[illegible]

راضی ہوں میں جو کچھ یہ مصیبت ہو جفا ہو
یا رب ترے محبوب کی امت کا بھلا ہو

[illegible]

اس بانوے مغموم کے دلبر سے خبردار
اے جان پدر تجھ پہ [illegible] برادر سے خبردار

[illegible]

[illegible] نہ غافل کہیں جو جا ہو مرے بیٹا
اٹھ ڈر کے جو بیدار ہوے تو بھلا ہو مرے بیٹا

۵۱۹

[illegible]

شکل شہ دین دیکھ کے دل وسکا بھر آیا
جلدی سے وہ ناقے کو بٹھا کر اودھر آیا

۵۲۰

[illegible]

آئے بھی تو یہ بیکس تنہا نہ ملے گی
اب قبر ملیگی تمھیں صغرا نہ ملے گی

۵۲۱

[illegible]

آنے کی جو حضرت کے خبر ہوگی اودھر کو
مین وادی کے روضے پہ چلی جاؤنگی گھر کو

۵۲۲

[illegible]

بیمار نے لکھا تھا امام دوجہان کو
پہونچے جو مری عرضی یہ مسیحا زمان کو

۵۲۳

[illegible]

پرسا کسے دینے کے لیے آئیگا کوئی
بیکس کا جنازہ بھی نہ اوٹھوائیگا کوئی

۵۲۴

[illegible]

مین لینے کو آؤنگا یہ سمجھا کے گئے تھے
کیا خوب مرے سر کی قسم کھا کے گئے تھے

۵۲۵

[illegible]

ہے ہونٹوں پہ دم کوہ الم سر پہ گرا ہے
اے عیسی دوران یہ ترس کھانے کی جا ہے

۵۲۶

[illegible]

ہاں سچ ہے کہ اک پیر زن لائق بھی نہیں ہیں
سب بیٹے ہیں کیا آپ کی ناچیز ہمیں ہیں

۵۲۷

[illegible]

کیا دیں تمھیں ہم بیکس و مظلوم ہیں بھائی
دو روز سے پانی سے بھی محروم ہیں بھائی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بیوی دلبند امام ازلی کے
اب کوئی نہیں پاس حسین ابن علی کے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب مرا وی انکے جو خبر پائیگی صغرا
مجکو تو یہ رونا ہے کہ مر جائیگی صغرا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس بچے کا قاتل کبھی آباد نہو گا
واللہ کہ وہ صاحب اولاد نہو گا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سوتا ہے سو خاک میں [illegible]
اوس شخص پہ سب سامنے آنکھوں کو [illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہدو مجکو اصغر سے کہ کب آؤ گے بھیا
جب قبر میں ہم سوویں گے تب آؤ گے بھیا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا سے سفر کر گئے پانی کو ترس کر
بچے تھے چھ مہینے کے وہ اٹھارہ برس کر

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرمائیں [illegible] وہ دن کہ سفر کر گئے اکبر
بھیجوں کسی لینے کو تو مر گئے اکبر

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوٹھو علی اکبر کہ میں جاتا ہوں وطن کو
پیغام زبانی بھی نہ کیا دو گے بہن کو

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مر تم سے عزیزوں کے [illegible] صغرا
پردیس میں [illegible] دشت میں [illegible] صغرا

[illegible]

مرنے پہ بھی فرزند علی رنج سہے گا
لاشہ کفن و گور کو محتاج رہے گا

[illegible]

اس وقت بھی گھیرے ہوئے سب دشمن دیں تھے
تھا ایک گلا اور کئی سو خنجر کیں تھے

[illegible]

تھا نالہ و فریاد کا غل گھر میں علی کے
کہرام تھا روضے پہ رسول عربی کے

[illegible]

جب پیاس لگے یاد ہمیں کیجیو صغرا
شربت یہ مری تربت پہ لا دیجیو صغرا

[illegible]

چادر بھی نہیں سر پہ یہ گھبرائی ہے زینب
منھ ڈھانپے ہوئے خیمے سے نکل آئی ہے زینب

[illegible]

[illegible]

لازم تھی مدد فاطمہ کے لخت جگر کی
پھر تم نے خبر لی نہ محمد کے پسر کی

[illegible]

خیمہ شہ مظلوم کا سب جلتے ہوئے دیکھا
بچے لیے رانڈوں کو نکلتے ہوئے دیکھا

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
جانا نہیں پھر بیٹے کا خوش ہو کے گلے سے جی بھر کے لگا لیں سینہ ذرا گلے سے	واں اپنا کلیجہ یہ مرے دھر کے بیٹھا ہم بیٹھتے ہی جی فوج میں ڈر کے گئے بیٹھا	بالوں میں کھلے سر پہ ہزار تیغ ہیں غضب چہرہ پہ دھرے ہاتھ چلی جاتی ہیں زینب
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہر جا طرف تکتے تھے حسرت کی نظر سے ہر ایک قدم آہ نکلتی تھی جگر سے	آنسو ہیں بھرے آنکھوں میں منہ چاند سا فق ہے صدقے گئی کس بات کا اس وقت قلق ہے	کہتی تھی اگر زیست میں اقرار نہ جاؤ نہ دونگی بابا تمہیں ہاتھوں میں کبھی جانے نہ دونگی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ہر چند ضعیف بہت تھا سو در ہاتھ ہمارے صدقے ہو پدر اٹھو کے چلو ساتھ ہمارے	تڑپیوں نہ دم ذبح یہی لب پہ دعا ہے آسان ہو یہ مشکل تو عنایات خدا ہے	سوکھے ہوئے لب دیکھ کے اوس تشنہ دہاں کی کہتی تھی میں قربان تری خشک زباں کی

[illegible]

کس سے کہوں جو داغ کلیجے پہ سہو میں
باقی ہیں اب اصغر تو یہ دم توڑ رہے ہیں

[illegible]

خطرا ہے مجھے دیکھیے کب تک جینگے اصغر
بولی یہ قضا ٹھہر کے نہ اب جینگے اصغر

[illegible]

لب خشک تھے یا دیدۂ تر جاتے تھے حضرت
ہر گام پہ غیرت سے ٹھہر جاتے تھے حضرت

[illegible]

تقدیر کرو مجھکو نہ جان اسکی تلف ہو
صدقے گئی تم ساقی کوثر کے خلف ہو

[illegible]

تنکا جو بھی سینے پہ کبھی گرم ہوا میں
اب چپکے چلے جاتے ہو میدان وغا میں

[illegible]

لو پانی طلب کرکے کہو یاں آکے یہ شبیر
سوکھی سی کوئی مشک اٹھا لاؤ یہ شبیر

[illegible]

اس وقت عجب حال سے وہ تشنہ جگر تھا
لخت جگر آنکھوں میں تھا دامن میں پسر تھا

[illegible]

رو رو کے کہیں تب خشک زباں اپنی دکھا کے
پانی مجھے کوئی تو پلا دیویگا لا کے

[illegible]

ہرچند کہ آغوش میں بھی بہن نے پلا ہے
آپ مرہم خنجر ہے اب اور اسکا گلا ہے

[illegible]

اب کچھ نہیں دریا سے سروکار نہیں ہے
اک ننھا سا بچہ مرا مرنے کے قریں ہے

[illegible]

اب قتل سے گو درگزر اسے وقت نہ لے گا
اک چلو تو کیا پانی کا قطرہ نہ ملے گا

[illegible]

بے رحم کی جا مجھکو نکلجانے دو یاں سے
اب نام بھی پانی کا نہ لونگا میں زباں سے

[illegible]

رو رو کے یہ بولے پانی سے محروم یہی ہے
دیکھو چھ مہینے کا وہ معصوم یہی ہے

[illegible]

بسمل سے تڑپنے ہیں شبیہ میں دیکھوں
ہوجائے نہ بچہ ہدف تیر میں دیکھوں

[illegible]

چلے سے کماں کے لب سوفار ملا کر
تاکا علی اصغر کا گلا ہاتھ اوٹھا کر

[illegible]

رونے کی صدا گھر میں مرے معصوم پڑی ہے
ماں کوکھ کو پکڑے ہوئے ڈیوڑھی پہ کھڑی ہے

[illegible]

مجرم ہوں نہیں زخمی جو کرو مجھکو بجا ہے
اے ظالمو بچے کا مرے کیا جرم و خطا ہے

[illegible]

بے جرم مرے بچے پہ بیداد ہے یارب
زہرا کا جگر چھد گیا فریاد ہے یارب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھینچا جو رن میں پیکان ستم اوس گلو سے
تر ہو گیا کرتا علی اصغر کا لہو سے

جب عرش خدا تا تو یہ سہ زہر آکے ملیگا
اس خون کا بدلا تجھے محشر میں ملیگا

جھولا میں تڑپتے تھے بہت شام تو اصغر
تربت میں بس اب سوئینگے آرام سے اصغر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا قہر ہے دم توڑو تم اور زندہ رہو شبیر
قسمت میں یہ تھا بانو سے شرمندہ ہو شبیر

تھلا گئے مرے دو ہو گئیں دامن سے گرا دو
صاحب یہ ہمیں گہوارہ میں لیجا کر سلادو

چلاتی تھی ماں ہے یہ اعدا کی جفا کی
مارا مرے بچے کو دہائی ہے خدا کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چلاتے کہ پانی نہ دیا مر گئے اصغر
لو ظالمو دنیا سے سفر کر گئے اصغر

منھ خشک تھا اور پیاس سے غش طاری تھا اسکو
ہے ہے کسی ظالم نے چھری ماری تھی اسکو

برباد یہ ماں پالنے والی ہوئی لوگو
فریاد ہے گودی مری خالی ہوئی لوگو

[illegible]

سہرا جال مسہری جھولی سی بیت کو دیدہ ناقہ نے
اس ماہ جبیں اصغر کی تربت کی زمین قربان

[illegible]

رخسار و دہن آنکھ لبیں اشک کی تحریر سے
چھوٹی سی زبان ... نکل کر

[illegible]

جنت کو سدھارا یہ جگر گوشہ کے بیٹا
کس بیکسی سے مر گئے دم توڑ کے بیٹا

[illegible]

خاموش ہوئے ... اشک فشاں ہو
اب سید بیکس کی شہادت کا بیاں ہے

[illegible]

[illegible]

۴۲

[illegible]

کوچ کرتا ہے جہاں سے مہ تاباں میرا
بستیاں بستی ہیں گھر ہوتا ہے ویران میرا

۴۳

[illegible]

کسکے کاندھے پہ یہ پرچم تھا بتائے کوئی
تڑپے شبیر مرا اور نہ اوٹھائے کوئی

۴۴

[illegible]

لیکے پیغام اجل تیر ستم آتے تھے
تیغ جب پڑتی تھی منہ دیکھ کے رہ جاتے تھے

۴۵

[illegible]

زخم پیوست گلو میں تن سے لہو جاری رہی
رنگ رخ زرد ہوا اب جگر میں تپش طاری رہی

۴۶

[illegible]

دل جلی ہوں مری آہوں سے نہیں ڈرتے ہو
کیوں چراغ لحد فاطمہ گل کرتے ہو

۴۷

[illegible]

زخم سے تیغوں کے مہلت نہ ذرا ملتی تھی
جب تڑپتے تھے تو مقتل کی زمیں ہلتی تھی

۴۸

[illegible]

بوند پانی نہ پڑنے دیتی تھی یوں پیاس جان پر
تیر مارا ہے مرے لال کی پیشانی پر

۴۹

[illegible]

تن سے سر کسکے برادر کا اوتارا اسنے
کسکا فرزند جوان نیزے سے مارا اسنے

۵۰

[illegible]

بال کھولے ہوئے زینب کھڑی چلاتی تھی
چوب سے خیمے کے سر رو رو کے ٹکراتی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دخترِ حیدرِ کرار پہ احسان کرو
مری بھائی کو نہ مارو مجھے بیجان کرو

غش میں ہے ابنِ شہنشاہِ عرب دیر نہ کر
قتل میں سیدِ مظلوم کے اب دیر نہ کر

خون بھرا ہاتھ میں اک شمر کے خنجر ہے ہے
پسرِ فاطمہ زہرا ہوا بے سر ہے ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صورتِ سیدِ ابرار تو دیکھے زینب
بھائی کا آخری دیدار تو دیکھے زینب

ایک بی بی کبھی جب درد سے چلاتی تھی
صاف آواز نبی محمد کے صدا آتی تھی

قتل شہ ہو گیا امت پہ محمد کی اب آفت آئی
خونِ سادات سے عالم میں قیامت آئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیاسی وہ دو گھڑی ہے اور یہ شیخ مظلوم ہے یہ
اسکے کچھ بین پہ کرو رحم کہ معصوم ہے یہ

تھا بہت خشک جو ہونٹوں پہ پیاسے کا گلا
کٹ گیا تیغ سے احمد کے نواسے کا گلا

[illegible]
اسی پیاس میں بھی آب ملا تھا نہیں

[illegible]

۳۹
[illegible]

کس جوان مردی سے وہ شمشیر کا سر کاٹا ہے
تیغ سے احمد و حیدر کا جگر کاٹا ہے

۴۰
[illegible]

سم اسپان سے تن اس پیاسے کا روندینگے ہم
[illegible] صفین گزشتہ کا عوض لینگے ہم

۴۱
[illegible]

بنت زہرا ہوں سبلے کی سزا گر دو مری
عرش اعظم کو ہلا دیگی فریاد مری

۴۲
[illegible]

بیٹیاں اٹھتی ہیں علی کی ہیں ستاؤنگا اونھیں
بلوۂ عام میں سر ننگے پھراؤنگا اونھیں

۴۳
[illegible]

ایسا صدمہ ہوا اوس زار و حزین کے اوپر
گر پڑی ہاے اخی کہکے زمین کے اوپر

۴۴
[illegible]

کفن و غسل بھی بیٹے نے نہیں پایا ہے
آپکو قبر میں کسطرح سے چین آیا ہے

۴۵
[illegible]

بستا تھا احمد مختار کا گھر خاک ہوا
شکر ہے خاتمۂ پنجتن پاک ہوا

۴۶
[illegible]

کہتی تھی غش میں ہو کیا ہو گئیں اٹھو واری
باپ کی لاش کو آفت سے بچاؤ واری

۴۷
[illegible]

لونڈیاں کہتی تھیں کٹوا دیا حلقوم آقا
صدقے ہو جائیں ہم اے بیکس و مظلوم آقا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
فرقہ ظلم پشیمان نہیں ہوتا ہے سبب آپ کے دفن کا سامان نہیں ہوتا ہے	غم نے شبیر کے پر درد سے نکالا ہے مجھے زوجہ حیدر کرار نے پالا ہے مجھے	سر پٹکتا تھا کبھی اشک سے دامن تر کرتا تھا سونگھ کر لاش کو رکھ کر فغان کرتا تھا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
رتبہ حیدر صفدر کو بھی جانتے ہیں اسد اللہ کو و شیر بھی سب مانتے ہیں	رو دیں گنارہ اوس فاطمہ کے جانی کو جل محمد کے نواسے کی نگہبانی کو	ابن حیدر کی لاش سے جدا ہوتا تھا ہاتھ رو کو نالاں عمر و بے دو ہر روتا تھا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
خوف اسپ کے گھوڑوں نے جب لاش کو پامال کیا چاہتے ہیں سر کو لاش کو پامال کیا چاہتے ہیں	پسر خیمہ ء ویران پہ ستم ہوتے ہیں سر کو ٹکرا کے غزالان حرم روتے ہیں	تھا تو حیوان پہ بیتاب تھا انساں کی طرح روتا تھا ولبر زہرا کے لیے ماں کی طرح

[illegible]

تو یہ سچ کیون مرے بھائی کا اوتارا جاتا
پہلے تو آتا تو شبیر نہ مارا جاتا

[illegible]

کربلا مین جو ملے قبر تو گھر جنت مین
بچکو اس وقت مرو کو جو نہ بلواتی مین
انکو ما نجاؤنگے لاشہ کو کہان پاتی مین

[illegible]

زین یہ اسرار خدا اسکا نہ کچھ بھی بیان کرو
غارت خیمۂ شبیر کا سامان کرو

[illegible]

ساتھ مولا کے مرے بھی گذرے جنت مین
کربلا مین جو ملے قبر تو گھر جنت مین

[illegible]

۵۸
[illegible]
[illegible]

۵۹
[illegible]
[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

پایا جو اکیلا اسدِ حق کے پسر کو
ہاے گھیر لیا فوج نے زہرا کے قمر کو

[illegible]

جھونکا کوئی آجاتا تھا جب سرد ہوا کا
فرماتے تھے شاہِ شہدا شکر خدا کا

[illegible]

اکبر کے لگا تیر مگر دم نہیں مارا
بسمل ہوا سینہ پہ شمشیر مگر دم نہیں مارا

[illegible]

آزار رساں سنگدل ایک لعیں تھا
بت گر و تھا اور بہ جبیں وہ قبلۂ دیں تھا

[illegible]

حاکم نہ خفا ہو تو حسین وسواس یہی اک
امت ہو مری جو کی مجھ پاس یہی ہے

[illegible]

چلاتے تھے خنجر عمر سعد شقی کے
ہاں جان دو بیکس کو حسین ابن علی کے

[illegible]

زینب کے پسر خوں میں نہیں لال پڑے تھے
رہوار نے سر قاسم کہیں پامال پڑے تھے

[illegible]

مقصود اگر کہیں تشنہ خصومت نہیں رکھتا
اگر زیر کمان تو کیا فکر شکایت نہیں رکھتا

[illegible]

پر شیر کے خنجر سے وہ قتل جاتے تھے نار کی
شعلہ شمشیر سے جل جاتے تھے نار کی

[illegible]

اک جام بھی پانی کا اگر پاؤنگا یارو
میں تشنگیِ حشر میں کام آؤنگا یارو

[illegible]

فرمایا کہ شہزادونکا قاتل ہے یہ پانی
کیا پانی ہمیں زہرِ ہلاہل ہے یہ پانی

[illegible]

تصویرِ غم و درد و محن وانس بنینگے
ہر شہر میں دلدل تری مجلس بنینگے

[illegible]

فرمایا کہ ہشیار رہو آتا ہے شبیر
روکو تو کوئی نہر میں لو جاتا ہے شبیر

[illegible]

میں بھی فرسِ خاص شہِ عرش نشیں ہوں
حیوان ہوں پاشاہ پہ پر صبر نہیں ہوں

[illegible]

یاد آئیگی ایک ایک کو تجھ تشنہ گلو کی
رو دینگے سب دیکھ کے چھینٹوں کو لہو کی

[illegible]

لاکھوں سے جو لڑ کر شہِ خوش شکل آئے
پانی کی طرف دیکھ کے آنسو نکل آئے

[illegible]

جبتک کہ زمانے میں عزاخانہ رہیگا
ماتم میں مری تیرا بھی افسانہ رہیگا

[illegible]

دو روز کی جب پیاس تری یاد کرینگے
شربت کی گگلن بھر کے ترے آگے دھرینگے

۴۱۹

[illegible]

سینوں میں دل اہلِ عزا غم سے جو جلنے لگے
روتے ہوئے آنکھیں ترے قدموں پہ ملنے لگے

۴۲۰

[illegible]

غل تھا پسرِ سیّدِ لولاک ہے شبّیر
زخمی ہے مگر شیرِ غضبناک ہے شبّیر

۴۲۱

[illegible]

اعدا سے خوشی ہیں کہ گرا کر زمیں بابا
تو دیکھو تو آ ذرے سے کر گیا کر ستے زمیں بابا

۴۲۲

[illegible]

زخمی کوئی رکھے جبیں دامنِ زیں پر
دیکھے بلائیں کوئی تڑپے گی زمیں پر

۴۲۳

[illegible]

دو لاکھ کے نرغے سے گذر جائینگے شبّیر
بس کر ابھی انبوہ میں مر جائینگے شبّیر

۴۲۴

[illegible]

چلائی یہ فضہ کہ دہائی ہے خدا کی
ہے ہے مرے آقا سے لعینوں نے دغا کی

۴۲۵

[illegible]

زخمی ہیں رکیگا نہ مگر ہاتھ ہمارا
ہم ساتھ ترا چھوڑیں نہ تو ساتھ ہمارا

۴۲۶

[illegible]

رو رو کے لعیں اور لعیں شاہ سے گے ہیں
در پئے ابھی سیّدِ ذی جاہ سے گے ہیں

۴۲۷

[illegible]

سب آئے طاہر دوشِ محمد کے مکیں پر
ہے ہے مرا شہزادہ تڑپتا ہے زمیں پر

۱۲۵

[illegible] میدان سے [illegible] زاری
زینب [illegible] سے [illegible] پیاری
آواز [illegible] ہوئی [illegible] کی زاری
سجاد [illegible] زمین [illegible] اشکباری

صدقے ہو بہن اور ہوا ناکام برادر
بے مونس و بیجا ہوئی ہو تم ہائے برادر

۱۲۶

[illegible] سے [illegible] نہ لگاؤ
زینب کو [illegible] تلوار [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] کلیجا
[illegible] کو [illegible] زینب [illegible]

خاتون قیامت سے عداوت نہ کرو تم
یہ ظلم یہ بیداد یہ بدعت نہ کرو تم

۱۲۷

[illegible] کو نہ چھپایا [illegible] صفت
بیان [illegible] شاہ [illegible]
بے کس پہ [illegible] امیروں [illegible] زیارت
[illegible] حال [illegible]

مونس یہ ہے ہنگام بکا اشک رواں کر
اب غارت خیمہ کا نہ احوال بیان کر

۱۲۸

اعدا نے کیا [illegible] دیکھو
[illegible] دیکھو
[illegible] دیکھو
[illegible] دیکھو

بیکس کی نہ رو اور تو کیا خاک کریگی
خون زخموں کا چادر سے بہن پاک کریگی

۱۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تڑپا جسد دلبر زہرا تو لہو میں
اور طبل ظفر بجنے لگا فوج عدو میں

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۳
[illegible]

قتل تھا یتیم سید سجاد ہو گیا
لو خاندانِ فاطمہ برباد ہو گیا

۴۴
[illegible]

مرقد اوجاڑ ہو گیا مجھ دل ملول کا
کوئی نہیں ہے فاتحہ خوان اب رسول کا

۴۵
[illegible]

میرا چراغ خلق میں خاموش ہو گیا
پہلو کا درد آج فراموش ہو گیا

۴۶
[illegible]

دریا کی موج سر بسر ساحل پٹکتی تھی
مچھلی ہر اک اوچھل کر زمین پر پٹکتی تھی

۴۷
[illegible]

تڑپا کیا میں ہاے کچھ بس چلا مرا
کاٹا ترے گلے کے برابر گلا مرا

۴۸
[illegible]

اے کردگار فاطمہ فریادی آئی ہے
ظالم نے میرے لال کو مارا دوہائی ہے

۴۹
[illegible]

زخموں سے تیرے خون کی ندی ابل گئی
بیٹا چھری ہمارے کلیجے پہ چل گئی

۵۰
[illegible]

ہر دو ہوپ آج تیری تن چاک چاک ہے
اب شور ہے حسین سر اس جلتی خاک ہے

۵۱
[illegible]

بیوہ ہوئی [illegible] تیغ ستم سے جسکا [illegible]
[illegible] اوسکا [illegible] حرم [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زیور چھینے گا چادریں سب لوٹی جائینگی
ہے ہے شہزادیاں مری اب لوٹی جائینگی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب کچھ نہیں ہے رحم کرو اسکے حال پر
لال اپنے صدقے کرچکی زہرا کے لال پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سیلی جو ماری شمر نے بس بلبلا گئی
مقتل میں لاشِ سبطِ نبی تھرتھرا گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب غرق بحرِ شرم ہو بین کانپ کانپ کر
گر گر پڑیں ردا و سر ڈھانپ ڈھانپ کر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیجے لباس سبطِ پیمبر کے لٹ گئے
گھر ڈھ گئے علی اکبر کے لٹ گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تسلیم کرنے عید کے دن ہم جو آتے تھے
کیا شاد ہوکے تم یہ بندے پہناتے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیکس ہیں اپنا سر پہ کوئی اب سدا مری زینب نا
اوسکا یہ گھر ہے جسکو کفن تک ملا نہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلایا قتل گہ کی طرف منہ کو موڑ کر
دادا کہاں چلے گئے پوتے کو چھوڑ کر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چہرے پہ اوسنے خاک کا چھاپا لگا لیا
گردن بچہ کا زانو میں منہ چھپا لیا

[illegible]

پردہ اگر بلوے میں زہرا کی جائی کو
میں اپنی پاس ردا کا کفن دونگی بھائی کو

[illegible]

بلوہ یہ کیوں کیا ہے محمد کی آل پر
ای یارو کیا گذر گئی زہرا کے لال پر

[illegible]

احسان مجھ مریض پہ بہر خدا کرو
ای یارو سر مرا بھی بدن سے جدا کرو

[illegible]

لیجے خبر کہ مجھ پہ بھی یہ جفا ہوئی
بیٹی تمہاری لوٹی گئی بے ردا ہوئی

[illegible]

وہ بولا تشنگی کہوں کیونکر حسین کی
اب تک زبان [illegible] حسین کی

[illegible]

تیغ ستم سے گردن شبیر کٹ گئی
مسند نبی کی آج [illegible] لٹ گئی

[illegible]

آواز دی جو شمر نے تلوار تول کر
چونکا مریض [illegible] آنکھوں کو کھول کر

[illegible]

قطرہ بھی اک دیا نہ گئی وہ نکے پیاسے کو
آیا ہوں ذبح کر کے نبی کے نواسے کو

[illegible]

[illegible] کی طرف مریض نے مڑ کر نگاہ کی
دیکھا فلک کو رو رو کے اور دل سے آہ کی

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
سینے پہ لوٹتے کبھی دستِ مطہر کے بال تھے گرمی کے مارے چاند سے منہ لال لال تھے	کہتا تھا ہند آئی اب مجھ کو چین سے صد شکر خالی ہو گئی دنیا حسین سے	پوچھا نہ یہ کہ کس لیے سب بلبلا کے روتے ہو پھیلا کے پاؤں چین سے کیا نیند سوتے ہو
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
جسدم ہوا سے آگ کے شعلے بھڑکتے تھے معصوم مچھلیوں کی طرح سب پھڑکتے تھے	ماتم بپا تھا فاطمہ کے نورِ عین کا پرسا بھی کوئی دے نہ سکا تھا حسین کا	بڑھ ہے یتیم اب مری اولاد ہو گئی والی نہیں تیرے مرنے سے برباد ہو گئی
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
روشن قتل سید خوش خو تمام رات جکڑے ہوئے تھے اسیروں کے بازو تمام رات	بابا کی [illegible] سکینہ نہ سوئی تھی [illegible] کے آگے گر کے روتی تھی	بیٹھی ہوئی ہوں زیور و زر گھر کا لٹ گیا وارث حسین سا سر سے اٹھ گیا

۲۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بس اے وطن سے ہائے غضب موت آگئی
اور پیاسے شبیر تجکو نظر کسکی کھا گئی

۲۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
افسوس خواہر شہ عالی نہ مر گئی
سب مر گئے یہ پیٹنے والی نہ مر گئی

۲۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یا شاہ و بخت جاگتی مجھ زال فگار کے
شوہر جیتی یا میتی بین تمھارے مزار کے

۲۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بلوے میں ننگے سر ہوں گریبان چاک ہوں
بہرہ اسی میں ہوگا کہ میں پیوند خاک ہوں

۲۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھیا تمھارا ساتھ یہ خواہر نہ چھوڑتی
تنہا میں قبر آپکی دم بھر نہ چھوڑتی

۲۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو یہ گمان نہ کیجیو کہ اسکی عزیز ہوں
آقا یہ مجھ غریب کا ہے میں کنیز ہوں

۲۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فریاد حق سے کرتی تھی جائی بتول کی
لوٹی ستمگروں نے کمائی بتول کی

۲۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوتی ندرات کو کبھی حاجت چراغ کی
کافی تھی روشنی دل زینب کے داغ کی

۲۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر فاطمہ کے لال کا زیب سناں ہو
نیزے پہ آفتاب قیامت عیاں ہو

اونٹ سے اوتری جو بیبیان کی سواری آئی یار
اس لئے بے پردہ ہیں چھٹتا ہو ہے سوار
ناقہ پہ یارو یہ پیارا تھا سے ہو سوار
کیونکہ بے پردہ ہیں جیران ہیں اور شرمسار

دیکھا سنان پہ سر جو شہ مشرقین کا
رانڈوں میں شور پڑ گیا ہائے حسین کا

ماتم کی اب سنو ہیں سواری کا تو سوار ہیں
اصغر کی ماں سے کہتی ہیں زینب ہیں جو بیٹی
یہ گود دیکھو وہ سر ہے ترا جس کی تھی نظر
کہنے لگی وہ رو کے یہ گودی اب آئی

دو دو نشے بار پیاس کے ہر دم بلکتے تھے
جن دودھ وارے جھولوں میں کیا سسکتے تھے

بانو بکا کی سواری کا حال اب کیا بیان
اب جو حسین ہے اور ان کا تن خونچکان
سر ہانو کا کہاں ہے کہ بانو ہے خونچکان
اور اس کے سر پہ یہ بانو ہے نحیف و ناتوان

جان تھی لبوں پہ طوق سے بانو کو جابری
آتی تھی ہر لبوں سے صدا ہائے ہائے کی

کیا ہے صدا کوئی ہائے ہر ایک رہے جی بیان
نقش میں جب حسین کو پہنچا وہ کاروان
چلائی سر کو پیٹ کے زینب بصد فغان
اے بھائی جان مظلوم و ناتوان

ہو ہونے دو ملک کو اسیر کے تیرے آتش
جل کر بلا سب جو ارادہ و اونٹ کی اب بھائی

وقت ہے اسے ہر تیری آنکھ کی جان ہے
بچے اور اس کی بی بی کا جیب ہے آنکھوں کا نم
دیکھ جگر پہ ہے پھٹ کے بی بی کا ہر ستم
بہنیں پکاریں یہ ہے نہیں ہے شبیر کا حرم

بہنیں پکاریں اے شہ مظلوم الوداع
آئی صدا کہ زینب و کلثوم الوداع

اولاد کے تیروں سے ستم کے بھری جوں آبلہ
ہو جائے یا دل کباب جو جگر ہو جدا
مونس ہو اب لکھنے کا وہ حال ہے نوا ہو سر کو
ہو سو سوار کی ہو ہائے جس کی ہو ماں ہو جدا

ذاکر ہوں میں دل سے فاطمہ کے نور عین کا
کر رحم میرے حال پہ صدقہ حسین کا

۴۲ [illegible]	۴۳ [illegible]	۴۴ [illegible]
آس اب کسکی ہے کون آہ بچائے ہمکو ان جفاکاروں سے اللہ بچائے ہمکو	گوشواروں کے لیے خون بہا کانوں کو زخمی نیزوں کی سنانوں نے کیا شانوں کو	آگ پردوں کی قناتوں میں لگا دی ہے ہے مسند احمد مختار جلا دی ہے ہے
۴۵ [illegible]	۴۶ [illegible]	۴۷ [illegible]
ہائے ہم آج گرفتار ستم ہوتے ہیں جسکے پردہ تھا وہ مقتل میں پڑے سوتے ہیں	شمر کہتا تھا کہ رحم انپہ نہ کھائے کوئی ہاں خبردار نکلجانے نہ پائے کوئی	ڈر سے چھپتی تھی کہیں بی بی کہیں [illegible] آتی تھی لڑکھڑا کر کوئی بچہ لیے گر پڑتی تھی
۴۸ [illegible]	۴۹ [illegible]	۵۰ [illegible]
بھیڑ نا محرموں کی دیکھ کے کٹ جائیگا جگر اوس صاحب آزار کا پھٹ جائیگا	قہر ہے اب کیا گر ہو وا قتل پسر زہرا کا پھونکدو آتش بیداد سے گھر زہرا کا	حرم شاہ میں اب ورثہ کیا باقی ہے [illegible] اب ایک [illegible] باقی ہے

[illegible]

قتل وارث ہوا وہ دشت میں کیا حالت ہوگی
چھٹنا رو رو کے یہ چلاتی تھیں سر ا ہو ا نکی

[illegible]

لوٹ کر زیور و زر پھر مجھے دکھ دیتے ہو
اک ردا باقی ہے اوسکو بھی لیے لیتے ہو

[illegible]

سو گئے بے سر لو اگر بھائی ہو بیدار زینب
آزماتا ہے خدا صبر تمہارا زینب

[illegible]

مثل خورشید ہر اک اوج زمیں کانپتی تھی
اوس طرف خاک پہ لاش شہ دیں کانپتی تھی

[illegible]

مالک جنت و دوزخ ہے وہ مجبور نہیں
گر قیامت ابھی آجائے تو کچھ دور نہیں

[illegible]

قسمت آل پیمبر میں لکھا یوں ہی ہے
اپنا کیا زور ہے منظور خدا یوں ہی ہے

[illegible]

غضب حق سے کہاں بچ کے نکل جاؤگے
آہ اک ایسی کرونگی میں کہ جل جاؤگے

[illegible]

اوس نبی زادی کی ردا چھین لی کیا پاؤگے
آج سے ظلم کی محشر میں سزا پاؤگے

[illegible]

[illegible]

۴۱۹

[illegible]

غم تو یہ ہے کہ جو چھوڑ دو اچھینی نہ جاتی بھائی
ایک کو لاشۂ بے سر پہ اوڑھاتی بھائی

۴۲۰

[illegible]

آپ مر جائیگا غمناک اسے بیماری ہے
رحم کر رحم کہ مظلوم ہے آزاری ہے

۴۲۱

[illegible]

بھائی اس حرم کو اس پیار کو قربان ہو جو
تم دعا مانگو کہ مشکل مری آسان ہو جو

۴۲۲

[illegible]

زندہ ورہو دیں کہ بے سر او سر گرائیں ہم
اوسکے جو حق ہیں ہو ارشاد بجا لائیں ہم

۴۲۳

[illegible]

تیغ پر تیغ جفا کار جو پہونچاتے تھے
سر جھکائے ہوئے خاموش چلے جاتے تھے

۴۲۴

[illegible]

سفر شام ہے درپیش خبر ہو کہ نہیں
تازیانوں کا بھی کچھ خوف و خطر ہو کہ نہیں

۴۲۵

[illegible]

کون ہے اب کہ جو آ دیگا مددگاری کو
اسی بستر پہ کرو قتل اس آزاری کو

۴۲۶

[illegible]

ترپاں بھاری بہن کا ہے کو چلا جائیگا
چھوڑ دو اونکی رستی کہ غش آجائیگا

۴۲۷

[illegible]

ناگہاں قتل کا میدان نظر آیا اونکو
مقتلِ شاہِ شہیداں نظر آیا اونکو

[illegible]

[illegible]

ساربان اشتر اہلِ حرم سلام آیا ہے
طوق پہنے ہوئے رسن بستہ غلام آیا ہے

[illegible]

[illegible]

ہوش آیا تو پکاری کہ ذرا ٹھہرو بھائی
سر برہنہ بہن آئی ہے تمہاری بھائی

[illegible]

[illegible]

صدقے جاؤں ستم شمر جفاجو دیکھو
کس کے باندھے ہیں رسن میں دو بازو دیکھو

[illegible]

[illegible]

نظر لطف شہنشاہ امم کافی ہے
مدحت الغم کو بس ایک غم کافی ہے

رباعی

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

تتمہ

۴۲

[illegible]

باغ زہرا کا عجب رنگ سے گلدستہ تھا
تھے تو باہم مگر ایک ایک رسن بستہ تھا

۴۳

[illegible]

ستم اہل شقاوت سے بچاؤ یارب
ہمکو دربار کی آفت سے بچاؤ یارب

۴۴

[illegible]

سنگدل دشمن و سفاک تماشا دیکھیں
الحذر ہو گھیاروں کا ہم خاک تماشا دیکھیں

۴۵

[illegible]

لٹ گیا گھر کہیں چھپنے کو بھی کونا نہ ملا
قتل وارث ہوے اور بیٹھ کر رونا نہ ملا

۴۶

[illegible]

اول شام کرو وہ آخر شب دفن ہوئیں
کب جنازہ کو اٹھا لیگا کب دفن ہوئیں

۴۷

[illegible]

سر پہ سایہ بھی نہیں کچھ وطن آوارونکو
پوست اُدھڑے ہوئے ہیں چاند سے رخسارونکو

۴۸

[illegible]

دیکھیں راندہ و بیگانہ تو سو کار ہو تو
پیر وہ ہم قیدیونکا رکھے رشتہ ہو تو

۴۹

[illegible]

حق تو عادل ہے عدالت بھی کبھی ہو ویگی
یہ سمجھ کر کہ قیامت بھی کبھی ہو ویگی

۵۰

[illegible]

خون رو رو کے سمیونگی نہ سانس میں بھی کی جاتی ہیں
نرگسی آنکھیں نقاہت سے جھکی جاتی ہیں

[illegible]

ہاتھوں پہ ہاتھ جانی سو صدقے گئی سو منہ موڑ گئے
تیغ بر دستیں ہوئی کو مجھے چھوڑ گئے

[illegible]

روکا جب کبھی ہر زخمی سے گلا چھلتا ہی
اسکا منہ دیکھ کے سینے میں جگر جلتا ہی

[illegible]

نیزہ وارو تلوؤں تقید سے پکارو جلدی
سر شہید و شکے سناتو نہ سر اوتارو جلدی

[illegible]

کوئی شمشیر تو برچھی ہی دکھاتا کوئی
آپکا سر کو بھی مجھ تک نہیں لاتا کوئی

[illegible]

پاس اب کا ہیکو آ بیٹھینگے ہمارے بابا
لیکے اصغر کو کہیں دور سدھارے بابا

[illegible]

یاں ادب شہ ہو گیا جاتی کیونکر ہی جائے
حکم دو مجھکو تو بھائی کا بہن سر لیجائے

[illegible]

میں انکو سر تو بہتی رو وہی اکتی یو آنو نہ دیا
سخت جانی نے گلا اسکا تو کٹنا نہ دیا

[illegible]

میں تو بچھی تھی کہ لڑکی ہی بہل جاویگی
آپکی یاد میں جان اسکی نکل جاویگی

[illegible]

بیٹھے ہیں سر حسین سبز قبا جاتے ہیں
ساتھ بیٹے کے شہ عقدہ کشا جاتے ہیں

[illegible]

یہ شہ نے جو کہا کہ سر پاک حسین آیا ہے
جگر و جان رسول الثقلین آیا ہے

[illegible]

طرفہ تاثیر تھی شور تھا شہر میں ان کی ہوتی
سماں تھا [illegible]

[illegible]

اور کہا ماں حرم سید کی کو لاؤ
رشتہ داران رسول عربی کو لاؤ

[illegible]

سامنے شغل جو ہے ان کو اب لازم ہے
حاکم شرع ہیں موجود ادب لازم ہے

[illegible]

رو کے کہتا ہے کوئی بیٹے کو ہم روتے ہیں
رہ ہو سالت نہیں مرتے ہیں ستم ہوتے ہیں

[illegible]

آسمان تخم کا گر آوے وطن آوارہ پہ
خاک سب جیبان علی [illegible] رخسار پہ

[illegible]

نحو کی تاثیر سے با جونہی بھی شور چھائی تھی
خود بخود ہائے حسینا کی صدا آتی تھی

[illegible]

ہاں ہیں دیکھتی ہوں اور یہ ستم ہوتے ہیں
ور حاکم پہ ملعون واہل حرم روتے ہیں

[illegible]

اشک رخسار پہ موتی سے ڈھلے جاتے تھے
گرتے پڑتے ہوئے مجبور چلے جاتے تھے

[illegible]

رو تو تھے جلد چلنے کو کوئی کہتا تھا
پنڈلیاں سوجی تھیں تلوؤں سے لہو بہتا تھا

[illegible]

قید میں نام نہ لو پردہ نشیں ہونے کا
یہ نہیں ہونے کا ہرگز یہ نہیں ہونے کا

[illegible]

تم نے ناموس پیمبر کو کھلے سر دیکھا
دختر حیدر صفدر کو کھلے سر دیکھا

[illegible]

ضعف سے حال یہ دلبند ید اللہ کا تھا
لڑکھڑا کے زمیں پر اک گام عصا آہ کا تھا

[illegible]

کوفہ تک وہ شدت مصیبت سے کھلے سر آئی
یاں تلک کوفہ سے بے مقنعہ و چادر آئی

[illegible]

میری صغرا کو یہ جس وقت خبر جاویگی
چھ مہینے کی وہ بیمار ہے مر جاویگی

[illegible]

کبھی بالوں سے کبھی ہاتھوں سے منہ ڈھانپتی تھیں
اونٹوں میں ڈر کے گری جاتی تھیں اور کانپتی تھیں

[illegible]

رو کے سجاد جو زنداں و بازار میں سب دیکھینگے
جب جو خواب میں کہ نہ دیکھا تھا وہ اب دیکھینگے

[illegible]

آگے لاؤ کہ مری جاہ و حشم کو دیکھیں
یاں ہے تخت سر شاہ امم کو دیکھیں

[illegible]

شبیر حق طلبش میں آئے تھے یا زرہ کا
ہو کر راضی برضا ہاتھ علی سے روکا

[illegible]

زینب بھائی پہ جو چوٹوں کی گھٹا چھائی تھی
بال کھولے ہوئے میدان میں چلی آئی تھی

[illegible]

اتنا ہے یاد کہ جب فتح کا غل ہوتا تھا
واں وہ روتی تھی ادھر شاہ کا روتا تھا

[illegible]

تجھ سے ملتی ہے بہت شاہ زمن کی صورت
کہیں چھپتی ہے نہیں بھائی بہن کی صورت

[illegible]

سر جھکائے ہوئے تلوار میں رکھا وہ بھائی
اپنی چھاتی سے لگا لوں تمھیں آؤ بھائی

[illegible]

یوں تو الفت سبھی اولاد کو تھی بھائی کی
کون سی لڑکی کی عباس نے سقائی کی

[illegible]

بھائی از خلق میں یا نجانی کو جیا ہو گا
پر شما نجانی از یوں بھائی کو جیا ہو گا

[illegible]

ابھی خنجر مری گردن پہ نہ تیرا پھر جائے
روک لو ہاتھ کہ گم دختر زہرا پھر جائے

[illegible]

شہ نے تلوار روکی جب زخم بہت کھائے تھے
خوں میں ڈوبے ہوئے جا کر اسے دیکھ آئے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
تن سے جب روح شہنشاہ مدینہ چھوٹی
حلق سے آئی صدا ہائے سکینہ چھوٹی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا یہی فکر کہ فاطمہ کے پیاروں کو
اپنا محکوم کریں قوم کے سرداروں کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں نے انداز سفر یہ ہی پہچانا تھا
تیری مجلس میں مجھے ہو کے اسیر آنا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ ستم روح محمد کو گوارا ہوگا
خیر محشر میں اب انصاف ہمارا ہوگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
باپ کے مرتے ہی یہ بے ادبی کسنے کی
حجت اللہ سے بیعت طلبی کسنے کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
حرمت کعبہ سے یہ اونہیں منظور نہ تھا
ورنہ ہو جاتے وہیں قتل تو کچھ دور نہ تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیوں مدینے کو شہ جن و بشر چھوڑ گئے
قتل مسلم کی خبر سنتے ہی گھر چھوڑ گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہبر زمانہ یہ جو فاسق نے یہ اعلام کیا
کوچ کا تب مرے بھائی نے سرانجام کیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرتے کیا وانسے اگر کوچ نہ کرتے شبیر
موت ہمراہ تھی کسطرح ٹھہرتے شبیر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اشتیاقانہ اونہیں اہل و تبار آکے خط
کوفے سے کعبہ تلک بیٹھیں جو آئی آخر خط

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو نے تھا ظالم کا بانی تو نے انصاف کیا
کیا کدورت تھی کہ گھر فاطمہ کا صاف کیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور کہا رخ فیاض یہ کہلاتی ہے
اسکے ہاتھوں کو نہ باندھو مجھے شرم آتی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جسپہ تلوار پھری فاطمہ کے ہاں نکلے
دوستی کے عوض کینے ہمیں دشمن جانی نکلے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تن پیمبر کو عجب حال سے رن میں چھوڑا
کہنہ جامہ بھی نہ پیاسی کی بدن پہ چھوڑا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لکھو کہ بھائی کو مصیبت میں نہ پڑی بار زینب
سر و دربار رسن بستہ کھڑی ہے زینب

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہر کی راہ ہمیں کی اور رہا دانہ بند
ہمیں پہ حضرت سے حرم کی ہوا پانی بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو یہ دستور کہ میت کو کفن دیتے ہیں
یا کہ پہنے جو ہو وہ پہرا دو لے لیتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ حمایت کو یہ بھائی شہید سر پر ہے
کسقدر بے بس بنت ید اللہ زبان آور ہے

[illegible]

خستہ جان و ہمین جو آتا ہے وہ گر تیغ تیز
سخن تخت جگر ہو گا بس سو سینے تیز

[illegible]

تشنگی میں ... انکے حوالے [illegible]
[illegible] یان بھی پیاری [illegible]

[illegible]

... وصیت بھی کر جاؤنگی
... جاؤنگی

[illegible]

باپ کے آگے [illegible] تن میں تڑپا
ایسا مارا کہ [illegible] میں تڑپا

[illegible]

آگ ... کی تنانو میں لگا دی اوسنے
اور ... بابا کی جلا دی اوسنے

[illegible]

... کی خبر ... وان آنا تو
... کانو سے لیجانا تو

[illegible]

[illegible] بھی ہون
[illegible] بیان کرتی ہون

[illegible]

ایک ... کیا حال کیا
[illegible] کی طرح لال کیا

[illegible]

جان ... جاری تھا
... کانو سے خون جاری تھا

[illegible]	[illegible]	[illegible]
گیسو وہ کی سلک آتی ہے دو عالم میں ہے باندھا دل کو کھینچا جا مارا گر ہیں تو وہیں ہیں باندھا	آیا ان کو رہ عشق میں گیا او تمھیں سمجھا او نہیں اور گر آنکھ نا چھپا کر تمھیں سمجھا او نہیں	لشت کی پاس ہی ہو اب اسکو بٹھا دو جلدی سر شہید لیئے [illegible] جلدی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
لشتیں [illegible] کاری کر [illegible] لو [illegible] جان [illegible] باپ کا	مصحف رخسار [illegible] [illegible] ابھی [illegible]	جان دو گی [illegible] ہو گی باپ کو [illegible] جدا ہو گی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
کیا ہوشیں [illegible] لب لعل [illegible] لو بابا کیا غضب ہو گیا [illegible] لو بابا	تم ہو [illegible] مجھکو بھی [illegible] شب کو [illegible] تمھیں [illegible]	ظالم ایسا بھی [illegible] کیوں ستاتی ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] زینب
[illegible] زینب
[illegible] زینب
[illegible] زینب
فاقہ تھا کئی روز کا اور تشنہ دہن تھی
بازو میں بندھی بنت ید اللہ کے رسن تھی

[illegible] پریشاں
[illegible] حیراں
[illegible] عریاں
[illegible]
چہرہ پہ پسینہ و رنگ جو دل پہ پڑ گئی تھی تو آنسو
ہنستے تھے یہ اعدا اگر نکل پڑتے تھے آنسو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخ زرد زباں پیاس سے سوکھی تھی خشک دہن میں
فاقوں کا سبب ضعف سے رعشہ تھا بدن میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دربار کو دیکھا نہ گیا آنکھ اوٹھا کے
خاموش کھڑی رہ گئی گردن کو جھکا کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آگے بھی ہوئی قید یہ مجروح جگر تھی
اس آخری محبوسی کی اس کو نہ خبر تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بالوں سے یہ کہتی تھی کہ کس آفت میں پڑی ہوں
نامحرموں کے سامنے سر ننگے کھڑی ہوں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ پاؤں کا تھا ہوش نہ کچھ سر کی خبر تھی
جوں شمع سراپا عرق شرم میں تر تھی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برباد ہی کے گیا رنج و الم ہوتے ہیں جی کو
اس سن میں تو خالق نہ گرفتار کرے کسی کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اپنوں کا نسخہ تھا کہ روتی ہو کیوں ابن حسن کو
بلوے میں بھلا لائی ہو کیوں ایسی دلہن کو

ہاے
[illegible]

چھوٹی بڑی پہ غیرت تجھے بالنسو بھی بڑی ہی
تو ماتھ تو شمر ہی کو ہماں پور بوری کیوں نہ کو جگر کو بڑی ہی

ہاے
[illegible]

ذریتِ حیدر سے تجھے شرم نہیں آئی
پھر روحِ پیمبر سے تجھے شرم نہیں آئی

ہاے
[illegible]

جس دم تری فریاد کریگی یہ یتیمی
کیا عذر کریگا تو رسولِ عربی سے

ہاے
[illegible]

ہم آلِ نبی ہیں ہمیں تعلیم ہے ہمیں برادر
چھوٹی بڑی کی عزت و عصمت ہے برابر

ہاے
[illegible]

میں کھیلتی تھی جب کبھی دروازے پہ جا کے
ڈر ڈر کے گھر میں مجھے گود میں اوٹھا لے

ہاے
[illegible]

وہ بولی اگر یہ تو تمنا ہے سکینہ
اس قید سے بہتر ہے جو مرجاے سکینہ

ہاے
[illegible]

جو بیٹی ہے شاہ کی جو حرمت میں بڑی ہے
تو تخت پہ بیٹھا ہو وہ سر ننگے کھڑی ہے

ہاے
[illegible]

لاشیں تو میدانِ شہادت میں پڑی ہیں
کیا ان کو خبر ہے کہ وہ بلوے میں کھڑی ہیں

ہاے
[illegible]

جینے کی یہ محبوس طلبگار نہیں ہے
بن باپ کے مجھے زندگی درکار نہیں ہے

۴۱۹
[illegible]

اس تیغ پہ نازاں نہ ہو کیوں فخر کی جا ہے
حیدر سے جو لڑا ہے تو پیمبر سے لڑا ہے

۴۲۰
[illegible]

زینب کو دکھا دو کہ گرفتار رسن ہوں
تنہا جو ہزاروں سے لڑا اوسکی بہن ہوں

۴۲۱
[illegible]

ایسے کا گلا کاٹا ہے شمشیر جفا سے
خلعت کرو سوا بھر دو مری سپر طلا سے

۴۲۲
[illegible]

لوٹے بھی گئے اس پہ بھی محبوس ستم ہیں
ناموس محمد جنھیں کہتے ہیں وہ ہم ہیں

۴۲۳
[illegible]

سر دیکھئے فرزند رسول مدنی کا
کوئی نہ کرے حوصلہ پھر تیغ زنی کا

۴۲۴
[illegible]

گھوڑوں کے بند جیں نعل طلا کر تو بجا ہے
ٹاپوں سے تن شاہ کو پامال کیا ہے

۴۲۵
[illegible]

دیکھا انہیں جی بھر کے برادر کے بھی سر کو
رکھوا دو اسی طشت میں خواہر کے بھی سر کو

۴۲۶
[illegible]

فرماتے تھے عابد یہ ستم ایسا ہوا تھا
چودہ پہر ان پیاسوں کو پانی نہ ملا تھا

۴۲۷
[illegible]

اب شہرہ ترا روم و حبش و شام رہیگا
اس جنگ سے تا حشر ترا نام رہیگا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دکھلاکے سواروں کو شہہ تشنہ دہاں کو
پہچان کیا ہمشکل پیمبر سے جوان کو

کیوں چھاتی سے آنکھیں لگی جاتی ہو واری
کیا پالنے والی سے الگ جاتی ہو واری

آنکھیں تری ہوں کو تری ہاتھ قلم ہوں
تو دیکھ کے تھکے سر تری دربار میں ہم ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاں سب کو کہا واللہ کہیں آگئے ہیں قاسم
تم پھر خدا ڈھونڈھو کہیں آگئے ہیں قاسم

بازو سے گلا کاٹنے میں وہ کوشش کی وہ کگی
رسی سے مرے ہاتھ بندھے اور سزا دو گی

ہر شہر میں سر ننگے پھرایا مجھے بھائی
واقف جو نہ تھے انکو دکھایا مجھے بھائی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر کام محبت سے ہمیں یاد نہ ہوں گے
قاسم جو خفا ہو گئے تو شاد نہ ہوں گے

واللہ اسی گھر میں زبان دی تھی بی بی کو
[illegible] ساتھا رسول عربی نے

دہشت سے [illegible] ہوں
ایذای جراحت [illegible] سکتی ہوں

بند

[illegible]

سو رنج ہیں اک رنج جو ہو تو کوئی سہہ جائے
جو یوں نہ زمیں ہو نہیں تو پھر دم ار رہ جائے

بند

[illegible]

آنسو سرِ شہ کی بھی نکل آئے نگہ میں
لب کھول کے بیٹی کی زبان لپٹی ہے منہ میں

بند

[illegible]

اعجاز دکھا دو کہ لب گور ہوں دادا
ظالم ہیں بہت تیر و سنان میں گھرے ہوں دادا

بند

[illegible]

اب ہاتھوں کو سوکھ کے سر اوٹھا لیتی ہو نہیں تو
بابا کو گلے جا کے لگا لیتی ہو نہیں تو

بند

[illegible]

للہ نہ چھیڑو اوٹھاؤ اسے باپ کے سر سے
مل لینے دو بچھڑی ہوئی بیٹی کو پدر سے

بند

[illegible]

میں راضی ہوں خنجر مری گردن پہ بھی چل جائے
سر تو نہیں دینے کی اگر جان نکل جائے

بند

[illegible]

ناگاہ اوسے آئی مہک باپ کے سر کی
دوڑی کشش عشق سے مشتاق پدر کی

بند

[illegible]

سو طرح سے سر مردہ کو سینہ سے ملا کر سکینہ نے
مر جائیگی شبیر کا سر چھوڑ کے نہ سکینہ

بند

[illegible]

پچھتاؤ گے پھر زور نہ مجھ پر چلاؤ
آتے ہیں علی خلد سے پوتی کی مدد کو

ایضاً

[illegible]

[illegible]

پہلے جو صدا آئی تو خاموش تھے اعدا
اب اس سرِ انور میں تو بیہوش تھے اعدا

ایضاً

[illegible]

[illegible]

شبیر نے جو کام کیا کام یہی تھا
اُس ست کی شجاعت کا سر انجام یہی تھا

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

ایضاً

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایضاً

[illegible]

[illegible]

مونس ہیں اگر ہم تو دعا ہے یہ خدا سے
آنکھوں کو ملیں ہم مرقدِ شاہِ شہدا سے

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

۴۱

[illegible]

تمام شہر ہے شائق علی کے پیاروں کا
نبی کے روضے پہ مجمع ہے دوستداروں کا

۴۲

[illegible]

خبر نہیں کہ ہوا گل چراغ زہرا کا
اُجاڑ ہو گیا جنگل میں باغ زہرا کا

۴۳

[illegible]

تمھارے رونے سے ہو منھ کو کلیجہ آتا تھا
یہ غم خدا کی قسم ہم کو کھائے جاتا تھا

۴۴

[illegible]

حرم کو ساتھ جلو میں مصطفیٰ لایا
علی کے لال کو پھر خیر سے خدا لایا

۴۵

[illegible]

وطن میں آج شہ مشرقین آتے ہیں
گلے لگو مرے بابا حسین آتے ہیں

۴۶

[illegible]

خدا کرے کبھی ہجر پدر نہ ہو بی بی
ہنسی خوشی صدی سال تک رہو بی بی

۴۷

[illegible]

شگفتہ ہو گئے دل آج شہریار آیا
خزاں کی فصل گئی موسم بہار آیا

۴۸

[illegible]

اُٹھا کے گود میں حضرت پہ وار لو مجھکو
علی کے چاند پہ صدقے اُتار لو مجھکو

۴۹

[illegible]

زمیں پہ چاندنی چھٹکے گی جلوۂ رو سے
بسے گا اب مکاں گیسوؤں کی خوشبو سے

۱۰۹

[illegible]

گلے لگا کے بنے بھیا تو مونھ نہ کھولو نگی
وہ پہلا آئیں کہ بعد آئیں میں نہ بولونگی

۱۱۰

[illegible]

خدا سے دور کیا صدمۂ جدائی کو
گئے زمیں تا کے تلک لوگ پیشوائی کو

۱۱۱

[illegible]

نبی کے روضۂ انور پہ آئیں جاتی ہوں
مسافروں کو بس اب ساتھ لیکے آتی ہوں

۱۱۲

[illegible]

عبث ہو جان جو سب پہ نثار کرتی ہوں
بس اب تو میں علی اصغر کو پیار کرتی ہوں

۱۱۳

[illegible]

نہا کے او بھی ہوئی پال تو سنوار و تم
یہ میلے کپڑے تو صدقے گئی اوتار و تم

۱۱۴

[illegible]

بڑے ہی شکوہ سے حیدر کا یادگار آیا
علم لیے ہوئے عباس نامدار آیا

۱۱۵

[illegible]

وہ بولیں اوچھی لو سب سو اگر تمہیں شک ہو
حسین آئے ہیں صدقے گئی مبارک ہو

۱۱۶

[illegible]

یہ میلے کپڑے تو بابا کو اب دکھاؤنگی
تمام کنبہ سے مل لونگی تب نہاؤنگی

۱۱۷

[illegible]

نہ وہ رفیق نہ وہ بھائی بند آئے ہیں
جھکا کے گردنیں کوتل سمند آئے ہیں

[illegible]

ہجوم خلق سے پاس اوسکے جا نہ سکتی تھی
بلند ہوتا تھا زین سے جو علم شکل اک انگلی تھی

[illegible]

ہر ایک دوست پہ جو بیخودی سے پیچھے گر گر کے روتا تھا
وہ باوفا بھی ادھر سے پر گر کر روتا تھا

[illegible]

یہ فوج کے ٹھاٹھ شہنشاہ خوش خصال کا ہے
یہ قافلہ زین پہ تو فاطمہ کے لال کا ہے

[illegible]

سلامت اوسکا جو راکب تھا نازنین
چباتا آتا تھا سوکھی زبان رہا زین

[illegible]

شبیہ خاص جو پیغمبر کو کیا کیا گھوڑے
بنا ہے جن میں علی اکبر کو کیا کیا گھوڑے

[illegible]

پڑا رہا جو زین پہ بڑا اوسکا جامہ ہے
کفن ملا نہ جسے اوسکا یہ عمامہ ہے

[illegible]

ہوئی ہے قبر جہان اوس مقام کو صدقے
خدا علم کے اور اس خوشخرام کے صدقے

[illegible]

ہر ایک گام پہ جو نور اوسپہ پڑتا آتا تھا
برہنہ سر کیے سائیس روتا آتا تھا

[illegible]

قدم رکاب سے تم بخش ہوکے جب چھٹ جاتے تھے
اسی سمند کی گرد میں ہاتھ ڈالے تھے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
اون اشقیون پہ شمشیر و نیزے روان تھے عماریون پہ گھٹا ٹوپ کالے کالے تھے	فقیر ہو گئے ہم قتل بادشاہ ہوا دہم کو ماہ محرم کی گھر تباہ ہوا	تھی گرد چرخ پہ جسدم وہ کاروان پہونچا فغان و آہ کا غل تا بہ آسمان پہونچا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
عماریون مین تو ماتم تھا بین ہوتے تھے امام ناقے پہ گردن جھکا کے روتے تھے	سبھون نے پیاسونکو تیغین دو دھاریان مارین ہمارے شیر جوانکو کٹاریان مارین	ہوئی نہ خیر ہو پہ بیداد یا رسول اللہ حسین مر گئے فریاد یا رسول اللہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]
جھپٹ کے دلبر زہرا کا سر اوتار لیا ہمارے باپ کو فوج ستم نے مار لیا	ہمارا قافلہ کربلا مین ڈوب گیا جہاز آل نبی کربلا مین ڈوب گیا	یتیم ہو گئے یہ ناشاد کام آیا ہے پدر کو کھو کے وطن مین غلام آیا ہے

۱۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ دن کو تھی کہیں راحت نہ چین راتوں کو
جکڑ دیا تھا رسن سے ہمارے ہاتھوں کو

۱۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ورم ہے شانوں پہ دکھتے ہیں استخوان نانا
یہ میرے بازو پہ رسی کے ہیں نشان نانا

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دکھائی دیتا ہے سب گھر لٹا ہوا لوگو
ادھر یہ رہ گیا ہم میں سے کیا ہوا لوگو

۱۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یزید نے ہمیں لوٹا دہائی ہے نانا
بہن شہید کی مجبور ہو کے آئی ہے نانا

۱۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھی کہ رونے کی آواز صاف آتی تھی
صدائے سینہ زنی آسمان پہ جاتی تھی

۱۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بتاؤ چھاؤنی کس نے چھائی بابا کی
بتاؤ کونسی بستی بسائی بابا نے

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ بعد قتل عجب تفرقہ پڑا نانا
گرا بدن کہیں اور سر کہیں گرا نانا

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پکارتی تھیں شہ مشرقین کو مارا
یہ کیا غضب ہوا کس نے حسین کو مارا

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قریب مرگ ہوں ہم سو بہن خستہ تن لوگو
کہاں ہے بالی سکینہ مری بہن لوگو

[illegible]

بس اس حال میں تھی ماں باپ کی جانی [illegible]

[illegible]

عجیب حادثہ ہم پر گذر گیا صغرا
پسر بچھڑ گئے گھر وار شہ نگہ ہو گیا صغرا

ہزار حیف کہ میں قافلے سے چھوٹ گئی
امید قطع ہوئی دل کی آس ٹوٹ گئی

دل ستم زدہ فریاد کرکے روتا ہے
کلیجہ آپکی فرقت پہ ٹکڑے ہوتا ہے

[illegible]

[illegible] بابا

[illegible] نور العین
ہزار قافلہ [illegible] حسین

یہیں تھا شہر شام بلا کے بگڑ گئی بی بی
سکینہ قید میں گھٹ گھٹ کے مر گئی بی بی

خدا کی قہر سے خولی نہ کچھ ڈرا ہوگا
تنور میں سر پر نور کو دھرا ہوگا

یہ مرثیہ نہیں مونس جو تو نے لکھا ہے
اگر مرقع ماتم کہوں تو زیبا ہے

[illegible]

ف ۔ تیرِ درد و غم نے کلیجہ میرا پانی کر دیا

۲۲
تیغِ ظالم سے جو پیاسی ہو گئی بیکس کی جان [illegible]
درد و غم نے کلیجہ پانی پانی کر دیا

۲۳
بس کہ تیغوں سے لہو جسمِ شاہِ والا سے بہا
ضعف نے رنگِ مبارک کو زعفرانی کر دیا

۲۴
چہرۂ انور کو بنایا صحفِ قرآنِ مجید
ابرو و مژگاں کو سطر و نقطہ و معانی کر دیا

۲۵
آنکھ تیری جا بجا نقطہ ہے خالِ سیاہ
نبیِ اقدس کو قرآں کی نشانی کر دیا

۲۶
خوب سمجھے شاہِ والا ہیں عرش سے بھی بلند
اس زمیں کو تو نے عرشِ آسمانی کر دیا

سلام
۱
وصفِ نور افشاں جبیں کیا کرے ذرہ آفتاب
ہر سحر لکھتا ہے [illegible] روئے حیدر آفتاب

۲
حشر تک [illegible] گردِ رہ آفتاب
باوجود اس کے بھی پائے گا نہ گوہر آفتاب

۳
گلگونۂ شفق سے کیوں [illegible] آفتاب
دیکھتا ہے روزِ خوں [illegible] کا منظر آفتاب

۴
بارگاہِ شاہ کی گرد آوری کا حکم ہو
[illegible] آفتاب

۵
اس کا اوصافِ لبِ شیریں [illegible]
روز [illegible] صبح [illegible] آفتاب

۶
نورِ رخسارِ علی سے خیرگی کرتی ہے چشم
اس لیے [illegible] آفتاب

۷
گرد ہم روضۂ شبیر کی [illegible]
ساری عالم کو ابھی کر دے منور آفتاب

۸
دشمنِ حیدر کا خوں کر دے گا [illegible]
[illegible] ماہِ نو کا خنجر آفتاب

۹ قطعہ
خاکسار [illegible]
کیسے دیکھا [illegible] سا ذرہ [illegible] آفتاب

۱۰
بارہا [illegible] زمیں [illegible]
ہم سخن [illegible] آفتاب

۱۱
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] آفتاب

۱۲
ایک دو دن [illegible] زمیں [illegible]
[illegible] آفتاب

۱۳
بعد وفاتِ شاہ [illegible]
چھپ گیا ظلمات میں مثلِ سکندر آفتاب

۱۴
گرد آلودہ [illegible]
[illegible] ہو کر آفتاب

۱۵
[illegible] غضب [illegible]
[illegible] آفتاب

۱۶
آگئی [illegible]
[illegible] آفتاب

کوکبِ برجِ فصاحت مہرِ سپہرِ بلاغت اعنی تقریرِ دلپذیر از نتائجِ طبع عالم ادیب ماہرِ ادب نقاوۂ دودمانِ رسول ثقلین مولوی سید تصدق حسین لکھنوی متوسل مطبع اودھ اخبار

ایہا الغافل عن الموتِ والقبر لم تستشعر و لم تونس بالعقبی الباقیة — ای غافل از مرگ و فنا خوش ہو مساعدتِ دنیا سے اور اوسکے ناموس نمو عنقریب ہے کہ وہ تجھسے ایسی بیوفائی کریگی کہ ہمیشہ تجھے حسرت و ندامت رہیگی کہاں ہیں وہ لوگ جنھوں نے مکانات وسیع بنائے تھے اور سریرِ سلطنت پر متمکن تھے کیونکر اپنا جاہ و حشم چھوڑ کر بے اختیار تنہا بے مونس و یار خانۂ تنگ و تار لحد میں ساکن ہوے جائے عبرت اور محلِ غور ہے کہ ابھی کچھ عرصہ گذرا کہ کیسے کیسے نامورانِ بیمثال اور عالمانِ باکمال مثل جناب مرزا دبیر اور جناب میر انیس اور جناب میر مونس اعلی اللہ درجاتہم فی اعلی علیین وحشرہم مع الائمة المعصومین جنسے اس شہرِ لکھنؤ کو رونق تازہ اور زیب و زینت بے اندازہ تھی بقیدِ حیات تھے اور آج سوائے نام کے ان صاحبوں کا نشان نہیں ملتا مگر بقائے نام کے واسطے بھی ضرور ہے کہ اوس شخص سے کوئی چیز بطور باقیات الصالحات کے از قبیل تصنیف و تالیف وغیرہ جہاں کے صفحۂ روزگار پر یادگار رہے ورنہ کیسا ہی باکمال ہو جبتک وہ زندہ ہے کچھ لوگ اوسکو شناخت کرتے ہیں مگر بعدِ ممات تھوڑی ہی مدت میں اوسکا ذکر تک باقی نہیں رہتا دیکھو فردوسی علیہ الرحمہ رستم سے نامور کے حق میں فرماتے ہیں کہ منش کردہ ام رستمِ داستان وگرنہ یلے بود در سیستان — اسی لئے جو صاحبان عاقبت اندیش اور آخر بین ہیں وہ اپنی تصانیف کو بقیدِ حیات بصرفِ زرِ کثیر خود طبع کرا دیتے ہیں تاکہ اونکے کلام کی اشاعت کو عرصۂ بعید اور زمانِ مدید تک پائداری رہے اور یہ رسم طبع مرة بعد اخری اہالی مطابع میں جاری ہے اور اگر کوئی اہلِ کمال اپنی زندگی میں باعثِ خوش اندیشی سے محروم رہا اور بعدِ وفات اوسکو کوئی اہلِ ہمت اس امر کا باعث ہوا تو ذوالانصاف پسند یقین کر سکتا ہے کہ روح اوس باکمال کی اس بانیٔ خیر سے شاد ہوتی ہوگی فی الحقیقت اگر غور کیا جائے تو مطبع اودھ اخبار پر ایسے امور کا انحصار ہے البتہ نظرِ معرفت درکار ہے چنانچہ ان ہرسہ گلہاے و ہراوَر بلغاے عصر مسبوق الاوصاف کا کلام بانحاے شتّی بصرفِ زرِ کثیر خود جسقدر ممکن ہو سکا جمع کیا حتی کہ جناب مرزا دبیر مبرور کا کلام دو جلدوں میں اور جناب میر انیس مغفور کا کلام چار جلدوں میں اور جناب میر مونس مرحوم کا کلام تین جلدوں میں طبع کیا ناز کو ناز کرنا چاہئے کہ یہ عجب فیض اس مطبع سے جاری ہوا ہے یعنی سوائے یادگار اور باقیات الصالحات رضوان مغفورین کے شائقین کم مایہ کو بھی یہ درِ شاہوار کوڑیوں کے مول مل سکتا ہے درِ شاہوار کی کیا حقیقت جو عرق ریزی اور جانکاہی علاوہ صرفِ زرِ کثیر کے مطبع موصوف نے اس کلام بلاغت نظام کی فراہمی میں کی ہے مطبع اپنی محنت و مشقت

خوونازان ہیں بلکہ ہر وقت ہجوم شائقان اور کثرت خریداران یہ شعر ہر زبان ہے سے لکھی ہر دوازدل گذر دہر گز نمیشہ پرسن تماش فروش دلِ صد پارہ خویشم راب واضح ہو کہ جسطرح جناب میر انیس مغفور کے کلام کا ایک عالم مشتاق ہے تو اسیطرح جناب میر مونس مرحوم کا کلام بھی شہرۂ آفاق ہے حقا کہ یہ شاعر یگانہ فردوسی زمانہ اعنی جناب میر نواب صاحب مرحوم المتخلص بمونس بھی عجب طرح کا سخنور یکتا اور کامل بے ہمتا گذرا ہے جسکا نظیر کمیاب ہے تمامی کلیات کا ہر ہر شعر انتخاب ہے فصاحت کے ساتھ بلاغت بھی مستزاد ہے محاورے کا کیا ذکر وہ تو موروثی خانہ زاد ہے جس تانا مرکی ولمین لہرا گئی سنبل متموج کا سمان دکھادیا ہر طرف مضامین نو کا دریا بہادیا رنگینی کلام پر بلبلونکی جان جاتی ہے بیان رزم پر رستم واسفندیار کی روح تھراتی ہے افسوس صد ہزار افسوس کہ یہ وحید عصر یادگار دہر سنہ ۱۲۹۲ ہجری مین بعارضہ وجع الفواد راہی خلد برین ہوے تمامی اہل عالم اس غم جانکاہ مین مغموم و حزین ہو رہے واحسرتا شکار اجل شیر ہو گیا مجلس کی شمع بجھ گئی اندھیر ہو گیا پس بایما ہے مالک مطبع موصوف منشی سید رضا حسین رضوی ولد سید بندہ حسن صاحب نے اس عمدہ جلیل یعنی اجتماع وغیرہ کلام کا انصرام اپنے ذمہ لیا اور کیا خوب اپنے فرائض منصبی کو ادا کیا پس ازان یہ حقیر پر تقصیر غلام فاتح بدر وحنین سید تصدق حسین رضوی کہ مدت دراز سے وابستہ بسلسلۂ مصححان ملازم مطبع موصوف ہے صحت کاپی و پروف پر مقرر ہوا چنانچہ اس کے تصحیح من حیث الوسع کوئی دقیقہ وقائق مشققت سے اوٹھا نہین رکھا اگر اختلاف نقول یا قصور فہم سے کسی جا لغزش ہوئی ہو تو ارباب کرم اور اصحاب ہمم قلم اصلاح سے دریغ نہ فرماکر زبانِ طعن کو اس ناکام کے حق مین کام فرسا نہ فرمائین سے جراحات السنان لہا التیام ولا یلتام ما جرح اللسان پس الحمد للہ علی احسانہ کہ یہ جلد سوم مرثیہ میر مونس بسبب ہجوم شائقان اور کثرت خریداران بار دوم مطبع فیض منبع منشی عذب بیان عجیب مرسبزی کشت ہوا شریف و شریف پرور ملجا ارباب علم و ہنر مشہور نزدیک و دور جناب منشی نولکشور لازال بالفرح والسرور واقع لکھنؤ محلہ حضرت گنج مین بماہ جنوری سنہ ۱۸۷۶ء مطابق ماہ صفر سنہ ۱۲۹۳ ہجری حلیۂ طبع سے آراستہ و پیراستہ ہو کر مقبول انام اور حاصل نکو سے خاص و عام ہوئی ❊

ذخیرۃ المجالس — یہ کتاب مستطاب مذہب امامیہ کی اردو زبان مین حالات شہدای کربلا و شہادت سید الشہدا جناب امام حسین علیہ السلام نہایت عمدہ اور مستند ہے مجالس مین جسوقت اس کتاب کے مضامین ذاکر پڑھتا ہے سامعین کو سینہ کوبی سے غش آتا ہے —

رسالہ ذخیرہ و تفویض — تصنیف علام العلما افقہ الفقہا عالم ربانی مولانا آخوند محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ سے ہے قابل مدار ارباب علم و تبحر ہے کہ اسقدر بدرجہ اختصار کسقدر اسمین جواہر مرقوم ہین

حلیۃ العرائس — یہ کتاب زبان اردو فقہ مین اسم با مسمے ہے اسمین عورات کے مسائل فقیہ جو روزمرہ کے کار آمد مین صاف صاف اور شرح لکھے ہین — اگرچہ رسالہ مختصر ہے مگر فوائد عظیم تہذیب بین جامع عباسی تذکرۃ الصلوٰۃ وغیرہ کتابین اکثر عورات کو پڑھائی جاتی ہین لیکن بعض بعض باتین اسمین ادق ہیں زیادہ ہین مگر عبارت عام فہم عبارت سلیس ہے اور مسائل بہت عمدہ باسانی سمجھ اسمین موجود ہین اگر ایکبار یہ کتاب بنظر غور اور خیال مطالعہ کیجاے اور مضمون خوب ذہن نشین ہوجاوے تو ضروری مسائل روزمرہ جسکی ضرورت اکثر رہا کرتی ہے اون سے بخوبی واقفیت ہوجاے بلکہ عورات کو اسکا پڑھانا اونکے حقمین اکسیر اعظم ہے — مصنف اسکے مولوی امداد علی صاحب لکھنوی ہین

بعد حمد ہندی — یہ کتاب مختصر روزمرہ کی بول چال سلیس روش کی نظم ہے اکثر اطفال خردسال اور عورات کو درس مین رہتی ہے انسان کا مرنا اور قبر مین منکر نکیر کا سوال و جواب کرنا قیامت کا آنا بہت عمدہ طور پر نظم ہے چھوٹے چھوٹے لڑکے اور لڑکیان اکثر ازبر یاد کرتے ہین جس سے مسائل مین بھی واقفیت ہوجاتی ہے اور روزہ نماز جو کہ اصول ہے اسمین صلاحیت کامل پیدا ہوتی ہے اور عقائد بھی درست ہوجاتے ہین حرام و حلال نجس و پاک سے بھی اطلاع ہوجاتی ہے ہر چند کہ چھوٹا سا رسالہ ہے مگر فائدے بڑے ہین اسی سبب سے ہر مقام پر مروج ہے اور ہر شخص اسکو تربیت اطفال کے لئے خرید کرتا ہے —

خلاصۃ المصائب — یہ کتاب مصائب اہلبیت علیہم مین مشہور و معروف ہر التفات سے مورد و مقبول ذاکران عبا مولوی میرزا محمد ہادی صاحب مجتہد مرحوم کی ہے — دو مرتبہ پہلے بھی اس مطبع مین طبع ہوئی تھی اور کئی مطابع مین بھی چھپ چکی ہے اس مرتبہ نہایت احتیاط سے بکمال صحت طبع ہوئی مصائب سید الشہدا امام حسین علیہ التحیۃ والثنا کو جناب مؤلف مرحوم اس عمدگی کے دلربا مقبول ہو ترتیب دیا ہے اور ایسا نادر خلاصہ فرمایا ہے اور ایسے ایسے مضامین جگر خراش مصائب امام ہمام اہلبیت علیہم السلام کے لکھے ہین کہ جنکے سننے سے سامعین کو غش آتا ہے ایک دریا آنسو کا آنکھون سے بہ جاتا ہے کیونکہ مرغوب و مقبول ہو کر اس کتاب کے مولف جناب مولوی میرزا محمد ہادی صاحب مجتہد مرحوم لکھنوی بھی کیسے اور محدث قابل بھی کہ جنکو بلحاظ علم حدیث و کلام سے کام تھا ویسی ہی یہ کتاب بھی انکی مقبول ہے ایک ایک فقرہ سے غم و الم ٹپکتا ہے جسوقت اس کتاب کو ذاکر مجلس مین پڑھتا ہے سیلاب اشک سامعین کی آنکھون سے جاری ہوتا ہے صبر جاتا رہتا ہے سینہ کوبی سے غش پر غش آتا ہے ذاکر سے بھی بوفور رقت کب پڑھا جاتا ہے الغرض یہ کتاب فیض انتساب اس مرتبہ کاغذ عمدہ پر صاف و شفاف چھاپی گئی ہے اعلی درجہ کے خوشنویس سے لکھوائی گئی ہے اور قیمت بھی بغرض فائدہ عام نہایت ارزان

تحفۃ العوام — یہ کتاب بھی مسائل و اعمال مین مستند ہے کئی بار اس مطبع مین چھپی اور بفرمائش خریداران درست ہو بہت فروخت ہوئی ہے اس کتاب کو مصباح کفعمی و زاد المعاد و سفینۃ النجات وغیرہ سے جہان

جہاں غلط تھا درست کیا ہے اور کمال احتیاط سے چھاپا ہے اس مرتبہ کی تصحیح سے یقین واثق ہے کہ کوئی غلطی نظر نہ آوے اس کتاب میں اصول دین اور زیارات ائمہ معصومین اور نجاسات و طہارت کا صاف صاف بیان ہے اور اعمال ایام ہفتہ اور اکثر شہور کے لکھے ہیں۔

مجموعہ مرثیہ ہائے میر انیس ۔ یہ مجموعہ تازہ کنندۂ غم و الم افزائندۂ رنج و ماتم ذخیرۂ شیون و شین مصائب ابی عبد اللہ الحسین ہے تمام کوائف و حالات شہدائے کربلا ابتلائے رنج و بلا کے نہایت سوز و گداز سے ہیں اور سلام و رباعیات جسکے سننے سے اہل مجلس کو بیقرار کر دیتی ہے غش آتا ہے ایک دریا اشک کا آنکھوں سے بہ جاتا ہے مصنف انکے نامی گرامی مشہور آفاق انام ممدوح خاص و عام بلاغت انکی ہمدم فصاحت انکی جلیس میر ببر علی مرحوم متخلص بہ انیس ہیں انکے کلام بلاغت نظام میں وہ تاثیر ہے کہ اگر سنگ خارا کے گوش میں صدا پہنچے تو اوسکا بھی جگر پارہ پارہ ہو جاوے نرالا انداز نیا عنوان ہے جسکا مداح سارا جہان ہے آجتک فن مرثیہ گوئی میں ایسا نازک خیال شیریں مقال عدیم المثال با کمال پیدا نہیں ہوا۔ اس مجموعہ کی چار جلدیں ہیں جلد اول میں ۲۷ مرثیہ ہیں جلد ثانی میں ۲۶ مرثیہ جلد ثالث میں ۱۰ مرثیہ ہیں جلد رابع میں ۳۲ مرثیہ ہیں۔

مجموعہ مرثیہ میر مونس ۔ یہ مجموعہ نادر و گوہر بیبہا رونق منبر عزا وسیلۂ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیون و شین جامع مصائب ابی عبد اللہ الحسین علیہ السلام ہے ہر مضمون جگر خراش جس سے دل انس و جان پاش پاش سوختگان آتش غم کشتگان خنجر الم ذکر حالات اصحاب و اولاد امام ہمام ہے سلطان الذاکرین ملاذ الشاعرین میر نواب صاحب مرحوم المتخلص بہ مونس برادر میر انیس کا یہ کلام بلاغت نظام ہے خوبکا شہرہ نازک خیالی و موشگافی و مضمون نگاری از شہد تا روم و شام ہے اس نادر مجموعہ کی تین جلدیں علحدہ علحدہ ہیں ایک میں مراثی و سلام و رباعیات عمدہ عمدہ ہیں

مجموعہ مرثیہ ہائے میرزا دبیر ۔ یہ مجموعہ بے نظیر پسندیدہ مرغوب دلہائے ہر صغیر و کبیر رونق منبر عزا وسیلۂ نوحہ و بکا جامع مصائب شہدائے کربلا حضرت امام حسین ہے تصنیف سلطان الذاکرین قدوۃ الشاعرین سپہر تقریر مہر تنویر خوش تقریر میرزا سلامت علی متخلص بہ دبیر ہے یہ نادر مجموعہ دو جلد میں ہے جلد اول میں ۳۵ مرثیہ اور جلد دوم میں ۳۷ مرثیہ ہیں۔

مسدس اوج ۔ تالیف مرزا محمد جعفر صاحب متخلص باوج خلف الصدق جناب مرزا دبیر صاحب مرحوم ۔ اس مسدس میں جناب امیر المومنین علی مرتضی علیہ السلام کی نہایت عمدگی سے مدح کی ہے قابل ملاحظہ مومنین ہے۔

رسالہ وظائف ۔ ادعیہ ماثورہ بروایات صحیح الاسناد جسمیں مفصل کل دعائیں ہیں بنا بر مذہب امامیہ۔ ۱۔ تعقیبات ۲۔ دعائے ماثورہ ۳۔ اعمال عاشورہ

عین البکا ۔ معروف بہ دہ مجلس در حالات کربلائے معلی و شہادت حضرت امام حسین علیہ السلام۔ اس مقبول کتاب میں ایسے جگر خراش مضامین مصائب امام ہمام جناب امام حسین علیہ السلام کے مندرج ہیں کہ جسکے سننے کی تاب سامعین مجلس میں نہیں رہتی ایک سیلاب آنسوؤں کا آنکھوں سے جاری ہوتا ہے فی الحقیقت یہ کتاب نہایت عمدہ ہے۔